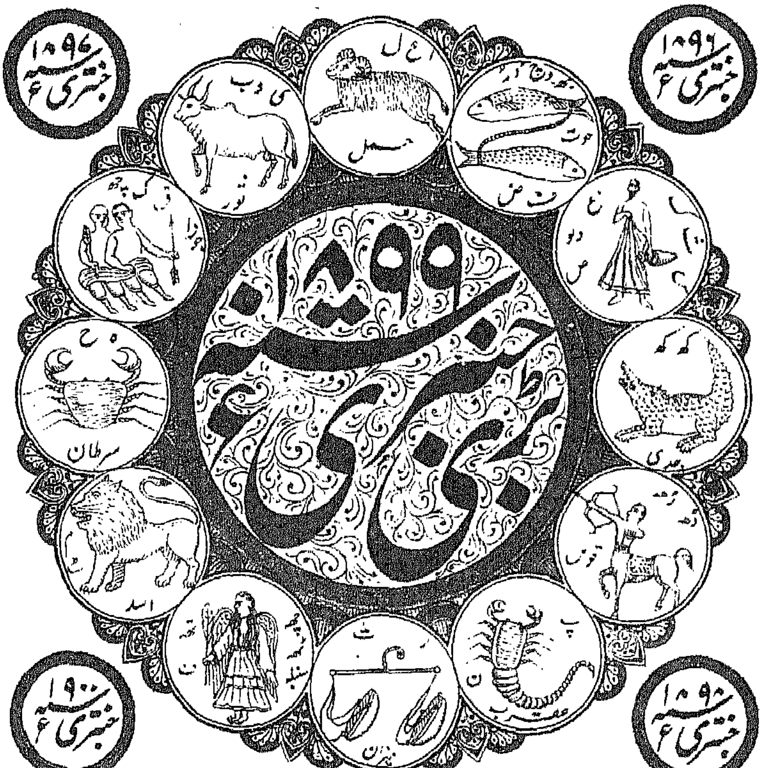
لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ہرچند کہ ظاہر میں تقویم یکساں ہے لیکن باطن میں پانچ برس کے زمانِ ماضی و مستقبل کا حال ہے مجاً

جنتری ۱۸۹۷ء

جنتری ۱۸۹۶ء



جنتری ۱۹۰۰ء

جنتری ۱۸۹۸ء

اسکا نام صاف ہے حقیقتاً جام جمشید و آئینہ سکندر کا فوٹوگراف ہے محمد رحمت اللہ رعد نے نامی اور اپنے

نامی پریس شہر کانپور میں چھپوائی

فہرست مضامین بڑی جنتری ۱۸۹۹ء عیسوی

سنہ ١٨٩٩ عیسوی

اور

قیامت کا مضمون

بر جہا دیدم کہ از مشرق بر آورند سر ✣ جملہ در تسبیح و در تہلیل حی لا یموت



چند سال سے ہمارے ہندوستان کے بعض حصص کی فصلی حالت مین ایک معتدبہ تبدیلی نظر آتی ہے جسکی شہادت گرمی مین پچھوا ہوا کے نہ چلنے اور برسات مین ابتدائی پچھترون کے نہ برسنے سے بخوبی ہوتی جاتی ہے مغربی شمالی حصے کی آب و ہوا جو تمام ملک مین قوی سمجھی جاتی تھی اب اُسکو بنگالے کی مرطوبی کمزوری سے روز بروز مناسبت ہوتی جاتی ہے اور اسیلیے انسانی عناصر کے بھی امتزاج مین انقلاب پیدا ہو رہا ہے تاہرین علم طبعیات اس پس پیش مین ہین کہ دیکھیے موجودہ حالت آیندہ کے لیے قائم رہنے والی ہے یا چند سال کے بعد پھر اپنی پچھلی جانب کو عود کرنے والی ہے۔

جبکہ سنہ ١٨٩٢ء و سنہ ١٨٩٣ء مین ڈیڑھ سال تک متواتر اور مسلسل بارش ہونیکی وجہ سے زمین کی رطوبت بڑہگئی تو اُسکا لازمی نتیجہ ہونا چاہیے تھا کہ امراض عالمگیر ہون چنانچہ اطراف ہندوستان مین نہ صرف ملیریا کی قسم کے امراض بلکہ چیچک ہیضہ اور طاعون وغیرہ کی زیادتی ہوگئی۔ یہ بھی طبعیات کا مسئلہ ہے کہ جب کبھی زمین مین رطوبت بڑہتے بڑہتے ترقی پکڑجاتی ہے تو پھر اسکا اپنے اعتدال پر آنا منحصر ہوجاتا ہے ایک سال کی خشک سالی پر اسیلیے قحط منحوس سے جہان طرح طرح کے جانی اور مالی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے وہان یہ ایکبات اطمینان کے قابل بھی ہوتی ہے کہ بعد سختیان جھیلنے کے جو لوگ زندہ و سلامت بچ جاتے ہین اُنکو عرصہ تک عافیت اور صحت کا زمانہ میسر ہوتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ جس قحط کی تمہید سنہ ١٨٩٢ء سے شروع ہوچکی تھی اور جسکا ظہور بالآخر سنہ ١٨٩٦ء و ١٨٩٧ء مین ہوا اُس سے زراعتی پیداوار تباہ ہوگئی خلقت بھوکون مرگئی، لیکن بڑھی ہوئی رطوبت جذب ہوکر اُسقدر یبوست نہ پیدا ہوسکی جسقدر کہ ہونی چاہیے تھی۔ کنکلے تو ویسے ہی ہر طرف نظر آئے جیسے کہ سابق کی خشک سالیون مین ہوتے تھے مگر اس مرتبہ اُنکے جسم اسقدر خشک نہوے تھے جیسے کہ اگلے قحطون مین دیکھنے مین آئے تھے۔ خیر۔ اسکی نسبت تو یہ کہ سکتے ہین کہ برطانیہ عظمی کی بے نظیر فیاضی نے اُنکی حالت کو اس نچوڑ تک نہین پہونچنے دیا۔ مگر اسکا کیا جواب دیا جائے کہ کنوؤن کا پانی بھی اُسقدر خشک نہوا جیسا کہ پچھلی قحط سالیون مین ہوجایا کرتا تھا۔ بہرحال اس قحط کی ذات سے جسقدر نقصان ملک کو پہونچنا لابدی تھا وہ پہونچ گیا اور جو فائدہ اُس سے مترتب ہونا ضروری تھا وہ نہوا۔ اسیلیے کہا جا سکتا ہے کہ جن تشویشات کا آغاز گذشتہ برسون سے شروع ہوا ہے اُسکا انجام آیندہ زمانہ مین جلد تر نظر نہین آتا۔

اب اسکے بعد ایک اور واقعہ اسی سلسلے مین بیان کرنے کے قابل ہے ہماری اس جنتری مین ١٥ سے ٢٥ نومبر تک اور پہلی سے تیسری دسمبر تک سات سیارون کا برج عقرب مین قران ہے اور ایسا قران صدیون کے بعد ظہور مین آیا ہے۔ علم طبعی کے جاننے والے اِن دنون کے لیے مختلف قیاسات سے کام لے رہے ہین اکثر کا خیال ہے کہ جب ہمیشہ دیگر سیارے زمین کے مختلف پہلوؤن پر اپنی کرنین ڈالا کرتے ہین تو جسوقت کل ستارون کی کرنین زمین کے ایک ہی رخ ہوجائینگی تو کشش ثقلی یا کشش مرکزی کی وجہ سے (جو ہر ایک سیارہ کو زمین کے ساتھ ہے) کوئی غیر معمولی حالت پیدا ہونا چاہیے۔ اب اِس غیر معمولی حالت کے متعلق لوگونکے مختلف خیالات ہین بعض کہتے ہین ١٥ نومبر کو ایک دمدار ستارہ زمین کو اس زور سے ٹکر دیگا جس سے زمین کے چکناچور ہوجانیکا اندیشہ ہے۔ بعض کو اسمین کسیقدر اختلاف ہے وہ کہتے ہین کہ ستارہ تو زمین سے ضرور ٹکرائیگا مگر زمین کو بجز خفیف سی جنبش ہوجانیکے اور کسی قسم کا صدمہ نہین پہونچے گا۔ بعض کا قول اس سے بھی نرم ہے وہ کہتے ہین کہ دمدار ستارہ زمین کے نہایت قریب سے نکل جائیگا اور زمین اُس سے بال بال بچ جائیگی غرضکہ یہ سب لاؤبالی خیالات ہین جو بالکل اعتبار کے قابل نہین ہین لیکن

سلہ یہ دو شعرون کا قطعہ ظہیر فاریابی کی تصنیف سے ہے۔ پہلے شعر کا قافیہ "لا یموت" اور دوسرے شعر کا قافیہ "حوت ہے" اور حوت آسمان کا بارہوان برج ہے ١٢

انھین ایک شخص کا خیال ایسا بھی ہے جسپر فی الجملہ اعتبار کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ ۱۵ نومبر کی شب کو بکثرت شہاب ثاقب گرتے نظر آئینگے اور آسمانپر آتشبازی چھوٹنے کا تماشہ دکھائی دیگا۔

یہانتک جو کچھ لکھا گیا وہ علماے علم طبیعی کے خیالات کا اقتباس تھا اب اسکے آگے کچھ نجومیون کے زائچے بھی درج کر دینے ضرور ہین جو غالبًا ناظرین جنتری کی دلچسپی کا باعث ہونگے۔ یورپ کے منجمون نے تو صاف کہدیا کہ ۱۵ نومبر کو قیامت کا آنا برحق ہے مگر ہندوستانی جوتشیون مین اسقدر جرأت نہ نکلی کہ وہ بھی اُنکی ہان مین ہان ملا جاتے۔ اُنکا حکم ملک کی بیماریون اور بادشاہون کی جنگ تک محدود رہا۔ وہ بھی اس لیے کہ پرانی حکایتون اور فرضی کہانیون پر اعتقاد تھا۔ کیونکہ اُنکے بیان کرنے والے بھی سلسلہ بسلسلہ اسی سوسائٹی کے ممبر چلے آتے ہین۔ مثلاً ایران کے منجم طوفان نوح کی تاریخ بیان کرکے کہتے ہین کہ وہ ایسے وقت مین آیا تھا جبکہ ساتون ستارون کا برج سرطان مین قران تھا چونکہ سرطان برج آبی ہے اسلیے پانی کا طوفان آیا ورنہ ہوا یا خاک وغیرہ کا آتا۔ اُنکے نزدیک خدا کا ایک گمراہ قوم پر اپنے نبی کو ہدایت کے لیے مبعوث فرمانا، پھر اُس قوم کا نبی کی ہدایتون پر عمل نکرنا، پھر اُنکی نافرمانی کی وجہ سے خدا کا اُنپر طوفان نازل کرنے کی خبر دینا، نبی کا اپنی جان کی حفاظت کے لیے کشتی بنانا اور پھر وقت موعودہ پر طوفان کا آنا۔ گویا یہ سب کچھ صرف اسلیے ہوا تھا کہ سات سیارے برج سرطان مین جمع ہوگئے تھے۔

اسی طرح ہندوستان کے منجم مہابھارت کے واقعہ کو بیان کرتے ہین وہ کہتے ہین کہ جب مہابھارت ہوا تو سب ستارے برج عقرب مین جمع ہوگئے تھے۔ عقرب بھی برج آبی ہے مگر چونکہ خانۂ مریخ ہے اسلیے یہان طوفان آب نہین آیا بلکہ ۱۹ یوم تک طوفان جنگ برپا رہا جسمین لاکھون آدمیون کا کھیت ہوگیا۔ گویا اُنکے نزدیک ہستناپور کی سلطنت پر بھارت کی اولاد مین جھگڑا ہونا، نابالغ پانڈون کی سلطنت پر اندھے چچا کا عارضی حکمران ہونا، پانڈون کا بالغ ہونے پر بھی سلطنت سے محروم رہنا، دروپدی کے بیاہ لانے سے پانڈون مین پولٹکل طاقت کا آجانا، اور جنگ عظیم برپا کرکے اپنے چچا کی تمام نسل یعنی کورو کو مع اُنکے مددگارون کے نیست و نابود کردینا، گویا یہ کچھ بھی نہ ہوتا اگر اتفاق سے سب سیارے ایک ایسے برج مین نہ آگئے ہوتے جو مریخ یعنی جلادِ فلک کا گھر تھا۔

یہ سچ ہے کہ طوفان نوح کا آنا اور مہابھارت کا ہونا واقعات تاریخی ہین اور انسے کسی شخص کو انکار نہین ہوسکتا مگر اسکے ساتھ ہی ساتون سیارون کے ایک برج مین آجانے سے انکا ظہور ہونا محض توہمات ہین جنکا کوئی یقینی ثبوت پہونچنا دشوار ہے ایسی باتون پر اعتقاد قائم کرکے جن لوگون نے جب کسی وقت مین پیشین گوئی کی ہے انجام مین ضرور اُنکو خفت اُٹھانی پڑی ہے۔ چنانچہ ذیل کا واقعہ اسی قبیل سے ہے

عجم مین سلطان طغرل ابن ارسلان سلجوقی کے عہد مین ماہ رجب ۵۸۱ہجری مطابق ماہ اکتوبر ۱۱۸۴ء مین سات سیارون کا قران برج میزان مین واقع ہوا۔ بدقسمتی سے مندرجۂ بالا قصے وہان کے منجمون کو بھی یاد تھے اُنھین کے زعم پر انوری شاعر نے جو کہ نجوم کا بھی مدعی تھا طوفان نوح کی نظیر دے کر دعوے کے ساتھ پیشین گوئی کی کہ "برج میزان چونکہ بادی ہے اسلیے فلان وقت ہوا کا ایک ایسا طوفان آئیگا جو طوفان نوح کے مثل ہوگا" اس متوحش خبر کے شایع ہونے سے تمام ملک مین اُس سے ہزار حصہ زیادہ گھبراہٹ پیدا ہوگئی جیسی سال گذشتہ مین کسی احمق نے زلزلہ کی پیشین گوئی کرکے ہمارے ملک مین پیدا کردی تھی۔ مگر خدا کا شکر کہ وہ وقت مقررہ اور انوری کی پیشین گوئی دونون ایک ساتھ ہوا ہوگئین۔ انوری اپنے دل مین خفیف ہو رہا تھا کہ ایک شاعر نے ذیل کا قطعہ تصنیف کرکے اُسکو اور شرمندہ کیا۔

گفت انوری کہ از اثر بادہاے سخت
ویران شود عمارت و کہسار بر سری
در روز حکم او نہ وزیدست ہیچ باد
یا مرسل الریاح تو دانی و انوری

ابتدا مین جب علم ہیئت کے اصول مدوّن ہوے تو بروج کی تقسیم خیالی طور پر فقط سیارون کی منازل قائم کرنے کے لیے جس سے حساب ماہ و سال مرتب ہو قرار دیگئی تھی۔ مگر آگے چلکر زمانہ مین جہالت کا دَور دَورہ ہوا تو اسپر عجیب و غریب توہمات کا خود بخود اضافہ ہوگیا۔ اور جو لوگ اُن توہمات مین اُسوقت مبتلا ہوے یا اس زمانہ مین مبتلا ہوجاتے ہین وہ اپنی زندگی بھر جہل مرکب مین پھنسے رہتے ہین۔ یہی سبب ہے کہ جن لوگون کو ۱۸۹۹ء مین قیامت آتی ہوئی برسون پہلے سے نظر آرہی تھی اُنکی آنکھون کے سامنے یونان پر قیامت صغرٰی اور اسپین قیامت کبرٰی نازل ہوگئی مگر اُنکو وقت سے ایک منٹ قبل تک کچھ نہ سوجھائی دیا۔

تدبر بالنجوم ولست تدری
ورب النجم یفعل ما یشاء

محمد رحمت اللہ رعد
نامی پریس کانپور
۲۰ اکتوبر ۱۸۹۸ء

کانپور کی بڑی جنتری کا تاجرانہ نرخ بابت سنہ ۱۸۹۹ء

جس درجہ اور جس عروج پر یہ جنتری پہونچ گئی اور سالہا سال پہونچتی جاتی ہے اسکا اصلی باعث خداوند جل علے شانہ کی عنایت اور توفیق ہے - اگر وہ شامل حال نہوتی تو یہ صلوت، یہ موزونیت، یہ مضامین اور یہ مقبولیت کسی طرح حاصل نہ ہو سکتی - کسوف وخسوف کی جدول کا ہر سال ترتیب دینا، خمسہ متحیرہ کا اصلی نقشہ دکھلانا، بارہ مہینون کا ایک ایک خانہ جانچ کر تصحیح کرنا، علمی اور عملی مضامین کا اُنکی جگہ پر جمع کرنا اور اُنکو نقطون، نقشون اور تصویرون کے ساتھ سمجھانا - اگر خداوندی ہی برکت شامل حال نہوتی تو خود تعجب ہوتا کہ یہ سب کام صرف ایک شخص کے ہاتھ سے کیونکر انجام پا جاتے ہین -

اسکی مقبولیت کی یہ ایک ادنی مثال ہے کہ ہندوستان کی اکثر چھوٹی بڑی جنتریان اب اسی سے نقل ہوتی ہین - اور اگر کسی سال اتفاق سے اسکے چھپنے مین دیر ہو جاتی ہے اور انتظار کرنے والے تھک کر اپنی جنتریان شایع کر لیتے ہین تو ملک نے خوب تجربہ کر لیا ہے کہ ایسی جنتریان عموماً غلط ہو جاتی ہین - اور نیز اُنکی غلطیان ایک سے دوسری مین نقل ہوتے ہوتے زہر باد کی طرح پھیلتی جاتی ہین -

تاجران کتب جو علمی اشاعت کا کام اپنے ذمے لیے ہوئے ہین اُنمین سے بعض افسوس کے قابل ہین کہ وہ اپنے تھوڑے سے فائدہ کے لیے دیدہ و دانستہ بجاے اس کتاب کے کوئی دوسری صلوت حرام کتاب خریدار کے حوالے کر دیتے ہین - ہمارے پاس بکثرت شکایتین آئی ہین جنمین لوگون نے بعض تاجران کتب سے ہماری جنتری منگوائی اور اُنھون نے عمداً دوسری جنتری بھیجدی صرف اسلیے کہ شاید اس جنتری کے عوض دوسری جنتری بھیجدینے مین دھیلا پیسا زیادہ بچ گیا ہوگا مگر اسکا اُنکو مطلق خیال نہوا ہوگا کہ اُنکی اس حرکت سے اُنکی گردن پر کتنا بڑا مظلمہ ہو گیا - اسی وجہ سے ہم ہمیشہ اطلاع دیتے ہین کہ جن صاحبون کو ہماری جنتری ملنے مین کسی جگہ دقت ہوا کرے تو وہ ہمسے براہ راست منگوا لیا کرین - چنانچہ اس بات پر بہت لوگ کاربند ہو گئے ہین اور ہر سال اس جنتری کو بر وقت ہمسے منگوا لیا کرتے ہین - امسال ہمنے نرخ مین ایک جدید کمی کی ہے جس سے ہر شخص تاجرانہ حیثیت سے اُسکو خرید کر فائدہ اُٹھا سکتا ہے یا اپنے دوست احباب مین نہایت ارزانی کے ساتھ تقسیم کر سکتا ہے - اسلیے ذیل کا نقشہ درج کیا جاتا ہے کہ اُسکو دیکھکر اُسکی تعداد کے موافق جو صاحب خرید فرماوینگے وہ بہت کچھ فائدہ اُٹھائینگے

جنتری درجہ اول کا نرخ

ایک جلد کے خریدار کو	فی جلد	عا/
پانچ جلد کے خریدار کو	"	عہ/ ۱۲/
دس جلد کے خریدار کو	"	عہ/

جنتری درجہ دوم کا نرخ

ایک جلد کے خریدار کو	فی جلد	۸/
پانچ جلد کے خریدار کو	"	۷/
دس جلد کے خریدار کو	"	۶/

جنتری درجہ سوم کا نرخ

ایک جلد کے خریدار کو	فی جلد	۴/
دس جلد کے خریدار کو	"	۳/
پچاس جلد کے خریدار کو	"	۲/

جنتری درجہ چہارم کا نرخ

ایک جلد کے خریدار کو	فی جلد	۲/
دس جلد کی قیمت		سعہ/
پچیس جلد کی قیمت		عہ/ ۸/
پچاس جلد کی قیمت		للعہ/ ۸/
سو جلد کی قیمت		سے ۱۲/
ڈھائی سو جلد کی قیمت		لعہ ۴/
پانسو جلد کی قیمت		سعہ
ہزار جلد کی قیمت		صعہ

محصول ڈاک وغیرہ ذمہ خریدار رہے

جو نرخ اوپر چھاپ دیا گیا ہے اب اُسمین کسی قسم کی اور کمی ہونا ناممکن ہے اسلیے ہر خریدار کو اس نرخ کا پابند ہونا پڑیگا -

محمد رحمت اللہ رعد
نامی پریس کانپور
۲۱ - اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ء

جنتری ہذا کے بعض مضامین کا حل

اندہیری اوراوجالی۔ ہماری جنتری مین یہ خانہ ہمیشہ سے مسلسل رہتا چلا آیا ہے جس سے ہر تاریخ کا اندازہ ہوسکتا ہے کہ اُسمین کسقدر حصہ چاندنی کا اور کسقدر حصہ اندہیری رات کا ہے۔ نیز شام سے اندہیری شروع ہے یا اُوجالی؟ یہ بھی اُسکے دیکھنے سے معلوم ہوجاتا ہے۔ صبح سے شام تک جسقدر خانے بنے ہین وہ تمام رات کے گھنٹے ہین انمین اسقدر باریک حدود مین لکیرین کھینچی جاتی ہین جو صاف بتلادیتی ہین کہ چاندنی کا حصہ ایک گھنٹہ یا سوا گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ ہے۔ غرضکہ خانون کی صفائی سے گھنٹے اور اُسکے نہایت باریک حصے تک معلوم ہوجاتے ہین۔

تہوار۔ بارہ مہینے مین ہر ایک سلسلہ خانہ کیفیت مین چلتا ہے اسمین عیسائی، مسلمان اور ہنود کے تہوار اُنکی تاریخون کے برابر والے اخیر خانے مین درج ہوتے ہین اور اُسمین جو صحت کا التزام ہوتا ہے اُسکو ناظرین جنتری خوب سمجھ سکتے ہین۔ مثلاً گڈ فرائیڈے ۳۱ مارچ کو ہوگا وہ اپنے خانہ مین درج ہے۔ یا شب معراج ۲۶ رجب یعنی ۲۷ کی شب کو ہوگی وہ اپنے خانہ مین درج ہے۔ یا دیوالی و کاتکی اشنان وغیرہ سب اُسی خانہ مین ہونگے جسروز اُنکو ہونا چاہیے اور بفضلہ تعالی اس قسم کی صحت ہماری جنتری کا حصہ ہے۔

ستارون کی چال۔ یہ خانہ بھی ہماری جنتری مین عرصہ سے سلسلہ وار چل رہا ہے اسمین سورج، منگل، بدھ، سکر کی چال تو ہر نچھتر کے ابتدائی چرن سے دکھلائی جاتی ہے۔ مگر برہسپت، سینچر اور راہ کیت کی چال ہر نچھتر کے ہر چرن سے دکھلائی جاتی ہے اور یہ سلسلہ ایسا قائم ہے جسمین کبھی کمی وبیشی نہین ہوتی ہے۔

سنکرانت۔ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک محض سنکرانت کہلاتی ہے۔ اور دوسری سائن سنکرانت۔ سنکرانت تو ہر انگریزی مہینے کے درمیان واقع ہوتی ہے جو ہماری ہر جنتری کے ہر جنت ہندسہ کا صفحہ ملاحظہ کرنیسے معلوم ہوگی مگر سائن سنکرانت وہ ہے جو ہر طاق ہندسہ کے صفحہ پر مع برج کی تصویر کے گھڑی پل کے حساب سے درج ہوتی ہے۔ دونون سنکرانتون مین ۲۰ سے ۲۲ دن کا فرق ہوتا ہے۔ اسمین یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جسطرح ہر سال سنکرانت کی ساعت بدل جاتی ہے اسی طرح سائن سنکرانت کے بھی ہندسے تبدیل ہوجانا چاہیے۔ اگر ایک ہی طرح کے ہندسے کئی سال تک بھرے ہون تو غلط ہونگے۔

گرہن۔ اس سال چار گرہن پڑینگے جنکا نقشہ صفحہ ۱ پر مثل اور جنتریون کے مندرج ہے۔ انمین سے دو اول الذکر ہندوستان مین مطلق نہ دکھائی دینگے تیسرا گرہن پورا دکھائی دیگا۔ چوتھا نصف حصۂ ہندوستان مین دکھائی دیگا اور نصف حصے مین نہ دکھائی دیگا۔

نقشہ قسطنطینیہ۔ امسال تاریخ روم مین۔ چونکہ سلطان محمد خان فاتح کا حال ہے جسکی تلوار سے قسطنطینیہ فتح ہوا۔ اسلیے ہمکو مناسب معلوم ہوا کہ شہر قسطنطینیہ کا نقشہ بھی درج کردین۔ یہ نقشہ بالکل نرالا ہے۔ غالباً لوگون نے بڑے بڑے قیمتی اٹلسون مین بھی ایسا نہ دیکھا ہوگا۔

سلطنتون کے نشان۔ گذشتہ سال کی جنتری مین درج ہوچکے ہین مگر جنتری چھپنے کے بعد معلوم ہوا تھا کہ چند سلطنتون کے نشان تبدیل یا ترمیم ہوگئے ہین اسلیے ہمنے ارادہ کرلیا تھا کہ آیندہ جنتری مین جدید نشان بھی درج کرینگے۔ خدا کا شکر ہے کہ وہ پورا ہوا۔

تاجرون کے اشتہارات۔ جو تجار ایک یا چند شے کے خود صانع ہین یا کسی ملک کی بنی ہوئی فروخت کرتے ہین وہ بوجہ ہماری جنتری کی اشاعت کثیر کے مضامین کے بعد کے صفحات پر اپنی تجارت کے متعلق مجمل یا مفصل اشتہار اُجرت دیکر درج کراتے ہین تاکہ ناظرین جنتری پڑھکر اگر کسی اشتہار سے کوئی چیز پسند کرین تو وہ اُس اشتہار کے دینے والے سے طلب فرمائین۔ چنانچہ اس قسم کے اشتہارات جنتری ہذا مین بھی صفحہ ۵۹ سے ۶۷ تک ہین۔

اسمین قابل آگاہی یہ امر ہے کہ اکثر ناظرین جنتری بلا خیال اسکے کہ اس اشتہار کا دینے والا کون شخص ہے۔ فرمایش ادھر اُدھر بھیجدیتے ہین اُنکو آیندہ سے خیال رکھنا چاہیے کہ حقیقت مین اُس اشتہار کا دینے والا کون ہے اسکا پتہ اشتہار کے پڑھنے سے بخوبی معلوم ہوجائیگا۔ اور اپنی فرمایش اُسی شخص کے نام روانہ کرین تاکہ وقت پر وہ شے پہونچ جایا کرے۔ ہمسے یا کسی دوسرے شخص سے فرمایش کرنے مین وہ چیز دستیاب نہو سکے گی۔

تقویم نوروز عالم افروز

بفضل خداوند عالم وبطفیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال آیندہ دورۂ اثنا عشریہ سے سال دوازہم ہے بتاریخ ۷ ذیقعدہ ۱۳۱۶ھ مطابق ۲۰ مارچ ۱۸۹۹ء روز دوشنبہ بعد نصف اللیل وقت ۲ بجے ۱۲ منٹ صبح کے بساعت عطارد تحویل آفتاب برج حمل مین اور ظہور نوروز عالم افروز ہے۔ سواری خوک داہنے ہاتھ مین شمشیر برہنہ اور بائین ہاتھ مین نیزہ اور رخ جانب شمال و مشرق ہے۔ رنگ پوشاک فیروزی اور نام سال کا تنکوئیل اور مالک سال زحل ہے۔ اس سال کے آثار جو منجمون نے اپنے خیالی قاعدے سے مقرر کیے ہین وہ ذیل مین درج ہین۔

ملکی حالت

ہندوستان۔ ممالک متوسط اور سنٹرل انڈیا مین گرم ہوا زیادہ چلے اور اس سے جانون کا نقصان ہو۔ بنگال اور شمالی ہند مین گرمی زیادہ ہو مگر ہوا کا رخ پُروا رہے۔ بمبئی، راجپوتانہ، اور پنجاب مین بارش خاطر خواہ ہو۔ اطراف دکن مین جاڑا شدت سے پڑے۔ تمام ملک مین غلہ کا نرخ روبارزانی رہے۔ امراض وبائی مین کمی رہے۔ شمالی مغربی سرحد پر خطرات پیدا ہون۔ ملک کی دولت کا بڑا حصہ صرف مین آئے۔ ملکی اقوام مین اتحاد بڑھے۔ مگر انہمین اصلی استحکام نہو۔ آغاز موسم سرما مین گذشتہ سالون سے زیادہ امراض پیدا ہون۔ حکام اور رعایا مین ارتباط زیادہ بڑھے

ایشیا۔ عربون اور عیسائیون مین اختلاف پیدا ہو۔ ترکی اور یمنی اتحاد مین ترقی ہو۔ گورنر بغداد کو خلیج فارس مین نئی کامیابی ہو۔ ایران مین علمی ترقی ہو۔ عن خراسان سے ماورار النہر تک میوے کی فصلین نہایت عمدہ ہون۔ افغانستان اور ہندوستان کی تجارتی ترقی مین حیرت انگیز اضافہ ہو۔ چین مین بغاوتین ہون۔ منگولیا مین روسی سازشین پیدا ہون۔ جاپانیون اور انگریزون مین اختلاف ہو۔ برہما اور چین مین نیا عہد نامہ ہو جس سے برہما کے حدود مین وسعت ہو۔ سیام مین فرانسیسی اثر کو ترقی ہو۔

یوروپ۔ اسپین مین آتش ردگی ہو۔ اتحاد ثلثہ کی وجہ سے اٹلی کو زک پہونچے۔ آسٹریا و جرمن کی دوستی کا فرانس اور انگریزون پر اثر پڑے۔ روس کی کارروائیون سے برٹش اور فرانس مین مخالفت ہو۔ یونان ترکی سے اتحاد مین کامیاب ہو۔ آسٹریا اور انگلستان مین کسی بڑے شخص کی موت ہو۔

افریقہ۔ وحشی قومون مین انسانیت کی ترقی ہو۔ اوگنڈا مین فرانسیسی سازشین ناکامیاب رہین۔ زنجبار مین جرمن اثر بڑھتا جاے۔ انگریزون اور مصریون کے اتحاد سے ترکون اور فرانسیسون کو زیادہ رشک ہو۔ دریاے نیل مین کافی طغیانی آئے۔ نیوبیا کی زراعت سے غلہ خاطر خواہ پیدا ہو۔ سلطان مراکو کو خطرات جانی پیش آوین۔ ٹیونس مین مسلمانون اور فرانسیسیون مین دوستانہ تعلقات بڑھین۔ حبش کو اٹلی کے مقبوضات پر تصرف کا موقع ملے۔

امریکا شمالی حصے مین دولت کی ترقی ہو۔ جدید مقبوضات مین خانہ جنگیان پیدا ہون۔ جاپان سے نزاع کے سامان پیدا ہون۔ جنوبی حصے مین قحط کے سامان ہون۔ گورنمنٹ اور رعا مین کشیدگی پیدا ہو۔

قومی حالت

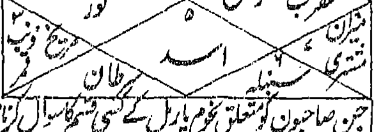
ہندو۔ تجارت مین ممتاز ہون۔ حکام مین اقتدار بڑھے۔ نوجوانون مین لہو و لعب کی زیادتی ہو۔ قومی دولت غیر مفید کامون مین زیادہ صرف ہو۔

مسلمان۔ امرا سخت نقصان مین رہین۔ غربا کو روز افزون ترقی ہو۔ متوسط درجہ کے لوگون مین علمی اور عملی شوق زیادہ بڑھین۔ عربون کو فائدہ ہو۔ عجمیون مین وسیع الخیالی ہو۔ افغانیون مین تجارتی زیادہ ترقی کرے۔ چینیون اور تاتاریون مین پولٹیکل ترقی ہو۔ روس کا ہمسایہ نقصان کا باعث ہو۔

عیسائی۔ افریقہ مین مذہبی حیثیت سے ترقی کرین۔ ہندوستانیون کی طبیعتین یوروپین پادریون کی جانب سے روگردانی ہو۔ مذہبی منادی کا برہما پر عمدہ اور چین پر الٹا اثر ہو۔

بودھ۔ مذہبی اور پولٹیکل حیثیت سے کمزور ہون۔

یہودی۔ اور **پارسی** سابق دستور رہین۔ واللہ اعلم بالصواب



راقم
سید نادر حسینخان خلف
سید نوازش علیخان نقوی
خراسانی منجم ہندوستانی ساکن
لکھنؤ محلہ سبحان نگر

جن صاحبون کو متعلق نجوم یا رمل کے کسی قسم کا سوال کرنا منظور ہو تو مبلغ عہ۸ فیس اور اگر جنم پتری بنوانا ہو تو حسب حیثیت نذرانہ بھیجکر بمنشہ بالا پتہ پر سید صاحب موصوف الصدر سے خط و کتابت کرین۔

رمضان المبارک کی سحری و افطا کا وقت بابت ۱۸۹۹ع

[illegible]	[illegible]	ابتدائے وقت افطار (گھنٹہ)	ابتدائے وقت افطار (منٹ)	انتہائے وقت سحر (گھنٹہ)	انتہائے وقت سحر (منٹ)
[illegible]	۱۲	۰	۰	۴	۴۸
۱	۱۴	۵	۳۸	۴	۴۷
۲	۱۵	۵	۳۹	۴	۴۶
۳	۱۶	۵	۳۹	۴	۴۶
۴	۱۷	۵	۴۰	۴	۴۵
۵	۱۸	۵	۴۰	۴	۴۵
۶	۱۹	۵	۴۱	۴	۴۴
۷	۲۰	۵	۴۱	۴	۴۴
۸	۲۱	۵	۴۲	۴	۴۳
۹	۲۲	۵	۴۲	۴	۴۳
۱۰	۲۳	۵	۴۳	۴	۴۲
۱۱	۲۴	۵	۴۴	۴	۴۱
۱۲	۲۵	۵	۴۴	۴	۴۱
۱۳	۲۶	۵	۴۵	۴	۴۰
۱۴	۲۷	۵	۴۵	۴	۴۰
۱۵	۲۸	۵	۴۶	۴	۳۹
۱۶	۲۹	۵	۴۶	۴	۳۹
۱۷	۳۰	۵	۴۷	۴	۳۸
۱۸	۳۱	۵	۴۸	۴	۳۸
۱۹	یکم فروری	۵	۴۸	۴	۳۷
۲۰	۲	۵	۴۹	۴	۳۶
۲۱	۳	۵	۴۹	۴	۳۶
۲۲	۴	۵	۵۰	۴	۳۵
۲۳	۵	۵	۵۰	۴	۳۵
۲۴	۶	۵	۵۱	۴	۳۴
۲۵	۷	۵	۵۲	۴	۳۳
۲۶	۸	۵	۵۳	۴	۳۳
۲۷	۹	۵	۵۳	۴	۳۲
۲۸	۱۰	۵	۵۴	۴	۳۱
۲۹	۱۱	۵	۵۵	۰	۰

بیاہ کی سہالگ بابت ۱۸۹۹ع

شادی کی لگن مین دس گرہین ہین جنکے نام یہ ہین - لاتت پات جت - بید - جاتر - بدھ پنچک اکارگل - اوپاگرہ - کرانت سام - دگدھ - سنجان ہندا اس لگن مین صرف اشارات سے کام لیتے ہین یہ دسون گرہین دو شکلون سے لکھی جاتی ہین یعنی یا تو سیدھی لکیر مثل آ کے یا سطرح و مثل ہمزہ کے ذرا خمدار - پس ان لکیرون مین جو سیدھی ہو وہ گرہ عمدہ اور جو خمدار ہو وہ گرہ ناقص ہے مثلاً دس لکیرون مین آٹھوین لکیر خمدار اور باقی سیدھی بنائی گئی ہین تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس روز جو لگن ہے اسمین اوپاگرہ ہوگا لیکن ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے - کہ اگر چھٹی لکیر یعنی بدھ پنچک ناقص ہو تو اسمین پانچ طرح کے نقص ہوتے ہین روگ یعنی بیماری اگن یعنی آگ - مرت یعنی موت - نرپ یعنی خوف چور یعنی راہزنی - اس سبب سے جس لگن مین چھٹا خانہ ناقص ہے وہان ان پانچون نقص مین سے جو ہے اسکا حرف اول لکھ کے اشارہ کر دیا ہے - نقشہ مندرجہ ذیل مین جہان چھٹا خانہ یعنی بدھ پنچک ناقص پڑ گیا ہے تو اسکے آگے سرے کا حرف لکھ کر اسکا پتہ بتا دیا ہے یعنی (ر) سے روگ (ا) سے اگن (م) سے مرت (ن) سے نرپ (چ) سے چور - [illegible]

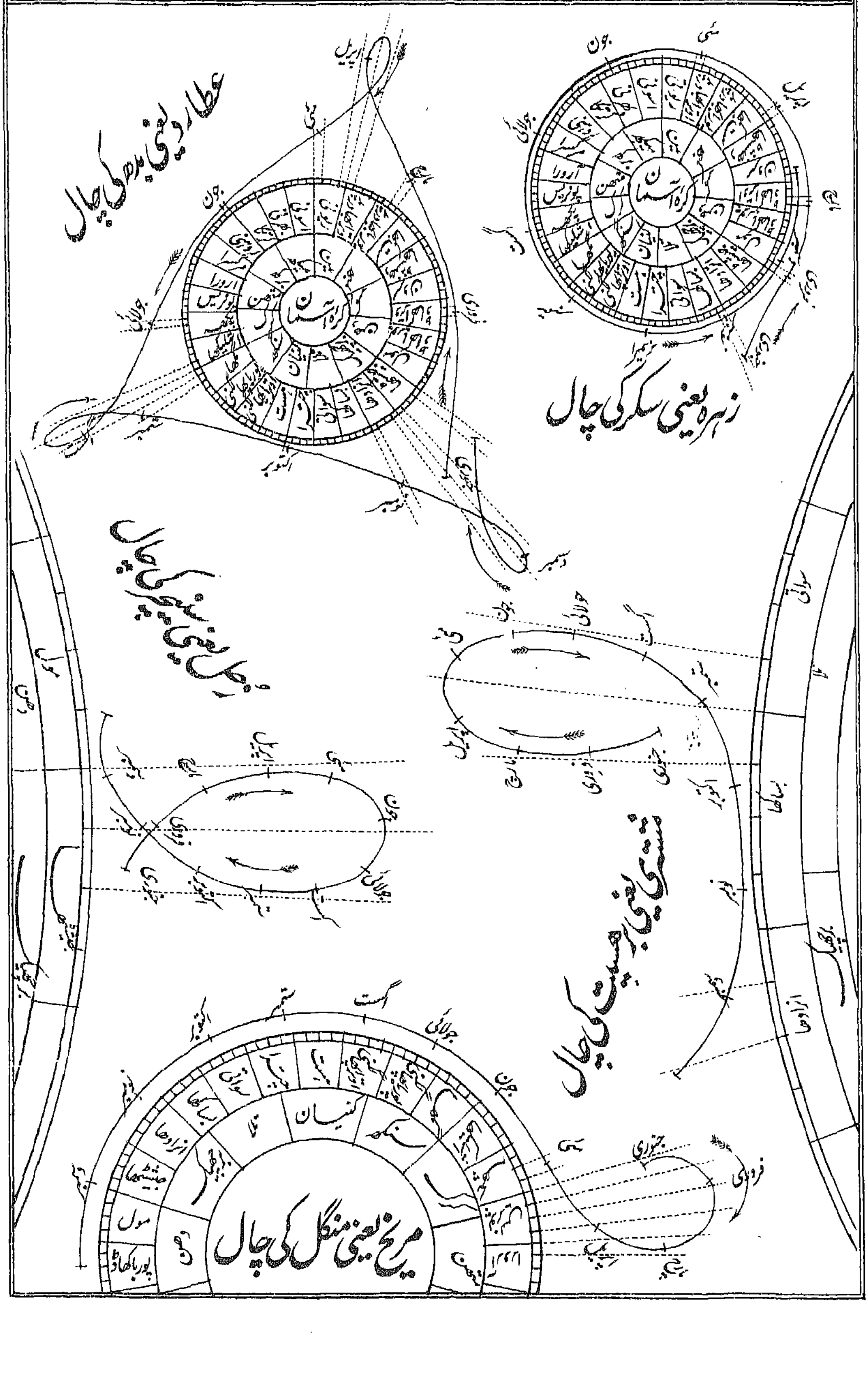
تاریخ ماہ انگریزی	[illegible]	لگن کی صورت ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	[illegible]
۶ جنوری	اوترابھادر	۱	۱	۱	۱	ر	۱	۱	ر	۱	۱	ل ۱۰
۱۶ جنوری	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۱۰
۲۱ جنوری	روہنی	۱	۱	۱	۱	ر	۱	۱	ر	۱	۱	ل ۸
۲۲ جنوری	مرگسرا	۱	۱	۱	۱	ر	۱	ر	۱	۱	۱	ل ۸
۲۹ جنوری	مگھا	۱	۱	۱	۱	ر	رن	۱	۱	ر	۱	ل ۸
۳۰ جنوری	اوترابھاگلنی	۱	۱	۱	ر	ر	رچ	۱	۱	ر	۱	ل ۷
۳۱ جنوری	ہست	۱	۱	۱	۱	ر	۱	ر	ر	۱	۱	ل ۷
۲ فروری	سواتی	۱	۱	ر	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۶
۴ فروری	انرادھا	۱	۱	۱	ر	۱	۱	ر	۱	۱	۱	ل ۸
۶ فروری	مول	ر	۱	۱	۱	ر	۱	۱	ر	۱	۱	ل ۷
۸ فروری	اوترابھادر	۱	۱	۱	ر	ر	رچ	۱	۱	۱	۱	ل ۷
۱۱ فروری	ریوتی	۱	ر	۱	۱	۱	ور	۱	۱	ر	۱	ل ۶
۱۷ فروری	روہنی	۱	۱	۱	۱	ر	۱	۱	ر	۱	۱	ل ۸
۱۸ فروری	مرگسرا	۱	۱	۱	ر	۱	۱	ر	۱	ر	۱	ل ۶
۲۴ فروری	مگھا	۱	۱	۱	۱	ر	۱	۱	ر	۱	۱	ل ۸
۲۶ فروری	اوترابھاگلنی	۱	۱	۱	۱	۱	رن	۱	۱	۱	۱	ل ۹
۲۷ فروری	ہست	۱	۱	۱	۱	ر	۱	۱	۱	ر	۱	ل ۸
۲۸ فروری	سواتی	۱	۱	۱	۱	۱	رچ	ر	ر	ر	۱	ل ۶
۵ مارچ	مول	۱	۱	۱	۱	ر	۱	۱	ر	۱	۱	ل ۸
۷ مارچ	اوترابھاگلنی	۱	۱	۱	۱	ر	۱	ر	ر	۱	ر	ل ۷
۱۳ اپریل	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	ر(ا)	۱	۱	۱	۱	ل ۱۱
۱۴ اپریل	مرگسرا	۱	۱	۱	۱	ر	ر(ر)	ر	ر	ر	۱	ل ۶
۲۰ اپریل	مگھا	ر	ر	۱	۱	۱	رم	۱	۱	ر	۱	ل ۶
۲۹ اپریل	مول	۱	۱	ر	۱	۱	۱	۱	ر	۱	۱	ل ۸
۵ مئی	اوترابھادرپد	۱	ر	۱	۱	۱	رن	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۲۰ مئی	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ر	۱	۱	۱	ل ۹
۲۶ مئی	مول	۱	ر	ر	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۲ جون	اوترابھادر	۱	۱	۱	۱	۱	رم	۱	ر	۱	۱	ل ۸
۳ جون	ریوتی	۱	۱	۱	۱	ر	ر(ا)	ر	ر	۱	۱	ل ۷
۱۴ جون	مگھا	۱	ر	ر	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۳۰ جون	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ر	ر	۱	ل ۷
۱۱ جولائی	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	رچ	۱	۱	۱	۱	ل ۹
۱۲ جولائی	پورباپھاگلنی	ر	ر	ر	۱	ر	۱	ر	۱	ر	ر	ل ۶

گرہن بابت ۱۸۹۹ع

واضح ہو کہ زمین کی شکل گول ہے اور اس گولائی کے باعث سے چاند اور سورج ہر وقت ایک ہی شہر کے مقابل نہین رہتے یہی سبب ہے کہ ایک ہی وقت مین کہین رات اور کہین دن ہوتا ہے علی ہذا سبب چاند یا سورج گرہن ہوتا ہے تو جہان سے جہانتک وہ دکھائی دیگا وہین گرہن بھی پڑیگا باقی شہر صاف ہونگے - رات اور دن کا فرق ( ) اس شکل سے معلوم ہوگا جس خانے مین یہ شکل ہو تو رات ہے ورنہ دن تصور کرنا چاہیے - چاند گرہن دن کو اور سورج گرہن رات کو نہ معلوم ہوگا

[illegible]	سورج گرہن ۱۱ جنوری	سورج گرہن ۸ جون	چندر گرہن ۲۳ جون	چندر گرہن ۱۶ دسمبر
لندن	۱۱ بجے	۷ بجے	۱۰ بجے	۱۱
قسطنطنیہ	۱	۹	۰۳	۱
مصر	۱	۹	۰۳	۱
زنجبار	۱	۹	۳	۲
مکہ معظمہ	۲	۱۰	۰۴	۲
شیراز	۰۲	۰۱۰	۵	۳
کابل	۳	۱۱	۰۵	۳
بمبئی	۴	۱۲	۰۶	۴
لاہور	۴	۱۲	۰۶	۴
دہلی	۴	۱۲	۶	۵
حیدرآباد دکن	۴	۱۲	۶	۵
رامپور	۴	۱۲	۶	۵
کانپور	۰۴	۰۱۲	۷	۵
الہ آباد	۰۴	۰۱۲	۷	۵
بنارس	۰۴	۰۱۲	۷	۵
پٹنہ	۴	۰	۷	۰۵
مرشدآباد	۵	۱	۰۷	۰۵
کلکتہ	۵	۱	۰۷	۰۵
رنگون	۷	۳	۵	۰۷
چین	۹	۰۴	۱۰	۰۸
مکسیکو	۰۴	۰۱۲	۷	۵

نقشہ خمسہ متحیرہ بابت ۱۸۹۹ء یعنی وہ پانچ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی الٹے چلتے ہیں



ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	تہوار	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نیو ایرس ڈے	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شپھلا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کھیا اماوس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت مکر	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رویت ہلال	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پوترا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ماگھ اشنان شروع	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سکٹ چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

سیاروں کی چال

تاریخ جنوری	پوس سمبت ۱۹۵۵ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۴	۱۲	۳۶	مگھا	۴۸	۴۸	پریت	۲۳	۲۵	۲۵	۵۵						
۲	۵	۱۹	۲	پوربا پھالگنی	۵۱	۲۰	آیوکھان	۲۲	۴۱	۲۵	۵۷						
۳	۶	۱۸	۱۶	اترا پھالگنی	۵۴	۲۲	سوبھاگ	۲۱	۳۰	۲۵	۵۹	[illegible]	[illegible]	کنیا	۸	۵	
۴	۷	۱۸	۱۹	ہست	۵۵	۸	شوبھن	۱۸	۳۰	۲۶	۰						
۵	۸	۱۸	۴۹	چترا	۵۵	۲۲	اتگنڈ	۱۴	۴۱	۲۶	۲			تلا	۲۵	۱۵	مول (۱) پر دھن کے بدھ -۲۲+۵۳
۶	۹	۱۷	۱۵	سواتی	۵۵	۱۵	سوکرم	۱۱	۳۲	۲۶	۴	[illegible]					
۷	۱۰	۱۴	۳۸	بساکھا	۵۳	۱۲	دھرت	۵	۶	۲۶	۵		[illegible]	برچھک	۳۸	۴۲	
۸	۱۱	۱۰	۴۸	انرادھا	۵۰	۳۱	گنڈ	۵۳	۳۰	۲۶	۶						
۹	۱۲	۶	۴۹	جیشٹھا	۴۷	۴۱	بردھ	۴۶	۱۲	۲۶	۸			دھن	۴۷	۴۱	اترا کھاڑ (۱) کے سورج -۲۲+۱-
۱۰	۱۳ ۱۴	۵۵	[illegible]	مول	۳۱	۳۸	دھرو	۱۰	۱	۲۶	۹	[illegible]	[illegible]				
۱۱	۳۰	۴۹	۵۱	پوربا کھاڑ	۳۹	۴۰	بیاگھات	۳۰	۳۲	۲۶	۱۰			مکر	۵۳	۲۷	
۱۲	سدی	۴۴	۲	اترا کھاڑ	۳۴	۵۳	ہرکھن	۲۲	۵۰	۲۶	۱۲						اترا کھاڑ (۲) پر مکر کے سورج -۳۷+۴۴- مہورت ۳۰-
۱۳	۲	۳۸	۱۳	سرون	۳۰	۳۶	بجر	۱۴	۴۴	۲۶	۱۳			کمبھ	۵۸	۵۵	
۱۴	۳	۳۲	۵۰	دھنشٹھا	۲۷	۲۳	سدھ	۷	۹	۲۶	۱۴						
۱۵	۴	۲۸	۶	ست بکھا	۲۴	۱۹	بیتی پات	۰	۹	۲۶	۱۶	[illegible]	[illegible]				پوربا کھاڑ (۱) کے بدھ -۱+۲۶-
۱۶	۵	۲۴	۳	پوربا بھادرپد	۴۱	۴۱	پرکھ	۵۲	۲۴	۲۶	۱۷			مین	۸	۵۱	
۱۷	۶	۲۰	۵۲	اترا بھادرپد	۲۰	۱۵	شیو	۴۲	۲۱	۲۶	۱۸						
۱۸	۷	۱۸	۴۵	ریوتی	۱۹	۱۲	سدھ	۲۷	۲۰	۲۶	۲۰	[illegible]	[illegible]	میکھ	۱۹	۱۲	سواتی (۳) کے برہسپت -۲+۲۶-
۱۹	۸	۱۷	۴۹	اسونی	۲۰	۳۱	سادھ	۳۴	۱۳	۲۶	۲۱						
۲۰	۹	۱۸	۹	بھرنی	۲۲	۲۵	شبھ	۳۱	۴۴	۲۶	۲۲			برکھ	۳۸	۱۶	
۲۱	۱۰	۱۹	۳۶	کرتکا	۲۵	۴۸	سوکل	۳۰	۳۳	۲۶	۲۴	[illegible]					
۲۲	۱۱	۲۳	۴۶	روہنی	۲۹	۱۲	برہم	۳۰	۴۴	۲۶	۲۷		[illegible]				سرون (۱) کے سورج -۴۴+۴۴-
۲۳	۱۲	۲۶	۴۹	مرگسرا	۳۶	۱۳	اینڈر	۳۰	۳۱	۲۶	۳۰			متھن	۲	۴۲	
۲۴	۱۳	۳۱	۹	آردرا	۴۱	۱۹	بیدھرت	۳۱	۱۲	۲۶	۳۳						پونربس (۴) کے منگل -۱۶+۴۳-
۲۵	۱۴	۳۶	۲۹	پونربس	۴۷	۲۲	بشکمبھ	۳۴	۱۶	۲۶	۳۶	[illegible]		کرک	۳۰	۵۱	اترا کھاڑ (۱) کے بدھ -۵۳+۲۷-
۲۶	۱۵	۴۱	۴۹	پکھ	۵۵	۲۴	پریت	۳۴	۱۸	۲۶	۴۰		[illegible]				
۲۷	ماگھ	۴۶	۴۹	آشلیکھا	۶۰	۰	آیوکھان	۳۵	۱۳	۲۶	۴۳						
۲۸	۲	۵۱	۷	آشلیکھا	۰	۴۷	سوبھاگ	۳۵	۱۸	۲۶	۴۶			سنگھ	۰	۵۶	اترا کھاڑ (۲) پر مکر کے بدھ -۴۴+۴۴- بدھ پورب میں غروب ہوا -۳+۲۳-
۲۹	۳	۵۴	۱۶	مگھا	۱۲	۱۲	شوبھن	۳۶	۲۱	۲۶	۴۹	[illegible]	[illegible]				
۳۰	۴	۵۶	۲۹	پوربا پھالگنی	۱۰	۱۰	اتگنڈ	۳۴	۲۲	۲۶	۵۲			کنیا	۲۶	۲۵	مول (۱) پر دھن کے سکر -۳۳+۴۴- پونربس (۳) پر متھن کے منگل -۴۰+۲۲-
۳۱	۵	۵۷	۲۰	اترا پھالگنی	۱۳	۴۸	سوکرم	۳۴	۸	۲۶	۵۶						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جنوری

نمبر (۱) تاریخ ۱ جنوری وقت صبح

گره	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	دھن	۲۴	۱۳	۳۵	۶۱	۲۳
منگل	کرک	۱۱	۱۰	۲۰	۳۰	۵۸
بدھ	دھن	۲	۳۰	۴۱	۶۵	۴۱
برہسپت	تلا	۱۵	۴۱	۳۰	۶	۵۹
سکر	برچھک	۱۰	۱۱	۱۸	۴۸	۲۰
سنیچر	برچھک	۲۲	۳۳	۲۰	۵	۳۵
۱۵ر	دھن	۱۵	۱۴	۳۸	۳	۱۱

نمبر (۲) تاریخ ۱۱ جنوری وقت صبح

گره	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	دھن	۲۸	۳۰	۲	۶۱	۲۱
منگل	کرک	۹	۴۱	۳۳	۳۰	۵۸
بدھ	دھن	۷	۴۲	۱۶	۶۵	۴۱
برہسپت	تلا	۱۵	۵۹	۵۱	۶	۵۹
سکر	برچھک	۱۴	۱۰	۴۵	۴۸	۲۰
سنیچر	برچھک	۲۲	۵۸	۴۵	۵	۳۵
۱۵ر	دھن	۱۴	۵۸	۲۰	۳	۱۱

نمبر (۳) تاریخ ۲۱ جنوری وقت صبح

گره	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	مکر	۸	۳۳	۸	۶۱	۱۷
منگل	کرک	۴	۵۸	۵۸	۳۰	۵۰
بدھ	دھن	۱۸	۳۰	۳۲	۸۶	۱۱
برہسپت	تلا	۱۶	۵۸	۳۳	۶	۳۰
سکر	برچھک	۲۱	۵۱	۵۸	۵۰	۵
سنیچر	برچھک	۲۳	۲۶	۵۱	۵	۵
۱۵ر	دھن	۱۴	۲۴	۵۸	۳	۱۱

نمبر (۴) تاریخ ۲۶ جنوری وقت صبح

گره	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	مکر	۱۳	۳۹	۹	۶۱	۱۱
منگل	کرک	۱	۱۵	۱۰	۳۰	۵۰
بدھ	دھن	۲۸	۲۲	۳۱	۱۰۲	۱۲
برہسپت	تلا	۱۶	۲۳	۲۰	۶	۱۹
سکر	برچھک	۲۵	۳۸	۴۲	۵۰	۴۰
سنیچر	برچھک	۲۳	۵۵	۵۱	۵	۳۵
۱۵ر	دھن	۱۴	۱۲	۲۵	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار ماہ پوس

اس مہینے میں تیرہ والے کہتے ہیں کہ تجارت اچھی ہوگی غلہ کا نرخ اوسط درجہ پر رہے۔ لکڑی گران اور کپڑا ارزان رہے گا

پھل نارنگی۔ اناناس۔ بیر۔ امرود۔ گاجر۔ شکرقند۔ سبزی گوبھی۔ کرم کلا۔ شلغم۔ مولی۔ نئی پیاز۔ باقلا۔ [illegible] یہ اشیا جنوری میں دستیاب ہو سکتی ہیں کو۔

استعمال

علی الصباح اٹھنا۔ باہر کی ہوا کھانا۔ ورزش کرنا۔ گرم مکان میں رہنا۔ تیل ورزنک کی بیخ پر مالش کرنا۔ غذا گرم کھانا۔ [illegible] مرغ کی خوراک کرنا۔ چائے اور دودھ کا استعمال کرانا مفید ہے۔



پرہیز بدن کا کچھ حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رکھنا بہت برا ہے۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ حمام کا ۵۵ درجہ سے زیادہ گرم ہونا۔ گرم جگہ سے دفعتہ سرد جگہ میں آ جانا سخت مضر ہے کو۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لگن ہمیشہ [illegible] تاریخ ۱۳ جنوری وقت صبح

یادداشت

ایام ہفتہ	فروری ۱۸۹۹ عیسوی	رمضان ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	جدول اشکال ماہتاب	[illegible]	[illegible]	یادداشت
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کالا اسٹمی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کھٹ تلا اکادشی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			لیلۃ القدر - شیو برت -	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جمعۃ الوداع - موئی اماوس	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال [illegible] سنکرانت کمبھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عید الفطر [illegible]	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			تل چوتھ	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بسنت پنچمی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اچلا سپتمی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بھیکم [illegible] اشٹمی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جیا اکادشی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ماگھ اشنان ختم	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

تاریخ	ماگھ سمبت ۱۹۵۵ بکرمی تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۶	۵۷	۵۱	ہست	۱۴	۸	دھرت	۲۹	۱۲	۲۶	۵۸	[illegible]		تلا	۴۴	۱۳	
۲	۷	۵۵	۱۴	چترا	۱۴	۱۹	سُول	۲۵	۱۸	۲۷	۰		[illegible]				
۳	۸	۵۲	۱۹	سواتی	۱۳	۲۳	گنڈ	۲۱	۹	۲۷	۲			برچھیک	۵۸	۵۹	سروَن (۱) کے بدھ ۳۱+۹-
۴	۹	۴۸	۴۹	بساکھا	۱۵	۲۹	بردھ	۱۵	۱۲	۲۷	۵	[illegible]	[illegible]				دھنشٹھا (۱) کے سورج ۳۰+۱-
۵	۱۰	۴۴	۳۰	انرادھا	۱۰	۱۱	دھرو	۸	۱۷	۲۷	۸						
۶	۱۱	۳۸	۲۷	جیشٹھا	۷	۱۴	بیاگھات	۱	۳۴	۲۷	۱۱			دھن	۷	۱۴	
۷	۱۲	۳۳	۲۰	مول	۳	۵۲	ہرکھن	۴۶	۲۱	۲۷	۱۵						
۸	۱۳	۲۷	۴۴	اتراکھاڑ	۵۵	۴۱	سدھ	۳۸	۴۱	۲۷	۱۹	[illegible]	[illegible]	مکر	۱۳	۵۲	
۹	۱۴	۳۱	۵۴	سروَن	۵۰	۳۲	بتی پات	۳۰	۳۱	۲۷	۲۳						
۱۰	۳۰	۱۶	۰	دھنشٹھا	۴۷	۴۱	بریان	۲۲	۲۲	۲۷	۲۶			کمبھ	۱۹	۷	
۱۱	سدمی	۱۰	۳۷	ست بکھا	۴۴	۲۲	پرگھ	۱۵	۱۰	۲۶	۳۱						دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے سورج ۳+۳- سورت ۱۵-
۱۲	۲	۵	۵۱	پوروابھادرپد	۴۲	۳۳	شیو	۸	۳۰	۲۶	۳۴			مین	۲۶	۵۹	دھنشٹھا (۱) کے بدھ ۴۴+۲۳-
۱۳	۳	۵۷	۵۱	اترابھادرپد	۴۰	۴۱	سدھ	۱	۵۴	۲۶	۳۶	[illegible]	[illegible]				پوروابھاد (۱) کے سکر ۱۹+۴۲-
۱۴	۵	۵۶	۵۷	ریوتی	۳۹	۴۲	سبھ	۵۲	۱۲	۲۶	۴۰			میکھ	۵۶	۲	دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے بدھ ۵۱+۲۱-
۱۵	۶	۵۵	۱۴	اسونی	۳۹	۳۳	سوکل	۴۸	۱	۲۶	۴۴						
۱۶	۷	۵۶	۳۰	بھرنی	۴۱	۴۱	برہم	۴۵	۱۲	۲۶	۴۷	[illegible]	[illegible]				
۱۷	۸	۵۸	۱۰	کرتکا	۴۴	۴۱	اینڈر	۴۳	۷	۲۶	۵۰			برکھ	۱۱	۲۶	ست بکھا (۱) کے سورج ۳۹+۱۰-
۱۸	۹	۶۰	۰	روہنی	۴۸	۳۴	بیدھرت	۴۳	۸	۲۶	۵۳						ست بکھا (۱) کے بدھ ۳۳+۴۱-
۱۹	۹	۱	۴	مرگسرا	۵۴	۲۲	بسکمبھ	۴۳	۲۰	۲۶	۵۶			متھن	۴۲	۱۴	
۲۰	۱۰	۵	۱۰	اردرا	۵۹	۳۱	پریت	۴۴	۳۱	۲۸	۰	[illegible]					
۲۱	۱۱	۹	۱۴	پونربس	۶۰	۰	آیوکھمان	۴۶	۴۵	۲۸	۴		[illegible]				مول (۴) کے راہو- اردرا (۲) کے کیت ۱۱+۲۳-
۲۲	۱۲	۱۴	۵۲	پونربس	۶	۱۰	سوبھاگ	۴۷	۳۲	۲۸	۸			کرک	۵	۵۸	اردرا (۴) کے منگل ۱۴+۲-
۲۳	۱۳	۳۰	۱۱	پکھ	۱۳	۷	شوبھن	۴۸	۴۱	۲۸	۱۲						
۲۴	۱۴	۲۴	۵۸	آسلیکھا	۱۹	۱۹	اتگنڈ	۴۹	۳۲	۲۸	۱۶	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۱۹	۴	اتراکھاڑ (۱) کے سکر ۵۵+۱-
۲۵	۱۵	۲۹	۲۴	مگھا	۲۱	۲۱	سوکرم	۵۰	۲۹	۲۸	۲۰						
۲۶	پھاگن	۳۲	۳۹	پوروا پھالگنی	۲۸	۴۶	دھرت	۴۹	۱۲	۲۸	۲۴			کنیان	۴۴	۳۶	برہسپت بکری ہوا ۴۸+۲۶-
۲۷	۲	۳۴	۳۴	اتراپھالگنی	۳۲	۲۷	سُول	۴۷	۱۵	۲۸	۲۸						پوروابھادرپد (۱) کے بدھ ۳۹+۱۳-
۲۸	۳	۳۵	۱۷	ہست	۳۳	۴۶	گنڈ	۴۵	۲۲	۲۸	۳۲	[illegible]	[illegible]				بدھ پچھم سے طلوع ہوا ۱۰+۴۴- جیشٹھا (۴) کے سنیچر ۵۱+۲۰-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ فروری

۰	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۶) تاریخ ۵ فروری وقت صبح	سورج	مکر	۲۳	۳۹	۵۳	۶۰	۵۶
	منگل	متھن	۲۶	۴۹	۳۳	۲۴	۲۳
	بدھ	مکر	۱۶	۵۵	۲۰	۱۰۴	۴۵
	برہسپت	تلا	۱۸	۱۸	۳۰	۴	۳۰
	سکر	دھن	۶	۷	۱۲	۶۶	۳۱
	سنیچر	برچھیک	۲۴	۵۱	۳۰	۴	۲۱
	ر/۱۵	دھن	۱۳	۴۰	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۷) تاریخ ۱۴ فروری وقت صبح	سورج	کمبھ	۳	۵۶	۳۴	۶۰	۴۷
	منگل	متھن	۲۵	۳۰	۱۳	۱۲	۳۰
	بدھ	مکر	۲۹	۱	۳	۱۰۵	۳۱
	برہسپت	تلا	۱۹	۱۰	۵۱	۱	۵۳
	سکر	دھن	۱۴	۳۱	۳۱	۶۶	۳۱
	سنیچر	برچھیک	۲۵	۱	۲۱	۳	۳۲
	ر/۱۵	دھن	۱۳	۱۹	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۸) تاریخ ۲۰ فروری وقت صبح	سورج	کمبھ	۹	۰	۵۵	۶۰	۳۸
	منگل	متھن	۲۴	۱۰	۲۰	۱۲	۳۰
	بدھ	کمبھ	۶	۵۵	۳۱	۱۰۶	۳۱
	برہسپت	تلا	۱۹	۴۶	۲۱	۱	۵۳
	سکر	دھن	۱۹	۴۵	۵۱	۶۶	۳۱
	سنیچر	برچھیک	۲۵	۱۸	۴۰	۳	۳۲
	ر/۱۵	دھن	۱۳	۳	۳۲	۳	۱۱
نمبر (۹) تاریخ ۲۵ فروری وقت صبح	سورج	کمبھ	۱۴	۳	۳۲	۶۰	۳۸
	منگل	متھن	۲۴	۱	۲۲	۱۲	۳۰
	بدھ	کمبھ	۱۴	۵۵	۳۱	۱۰۷	۳۵
	برہسپت	تلا	۱۹	۲۶	۲۲	۱	۵۳
	سکر	دھن	۳۵	۳۰	۳۳	۶۶	۳۱
	سنیچر	برچھیک	۲۵	۳۳	۳۸	۳	۳۲
	ر/۱۵	دھن	۲۲	۴۶	۳۳	۳	۱۱

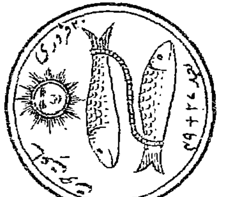
آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار ماگھ

اسکے پھل تیرہ واسے یون بیان کرتے ہین کہ جا بجا سے خونریزیون کی خبرین آوین- غلہ گرانہ، کپڑہ، گڑ اور شکر ارزان ہو- لکڑی گران رہے گی-

پھل

اکثر مطابق ماہ جنوری کے ہین- کوتھی سیم چقندر لیمو کمیاب- بیر سنبر مٹر چیل بکثرت- شہتوت کی ابتدا یہ چیزین فروری کے متعلق ہین گی-



استعمال

روغن بادام یا تیل بدن پر ملنا- مکان کا درجۂ حرارت ۵۰ درجے سے زیادہ گرم نکرنا- ورزش کرنا نیز دودھ کی کمین چاہ کا استعمال کرنا مولی کے پتون کے ڈنٹھل بھوبل مین جلاکر بھیجے بدن پر اسکا عرق نچوڑنا مفید ہے گی-

پرہیز

صبح یا شب کو ننگے اٹھکر دفعتہً پاخانے جانا کسی ہوائی جگہ یا شبنم سے بدن کو محفوظ رکھنا- گھر مین کوئلے دہکاکر مکان بند کر لینا وغیرہ نہایت مضر ہے گی-

یادداشت	تہوار	جدول آفتاب: غروب	جدول آفتاب: طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شوال المکرم ۱۳۱۶ ہجری	مارچ ۱۸۹۹ عیسوی	اسم ایام
	انگارکی چوتھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	چہارشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲	پنجشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	جمعہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	کالا اشٹک رجائی جنم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	یکشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
	بجیا اکادشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
	مہاشیوراتری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	سنکرانت مین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
	یوم ہلال پھلیرا دوج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	ہولکا اشٹک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
	نوروز عالم افروز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
	آملکی اکادشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	ہولی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
	عرس گلبرگہ شریف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
	گنیش چوتھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ

سیاروں کی چال

تاریخ	پھاگن سمبت ۱۹۵۵ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۴	۳۴	۳۳	چترا	۳۴	۳۶	بردھ	۴۱	۴۲	۲۸	۳۷			تلا	۴	۱۱	
۲	۵	۳۳	۰	سواتی	۳۴	۴۶	دھرو	۳۷	۱۵	۲۸	۴۲						پوربابھادرپد (۱) کے سورج ۳-۵۳+۲۲-
۳	۶	۲۹	۵۸	بساکھا	۳۳	۲۰	بیاگھات	۳۱	۱۸	۲۸	۴۶	[illegible]	[illegible]	برچھک	۱۷	۴۲	
۴	۷	۲۶	۱۲	انرادھا	۳۱	۲۷	ہرکھن	۲۵	۴۴	۲۸	۵۱						پوربابھادرپد (۴) پر مین کے بدھ ۸-۵۸+۱۵-
۵	۸	۲۱	۵۰	جیشٹھا	۲۷	۴	بجر	۴۰	۲۰	۲۸	۵۶			دھن	۲۷	۴	اترابھادرپد (۱) کے بدھ ۴-۵۴+۲۳-
۶	۹	۱۶	۱۷	مول	۲۴	۵۳	سدھ	۱۰	۲۲	۲۹	۰	[illegible]					
۷	۱۰	۱۰	۳۶	پورباکھاڑ	۲۰	۳۰	بیتی پات	۳	۴۳	۲۹	۴		[illegible]	مکر	۳۴	۳۵	
۸	۱۱ / ۱۲	۴ / ۵۳	۵۳ / ۱	اتراکھاڑ	۱۶	۵۰	بریکھ	۴۸	۱۲	۲۹	۸						سرون (۱) کے سکر ۴۳+۱-
۹	۱۳	۵۳	۲	سرون	۱۲	۱۹	شیو	۴۰	۳۳	۲۹	۱۲	[illegible]		کمبھ	۴۰	۳۶	
۱۰	۱۴	۴۹	۳۷	دھنشٹھا	۸	۵۳	سدھ	۳۲	۳۲	۲۹	۱۶		[illegible]				
۱۱	۳۰	۴۳	۵۳	ست بکھا	۵	۱۸	سادھ	۲۶	۱۸	۲۹	۲۰			مین	۴۹	۵	
۱۲	سدی	۳۸	۵۷	پوربابھادرپد	۳	۴۰	سبھ	۱۹	۲۴	۲۹	۲۴						پوربابھادرپد (۴) پر مین کے سورج ۵۲+۵۹- مہورت ۴۵-
۱۳	۲	۳۶	۴۹	اترابھادرپد	۰	۴۳	سوکل	۱۳	۲۸	۲۹	۲۸			میکھ	۵۹	۴۸	منگل مارگی ہوا- ۵۲+۴۹-
۱۴	۳	۳۴	۴۸	اسونی	۶۰	۰	برہم	۹	۳۳	۲۹	۳۲						
۱۵	۴	۳۲	۵۷	اسونی	۰	۴	اینڈر	۵	۴۱	۲۹	۳۶	[illegible]	[illegible]				
۱۶	۵	۳۳	۲۳	بھرنی	۱	۲۵	بیدھرت	۱	۸	۲۹	۴۰			برکھ	۱۷	۱۵	اوترابھادرپد (۱) کے سورج ۱۳+۳۳-
۱۷	۶	۳۵	۶	کرتکا	۴	۶	بسکمبھ	۰	۹	۲۹	۴۴						ریوتی (۱) کے بدھ ۳-۳۳+۲۳-
۱۸	۷	۳۸	۱۰	روہنی	۸	۱	آیوشمان	۵۹	۳۵	۲۹	۴۸	[illegible]		متھن	۴۰	۴۶	
۱۹	۸	۴۲	۱۶	مرگسرا	۱۳	۳۲	سوبھاگ	۶۰	۰	۲۹	۵۲		[illegible]				
۲۰	۹	۴۶	۳۴	اردرا	۱۸	۴۰	سوبھاگ	۱	۱۲	۲۹	۵۶						دھنشٹھا (۱) کے سکر ۱۰+۱۲-
۲۱	۱۰	۵۱	۵۴	پونرسس	۲۵	۴۷	سوبھن	۱	۳۱	۳۰	۰			کرک	۸	۵۷	
۲۲	۱۱	۵۷	۹	پکھ	۳۱	۲۲	اتگنڈ	۲۸	۲۸	۳۰	۴	[illegible]	[illegible]				
۲۳	۱۲	۶۰	۰	اشلیکھا	۳۸	۳۸	سوکرم	۴۰	۳۰	۳۰	۸			سنگھ	۳۸	۳۳	
۲۴	۱۲	۱	۴۵	مگھا	۴۳	۴۱	دھرت	۵	۲۳	۳۰	۱۲						
۲۵	۱۳	۶	۱۰	پوربا پھالگنی	۴۸	۲۸	شول	۶	۴۱	۳۰	۱۶						دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے سکر ۵۶+۰-
۲۶	۱۴	۹	۱۶	اترا پھالگنی	۵۱	۸	گنڈ	۵	۳۹	۳۰	۲۰	[illegible]	[illegible]	کنیا	۴	۸	پونرسس (۱) کے منگل ۴۰+۸-
۲۷	۱۵	۱۱	۴	ہست	۵۴	۵۱	بردھ	۴	۲۵	۳۰	۲۴						
۲۸	چیت ۱	۱۱	۳۶	چترا	۵۵	۰	دھرو	۲	۱۴	۳۰	۲۸			تلا	۲۴	۲۹	
۲۹	۲	۱۰	۵۳	سواتی	۵۵	۱۸	ہرکھن	۵۴	۵۵	۳۰	۳۲		[illegible]				ریوتی (۱) کے سورج ۴۰+۲۷-
۳۰	۳	۹	۲۰	بساکھا	۴۶	۴۹	بجر	۴۹	۴۹	۳۰	۳۶	[illegible]		برچھک	۳۹	۵۴	سنیچر بکری ہوا- ۸-۳۸+۶-
۳۱	۴	۵	۴۵	انرادھا	۵۲	۶	سدھ	۴۴	۰	۳۰	۴۰						بدھ بکری ہوا- ۲۰+۴۲- ست بکھا (۱) کے سکر ۲۰+۳۰-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مارچ

نمبر (۱۰) بتاریخ ۶ مارچ وقت صبح

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	۲/۱۵
راس	کمبھ	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دھن
انش	۲۲	۲۳	۳	۱۸	۶	۲۶	۱۲
کلا	۶	۲	۳	۵۴	۳۱	۱۱	۱۹
بکلا	۵۶	۳۱	۱۲	۱۰	۱۲	۱۲	۱۰
گت	۶۰	۵	۶۸	۱	۶۸	۲	۳
بگت	۶	۳	۲۳	۵۰	۵۹	۲۵	۱۱

نمبر (۱۱) بتاریخ ۱۱ مارچ وقت صبح

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	۲/۱۵
راس	کمبھ	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دھن
انش	۲۸	۲۲	۸	۱۰	۱۳	۲۶	۱۲
کلا	۶	۸	۲۲	۵۰	۵۳	۱۵	۳
بکلا	۲۶	۲۵	۵۲	۲۲	۳۸	۱۶	۱۰
گت	۵۹	۵	۶۸	۱	۶۹	۲	۳
بگت	۵۸	۳	۴۳	۵۰	۲۹	۲۵	۱۱

نمبر (۱۲) بتاریخ ۱۶ مارچ وقت صبح

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	۲/۱۵
راس	مین	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دھن
انش	۳	۲۲	۱۳	۱۸	۳۰	۲۶	۱۱
کلا	۵	۱۰	۲۳	۴۰	۱۰	۲۰	۴۱
بکلا	۴۹	۱۴	۱۵	۱۰	۳۱	۱۵	۵۱
گت	۵۹	۱۲	۲۰	۲	۴۱	۱	۳
بگت	۴۶	۱۳	۴۰	۳۰	۳۰	۲۶	۱۱

نمبر (۱۳) بتاریخ ۲۱ مارچ وقت صبح

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	۲/۱۵
راس	مین	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دھن
انش	۸	۲۳	۳۱	۱۸	۲۳	۲۶	۱۱
کلا	۳	۴۳	۲۳	۸	۲۵	۳۰	۳۵
بکلا	۵۵	۱۳	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۵
گت	۵۹	۱۲	۲۰	۲	۶	۱۱	۳
بگت	۳۶	۱۲	۴۰	۴	۳۰	۲۶	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار پھاگن

اسکے پھل تیرہ والے کہتے ہیں کہ بادشاہوں میں جنگ کا آغاز ہو۔ مختلف قوموں میں مخاصمت رہے۔ ہندوستان میں خانہ جنگیوں کی خبریں سننے میں آئیں۔ غلہ ارزاں گرانہ گران رہے گا۔

پھل موجب زردی۔ بیر تقلت شہتوت بکثرت مل سکتے ہیں آخر ماہ تک گڑیاں بھی دستیاب ہو سکتے ہیں۔

استعمال۔ علی الصباح اٹھنا۔ خفیف ورزش کرنا۔ فصل کی ترکاریوں کا استعمال کرنا۔ گرم کھانا کھانا۔ موٹا کپڑا بغیر روئی کا پہننا مفید ہے۔



پرہیز۔ نیا گیہوں کھانا۔ آفتاب نکلنے کے بعد دوپہر دن کو سونا۔ بہت باریک کپڑوں کا پہننا۔ اصطبل میں یا جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے۔

نمبر (۱۴) بتاریخ ۲۶ مارچ وقت صبح

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	۲/۱۵
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بکلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بگت	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یادداشت	تیوہار	اجتماع	ماہ	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	سمبت ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵	سنہ ۱۳۰۵	سنہ ۱۳۰۶ فصلی	ذی الحجہ ۱۳۱۶	ذیقعدہ ۱۳۱۶ ہجری	اپریل ۱۸۹۹ عیسوی	ایام
	رنگ پنچمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	ایسٹر ڈے			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
	سیتلا اشٹمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
	پاپ موچنی اکادشی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
	مہا بارنی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	شیوبرت			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
	رویت ہلال ذی الحجہ سمبت ۱۹۵۶ بکرمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
	سنہ ۱۹۵۶ پڑوا سنکرانت میکھ			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
	گنگور تیج سنہ ۱۳۰۶ بنگلہ			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
	سری پنچمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
	درگا اشٹمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
	رام نومی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
	یوم حج			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
	عید الضحیٰ کامدا اکادشی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
	بارہی چودس			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
	گنیش چوتھ			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ

سیاروں کی چال

تاریخ انگریزی	چیت سمبت ۱۹۵۵ تختہ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندر راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۵	۵۵	۳۱	جیسٹھا	۴۹	۸	بیتی پات	۳۷	۲۰	۳۰	۴۴			دھن	۴۹	۸	
۲	۶	۵۱	۵۱	مول	۴۵	۵۰	بریان	۳۰	۱۹	۳۰	۴۸	[illegible]					
۳	۸	۴۶	۱۰	پوربا کھاڑ	۴۱	۵۱	پرگھ	۳۴	۴۷	۳۰	۵۲		[illegible]	مکر	۵۵	۴۲	بدھ پچھم میں غروب ہوا - ۳۵ + ۱۵ -
۴	۹	۴۰	۳۸	اترا کھاڑ	۳۷	۲۴	شیو	۱۴	۵۹	۳۰	۵۶						
۵	۱۰	۳۴	۴۰	سرون	۳۲	۲۸	سدھ	۷	۳۶	۳۱	۰	[illegible]	[illegible]				پوربابھادرپد (۴) پر کرک کے منگل ۱۵ + ۲۸ -
۶	۱۱	۲۸	۴۵	دھنشٹھا	۲۹	۳۲	سبھیہ	۵۲	۳۶	۳۱	۳			کمبھ	۱	۱۵	
۷	۱۲	۲۳	۱۶	ست بھکھا	۲۶	۸	سوکل	۴۵	۴۰	۳۱	۵						
۸	۱۳	۱۸	۲۷	پوربابھادرپد	۲۴	۱	برہم	۳۹	۰	۳۱	۸	[illegible]	[illegible]	مین	۹	۴۲	
۹	۱۴	۱۴	۲۷	اترابھادرپد	۲۱	۱۳	اینیدر	۳۳	۳۳	۳۱	۱۰						
۱۰	۳۰	۱۱	۱۵	ریوتی	۲۰	۳	بیدھرت	۲۸	۳۶	۳۱	۱۲			میکھ	۳۰	۴	سواتی (۳) کے برہسپت ۳۰ + ۴۲ -
۱۱	سدی	۹	۱۰	اسونی	۲۰	۲	بشکمبھ	۲۴	۱۱	۳۱	۱۶						اترابھادرپد (۴) کے بدھ ۱ + ۵ -
۱۲	۲	۸	۱۶	بھرنی	۲۱	۴	پریت	۲۱	۲۰	۳۱	۲۰			برکھ	۳۶	۳۴	اسونی (۱) پر میکھ کے سورج ۱۴ + ۳۰ - مہورت ۱۵ -
۱۳	۳	۸	۱۷	کرتکا	۲۳	۱	آیوشمان	۲۰	۲۲	۳۱	۲۴		[illegible]				پکھ (۱) کے منگل ۲۹ + ۳۲ -
۱۴	۴	۱۰	۱۶	روہنی	۲۷	۵۰	سوبھاگ	۱۷	۱۵	۳۱	۲۸	[illegible]					
۱۵	۵	۱۳	۲۳	مرگسرا	۳۲	۲	شوبھن	۱۷	۳۰	۳۱	۳۲			متھن	۰	۱۵	
۱۶	۶	۱۷	۲۲	اردرا	۳۸	۳	اتی گنڈ	۱۸	۱۶	۳۱	۳۶						
۱۷	۷	۲۱	۳۰	پوربس	۴۴	۱	سوکرم	۱۹	۷	۳۱	۴۰	[illegible]	[illegible]	کرک	۲۸	۱	
۱۸	۸	۲۶	۴۵	پکھ	۵۰	۵	دھرت	۲۱	۸	۳۱	۴۴						بدھ پورب سے طلوع ہوا - ۲۰ + ۲۰ -
۱۹	۹	۳۱	۴۸	اسلیکھا	۵۷	۳۰	شول	۲۲	۱۱	۳۱	۴۸			سنگھ	۵۷	۲۰	پوربابھادرپد (۴) پر مین کے سکر ۹ + ۲۸ -
۲۰	۱۰	۳۶	۲۲	مگھا	۶۰	۰	گنڈ	۲۳	۳۱	۳۱	۵۲						مول (۳) کے راہ - اردرا (۱) کے کیت ۴۵ + ۵۷ -
۲۱	۱۱	۴۰	۳۶	مگھا	۳	۲۲	بردھ	۲۲	۵	۳۱	۵۶	[illegible]	[illegible]				بدھ مارگی ہوا - ۵۰ + ۳۳ -
۲۲	۱۲	۴۳	۳۶	پوربا پھالگنی	۷	۱۰	دھرو	۲۴	۳۰	۳۲	۰			کنیا	۲۳	۱۵	اترا بھادرپد (۱) کے سکر ۲ + ۱۷ -
۲۳	۱۳	۴۵	۱۰	اترا پھالگنی	۱۲	۳	بیاگھات	۲۳	۲۲	۳۲	۳						
۲۴	۱۴	۴۵	۴۲	ہست	۱۴	۲	ہرکھن	۲۱	۱۸	۳۲	۶		[illegible]	تلا	۴۳	۴۱	
۲۵	۱۵	۴۵	۰	چیترا	۱۵	۱	بجر	۱۸	۷	۳۲	۹		[illegible]				بھرنی (۱) کے سورج ۵۵ + ۵۳ -
۲۶	بیساکھ ۱	۴۳	۱	سواتی	۱۵	۱۵	سدھ	۱۵	۴۱	۳۲	۱۳						
۲۷	۲	۳۹	۵۰	بساکھا	۱۵	۱۸	بیتی پات	۱۰	۲۳	۳۲	۱۶			برچھیک	۱	۱۷	
۲۸	۳	۳۵	۵۰	انرادھا	۱۳	۲۱	بریان	۴	۵۵	۳۲	۱۹	[illegible]	[illegible]				
۲۹	۴	۳۰	۱۵	جیسٹھا	۱۰	۴۲	شیو	۵۱	۳۰	۳۲	۲۲			دھن	۱۰	۴۲	
۳۰	۵	۲۵	۲۷	مول	۷	۸	سدھ	۴۴	۲۲	۳۲	۲۵						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اپریل

نمبر (۱۵) بتاریخ ۵ - اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بیگت
سورج	مین	۲۲	۵۲	۵۹	۵۹	۳
منگل	متھن	۲۹	۵۰	۱۱	۳۳	۵۸
بدھ	مین	۲۵	۱۵	۳۱	۵۰	۱۳
برہسپت	تلا	۱۷	۱	۲۲	۴	۴۴
سکر	کمبھ	۱۲	۳۱	۳۱	۴۱	۳۵
سنیچر	برچھیک	۲۲	۴۰	۲۸	۰	۲
۱/۵	دھن	۱۰	۲۲	۳۱	۳	۱۱

نمبر (۱۶) بتاریخ ۱۰ - اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بیگت
سورج	مین	۲۷	۴۷	۲۶	۵۸	۵۰
منگل	کرک	۳	۳۰	۳۰	۲۴	۵۹
بدھ	مین	۳۲	۱۳	۳۱	۵۰	۱۴
برہسپت	تلا	۱۹	۳۰	۳۲	۶	۲۱
سکر	کمبھ	۱۹	۴۲	۳۱	۴۱	۳۵
سنیچر	برچھیک	۲۶	۳۵	۳۰	۲	۵۹
۱/۵	دھن	۱۰	۷	۴۹	۳	۱۱

نمبر (۱۷) بتاریخ ۱۵ - اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بیگت
سورج	میکھ	۵	۳۶	۶	۵۸	۲۸
منگل	کرک	۵	۳	۱۰	۲۳	۴۵
بدھ	مین	۲۰	۱۰	۹	۵۰	۲۲
برہسپت	تلا	۱۶	۲۰	۵۱	۴	۴۱
سکر	کمبھ	۴۶	۴۰	۱۷	۴۱	۲۴
سنیچر	برچھیک	۲۶	۴	۴۸	۱	۲۲
۱/۵	دھن	۹	۴۹	۳۸	۳	۱۱

نمبر (۱۸) بتاریخ ۲۵ - اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بیگت
سورج	میکھ	۱۲	۲۴	۲۳	۵۸	۱۷
منگل	کرک	۸	۳۲	۵۰	۲۶	۱۱
بدھ	مین	۱۶	۳۰	۳۸	۳۶	۱۰
برہسپت	تلا	۱۴	۳۶	۴۰	۵	۴۵
سکر	مین	۷	۴	۴	۶۲	۲۸
سنیچر	برچھیک	۲۶	۱۰	۳۰	۲	۲
۱/۵	دھن	۹	۲۸	۱۶	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار چیت

اسکے پھل تیرہ والوں نے اس طرح لکھے ہیں کہ جنگ کی خبریں مغرب کی طرف سے سننے میں آویں ہندوستان میں امن وامان رہے - جہلا میں شاید فسادات ہوں غلہ معمولی نرخ پر رہے کپڑا ارزان رہے -

پھل

اکثر بموجب مارچ - لگڑیاں - کدوی شیرین فالسا - آڑو بکثرت - خربزہ - تربوز - بلکہ اور انبہ خام بھی دستیاب ہو سکتے ہیں -



استعمال

فصد یا جلاب لینا - زیادہ رات گئے کھانا کھانا - بعد غذا کے پانی پینا - موٹے کپڑے پہننا - مکان میں نیا پلاستر یا قلعی کرانا - رات رہے سفر کرنا مفید ہے -

پرہیز

ننگے بدن سونا - دوپہر دن کو زیادہ سونا - سوکر اٹھنے یا صحبت کے بعد ہی نہانا نہایت مضر ہے -

ایام ہفتہ	مئی ۱۸۹۹ عیسوی	ذیحجہ ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول حالات ماہ	[illegible]	کیفیت	یادداشت
دوشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بروتھنی اکادشی	
شنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ستواہی اماوس	
چہارشنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال	
جمعہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اکش تیج سنہ ۱۳۱۷ ہجری	
شنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت برکھ	
یکشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنگا سپتمی	
پنجشنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
جمعہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب شہادت	
یکشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عشرہ شریف۔ موہنی اکادشی	
دوشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سوم شہدائے کربلا	
چہارشنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نرسنگھ چودس	
پنجشنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
دوشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

سیاروں کی چال

تاریخ	بیاکھہ سمبت ۱۹۵۶ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۶	۱۹	۳۱	پورباکھاڈ	۳	۱۵	سادھ	۳۶	۴۱	۳۲	۲۹	[illegible]	[illegible]	مکر	۱۷	۲۵	سواتی (۲) کے برہسپت ۱۵+۲۱-
۲	۷	۱۳	۵۱	سرون	۵۴	۲۰	سبھ	۲۹	۳۰	۳۲	۳۲						
۳	۸	۷	۵۰	دھنشٹھا	۵۰	۲۵	سوکل	۲۲	۳۸	۳۲	۳۵			کمبھ	۲۲	۴۴	ریوتی (۱) کے سکر ۳۶+۱۱-
۴	۹/۱۰	۵۶	۵۰	ست بکھا	۴۷	۳۷	برہم	۱۴	۴۱	۳۲	۴۰	[illegible]	[illegible]				
۵	۱۱	۵۱	۰	پوربا بھادرپد	۴۴	۴۰	ایندر	۸	۳۳	۳۲	۴۳			مین	۳۰	۳۳	
۶	۱۲	۴۷	۱۹	اترا بھادرپد	۴۳	۱۲	بیدھرت	۲۱	۲۸	۳۲	۴۵						
۷	۱۳	۴۴	۴	ریوتی	۴۰	۸	پریت	۴۹	۰	۳۲	۴۷		[illegible]	میکھ	۴۰	۸	اسونی (۱) پر میکھ کے بدھ ۸+۵+۳۸-
۸	۱۴	۴۲	۲۰	اسونی	۴۰	۳	آیوکھمان	۴۵	۲۵	۳۲	۴۹	[illegible]					کرتکا (۱) کے سورج ۳۶+۴۴-
۹	۳۰	۴۱	۰	بھرنی	۴۱	۳۰	سوبھاگ	۴۰	۳۱	۳۲	۵۱			برکھ	۵۷	۳	
۱۰	سدی ۱	۴۰	۲۴	کرتکا	۴۳	۱۲	شوبھن	۳۹	۲۰	۳۲	۵۳						
۱۱	۲	۴۳	۱	روہنی	۴۶	۳۰	اتگنڈ	۳۸	۱۰	۳۲	۵۸						اشلیکھا (۱) کے منگل ۵۶+۴۷-
۱۲	۳	۴۵	۱	مرگسرا	۵۰	۴۲	سوکرم	۳۸	۵	۳۳	۱			متھن	۱۸	۲۱	
۱۳	۴	۴۹	۴۵	آردرا	۵۷	۳۰	دھرت	۳۴	۲۷	۳۳	۴	[illegible]	[illegible]				کرتکا (۲) پر برکھ کے سورج ۱-۳۳-مہورت ۱۵-
۱۴	۵	۵۳	۳۴	پونربس	۶۰	۰	سول	۳۹	۳۵	۳۳	۷			کرک	۴۵	۴۹	اسونی (۱) پر میکھ کے سکر ۴۹+۳۲-
۱۵	۶	۵۸	۵۰	پونربس	۲	۴۰	گنڈ	۴۱	۸	۳۳	۱۰						
۱۶	۷	۶۰	۰	پکھ	۹	۱۱	بردھ	۴۳	۲۵	۳۳	۱۳						
۱۷	۷	۳	۵۰	اشلیکھا	۱۶	۱۹	دھرو	۴۴	۳۱	۳۳	۱۷	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۱۶	۲۰	
۱۸	۸	۸	۱۶	مگھا	۲۴	۲۲	بیاگھات	۴۵	۱۲	۳۳	۲۰						
۱۹	۹	۱۲	۲۸	پوربا پھالگنی	۳۶	۴۱	ہرکھن	۴۵	۲۸	۳۳	۲۳			کنیان	۴۳	۴۸	
۲۰	۱۰	۱۵	۳۵	اترا پھالگنی	۳۱	۳۰	بجر	۴۳	۲۳	۳۳	۲۶						
۲۱	۱۱	۱۷	۴	ہست	۳۴	۷	سدھ	۴۴	۱۸	۳۳	۲۹	[illegible]	[illegible]				
۲۲	۱۲	۱۷	۴۷	چترا	۳۵	۱۲	بیتپات	۴۰	۰	۳۳	۳۲			تلا	۴	۳۰	کرتکا (۱) کے بدھ ۹+۵۹-
۲۳	۱۳	۱۶	۳۷	سواتی	۳۵	۸	بریان	۳۶	۳	۳۳	۳۵						روہنی (۱) کے سورج ۳۷+۴۰- بدھ پورب مین غروب ہوا ۱۰+۵۳-
۲۴	۱۴	۱۳	۴۳	بساکھا	۳۵	۳۳	پریگھ	۳۲	۸	۳۳	۳۷	[illegible]	[illegible]	برشچک	۲۰	۱۵	بھرنی (۱) کے سکر ۶+۱۳-
۲۵	۱۵	۱۱	۲۵	انرادھا	۳۴	۳۰	شو	۳۹	۱۰	۳۳	۳۹						
۲۶	جیٹھ ۱	۷	۲۰	جیشٹھا	۳۱	۲۵	سدھ	۳۰	۳۱	۳۳	۴۰			دھن	۳۱	۲۵	کرتکا (۲) پر برکھ کے بدھ ۵۶+۵۸-
۲۷	۲/۳	۵۶	۵۳	مول	۲۸	۰	سادھ	۱۴	۴۳	۳۳	۴۱	[illegible]	[illegible]				
۲۸	۳	۵۱	۶	پورباکھاڈ	۲۴	۳۰	شبھ	۶	۱۵	۳۳	۴۳			مکر	۳۸	۳۱	
۲۹	۵	۴۵	۱	اتراکھاڈ	۲۰	۳۱	برہم	۵۱	۲۰	۳۳	۴۴						
۳۰	۶	۳۹	۷	سرون	۱۶	۱۳	ایندر	۴۴	۴۴	۳۳	۴۵		[illegible]	کمبھ	۴۰	۸	
۳۱	۷	۳۳	۵	دھنشٹھا	۱۲	۱۴	بیدھرت	۳۶	۳۸	۳۳	۴۷	[illegible]					روہنی (۱) کے بدھ ۱۵+۳۶-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مئی

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۱۹) بتاریخ ۳ مئی وقت صبح	سورج	میکھ	۲۰	۹	۱۹	۵۶	۵۹
	منگل	کرک	۱۲	۱۰	۶	۳۹	۲۸
	بدھ	مین	۲۶	۱۲	۳۳	۸۳	۱۲
	برہسپت	تلا	۱۳	۵۱	۲۰	۷	۴۴
	سکر	مین	۱۵	۱۱	۲۰	۴۲	۴۵
	سنیچر	برچھیک	۲۵	۵۱	۳۱	۳	۵۵
	راہ	دھن	۹	۳	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۲۰) بتاریخ ۹ مئی وقت صبح	سورج	میکھ	۲۵	۵۶	۳۰	۵۷	۴۸
	منگل	کرک	۱۵	۱۵	۳	۲۹	۲۵
	بدھ	میکھ	۲	۳۲	۱۲	۸۹	۱
	برہسپت	تلا	۱۳	۵	۱	۷	۵۶
	سکر	مین	۲۳	۲۰	۲۵	۴۲	۴۵
	سنیچر	برچھیک	۲۵	۳۰	۲۰	۳	۵
	راہ	دھن	۹	۳۹	۵۹	۳	۱۱
نمبر (۱) بتاریخ ۱۶ مئی وقت صبح	سورج	برکھ	۳	۳۵	۱۴	۵۷	۳۲
	منگل	کرک	۱۹	۲۹	۳۸	۲۹	۱۰
	بدھ	میکھ	۱۵	۳۱	۴۸	۱۰۹	۱۲
	برہسپت	تلا	۱۳	۳۸	۳۳	۷	۱۰
	سکر	میکھ	۵	۱۹	۴۱	۴۲	۱۰
	سنیچر	برچھیک	۲۵	۹	۱۱	۳	۲۰
	راہ	دھن	۸	۱۳	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۲۲) بتاریخ ۲۵ مئی وقت صبح	سورج	برکھ	۱۱	۱۷	۸	۵۷	۲۱
	منگل	کرک	۲۳	۲۰	۳۰	۳۱	۲۳
	بدھ	میکھ	۲۸	۱۰	۳۴	۱۱۰	۹
	برہسپت	تلا	۱۱	۴۶	۵۰	۷	۱۳
	سکر	میکھ	۱۴	۵۱	۲۰	۴۲	۱۲
	سنیچر	برچھیک	۲۴	۵۲	۳۵	۳	۲۴
	راہ	دھن	۷	۴۷	۳	۳	۱۱

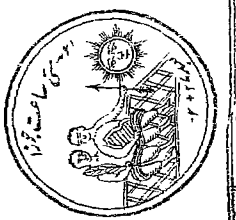
آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار بیاکھہ

اس مہینے کے پھل سے واضح ہوتا ہے کہ رعایا مین امن وصلح رہے تجارت مین فائدہ کثیر ہو ہوا آہستہ چلے اور غلہ کا نرخ معمولی رہے خوراک بکثرت ہوں گے۔

پھل

انگور، کیمو، بقلت، آلو، خربزہ، تربوز بکثرت آئی اور شہتوت کی ابتدا۔ انبہ پختہ کم۔ اور باقی مثل اپریل کے ہے۔



استعمال

روٹی کے اٹھنا۔ آگ سے علحدگی۔ ترش مشروبات اور فصلی فواکہات کھانا۔ زودہضم غذا۔ سونا آفتاب کے طلوع سے پیشتر نہانا مفید ہے۔

پرہیز

باسی غذا کھانا۔ قبل ہضم غذا پانی پینا۔ زیادہ استعمال برف۔ باریک کپڑے پہننا اور دھوپ کے وقت بغیر ٹوپی پہننا وغیرہ مضر ہے۔

ایام ہفتہ	جون ۱۸۹۹ عیسوی	محرم ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	تہوار	یادداشت
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		میلہ بھدر کالی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اپرا اکادشی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		برکھا ۳۰	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		روئیت ہلال صبح	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت متھن	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمہ	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دسہرہ۔ گنگا جنم	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		نرجلا اکادشی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اشنان جاترا	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		چہلم شہدائے کربلا	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

تاریخ جون	جیٹھ سمبت ۱۹۶۵ تتھی	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرما راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۸	۴۷	۴۳	ست بھکھا	۸	۳۱	بسکمبھ	۳۰	۴۱	۳۳	۴۸			مین	۵۰	۵۹	
۲	۹	۲۲	۴۲	پوربا بھادرپد	۵	۱۵	پریت	۲۲	۱۵	۳۳	۴۹	۲ر۵۰					
۳	۱۰	۱۸	۱۱	اترا بھادرپد	۴	۸	آیوشمان	۱۶	۱۲	۳۳	۵۰		[illegible]				
۴	۱۱	۱۴	۴۷	ریوتی	۱	۷	سوبھاگ	۱۱	۱۸	۳۳	۵۱			میکھ	۱	۱۷	کرتکا (۱) کے سکر ۱۹+۱۶-
۵	۱۳	۱۲	۳۴	اسونی	۰	۶	شوبھن	۶	۲۲	۳۳	۵۲						مگھا (۱) پر سنگھ کے منگل ۴۰+۴۶-
۶	۱۳	۱۱	۳۵	بھرنی	۱	۷	اتیگنڈ	۳	۱۵	۳۳	۵۳			برکھ	۱۷	۱۲	مرگسرا (۱) کے سورج ۳۶+۱۴-
۷	۱۴	۱۱	۳۴	کرتکا	۵	۱۰	سوکرم	۰	۵۹	۳۳	۵۵	[illegible]	[illegible]				مرگسرا (۱) کے بدھ ۵۶+۲۴- کرتکا (۲) پر برکھ کے سکر ۴۸+۱۰-
۸	۳۰	۱۲	۷	روہنی	۶	۱۷	سول	۵۹	۱۴	۳۳	۵۶			متھن	۳۸	۴۲	
۹	سدی ۱	۱۵	۴۳	مرگسرا	۱۰	۸	گنڈ	۵۹	۲۸	۳۳	۵۷						
۱۰	۲	۱۹	۳۲	آردرا	۱۶	۰	بردھ	۶۰	۰	۳۳	۵۹						
۱۱	۳	۲۳	۳۹	پونربس	۲۱	۱۵	بردھ	۰	۲۹	۳۴	۰	[illegible]		کرک	۵	۰	مرگسرا (۳) پر متھن کے بدھ ۴+۵۱-
۱۲	۴	۲۸	۴۱	پکھ	۲۷	۴۰	دھرو	۱	۵۰	۳۴	۱		[illegible]				
۱۳	۵	۳۳	۲۸	اسلیکھا	۳۵	۳۶	بیاگھات	۳	۲۰	۳۴	۳			سنگھ	۳۵	۳۶	مرگسرا (۳) پر متھن کے سورج ۳۷+۴- مہورت ۳۰- آردرا (۱) کے بدھ ۲۷+۹-
۱۴	۶	۳۸	۱۹	مگھا	۴۰	۳۰	ہرکھن	۴	۴۱	۳۴	۵						روہنی (۱) کے سکر ۱۹+۱۹-
۱۵	۷	۴۲	۳۰	پوربا پھالگنی	۴۶	۱۵	بجر	۵	۳۲	۳۴	۶		[illegible]				
۱۶	۸	۴۵	۰	اترا پھالگنی	۵۰	۳۱	سدھ	۵	۲۸	۳۴	۷		[illegible]	کنیا	۲	۵۲	جیشٹھا (۳) کے سنیچر ۱۹+۲-
۱۷	۹	۴۶	۰	ہست	۵۳	۲۰	بیتیپات	۵	۴۰	۳۴	۸						
۱۸	۱۰	۴۷	۳۷	چترا	۵۴	۲۱	بریان	۴	۸	۳۴	۹			تلا	۲۳	۵۱	
۱۹	۱۱	۵۶	۱۶	سواتی	۵۵	۲۹	پرگھ	۲	۲۲	۳۴	۱۰	[illegible]	[illegible]				
۲۰	۱۲	۴۵	۲۰	بساکھا	۵۵	۳۳	سدھ	۵۴	۳۰	۳۴	۱۱			برچھک	۴۰	۲۶	آردرا (۱) کے سورج ۳۸+۱۲-
۲۱	۱۳	۴۸	۱۰	انورادھا	۵۴	۲۳	سادھ	۴۹	۱۱	۳۴	۱۲						مول (۲) کے راہ مرگسرا (۴) کے کیت ۲۹+۱۶-
۲۲	۱۴	۳۶	۵۱	جیشٹھا	۵۱	۴۰	سبھ	۴۳	۲۲	۳۴	۱۳	[illegible]		دھن	۴۷	۱۶	پونربس (۱) کو بدھ ۴-۵۶-
۲۳	۱۵	۳۲	۷	مول	۴۸	۲۰	سوکل	۳۹	۲۸	۳۴	۱۵		[illegible]				
۲۴	جیٹھ ۱	۲۶	۵۱	پوربا کھاڑ	۴۵	۵	برہم	۳۹	۱۷	۳۴	۱۴			مکر	۵۹	۷	
۲۵	۲	۲۰	۳۷	اترا کھاڑ	۴۱	۱۷	اینیدر	۲۲	۲۲	۳۴	۱۳	[illegible]					مرگسرا (۱) کے سکر ۵۹-۴۷-
۲۶	۳	۱۴	۴۳	سرون	۳۶	۴۴	بیدھرت	۱۴	۳۱	۳۴	۱۲		[illegible]				پوربا پھالگنی (۱) کے منگل ۳۱+۳۰-
۲۷	۴	۸	۵۴	دھنشٹھا	۳۲	۰	بسکمبھ	۵	۵۶	۳۴	۱۱			کنبھ	۴	۲۱	پونربس (۴) پر کرک کے بدھ ۳۴+۱۰-
۲۸	۵ / ۶	۲ / ۵۰	۳۸ / ۴۷	ست بھکھا	۲۸	۸	آیوشمان	۵۲	۳۰	۳۴	۱۰		[illegible]				پکھ (۱) کے بدھ ۲۷+۵۸-
۲۹	۷	۵۰	۴۶	پوربا بھادرپد	۱۹	۱۲	سوبھاگ	۴۵	۱۸	۳۴	۹		[illegible]	مین	۱۳	۵۶	برہسپت مارگی ہوا ۳۳+۳۷-
۳۰	۸	۴۶	۴۲	اترا بھادرپد	۲۴	۴۰	شوبھن	۳۹	۴۰	۳۴	۸						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جون

نمبر (۲۳) تاریخ یکم جون وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	برکھ	۱۶	۵۸	۲	۵۶	۱۴
منگل	کرک	۲۶	۳۰	۳۱	۳۳	۳۶
بدھ	برکھ	۱۳	۳۲	۲۸	۱۱۳	۴۲
برہسپت	تلا	۱۱	۱۶	۳۰	۳	۵۵
سکر	میکھ	۲۱	۱۰	۱۲	۶۲	۳۰
سنیچر	برچھک	۲۴	۴۲	۵۱	۳	۵۶
ر ۱۵	دھن	۶	۲۴	۳۱	۳	۱۱

نمبر (۲۴) تاریخ ۸ جون وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	برکھ	۲۴	۳۸	۰	۵۶	۵
منگل	سنگھ	۳	۹	۱۰	۳۳	۹
بدھ	برکھ	۲۵	۵۹	۳۱	۱۱۵	۳۹
برہسپت	تلا	۱۰	۵۹	۴۲	۳	۵۸
سکر	برکھ	۱	۴۳	۳۲	۶۲	۲۰
سنیچر	برچھک	۲۴	۳	۵۰	۳	۲۴
ر ۱۵	دھن	۶	۴	۳۰	۳	۱۱

نمبر (۲۵) تاریخ ۱۶ جون وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	متھن	۲	۱۴	۱۲	۵۷	۵۸
منگل	سنگھ	۵	۳۹	۵۱	۳۴	۴۸
بدھ	متھن	۱۰	۵۸	۵۹	۱۱۴	۳۲
برہسپت	تلا	۱۰	۱۸	۲۰	۱	۸
سکر	برکھ	۹	۵۳	۲۸	۶۳	۲۲
سنیچر	برچھک	۲۳	۳۴	۲۳	۳	۱۹
ر ۱۵	دھن	۶	۴۰	۳۱	۳	۱۱

نمبر (۲۶) تاریخ ۲۳ جون وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	متھن	۸	۵۲	۴۹	۵۶	۵۵
منگل	سنگھ	۹	۴۰	۱۰	۳۵	۱۵
بدھ	متھن	۲۳	۱۲	۳۲	۱۰۹	۳۸
برہسپت	تلا	۱۰	۱۶	۳۰	۱	۸
سکر	برکھ	۱۸	۱۲	۴۰	۶۳	۲۲
سنیچر	برچھک	۲۳	۱۳	۱۶	۳	۱۶
ر ۱۵	دھن	۶	۲۰	۱۰	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

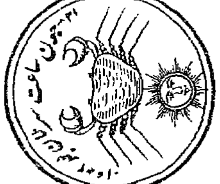
آثار جیٹھ

اسکے پھل تیرہ والے لکھتے ہیں کہ دوسرے ملک والوں کو اس ملک کی تجارت میں خسارہ ہو۔ مال کی ارزانی سے ملک کا فائدہ ہو۔ غلہ کا نرخ اوسط۔ لکڑی ارزان۔ دودھ دہی ارزان گراں ہو۔

پھل۔ موافق ماہ مئی کے انبہ پختہ بافراط۔ کھرنی۔ انجیر۔ بادام تازہ۔ ٹیڑھل۔ ترولی وغیرہ بخوبی دستیاب ہو سکتے ہیں۔

استعمال

دریا کا نہانا۔ کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سر پر عمامہ باندھنا۔ رات کو سفر کرنا۔ لو کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان اور گردن سے لپیٹے رہنا مفید ہے۔



پرہیز۔ زیادہ محنت کرنا۔ پانی زیادہ پینا۔ بیکار بیٹھنا۔ سیاہ کپڑے پہننا۔ سفر میں کنوئیں اور دریا کا ایک وقت پانی پینا۔ کسی کارخانہ میں جہاں بہت آدمی ہوں زیادہ گھس کے بیٹھ جانا مضر ہے۔

نمبر (۲۷) تاریخ ۳۰ جون وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	متھن	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منگل	سنگھ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدھ	کرک	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برہسپت	تلا	۱۰	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]
سکر	برکھ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنیچر	برچھک	۲۲	[illegible]	[illegible]	۳	[illegible]
ر ۱۵	دھن	۵	[illegible]	[illegible]	۳	۱۱

اسماء ایام	تواریخ و اوقات	جدول آفتاب طلوع / غروب	حال قمر (moon phase)	تیوہار	یادداشت
شنبہ	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]		جوگنی اکادشی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]		آخری چہار شنبہ	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]		ہریالی اماوس	
شنبہ	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال - رتھ جاترا	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]		عرس صاحبزادہ خواجہ منتخب الدین - سنکرانت کرک	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]		بھڈریا نومی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]		دیوشینی اکادشی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]		یوم ولادت رحمۃ للعالمین [illegible]	
شنبہ	[illegible]	[illegible]		بیاس پوجا	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
جمعہ	[illegible]	[illegible]		ناگ پنچمی	
شنبہ?	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ?	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ?	[illegible]	[illegible]			

ستاروں کی چال

تاریخ جولائی	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۹	۴۴	۲	ریوتی	۲۱	۱۵	اتگنڈ	۳۴	۲۲	۳۳	۷	[illegible]		میکھ	۲۱	۱۵	
۲	۱۰	۴۱	۳۰	اسونی	۲۰	۸	سوکرم	۲۹	۱۱	۳۳	۵		[illegible]				مرگسرا (۴) پر متھن کے سکر ۱۱+۲۲-
۳	۱۱	۴۰	۵۰	بھرنی	۲۰	۳	دھرت	۲۵	۸	۳۳	۳			برکھ	۳۵	۳۳	
۴	۱۲	۴۰	۳۰	کرتکا	۲۲	۱۰	سول	۲۳	۱۷	۳۳	۲						پونربس (۱) کے سورج ۴۷+۵۱-
۵	۱۳	۴۱	۵۰	روہنی	۲۴	۲	گنڈ	۴۱	۲۳	۳۳	۱	[illegible]		متھن	۵۶	۶	
۶	۱۴	۴۴	۶	مرگسرا	۲۸	۸	بردھ	۳۰	۳۳	۳۳	۰		[illegible]				
۷	۳۰	۴۶	۵۱	آردرا	۳۴	۱۸	دھرو	۲۱	۵۱	۳۳	۵۸						آردرا (۱) کے سکر ۲+۳۱-
۸	سدی	۵۲	۱	پونربس	۳۹	۳۱	بیاگھات	۳۱	۱۶	۳۳	۵۷			کرک	۲۳	۱۶	آسلیکھا (۱) کے بدھ ۵۴+۵۱-
۹	۲	۵۶	۳۶	پکھ	۴۵	۴۲	ہرکھن	۲۳	۳۱	۳۳	۵۶						
۱۰	۳	۶۰	۰	آسلیکھا	۵۲	۳۱	بجر	۳۳	۸	۳۳	۵۵	[illegible]		سنگھ	۵۴	۳۱	
۱۱	۳	۱	۴۱	مگھا	۵۶	۴۱	سدھ	۲۶	۴۸	۳۳	۵۴		[illegible]				
۱۲	۴	۶	۱۱	پورباپھالگنی	۵۸	۸	بیتی پات	۲۶	۵۱	۳۳	۵۳						
۱۳	۵	۱۰	۲۵	اتراپھالگنی	۶۰	۰	بریان	۲۷	۱۲	۳۳	۵۲			کنیا	۱۴	۵۸	
۱۴	۶	۱۳	۴۰	اتراپھالگنی	۵	۳۰	پرکھ	۲۷	۱۴	۳۳	۵۱						
۱۵	۷	۱۵	۲۵	ہست	۱۱	۴۱	سشیو	۲۹	۲۳	۳۳	۴۹	[illegible]	[illegible]	تلا	۴۲	۳۹	پونربس (۴) پر کرک کے سورج ۱۶+۴۱- صورت ۳۰-
۱۶	۸	۱۸	۳	چترا	۱۳	۴۰	سدھ	۲۳	۱۶	۳۳	۴۸						اتراپھالگنی (۱) کے منگل ۲+۵۹-
۱۷	۹	۱۵	۶	سواتی	۱۴	۳۸	ساودھ	۲۰	۴۱	۳۳	۴۷			برچھیک	۵۰	۴۹	مگھا (۱) پر سنگھ کے بدھ ۵۸+۴۰-
۱۸	۱۰	۱۳	۱۵	بشاکھا	۱۴	۲۵	سبھ	۱۶	۲۰	۳۳	۴۵	[illegible]					پکھ (۱) کے سورج ۴۴+۵۹- پونربس (۱) کے سکر ۱۱+۵۷-
۱۹	۱۱	۱۰	۱۰	انرادھا	۱۳	۳۷	سوکل	۱۱	۱۲	۳۳	۴۴		[illegible]				
۲۰	۱۲	۵	۸	جیشٹھا	۱۱	۲۸	برہم	۶	۱۰	۳۳	۴۳			دھن	۱۱	۲۸	
۲۱	۱۳ / ۱۴	۱ / ۵۰	۱۶ / ۳	مول	۸	۴۱	بیدھرت	۵۲	۴۱	۳۳	۴۲	[illegible]					
۲۲	۱۵	۵۰	۰	پورباکھاڑ	۵	۳۳	بسکمبھ	۴۴	۴۰	۳۳	۴۰		[illegible]	مکر	۱۹	۵۰	
۲۳	اماوس	۴۴	۰	اتراکھاڑ	۲	۲۰	پریت	۳۷	۱۲	۳۳	۳۹						
۲۴	۲	۳۸	۱	دھنشٹھا	۵۳	۴۰	آیوکھان	۳۱	۱۸	۳۳	۳۸			کمبھ	۲۵	۵۱	
۲۵	۳	۳۱	۵۵	ست بکھا	۴۸	۵۰	سوبھاگ	۲۲	۱۹	۳۳	۳۶	[illegible]	[illegible]				
۲۶	۴	۲۵	۵۳	پوربابھادرپد	۴۲	۲۵	شوبھن	۱۵	۳۱	۳۳	۳۵			مین	۳۱	۱۰	بدھ بکری ہوا ۴۰+۵۳- اتراپھالگنی (۲) پر کنیا کے منگل ۳۰+۲۲-
۲۷	۵	۲۰	۵۱	اترابھادرپد	۴۳	۳۰	اتگنڈ	۸	۴۰	۳۳	۳۲						پونربس (۴) پر کرک کے سکر ۴۲+۵۰-
۲۸	۶	۱۹	۴۴	ریوتی	۴۰	۳۴	سوکرم	۲	۲۰	۳۳	۳۰	[illegible]	[illegible]	میکھ	۴۰	۳۴	
۲۹	۷	۱۳	۱۱	اسونی	۳۹	۰	دھرت	۵۱	۵۴	۳۳	۲۷						
۳۰	۸	۱۰	۴۴	بھرنی	۳۹	۲۸	سول	۴۸	۱۰	۳۳	۲۴			برکھ	۵۴	۴۳	پکھ (۱) کے سکر ۱۳+۴۷-
۳۱	۹	۹	۴۴	کرتکا	۴۰	۱۱	بردھ	۴۵	۹	۳۳	۲۰	[illegible]					

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جولائی

نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۲۸) بتاریخ ۹ جولائی وقت صبح	سورج	متھن	۲۲	۹	۳۵	۵۶	۵۴
	منگل	سنگھ	۱۰	۱۲	۴۲	۳۶	۱۱
	بدھ	کرک	۱۵	۴۰	۴۲	۵۹	۵۸
	برہسپت	تلا	۱۰	۳۰	۷	۱	۳۲
	سکر	متھن	۵	۱۸	۱۶	۴۳	۲
	سنیچر	برچھیک	۲۲	۲۹	۴۹	۲	۵۲
	راہو	دھن	۵	۳۶	۳۹	۳	۱۱
نمبر (۲۹) بتاریخ ۱۶ جولائی وقت صبح	سورج	کرک	۰	۴	۵۸	۵۶	۵۸
	منگل	سنگھ	۳۲	۴	۳۲	۳۷	۲۸
	بدھ	کرک	۲۹	۲۹	۳۱	۳۶	۲۰
	برہسپت	تلا	۱۰	۴۰	۵۱	۲	۱۳
	سکر	متھن	۱۴	۱۸	۴۳	۴۳	۸
	سنیچر	برچھیک	۲۳	۱۰	۳۳	۲	۵۹
	راہو	دھن	۵	۱۲	۴۰	۳	۱۱
نمبر (۳۰) بتاریخ ۲۳ جولائی وقت صبح	سورج	کرک	۶	۳۳	۵۸	۵۵	۱
	منگل	سنگھ	۲۶	۳۰	۱۲	۳۷	۳۳
	بدھ	سنگھ	۲	۴۰	۳۰	۳۶	۴
	برہسپت	تلا	۱۰	۵۸	۵۹	۳	۵۳
	سکر	متھن	۲۳	۲۳	۵۱	۴۳	۱۰
	سنیچر	برچھیک	۳۱	۵۶	۴	۱	۵۸
	راہو	دھن	۴	۵۲	۰	۳	۱۱
نمبر (۳۱) بتاریخ ۳۰ جولائی وقت صبح	سورج	کرک	۱۳	۰	۴۶	۵۶	۵۶
	منگل	کنیا	۲	۴۱	۳۳	۳۸	۳۰
	بدھ	سنگھ	۴	۲۰	۱۲	۲۹	۲۱
	برہسپت	تلا	۱۱	۱۰	۳۱	۵	۵۱
	سکر	کرک	۵	۱۹	۵۴	۴۳	۱۸
	سنیچر	برچھیک	۳۱	۲۲	۳۳	۵	۵
	راہو	دھن	۴	۲۶	۴۱	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار اساڑھ

اس مہینے کے پھل سے واضح ہوتا ہے کہ ایسان دیس یعنی شمال و مشرق کی طرف سے جنگ کی خبر سنائی دے - ہندوستان کی تجارت میں مندہ رہے - پانی معمولی طور پر برسے - غلہ کا نرخ اوسط درجے پر رہے گا -

پھل

انگور یا نایاب - خربزہ - تربوز کم - آلو بدمزہ و کمتر - کٹھل - انناس بدرجہ اوسط - انبہ جا بکثرت دستیاب ہوں گے -



استعمال

ورزش بکثرت کرنا - بدن پر ابٹنہ ملنا - گرم پانی سے نہانا - ترش لیموں کھانا - پرند صحرائی کا گوشت کھانا - دن اور بدلی میں صرف پسینہ لانیوالی ورزش کرنا مفید ہے -

پرہیز

پوروا ہوا کا بدن میں لگنا - گرم کھانا کھانا - زیادہ طاقت زائل کرنے والی ورزش کرنا - دریا کے کنارے سونا - جسم کا تر رکھنا نہایت مضر ہے -

ایام	جدول (اوقات)	تعطیل	یادداشت
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	کملا اکادشی	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	ہریالی [illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	رویت ہلال	
[illegible]	[illegible]	ہریالی تیج	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	ناگ پنچمی	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	سالگرہ حضور نظام دکن [illegible]	
[illegible]	[illegible]	سنکرانت سنگھ	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	پوتردا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	پوترا دوادشی	
[illegible]	[illegible]	گیارھویں شریف	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	سلونو	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	ہل چھٹھ	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	جنم اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	گندھرب نومی	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	اجا اکادشی	

سیاروں کی چال

ساون سمبت ۱۹۵۶	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۱۰	۹	۴۴	روہنی	۴۳	۳۱	دھرو	۴۳	۰	۳۳	۱۷		۹ بہر				اشلیکھا (۱) کے سورج ۴۵+۴۲
۲	۱۱	۱۰	۲۰	مرگسرا	۴۶	۲۸	بیاگھات	۴۲	۳	۳۳	۱۴			متھن	۱۵	۰	
۳	۱۲	۱۳	۱	آردرا	۵۲	۳۰	ہرکھن	۴۲	۱۸	۳۳	۱۱						
۴	۱۳	۱۶	۳۱	پونربس	۵۷	۱۴	بجر	۴۳	۲۱	۳۳	۷	۶ بہر	۹ بہر	کرک	۴۰	۵۷	سکر پورب میں غروب ہوا ۵۹+۵۶
۵	۱۴	۲۰	۴۱	پکھ	۶۰	۰	سدھ	۴۴	۱۹	۳۳	۴						اشلیکھا (۴) پر کرک کے بدھ ۵۲+۴۱
۶	۳۰	۲۴	۱۱	پکھ	۳	۴۴	بتی پات	۴۵	۲۱	۳۳	۱						
۷	سدی ۱	۳۰	۱۷	اشلیکھا	۱۰	۰	بریان	۴۷	۲۳	۳۲	۵۸			سنگھ	۱۰	۰	
۸	۲	۴۴	۴۰	مگھا	۱۶	۳۰	پرگھ	۴۸	۳۰	۳۲	۵۵						
۹	۳	۳۸	۴۷	پورباپھالگنی	۲۱	۳۸	سیو	۴۹	۲۸	۳۲	۵۱			کنیان	۳۷	۵۸	
۱۰	۴	۴۲	۳	اتراپھالگنی	۲۷	۲۵	سدھ	۴۹	۷	۳۲	۴۸	۷ بہر	۴ بہر				اشلیکھا (۱) کے سکر ۳۹+۱۱
۱۱	۵	۴۴	۳۴	ہست	۳۰	۱۴	سادھ	۴۸	۲	۳۲	۴۵						ہست (۱) کے منگل ۹+۳۶
۱۲	۶	۴۴	۱۱	چترا	۳۳	۳۱	سبھ	۴۵	۲۰	۳۲	۴۲			تلا	۱	۱۵	
۱۳	۷	۴۳	۳۵	سواتی	۳۳	۳۳	سوکل	۴۳	۱۵	۳۲	۳۹		۶ بہر				سواتی (۴) کے برہسپت ۱۳+۴۶
۱۴	۸	۴۱	۵۳	بساکھا	۲۳	۱۹	برہم	۳۹	۳۱	۳۲	۳۵		۳ بہر	برچھیک	۱۰	۴۹	بدھ پورب سے طلوع ہوا ۴۵+۵۵
۱۵	۹	۳۹	۰	انرادھا	۳۴	۲۸	ایندر	۳۴	۳۸	۳۲	۳۳						مگھا (۱) پر سنگھ کے سورج ۴۲+۳۳-مہورت ۱۵
۱۶	۱۰	۳۵	۵	جیسٹھا	۳۱	۱۰	بیدھرت	۲۸	۳۱	۳۲	۲۹			دھن	۳۱	۱۰	
۱۷	۱۱	۳۰	۲۱	مول	۲۸	۳۰	بسکمبھ	۲۱	۴۱	۳۲	۲۶	بہر	بہر				سنیچر مارگی ہوا ۲۹+۳۷
۱۸	۱۲	۲۴	۱۵	پورباکھاڑ	۱۴	۳۱	پریت	۱۴	۳۰	۳۲	۲۳			مکر	۳۸	۳۲	بدھ مارگی ہوا ۱۰+۵۰
۱۹	۱۳	۱۸	۱۱	اتراکھاڑ	۲۰	۸	آیوکھمان	۷	۲۰	۳۲	۱۹						
۲۰	۱۴	۱۲	۲۰	سرون	۱۷	۴۰	سوبھاگ	۵۲	۲۱	۳۲	۱۶	بہر	بہر	کنبھ	۴۴	۴۰	
۲۱	۱۵	۷	۲۳	دھنشٹھا	۱۴	۲۹	اتگنڈ	۴۴	۳۰	۳۲	۱۳						مگھا (۱) پر سنگھ کے سکر ۳۹+۵-مول (۱) کے راہ مرگسرا (۳) کے کیت ۲۴+۴
۲۲	بکنا ۱	۵۵	۳۳	ست بکھا	۸	۲۹	سوکرم	۳۷	۳۰	۳۲	۱۰			مین	۵۳	۱۷	
۲۳	۲	۴۹	۲۷	پوربابھادرپد	۳	۴۸	دھرت	۳۰	۳۱	۳۲	۷	بہر	۹ بہر				
۲۴	۴	۴۶	۹	اترابھادرپد	۲	۲	سول	۲۳	۲۲	۳۲	۴						
۲۵	۵	۴۲	۴۱	ریوتی	۱	۴۶	گنڈ	۳۶	۳۱	۳۲	۰			میکھ	۱	۵۶	
۲۶	۶	۴۰	۱۳	بھرنی	۵۷	۴۵	بردھ	۱۳	۲۰	۳۱	۵۶	بہر	۹ بہر				
۲۷	۷	۳۸	۵۰	کرتکا	۵۸	۴۷	دھرو	۸	۴۱	۳۱	۵۳			برکھ	۱۱	۵۷	
۲۸	۸	۳۸	۵۲	روہنی	۶۰	۰	بیاگھات	۵	۳۰	۳۱	۴۸						
۲۹	۹	۴۰	۱۳	روہنی	۲	۵۰	ہرکھن	۳	۰	۳۱	۴۴			متھن	۳۲	۲	پوربا پھالگنی (۱) کے سورج ۴۴+۱۰
۳۰	۱۰	۴۲	۲۸	مرگسرا	۴	۱۶	بجر	۲	۸	۳۱	۴۰	بہر	بہر				مگھا (۱) پر سنگھ کے بدھ ۴۲+۳۲
۳۱	۱۱	۴۶	۰	آردرا	۹	۵۲	سدھ	۲	۲۵	۳۱	۳۶			کرک	۵۸	۵۹	پوربا پھالگنی (۱) کے سکر ۴۴+۲۳

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اگست

نمبر	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۳۲) بتاریخ ۶ اگست وقت صبح	سورج	کرک	۲۰	۳۱	۲۲	۵۶	۱۶
	منگل	کنیان	۷	۱۰	۱۲	۳۸	۳۰
	بدھ	سنگھ	۰	۱۰	۲۲	۴۲	۳۶
	برہسپت	تلا	۱۳	۲۱	۱۳	۵	۵۲
	سکر	کرک	۶	۱۱	۲۰	۶۳	۳۰
	سنیچر	برچھیک	۳۱	۴۰	۳۳	۰	۴
	۱۵	دھن	۴	۱	۱۴	۳	۱۱
نمبر (۳۳) بتاریخ ۱۴ اگست وقت صبح	سورج	کرک	۲۸	۳۰	۳۱	۵۷	۲۹
	منگل	کنیان	۱۱	۱۳	۱۶	۳۹	۱۱
	بدھ	کرک	۲۲	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰
	برہسپت	تلا	۱۳	۱۲	۱۳	۵	۵۲
	سکر	کرک	۱۹	۳۲	۵۷	۷۵	۵۱
	سنیچر	برچھیک	۳۱	۵۱	۳۸	۰	۵۱
	۱۵	دھن	۳	۴۲	۳۰	۳	۱
نمبر (۳۴) بتاریخ ۲۲ اگست وقت صبح	سورج	سنگھ	۵	۳۰	۲۷	۵۶	۳۰
	منگل	کنیان	۱۵	۵۹	۵۹	۳۹	۱۰
	بدھ	کرک	۲۱	۱۳	۳۰	۳	۱۵
	برہسپت	تلا	۱۳	۵۰	۳۲	۶۲	۳۸
	سکر	کرک	۲۹	۵۵	۲۵	۷۵	۵۰
	سنیچر	برچھیک	۳۱	۳۳	۲۳	۰	۱۰
	۱۵	دھن	۳	۱۶	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۳۵) بتاریخ ۳۰ اگست وقت صبح	سورج	سنگھ	۱۱	۴۸	۹	۵۷	۵۴
	منگل	کنیان	۲۰	۳۱	۴۱	۳۹	۱۶
	بدھ	کرک	۲۸	۲۵	۱۸	۶۹	۱۳
	برہسپت	تلا	۱۳	۱۷	۲۲	۹	۱۵
	سکر	سنگھ	۹	۱۱	۲۵	۷۳	۰
	سنیچر	برچھیک	۳۱	۳۱	۱۰	۱	۳۰
	۱۵	دھن	۲	۵۱	۴۳	۳	۱۱

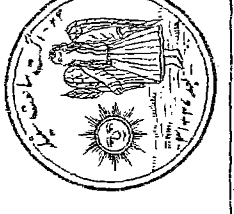
آثار ماہ اور اسباب حفظِ صحت

آثار ساون

اس مہینے کے پھل سے تیرہ والے یوں نتیجہ نکالتے ہیں کہ پانی معمولی طور پر برسے، درمیان میں گرمی زیادہ ہو، ہوا پُروا چلے۔ شمالی ہندوستان و راجپوتانہ میں بارش عمدہ ہو۔ پنجاب میں سیلاب آوے۔ غلہ، کرانہ اور کپڑہ ارزاں رہے گا۔

پھل

انبہ، جامن کمیاب۔ ترئی، شلغم، کرم کلا اور ہرے بیج پیدا اور ناشپاتی کی ابتدا اور بھٹے بہت ہوں گے۔



استعمال

تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کھانا۔ باغوں کی سیر کرنا۔ جلد کپڑے بدلنا۔ بلند مکان پر رہنا۔ غذا زود ہضم کھانا مفید ہے۔

پرہیز

گیلی زمین پر لیٹنا بیٹھنا۔ رات کو جاگنا۔ فصد کھلوانا۔ فاقہ کرنا۔ دن کو لیٹنا۔ ننگے بدن سونا مضر ہے۔

ایام	ستمبر ۱۸۹۹ عیسوی	ربیع الثانی ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: غروب	جدول آفتاب: طلوع	صورت ماہتاب	[illegible]	تہوار	یادداشت
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اوکھر دوادشی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کش گرہنی اماوس	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال صبح	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہرتالکا تیج	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پتھر چوتھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رکھہ پنچمی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ملبدیو چھٹھ	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا ستمی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رادھا اشٹمی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پدما اکادشی سنکرانت کنیا	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			باون دوادشی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس [illegible] انت چودس	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پتر پکش	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنہ ۱۳۰۷ فصلی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس قطب الدین گنیش چوتھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مہالچھمی اشٹک	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اندرا اکادشی	

ستمبر	بھادوں سمبت ۱۹۵۶ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۳	۵۰	۹	پورنبس	۱۵	۳۰	بتی پات	۲	۴۲	۳۱	۳۴						
۲	۱۳	۵۴	۴۱	پکھ	۲۰	۳۰	بریان	۳	۴۸	۳۱	۲۸	[illegible]					چترا (۱) کے منگل ۱۵+۴۸-
۳	۱۴	۵۹	۴۷	اسلیکھا	۲۶	۲۷	پرگھ	۵	۴۱	۳۱	۲۴		[illegible]	سنگھ	۲۶	۲۱	
۴	۳۰	۶۰	۰	مگھا	۳۴	۱۸	سشیو	۷	۵۲	۳۱	۲۰						
۵	۳۰	۴	۱۶	پوربا پھالگنی	۴۰	۱۱	سدھ	۸	۵۸	۳۱	۱۶			کنیان	۵۶	۳۳	سواتی (۴) کے برہسپت ۲۹+۱۶-
۶	سدی ۱	۸	۴۰	اترا پھالگنی	۴۴	۵۰	سادھ	۹	۱۳	۳۱	۱۲						
۷	۲	۱۲	۲	ہست	۴۸	۴۸	سبھ	۹	۸	۳۱	۸						
۸	۳	۱۴	۱	چترا	۵۱	۴۰	سوکل	۸	۱۲	۳۱	۴	[illegible]		تلا	۲۰	۱۴	پوربا پھالگنی (۱) کے بدھ ۲۷+۳۹-
۹	۴	۱۴	۴۴	سواتی	۵۳	۴۳	برہم	۶	۸	۳۱	۰		[illegible]				
۱۰	۵	۱۴	۵۰	بساکھا	۵۳	۲۵	اپندر	۳	۱۷	۳۰	۵۶			برچھک	۳۷	۲۵	اترا پھالگنی (۱) کے سکر ۲۵+۴۹-
۱۱	۶	۱۲	۱۵	انرادھا	۵۳	۳۸	بیکھم	۵۴	۲۵	۳۰	۵۲						
۱۲	۷	۹	۲۸	جیشٹھا	۵۰	۵۱	پریت	۴۹	۳۱	۳۰	۴۸	[illegible]	[illegible]	دھن	۵۰	۵۷	اترا پھالگنی (۱) کے سورج ۱۹+۱۳- چترا (۳) پرتلا کے منگل ۹+۵۹-
۱۳	۸	۵	۱۴	مول	۴۸	۳۹	آیکھمان	۴۲	۲۰	۳۰	۴۴						اترا پھالگنی (۲) پرکنیان کے سکر ۳۵+۴۵-
۱۴	۹ / ۱۰	۵۶ / ۱	۴ / ۵	پوربا کھاڑ	۴۴	۳۱	سوبھاگ	۳۵	۲۲	۳۰	۴۰			مکر	۵۸	۵۹	
۱۵	۱۱	۵۰	۳	اترا کھاڑ	۴۱	۱۵	شوبھن	۲۸	۱۸	۳۰	۳۶	[illegible]	[illegible]				اترا پھالگنی (۲) پرکنیان کے سورج ۴۴+۲۹- مہورت ۳۰-
۱۶	۱۲	۴۴	۲۰	سروَن	۳۷	۳۷	ات گنڈ	۲۰	۲۲	۳۰	۳۲						
۱۷	۱۳	۳۸	۳۰	دھنشٹھا	۳۲	۴۲	سوکرم	۱۳	۳۱	۳۰	۲۸			کمبھ	۵	۹	اترا پھالگنی (۱) کے بدھ ۱۵+۳۱-
۱۸	۱۴	۳۲	۴۶	ست بکھا	۲۸	۳۶	دھرت	۵	۲	۳۰	۲۴	[illegible]	[illegible]				بدھ پورب میں غروب ہوا ۵۵+۵-
۱۹	۱۵	۲۶	۴۲	پوربا بھادرپد	۲۵	۳۲	گنڈ	۵۰	۵۲	۳۰	۲۰			مین	۱۱	۱۴	ہست (۱) کے سکر ۵+۱۶-
۲۰	کوار	۳۰	۴۲	اترا بھادرپد	۲۱	۴۰	بردھ	۴۴	۲۲	۳۰	۱۶						اترا پھالگنی (۲) پرکنیان کے بدھ ۴۶+۶-
۲۱	۲	۱۷	۳۰	ریوتی	۲۰	۴۰	دھرو	۳۸	۸	۳۰	۱۲	[illegible]		میکھ	۲۰	۴۰	بساکھا (۱) کے برہسپت ۹+۱۶-
۲۲	۳	۱۴	۶	اسونی	۱۶	۴۰	بیاگھات	۲۲	۴	۳۰	۸		[illegible]				
۲۳	۴	۱۱	۴۲	بھرنی	۱۷	۵	ہرکھن	۲۸	۱۲	۳۰	۴			برکھ	۳۲	۱۴	ہست (۱) کے بدھ ۱۹+۱۵- سواتی (۱) کے منگل ۳۲+۱۶-
۲۴	۵	۱۰	۲۷	کرتکا	۱۶	۴۰	بجسر	۲۵	۷	۳۰	۰						
۲۵	۶	۱۰	۳۰	روہنی	۱۹	۳۸	سدھ	۲۲	۱۱	۲۹	۵۶	[illegible]	[illegible]	متھن	۵۱	۱۸	ہست (۱) کے سورج ۵۷+۲۲-
۲۶	۷	۱۱	۴۵	مرگسرا	۲۲	۴۰	بتی پات	۲۱	۲۸	۲۹	۵۲						
۲۷	۸	۱۴	۸	آردرا	۲۶	۵	بریان	۲۰	۴۱	۲۹	۴۸						
۲۸	۹	۱۷	۴۵	پورنبس	۳۳	۳	پرگھ	۲۱	۳۱	۲۹	۴۴	[illegible]		کرک	۲۱	۴۲	
۲۹	۱۰	۲۲	۱	پکھ	۳۸	۱۶	سشیو	۲۱	۱۸	۲۹	۴۰		[illegible]				
۳۰	۱۱	۲۶	۳۷	اسلیکھا	۴۴	۴۰	سدھ	۲۳	۲۱	۲۹	۳۶			سنگھ	۴۴	۴۰	چترا (۱) کے سکر ۴۹+۵۱-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ ستمبر

نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت کلا	گت بکلا
نمبر (۳۶) بتاریخ ۵ ستمبر وقت صبح	سورج	سنگھ	۱۹	۲۳	۲۰	۵۸	۸
	منگل	کنیان	۲۵	۵۱	۱۰	۳۹	۳۳
	بدھ	سنگھ	۶	۱۲	۱۴	۶۹	۲۲
	برہسپت	تلا	۱۵	۵۹	۵۱	۹	۱۴
	سکر	سنگھ	۱۸	۱۸	۱۱	۷۴	۰
	سنیچر	برچھک	۲۱	۴۹	۴۱	۱	۳۱
	۳/۱۵	دھن	۲	۳۶	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۳۷) بتاریخ ۱۳ ستمبر وقت صبح	سورج	سنگھ	۲۶	۱۸	۴۷	۵۸	۲۵
	منگل	تلا	۱	۱۲	۳۰	۴	۴
	بدھ	سنگھ	۳۰	۳۲	۲۲	۹۱	۳۱
	برہسپت	تلا	۱۸	۱۱	۲۳	۱۰	۳۴
	سکر	سنگھ	۲۹	۲۴	۳۱	۷۴	۳۰
	سنیچر	برچھک	۲۲	۱۵	۳۳	۲	۳۸
	۳/۱۵	دھن	۲	۰	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۳۸) بتاریخ ۱۹ ستمبر وقت صبح	سورج	کنیان	۳	۱۰	۸	۵۸	۳۹
	منگل	تلا	۵	۴۸	۵۱	۴۹	۱۴
	بدھ	سنگھ	۳۱	۵۴	۲۲	۱۰۴	۲۲
	برہسپت	تلا	۱۹	۱۸	۳۸	۱۰	۳۶
	سکر	کنیان	۹	۱۲	۳۱	۶۴	۵۱
	سنیچر	برچھک	۲۲	۵۹	۳۳	۳	۳۸
	۳/۱۵	دھن	۱	۳۵	۱	۳	۱۱
نمبر (۳۹) بتاریخ ۲۷ ستمبر وقت صبح	سورج	کنیان	۱۱	۰	۴۵	۵۸	۵۶
	منگل	تلا	۱۱	۲۲	۳۱	۴۱	۰
	بدھ	کنیان	۱۲	۱۰	۲۳	۱۰۵	۴۶
	برہسپت	تلا	۲۰	۱۶	۱۸	۱۱	۲۹
	سکر	کنیان	۱۵	۳۹	۳۲	۶۴	۳۲
	سنیچر	برچھک	۲۳	۵	۳۲	۳	۳۲
	۳/۱۵	دھن	۱	۱۵	۵۴	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار بھادوں

اس مہینے کے پھل تیرہ والے اسطرح لکھتے ہیں کہ بارش کڑک کڑک کے ہو۔ ہوا تیز چلے۔ خریف عمدہ حالت میں رہے۔ دودھ دہی ارزاں ہو۔ غلہ کا نرخ اوسط میں لکڑی گراں رہے۔

پھل

[illegible]۔ لوکی۔ شلغم۔ پرول۔ ترئی۔ بھنڈی۔ ککڑیاں۔ کھیرا۔ بھٹے۔ انار۔ سیب۔ سنگھاڑا باقراط مل سکتے ہیں۔



استعمال

علی الصباح اُٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا میں نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈیریاں چوسنا۔ سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ میں پھرنا۔ زیادہ تر محنت کرنا۔ چائے کا پینا مضر صحت ہے۔

یادداشت	تہوار	جدول ماہ	جدول آفتاب غروب	جدول آفتاب طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پتر سمبنا دھنی (۲۰)		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	رویت ہلال نوروگا		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنہ ۱۳۰۹ف الٰہی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	درگا اسمٹی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مہانومی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بجے دسمی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پاپانکشا اکادشی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنکرانت تلا		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سرد پونو		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کرواچوتھ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اہوئی اشٹک		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	رادھا کنڈ اشنان		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	رما اکادشی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بچھ بارس		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ستاروں کی چال

تاریخ	تتھ	گ	پ	نکھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۲	۳۱	۴۰	مگھا	۵۱	۳۰	سادھ	۲۴	۳۰	۲۹	۳۲						چترا (۱) کے بدھ ۱۱+۲۷-
۲	۱۳	۳۶	۲۲	پوربا پھالگنی	۵۷	۳۱	سبھ	۲۵	۳۰	۲۹	۲۹	۷ بجکر					
۳	۱۴	۴۰	۵۰	اترا پھالگنی	۶۰	۰	سوکل	۲۶	۱۳	۲۹	۲۶		۳ بجکر	کنیا	۱۴	۳۰	
۴	۳۰	۴۴	۳۰	اترا پھالگنی	۲	۴۰	برہم	۲۶	۱۴	۲۹	۲۳						
۵	سدی ۱	۴۶	۲۴	ہست	۶	۵۰	اینڈر	۲۶	۴	۲۹	۱۹			تلا	۳۸	۲۱	
۶	۲	۴۷	۱۳	چترا	۹	۵۵	بیدھرت	۲۴	۱۲	۲۹	۱۶						چترا (۳) پر تلا کے بدھ ۵۰+۲۲-
۷	۳	۴۶	۴۵	سواتی	۱۱	۱۴	وشکمبھ	۲۱	۳۰	۲۹	۱۲			برچھیک	۵۶	۳۷	چترا (۳) پر تلا کے سکر ۳۳+۴۸-
۸	۴	۴۵	۱۱	بساکھا	۱۱	۴۵	پریت	۱۰	۸	۲۹	۸	۵ بجکر	۵ بجکر				
۹	۵	۴۲	۱۲	انرادھا	۱۱	۴۶	آیوشمان	۱۳	۱۱	۲۹	۴						چترا (۱) کے سورج ۳۷+۳۴ - بدھ پچھم سے طلوع ہوا - ۹+۵۳-
۱۰	۶	۴۸	۳۰	جیشٹھا	۱۹	۱۰	سوبھاگ	۷	۱۳	۲۹	۲			دھن	۱۰	۱۰	سواتی (۱) کے بدھ ۴۴+۱۲ - بساکھا (۱) کے منگل ۱۱+۴۹-
۱۱	۷	۴۴	۰	مول	۷	۴۶	شوبھن	۲	۴۲	۲۸	۵۹	۳ بجکر					بساکھا (۲) کے برہسپت ۵۸+۲-
۱۲	۸	۲۹	۲	پوربا کھاڑھ	۳	۲۰	سوکرم	۴۷	۲۵	۲۸	۵۶		۳ بجکر	مکر	۱۷	۵۰	سواتی (۱) کے سکر ۲+۳۷
۱۳	۹	۲۲	۹	اترا کھاڑھ	۰	۵۱	دھرت	۴۰	۱۸	۲۸	۵۲						
۱۴	۱۰	۱۷	۲۷	دھنشٹھا	۵۲	۲۰	سول	۳۳	۳۱	۲۸	۴۸	۷ بجکر		کمبھ	۲۴	۴۱	
۱۵	۱۱	۱۱	۴۵	ست بھکھا	۴۸	۱۱	گنڈ	۲۴	۳۲	۲۸	۴۴		۷ بجکر				
۱۶	۱۲	۵	۴۰	پوربا بھادرپد	۴۴	۳۰	بردھ	۱۶	۱۱	۲۸	۴۰			مین	۳۰	۳۰	چترا (۳) پر تلا کے سورج ۱۱+۲۰ - مہورت ہے-
۱۷	۱۳/۱۴	۵۵	۴/۶	اترا بھادرپد	۴۱	۱۸	دھرو	۹	۱۲	۲۸	۳۶	۵ بجکر					
۱۸	۱۵	۵۱	۰	ریوتی	۴۰	۵۰	بیاگھات	۳	۴۷	۲۸	۳۲		۳ بجکر	میکھ	۴۰	۵۰	
۱۹	کاتک ۱	۴۷	۴۳	اسونی	۳۶	۵۰	ہرکھن	۵۱	۲۲	۲۸	۲۸						بساکھا (۱) کے بدھ ۷+۴۲-
۲۰	۲	۴۵	۲۴	بھرنی	۳۶	۰	سدھ	۴۶	۳۱	۲۸	۲۴			برکھ	۵۱	۱۷	جیشٹھا (۴) پر برچھیک کے راہ مرگسرا (۳) پر برکھ کے کیت ۴۲+۹-
۲۱	۳	۴۳	۱۵	کرتکا	۳۷	۲۲	بیتی پات	۴۲	۴۱	۲۸	۲۰	۵ بجکر	۵ بجکر				جیشٹھا (۴) پر برچھیک کے سنیچر ۵۵+۰۰ - سکر پچھم سے طلوع ہوا - ۲۵+۵۵-
۲۲	۴	۴۴	۴۵	روہنی	۳۸	۱۱	بریان	۳۹	۸	۲۸	۱۶						سواتی (۱) کے سورج ۵۲+۲۹-
۲۳	۵	۴۵	۴۸	مرگسرا	۴۰	۰	پرگھ	۳۷	۰	۲۸	۱۲			متھن	۹	۰	بساکھا (۴) پر برچھیک کے منگل ۱۵+۸-
۲۴	۶	۴۸	۳۰	اردرا	۴۵	۲	شیو	۳۷	۴	۲۸	۸	۴ بجکر					بساکھا (۱) کے سکر ۲۱+۳۸-
۲۵	۷	۵۲	۳	پوربس	۵۱	۰	سدھ	۳۷	۱۱	۲۸	۴		۴ بجکر	کرک	۳۴	۳۰	بساکھا (۴) پر برچھیک کے بدھ ۱۸+۱۷-
۲۶	۸	۵۶	۲۶	پکھ	۵۶	۴	سادھ	۳۷	۱۸	۲۸	۱						
۲۷	۹	۶۰	۰	اشلیکھا	۶۰	۰	سبھ	۳۸	۵۱	۲۷	۵۷						بساکھا (۳) کے برہسپت ۵۶+۵۶-
۲۸	۹	۱	۸	اشلیکھا	۳	۲۲	سوکل	۴۰	۳	۲۷	۵۳	۵ بجکر		سنگھ	۳	۲۲	برہسپت پورب میں غروب ہوا ۲۵+۲۵-
۲۹	۱۰	۶	۳۳	مگھا	۹	۱۲	برہم	۴۱	۸	۲۷	۵۱		۴ بجکر				انرادھا (۱) کے منگل ۱۸+۱۹-
۳۰	۱۱	۱۱	۱۲	پوربا پھالگنی	۱۵	۳۰	اینڈر	۴۱	۹	۲۷	۴۷			کنیا	۳۱	۳۸	
۳۱	۱۲	۱۵	۵۶	اترا پھالگنی	۲۰	۰	بیدھرت	۴۳	۷	۲۷	۴۴						انرادھا (۱) کے بدھ ۴۲+۵۸-

تقویم کواکب متعلقہ اکتوبر

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	گت
نمبر (۱۴۰) تاریخ ۴ - اکتوبر بوقت صبح	سورج	کنیا	۱۷	۵۴	۳۳	۵۹	۱۴
	منگل	تلا	۱۵	۵۱	۳۳	۴۱	۳۱
	بدھ	کنیا	۲۷	۲۳	۲۸	۱۰۴	۴۳
	برہسپت	تلا	۲۲	۵	۱۰	۱۱	۵۰
	سکر	کنیا	۳۴	۵۸	۲۹	۷۵	۰
	سنیچر	برچھیک	۳۴	۲۵	۱۰	۴	۳۰
	ر ۱۵	دھن	۰	۵۰	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۱۴۱) تاریخ ۱۱ - اکتوبر بوقت صبح	سورج	کنیا	۲۵	۴۹	۴۵	۵۹	۳۴
	منگل	تلا	۲۰	۳۰	۱۲	۴۱	۲۰
	بدھ	تلا	۹	۲۰	۲۲	۱۰۳	۶
	برہسپت	تلا	۲۳	۳۱	۳۱	۱۳	۱۵
	سکر	تلا	۶	۱	۱۵	۷۵	۴۲
	سنیچر	برچھیک	۳۳	۴۹	۳۱	۴	۲۸
	ر ۱۵	دھن	۰	۲۵	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۱۴۲) تاریخ ۱۸ - اکتوبر بوقت صبح	سورج	تلا	۲	۴۷	۴۸	۵۹	۲۹
	منگل	تلا	۲۵	۲۵	۵۱	۴۱	۲۱
	بدھ	تلا	۲۰	۳۲	۵۰	۱۰۲	۲۵
	برہسپت	تلا	۲۵	۳۲	۵۲	۱۲	۳۰
	سکر	تلا	۱۳	۳۰	۲۲	۷۵	۴۰
	سنیچر	برچھیک	۳۴	۳۰	۳۳	۴	۳۳
	ر ۱۵	دھن	۰	۶	۱	۳	۱۱
نمبر (۱۴۳) تاریخ ۲۶ - اکتوبر بوقت صبح	سورج	تلا	۱۰	۴۷	۲۲	۶۰	۴
	منگل	برچھیک	۱	۵۰	۴۸	۴۲	۷
	بدھ	برچھیک	۱	۲	۳۳	۸۹	۷
	برہسپت	تلا	۲۶	۲	۱۰	۱۲	۴۰
	سکر	تلا	۳۱	۴۹	۴۳	۷۵	۳
	سنیچر	برچھیک	۳۴	۵۱	۴۵	۵	۰
	ر ۱۵	برچھیک	۲۹	۴۱	۵۱	۳	۱۱

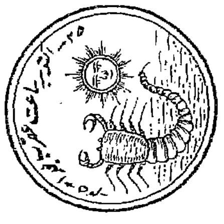
آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار کنوار

اس مہینے کے پھل بیترہ والے اس طرح لکھتے ہیں کہ بارش کمی کے ساتھ ہو - بنگال مدراس - میں زیادہ ہو - تجارت سست غلہ کا نرخ اوسط میں رہے - گھی گران ہو جائے گا -

پھل

سیب اور سنگھاڑا - اروی - نارنگی خام - آلوبخارا گول کدو - شریفہ وغیرہ مل سکتا ہے -



استعمال

نہار منہ کسی قدر پانی پینا - پیلاؤ کھانا - جلاب لینا - کڑوی غذا کھانا - صبح کو چہل قدمی کرنا - اور قدرتی چشمے سے نہانا باغوں کی سیر کرنا - ہلکا کپڑے پہننا مفید ہے -

پرہیز

دہی کھانا - دھوپ میں رہنا - شب بیداری کرنا - شبنم میں سونا - گوشت کھانا - تیز بینا - گرم غذا کا استعمال - کھٹی چیز کھانا مضر ہے -

ایام ہفتہ	نومبر ۱۸۹۹ عیسوی	جمادی الثانی ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	صورت ہلال قمر	اجالی اندھیری	تہوار	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جم تیرس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			روپ چودس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دیپ مالکا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بلی انکوٹ گوردھن پوجا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جم دوج	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سوامی کاتک چھٹھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس خواجہ اجمیر گوپا اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			آکش نومی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کنس لیلا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دیو استھانی کادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت برچھیک	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بیکنٹھ چودس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کاتکی اشنان	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اوتپنا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب معراج	

ستاروں کی چال

تاریخ	کاتک سمبت ۱۹۵۶ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۳	۱۹	۹	ہست	۲۲	۲۲	بسکمبھ	۳۲	۰	۳۷	۴۱	[illegible]	[illegible]	تلا	۵۶	۴۰	بساکھا (۴) پر برچھیک کے سکر ۱۲+۵۸-
۲	۱۴	۲۱	۱۷	چترا	۲۸	۱۸	پریت	۴۰	۲۱	۲۷	۳۸						
۳	۳۰	۲۲	۸	سواتی	۳۰	۶	آیوشمان	۳۸	۱۷	۲۷	۳۵						
۴	سدی ۱	۲۱	۱۴	بساکھا	۳۱	۰	سوبھاگ	۳۴	۲۲	۳۷	۳۱			برچھیک	۱۵	۵۲	انرادھا (۱) کے سکر ۴+۱-
۵	۲	۲۰	۱۱	انرادھا	۴۱	۴	شوبھن	۱۸	۸	۲۷	۲۷						بساکھا (۱) کے سورج ۱۰+۱-
۶	۳	۱۷	۲۵	جیشٹھا	۲۹	۴۰	اتگنڈ	۲۶	۳۵	۲۷	۲۵	[illegible]		دھن	۲۹	۴۰	
۷	۴	۱۳	۴۰	مول	۲۷	۲۴	سوکرم	۱۸	۱۱	۲۷	۲۲		[illegible]				
۸	۵	۸	۵۵	پورباکھاڑھ	۲۲	۱۱	دھرت	۱۲	۳۸	۲۷	۱۹			مکر	۳۷	۱۰	
۹	۶-۷	[illegible]	[illegible]	اتراکھاڑھ	۲۰	۰	سول	۳	۳۲	۲۷	۱۵	[illegible]					
۱۰	۸	۵۲	۱۷	سرون	۱۷	۳	بردھ	۴۹	۲۲	۲۷	۱۲		[illegible]	کمبھ	۴۴	۱۶	
۱۱	۹	۴۶	۵۰	دھنشٹھا	۱۳	۲۸	دھرو	۴۱	۱۵	۲۷	۹						
۱۲	۱۰	۴۰	۵۳	ست بکھا	۵	۳۰	بیاگھات	۳۵	۱۷	۲۷	۶			مین	۵۰	۴۱	
۱۳	۱۱	۳۵	۴۵	پورباکھادرپد	۴	۳۸	ہرکھن	۲۶	۳۰	۲۷	۳	[illegible]	[illegible]				بساکھا (۴) پر برچھیک کے برہسپت ۳۷+۴۴-
۱۴	۱۲	۲۹	۳۰	اتراکھادرپد	۲	۱	بجر	۱۹	۳۱	۲۶	۵۹						جیشٹھا (۱) کے بدھ ۲۹+۱۷- جیشٹھا (۱) کے سکر ۱۹+۵۷-
۱۵	۱۳	۲۶	۳۰	اسونی	۵۶	۲۱	سدھ	۱۲	۱۸	۲۶	۵۶			میکھ	۱	۰	بساکھا (۴) پر برچھیک کے سورج ۴۴+۳- مہورت ۳۰+۴۰-
۱۶	۱۴	۲۳	۰	بھرنی	۵۵	۳۱	بتیپات	۱۶	۱۶	۲۶	۵۳	[illegible]	[illegible]				جیشٹھا (۱) کے منگل ۴۶+۶-
۱۷	۱۵	۲۰	۵۱	کرتکا	۵۵	۴۱	بریان	۱	۴۰	۲۶	۵۰			برکھ	۱۱	۱	انرادھا (۱) کے سورج ۱۲+۱۷- بدھ بکری ہوا ۴۸+۱۸-
۱۸	اگہن ۱	۱۹	۴۷	روہنی	۵۶	۰	شیو	۵۴	۱۵	۲۶	۴۶						
۱۹	۲	۲۰	۳	مرگسرا	۵۹	۲۳	سدھ	۵۱	۳۱	۲۶	۴۳	[illegible]	[illegible]	متھن	۲۷	۴۱	
۲۰	۳	۲۱	۳۴	آردرا	۶۰	۰	سادھ	۵۰	۱۶	۲۶	۴۱		[illegible]				
۲۱	۴	۲۲	۱۲	آردرا	۳	۱۴	سبھ	۵۰	۱۳	۲۶	۳۷			کرک	۵۱	۴۹	
۲۲	۵	۲۸	۷	پونربس	۸	۱۲	سوکل	۵۱	۱۸	۲۶	۳۴						انرادھا (۴) کے بدھ ۳۲+۲۷-
۲۳	۶	۳۲	۱۷	پکھ	۱۳	۱۶	برہم	۵۲	۲۲	۲۶	۳۱	[illegible]					
۲۴	۷	۳۷	۳۲	اشلیکھا	۲۰	۱۷	ایندر	۵۳	۸	۲۶	۲۷		[illegible]	سنگھ	۳۰	۱۷	
۲۵	۸	۴۴	۴۷	مگھا	۲۹	۸	بیدھرت	۵۴	۰	۲۶	۲۳						مول (۱) پر دھن کے سکر ۳۳+۱۳-
۲۶	۹	۴۷	۵۲	پورباپھالگنی	۳۲	۲۰	بسکمبھ	۵۵	۸	۲۶	۲۳			کنیا	۳۹	۳۵	
۲۷	۱۰	۵۲	۳	اتراپھالگنی	۳۸	۸	پریت	۵۶	۲۰	۲۶	۲۱	[illegible]	[illegible]				انرادھا (۱) کے برہسپت ۱۴+۲۳-
۲۸	۱۱	۵۴	۲۴	ہست	۴۳	۴	آیوشمان	۵۶	۲۱	۲۶	۲۰						برہسپت پچھم سے طلوع ہوا ۳-۴۳+۴۰-
۲۹	۱۲	۵۶	۳۳	چترا	۴۷	۳	سوبھاگ	۵۴	۴۲	۲۶	۱۹			تلا	۱۵	۱	
۳۰	۱۳	۵۸	۲۴	سواتی	۴۹	۱۰	شوبھن	۵۲	۸	۲۶	۱۸		[illegible]				

تقویم کواکب متعلقہ ماہ نومبر

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۲) بتاریخ ۳ نومبر وقت صبح	سورج	تلا	۱۷	۴۹	۳	۶۰	۳۰
	منگل	برچھیک	۶	۳۲	۴۸	۴۷	۵۴
	بدھ	برچھیک	۹	۱۰	۲۳	۴۶	۳۰
	برہسپت	تلا	۲۹	۱۳	۳۰	۱۱	۴۰
	سکر	برچھیک	۴	۴۷	۳۱	۶۵	۱۰
	سنیچر	برچھیک	۳۳	۴۵	۳۲	۵	۳۸
	راہو	برچھیک	۲۹	۱۶	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۴۳) بتاریخ ۱۰ نومبر وقت صبح	سورج	تلا	۲۴	۵۱	۴۳	۶۰	۳۳
	منگل	برچھیک	۱۱	۵۳	۳۲	۴۶	۵۳
	بدھ	برچھیک	۱۶	۲۲	۱۲	۴۶	۵۳
	برہسپت	تلا	۲۹	۱۱	۳۵	۱۱	۴۱
	سکر	برچھیک	۱۰	۴۱	۳۳	۶۵	۸
	سنیچر	برچھیک	۲۶	۱۱	۴۰	۵	۳۸
	راہو	برچھیک	۲۸	۵۸	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۴۴) بتاریخ ۱۷ نومبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۱	۵۷	۴	۶۰	۴۵
	منگل	برچھیک	۱۶	۵۰	۵۳	۴۶	۵۶
	بدھ	برچھیک	۲۲	۲۰	۱۵	۴۵	۵۴
	برہسپت	برچھیک	۱	۱	۳۰	۱۲	۵۳
	سکر	برچھیک	۱۹	۳۱	۳۰	۶۵	۶
	سنیچر	برچھیک	۲۶	۵۹	۲۰	۵	۳۹
	راہو	برچھیک	۲۸	۳۳	۲۰	۳	۱۱
نمبر (۴۵) بتاریخ ۲۵ نومبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۱۰	۴	۷	۶۰	۵۰
	منگل	برچھیک	۲۲	۱۱	۴۱	۴۴	۵۲
	بدھ	برچھیک	۲۰	۰	۲۶	۳۰	۱
	برہسپت	برچھیک	۲	۱۳	۳۰	۱۲	۵۵
	سکر	برچھیک	۲۹	۲۵	۳۵	۶۵	۳۸
	سنیچر	برچھیک	۲۶	۱۰	۱۰	۶	۴
	راہو	برچھیک	۲۸	۱۱	۳۰	۳	۱۱

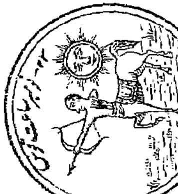
آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار کاتک

اس مہینے کے پھل تیرہ والے اس طرح بیان کرتے ہیں کہ عوارض فصلی میں کسی قدر ترقی ہو۔ ہوا زیادہ چلے۔ غلہ کا نرخ ارزاں رہے۔ عام تجارت بکثرت ترقی کرے۔ دودھ دہی اور گھی کا نرخ اوسط پر رہے۔

پھل

ترکاریاں مطابق ماہ اکتوبر کے اور بکثرت مولی، چقندر، شلجم، بدرجہ اوسط اور شریفہ، نارنگی بافراط مل سکتے ہیں۔



استعمال

تڑکے اٹھنا۔ ورزش کرنا۔ پنڈلیوں کے بال منڈوانا۔ چاء مع دودھ کے استعمال کرنا۔ بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا۔ ریشمی کپڑے حتی المقدور پہننا۔ سرد پانی سے نہانا مفید ہے۔

پرہیز

آفتاب نکلنے تک سوتے رہنا۔ غذائے مرغن سرد کرکے کھانا۔ اور انگریزی کپڑے مثل زین وسٹن کے پہننا مضر ہے۔

ایام	دسمبر ۱۸۹۹ء عیسوی	رجب ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	تہوار	یادداشت
جمعہ	۱	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۳	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۴	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رویت ہلال	
سہ شنبہ	۵	شعبان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	۶	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۷	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۸	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۹	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۱۰	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	درگا اسٹمی	
دوشنبہ	۱۱	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۱۲	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	۱۳	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	موکشدا اکادشی	
پنجشنبہ	۱۴	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بجرن دواتشی سنکرانت دھن	
جمعہ	۱۵	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۱۶	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۱۷	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۱۸	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شب برات ۔ دلیلۃ القدر	
سہ شنبہ	۱۹	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	۲۰	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۲۱	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ	
جمعہ	۲۲	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۳	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۲۴	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۲۵	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بڑا دن	
سہ شنبہ	۲۶	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	۲۷	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۲۸	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سپھلا اکادشی	
جمعہ	۲۹	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۳۰	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۳۱	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

دسمبر	اگھن سمبت ۱۹۵۶ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۴	۵۸	۰	بساکھا	۵۰	۱۰	اتگنڈ	۴۹	۱۸	۲۶	۱۶		[illegible]	برچھیک	۴۴	۵۰	جیشٹھا (۱) کے سورج ۳۹ + ۱۵ -
۲	۳۰	۵۶	۲۸	انرادھا	۴۹	۱۱	سوکرم	۴۵	۱۹	۲۶	۱۴						
۳	سدی	۵۳	۳۸	جیشٹھا	۴۹	۳۳	دھرت	۳۹	۳۸	۲۶	۱۲			دھن	۴۹	۳۳	مول (۱) پر دھن کے منگل ۵۱ + ۰ -
۴	۲	۴۹	۰	مول	۴۷	۲۳	سول	۳۲	۲۲	۲۶	۱۰						
۵	۳	۴۵	۴۸	پوربا کھاڑ	۴۳	۲۹	گنڈ	۲۷	۱۰	۲۶	۸			مکر	۵۶	۳۹	پوربا کھاڑ (۱) کے سکر ۱۷ + ۲۷ -
۶	۴	۴۰	۸	اترا کھاڑ	۳۹	۳۹	بردھ	۲۰	۳۵	۲۶	۶	[illegible]	[illegible]				
۷	۵	۳۴	۴۵	سرون	۳۷	۱	دھرو	۱۲	۳۱	۲۶	۵						بدھ پورب سے طلوع ہوا - ۳۹ + ۵۳ -
۸	۶	۲۹	۵	دھنشٹھا	۳۳	۰	بیاگھات	۴	۳۰	۲۶	۳			کمبھ	۵	۰	
۹	۷	۲۳	۱۵	ست بکھا	۲۸	۱۰	بجر	۴۹	۱۸	۲۶	۲	[illegible]	[illegible]				
۱۰	۸	۱۷	۲۸	پوربا بھادرپد	۲۴	۵۸	سدھ	۴۲	۳۳	۲۶	۱			مین	۱۰	۴۰	
۱۱	۹	۱۲	۱	اترا بھادرپد	۲۰	۳۰	بتی پات	۳۴	۲۲	۲۶	۰						بدھ مارگی ہوا - ۲۲ + ۲۳ -
۱۲	۱۰	۷	۱۵	ریوتی	۱۹	۳۱	بریان	۲۷	۱۴	۲۵	۵۹	[illegible]		میکھ	۱۷	۱۴	
۱۳	۱۱	۳	۱۹	اسونی	۱۷	۱۴	پرگھ	۲۲	۳۱	۲۵	۵۸		[illegible]				
۱۴	۱۲/۱۳	۵۸	[illegible]	بھرنی	۱۳	۴۰	شیو	۱۶	۳۱	۲۵	۵۷			برکھ	۲۸	۴۰	مول (۱) پر دھن کے سورج ۲۲ + ۳۹ - مہورت ۳۰ - اتراکھاڑ (۱) کے سکر ۴۹ + ۴۵
۱۵	۱۴	۵۶	۶	کرتکا	۱۳	۳۰	سدھ	۱۱	۲۴	۲۵	۵۶	[illegible]					مول (۱) پر دھن کے سنیچر ۵۵ + ۲۳ -
۱۶	۱۵	۵۶	۳۳	روہنی	۱۴	۲۲	سادھ	۸	۳۱	۲۵	۵۵		[illegible]	متھن	۴۵	۵۶	انرادھا (۲) کے برہسپت ۳۳ + ۴۳ -
۱۷	پوس	۵۹	۱۳	مرگسرا	۱۶	۱۱	سبھ	۵	۳۰	۲۵	۵۳						جیشٹھا (۱) کے بدھ ۱۹ + ۱۱ -
۱۸	۲	۶۰	۰	اردرا	۲۰	۲۰	سوکل	۳	۵۰	۲۵	۵۲						اتراکھاڑ (۲) پر مکر کے سکر ۳۱ + ۳۱ -
۱۹	۲	۲	۳	پونربس	۲۵	۱۵	برہم	۳	۱۶	۲۵	۵۱	[illegible]		کرک	۹	۱	
۲۰	۳	۶	۹	پکھ	۳۱	۱۷	اندر	۳	۳۰	۲۵	۴۹		[illegible]				
۲۱	۴	۹	۲۳	اسلیکھا	۳۷	۱۲	بیدھرت	۵	۱۳	۲۵	۴۸			سنگھ	۳۶	۱۲	پوربا کھاڑ (۱) کے منگل ۵۵ + ۴۶ -
۲۲	۵	۱۵	۴۴	مگھا	۴۳	۴۱	بسکمبھ	۵	۳۱	۲۵	۴۵						جیشٹھا (۳) کے راہ - مرگسرا (۱) کے کیت ۱۷ + ۲۴ -
۲۳	۶	۲۱	۴	پوربا پھالگنی	۵۱	۳۱	پریت	۶	۴۹	۲۵	۴۵	[illegible]	[illegible]				
۲۴	۷	۲۵	۵۰	اترا پھالگنی	۵۹	۲۲	آیوکھمان	۷	۳۰	۲۵	۴۳			کنیا	۸	۱	
۲۵	۸	۲۹	۱۰	ہست	۶۰	۰	سوبھاگ	۸	۱۶	۲۵	۴۵						
۲۶	۹	۳۱	۳۳	ہست	۱	۳۸	سوکرن	۸	۱۰	۲۵	۴۶			تلا	۳۳	۳۰	سرون (۱) کے سکر ۱۹ + ۱۶ -
۲۷	۱۰	۳۵	۳۸	چترا	۵	۳	اتگنڈ	۷	۱۳	۲۵	۴۸	[illegible]	[illegible]				پوربا کھاڑ (۱) کے سورج ۳۵ + ۳۳ -
۲۸	۱۱	۳۶	۳۵	سواتی	۹	۹	سوکرم	۵	۱	۲۵	۴۹			برچھیک	۵۱	۳۰	
۲۹	۱۲	۳۶	۰	بساکھا	۸	۰	دھرت	۱	۳	۲۵	۵۱						
۳۰	۱۳	۳۴	۳۳	انرادھا	۸	۴۰	سول / گنڈ	۵۳	۵۰	۲۵	۵۲	[illegible]					
۳۱	۱۴	۳۱	۲۶	جیشٹھا	۸	۲۲	بردھ	۴۸	۲۰	۲۵	۵۴		[illegible]	دھن	۸	۲۲	انرادھا (۳) کے برہسپت ۱۶ + ۶ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ دسمبر

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۸) بتاریخ ۲- دسمبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۱۶	۱۱	۳۸	۶۱	۴
	منگل	برچھیک	۳۸	۳۳	۴۰	۴۴	۱۳
	بدھ	برچھیک	۱۶	۳	۱۶	۳۹	۴۹
	برہسپت	برچھیک	۴	۱۲	۱۳	۱۲	۵۵
	سکر	دھن	۸	۱۵	۳۰	۷۵	۲۸
	سنیچر	برچھیک	۲۹	۳۰	۴۵	۶	۵۵
	راہ	برچھیک	۲۶	۵۱	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۴۹) بتاریخ ۱۰- دسمبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۲۵	۳۰	۵۸	۶۱	۱۲
	منگل	دھن	۴	۵۹	۵۸	۴۴	۴۹
	بدھ	برچھیک	۱۱	۵۱	۲۳	۳۶	۳۰
	برہسپت	برچھیک	۵	۱۰	۳۳	۱۲	۳۵
	سکر	دھن	۱۶	۵۸	۳۸	۷۵	۲۸
	سنیچر	برچھیک	۲۹	۶	۴۰	۶	۱۴
	راہ	برچھیک	۲۶	۳۶	۵۵	۳	۱۱
نمبر (۵۰) بتاریخ ۱۹- دسمبر وقت صبح	سورج	دھن	۱	۲۸	۴۴	۶۱	۱۹
	منگل	دھن	۱۰	۴۴	۳۱	۴۵	۳۳
	بدھ	برچھیک	۱۸	۳۱	۳۱	۴۹	۲۰
	برہسپت	برچھیک	۶	۰	۳۰	۱۲	۳۶
	سکر	دھن	۲۶	۴۸	۲۰	۷۵	۲۵
	سنیچر	دھن	۰	۳	۱۸	۶	۵۵
	راہ	برچھیک	۲۶	۱	۲۳	۳	۱۱
نمبر (۵۱) بتاریخ ۲۵- دسمبر وقت صبح	سورج	دھن	۱۰	۴۰	۴۹	۶۱	۲۲
	منگل	دھن	۱۵	۲۲	۳۱	۴۵	۳۰
	بدھ	برچھیک	۱۹	۳۸	۳۹	۵۴	۴۹
	برہسپت	برچھیک	۸	۳۵	۴۰	۱۲	۱
	سکر	مکر	۶	۵۹	۵۹	۷۵	۸
	سنیچر	دھن	۰	۵۴	۳۰	۶	۱۴
	راہ	برچھیک	۲۶	۳۳	۴۱	۳	۱۱

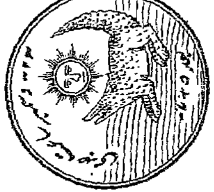
آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار اگھن

اس مہینے کے پھل بتیرہ والے اس طرح بیان کرتے ہین کہ ہندوستانی صنعتی اشیا کی ترقی ہو۔ ہندوستان کی تجارت کو دوسرے ملکون مین نفع رہے۔ بیرونی اشیا کثرت سے ملک مین داخل ہون۔ علمی ترقی ہوگی۔

پھل

ترکاریان مطابق ماہ نومبر کے۔ آلو۔ شکرقند۔ سیم۔ گاجر۔ سبز مٹر۔ سبز پیاز کو بھی شلغم۔ کرم کلا۔ بغلت مل سکتی ہین



استعمال

گلے اور کانون کو ہوا سے حفاظت مین رکھنا۔ غذا سے گرم کھانا۔ یخنی پلاؤ کا استعمال۔ تازہ پانی پینا۔ چاے بلا دودھ کی پینا۔ زیادہ روئی کے کپڑے۔ جس سے بدن مین گرمی قائم رہے پہننا مفید ہے گو۔

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوئین دار کوئلو سے مکان گرم کرنا۔ باسا پینا۔ ایک یا کئی شخصون کا ایک ہی لحاف مین منھ بند کرکے سونا مضر ہے گو۔

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری بابت سنہ ۱۸۹۹ عیسوی

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	یکشنبہ	۱	
جمعۃ الوداع	۱۰- فروری	جمعہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے-
مونی اماوس	۱۰- فروری	جمعہ	۱	
عید الفطر	۱۲ و ۱۳ فروری	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	
بسنت پنچمی	۱۴- فروری	سہ شنبہ	۱	
شیوراتری	۱۰ و ۱۱- مارچ	جمعہ و شنبہ	۲	
ہولی	۲۶ و ۲۷- مارچ	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	
گڈ فرائیڈے	۳۱- مارچ	جمعہ	۱	
رام نومی	۱۹- اپریل	چارشنبہ	۱	فیض آباد کے لیے ۲ یوم
عید الضحیٰ	۲۱ و ۲۲- اپریل	جمعہ و شنبہ	۲	
محرم	۱۴ تا ۲۰- مئی	یکشنبہ تا شنبہ	۱۰	
سالگرہ حضور قیصرہ ہند	۔	۔	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ ہند
میلہ چھڑی کالی	۲ و ۳- جون	جمعہ و شنبہ	۲	شہر لاہور کے لیے
چہلم	۲۹- جون	پنجشنبہ	۱	
بارہ وفات	۲۱- جولائی	جمعہ	۱	
بیاس پوجا	۲۲- جولائی	شنبہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے
سلونو	۲۱- اگست	دوشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۲۸- اگست	دوشنبہ	۱	
اننت چودس	۱۸- ستمبر	دوشنبہ	۱	
مہالیا اماوس	۴- اکتوبر	چارشنبہ	۱	
تعطیل کلاں	۱۰ اکتوبر تا ۸ نومبر	شنبہ تا چارشنبہ	۳۰	خاص ممالک مغربی و شمالی کے لیے
[illegible]				
دیو استھان	۱۳- نومبر	دوشنبہ	۱	
کاتکی اشنان	۱۷- نومبر	جمعہ	۱	
شب برات	۱۸- دسمبر	دوشنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱- دسمبر	دوشنبہ تا یکشنبہ	۷	

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	یکشنبہ	۱	
عید الفطر	۱۳- فروری	یکشنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۱۴- فروری	سہ شنبہ	۱	
شیوراتری	۱۰- مارچ	جمعہ	۱	
ہولی	۲۶- مارچ	یکشنبہ	۱	کماؤن میں ۲ یوم
گڈ فرائیڈے	۳۱- مارچ	جمعہ	۱	
رام نومی	۱۹- اپریل	چارشنبہ	۱	
عید الضحیٰ	۲۱- اپریل	جمعہ	۱	
محرم	۱۹ تا ۲۱- مئی	جمعہ تا یکشنبہ	۳	
سالگرہ حضور قیصرہ ہند	۔	۔	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ ہند
بارہ وفات	۲۱- جولائی	جمعہ	۱	
سلونو	۲۱- اگست	دوشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۲۸- اگست	دوشنبہ	۱	
اننت چودس	۱۸- ستمبر	دوشنبہ	۱	
دسہرہ	۱۲ تا ۱۵- اکتوبر	چارشنبہ تا شنبہ	۴	
دیوالی	۴- نومبر	شنبہ	۱	
شب برات	۱۸- دسمبر	دوشنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱- دسمبر	دوشنبہ تا یکشنبہ	۷	

اگر یکشنبہ کو جو سال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی اہل اسلام کی تعطیلیں بسبب فرق رویت ہلال کے ایک دن آگے پیچھے ہو سکتی ہیں۔ علاوہ ایام مندرجہ بالا کے جب کبھی سوموار یا اماوس یا پورنماشی کو گرہن ہو تو اس دن اور جب چاند گرہن ہو تو اسکے دوسرے دن تعطیل متصور ہوگی۔ مزید بران ان ایام و تعطیل دسہرہ کے بنگال اور دیگر صیغوں میں جو عاملانہ کارروائی کرتے ہیں تعطیلہائے مندرجہ فہرست ہونے میں ضلع اور سشن جج ہیں ایام تعطیل متصور ہونگے۔

شہر ضلع ڈیرہ دون کی عدالتہائے دیوانی میں تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی تعطیل میں ابتدا ۱۶- دسمبر ۱۸۹۸ع لغایت ۱۵- جنوری ۱۸۹۹ع ہوگی جب صاحب جج ضلع سہارنپور کا اجلاس بمقام ڈیرہ دون ہو تو انکی عدالت میں تعطیلات متعلقہ قاعدہ عام میں داخل ہونگی۔

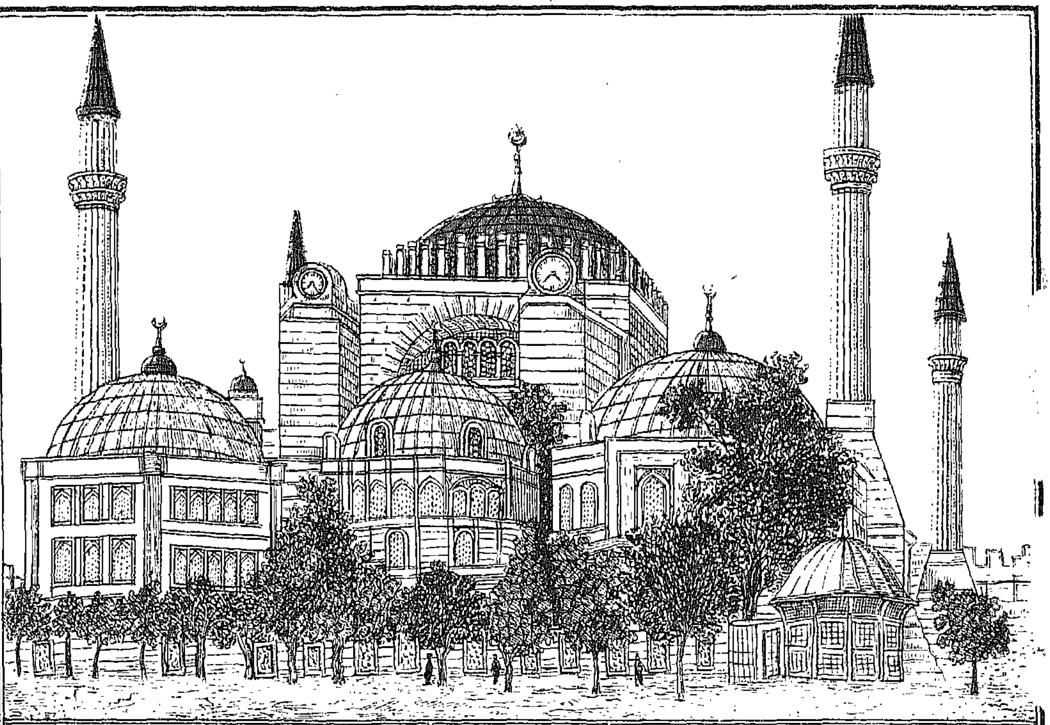
فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد دکن بابت سنہ ۱۸۹۹ع

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
رمضان المبارک	۹ تا ۱۰ فروردین	۲	اہل اسلام کے لیے
عید الفطر	۱۱ تا ۱۴ فروردین	۴	۱۱ و ۱۲ عام ۱۳ و ۱۴ صرف اہل اسلام
عرس گلبرگہ شریف	۲۴- اردی بہشت	۱	دفاتر گلبرگہ کے لیے
عید الضحیٰ	۱۶ تا ۱۹ خورداد	۴	۱۶ و ۱۷ عام و ۱۸ و ۱۹ صرف اہل اسلام
عرس شمس عالم	۔	۱	دفاتر ایلچپور کے لیے
محرم	۱۰ تا ۱۳ تیر	۴	عام
عرس حضرت منتجب الدین	۸ تا ۱۰ شہریور	۳	دفاتر اورنگ آباد کے لیے
دوازدہم شریف	۱۳- شہریور	۱	اہل اسلام کے لیے
سالگرہ حضور نظام	[illegible]	۱	عام
یازدہم شریف	۱۲ مہر	۱	اہل اسلام کے لیے
عرس جمال بہار	۱۳ و ۱۴ آبان	۲	دفاتر [illegible] کے لیے
عرس [illegible]	[illegible]	۱	اہل اسلام کے لیے

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
شب برات	۱۵- بہمن	۱	اہل اسلام کے لیے
عید نوروز	۱۶- اردی بہشت	۱	صرف پارسیوں کے لیے
بسنت پنچمی	۱۳ فروردین	۱	ہنود کے لیے
شیوراتری	۶- اردی بہشت	۱	ایضاً
ہولی	۲۲- اردی بہشت	۱	ایضاً
دھولینڈی	۲۳- اردی بہشت	۱	عام
اوگادی	۷- خورداد	۱	ہنود کے لیے
راکھی پونم	۱۴- مہر	۱	ایضاً
جنم اشٹمی	۲۱ مہر	۱	ایضاً
گنیش چوتھ	۴- آبان	۱	ایضاً
اننت چودس	۱۲- آبان	۱	ایضاً
دسہرہ	۸ و ۹- آذر	۲	ایضاً

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
دیوالی	۲۸ آذر	۱	ہنود کے لیے
[illegible] سنڈے	۱۲ فروردین	۱	عیسائیوں کے لیے
گڈ فرائیڈے	۲۸- اردی بہشت	۱	ایضاً
ایسٹر منڈے	۳۱- اردی بہشت	۱	ایضاً
وہٹ منڈے	۳- تیر	۱	ایضاً
سالگرہ حضور قیصرہ ہند	۔	۱	ایضاً
کرسمس ڈے	۲۳ تا ۲۹ بہمن	۹	ایضاً

توضیح ہو کہ علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے اور جو جمعہ کہ درمیان تعطیلات مندرجہ بالا کے واقع ہو اسکا معاوضہ نہ دیا جائیگا۔ سورج گرہن کے روز اور چاند گرہن ہو تو صبح کو ایک روز کی تعطیل ہنود کے لیے مقرر ہے۔



مسجد ایا صوفیہ

تاریخ روم
عہد سلاطین عثمانیہ

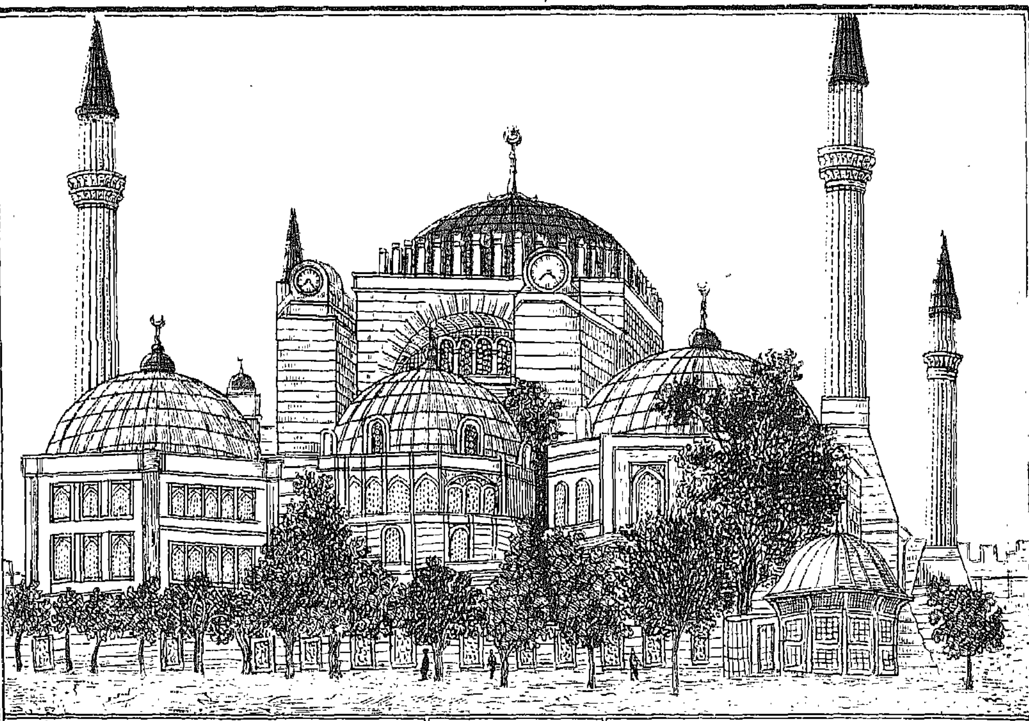


سلطان محمد خان فاتح

سلطان فاتح
یعنی ابوالفتح غازی محمد خان ثانی

محمد خان جو کہ دو مرتبہ عارضی طور پر پہلے
تخت نشین ہو چکا تھا اب بعد انتقال
مراد خان کے اکیس برس کی عمر مین
تاریخ دسوین محرم مطابق نوین فروری
سنہ ۸۵۵ھ ۱۴۵۱ع کو مستقل بادشاہ ہوا۔
اس سے تین سن پیشتر شاہ قسطنطنیہ
انتقال کر چکا تھا اور اسکی جگہ اسکا بڑا بیٹا
قسطنطین یازدہم تخت نشین ہو چکا تھا۔ اسکے
سامنے ہی محمد خان دو مرتبہ نا قابل حکومت ٹھہرنے
کی وجہ سے تخت سے اوتارا جا چکا تھا اس لیے اب
بھی وہ ایسا ہی سمجھا گیا۔ اور اسی زعم پر قسطنطین نے محمد خان
سے خواہ مخواہ چھیڑ پیدا کی۔ چنانچہ ایک ایلچی بغرض اضافہ اُس
تنخواہ کے جو بلیدرم بایزید خان کے بڑے بیٹے سلیمانخان
کی اولاد (یعنی شہزادہ آرخان) کے لیے ترکی
گورنمنٹ سے جایا کرتی تھی روانہ کیا۔
ایلچی جسوقت دربار روم مین پہونچا تو
اُسنے گستاخانہ طور پر دھمکی دی کہ اگر
اس مقصود کی تکمیل نہوئی تو مجبوراً
ہمارا شاہنشاہ شاہزادہ آرخان کو رہا
کردیگا اور اس بات کا ذمہ دار نہوگا کہ
وہ ترکون سے لڑکر انکا تاج و تخت چھین لے
خیریت ہوئی کہ جسوقت یہ پر جوش نامہ
اڈریانوپل[1] مین پہونچا تو اتفاق سے محمد خان
وہان موجود تھا۔ اُسوقت وہ ایشیای کوچک مین ایک

سلہ اسوقت تک اڈریانوپل ہی سلاطین عثمانیہ کا دار الخلافہ تھا ۱۲



مسجد ایا صوفیہ

تاریخ روم
عہد سلاطین عثمانیہ
نمبر ۲

سلطان فاتح
یعنی ابو الفتح غازی محمد خان ثانی



سلطان محمد خان فاتح

محمد خان جو کہ دو مرتبہ عارضی طور پر پہلے تخت نشین ہو چکا تھا اب بعد انتقال مراد خان کے اکیس برس کی عمر مین تاریخ دسوین محرم مطابق نوین فروری ۸۵۵ھ ۱۴۵۱ء کو مستقل بادشاہ ہوا۔

اس سے تین برس پیشتر شاہ قسطنطنیہ انتقال کر چکا تھا اور اسکی جگہ اسکا بڑا بیٹا قسطنطین یازدہم تخت نشین ہو چکا تھا۔ اسکے سامنے ہی محمد خان دو مرتبہ ناقابل حکومت ٹھہرائے جانے کی وجہ سے تخت سے اوتارا جاچکا تھا اس لیے اب بھی وہ ایسا ہی سمجھا گیا۔ اور اسی زعم پر قسطنطین نے محمد خان سے خواہ مخواہ چھیڑ پیدا کی۔ چنانچہ ایک ایلچی بغرض اضافہ اُس تنخواہ کے جو بلیدرم بایزید خان کے بڑے بیٹے سلیمان خان کی اولاد (یعنی شہزادہ آرخان) کے لیے ترکی گورنمنٹ سے جایا کرتی تھی روانہ کیا۔ ایلچی جسوقت دربار روم مین پہونچا تو اُسنے گستاخانہ طور پر دھمکی دی کہ اگر اس مقصود کی تکمیل نہوئی تو مجبوراً ہمارا شاہنشاہ شاہزادہ آرخان کو رہا کردیگا اور اس بات کا ذمہ دار نہوگا کہ وہ ترکوں سے لڑ کر انکا تاج و تخت چھین لے۔ خیریت ہوئی کہ جسوقت یہ پرجوش نامہ ایڈریانوپل[۱] مین پہونچا تو اتفاق سے محمد خان وہان موجود تھا۔ اُسوقت وہ ایشیای کوچک مین ایک

[۱] اسوقت تک ایڈریانوپل ہی سلاطین عثمانیہ کا دار الخلافہ تھا ۱۲

ہنگامہ فرو کرنے مین مصروف تھا تا گاہ اُسکو یہ تردد انگیز پیام پہونچا۔ مگر بجاے اسکے کہ وہ معا برافروختہ ہو جاتا اُسنے سہولیت کے ساتھ رفع الوقتی کی اور ایک نرم اور نہایت خلیقانہ جواب دیکے ٹال دیا۔ مگر اسکے بعد محمد خان جسقدر جلد جلد مہم ایشیا کو ختم کرکے دلجمعی حاصل کرنا چاہتا تھا قسطنطین اسیقدر پے در پے اپنی درخواستین بھیج بھیج کر اوسکو پریشان کرتا جاتا تھا۔ ناچار اعلان کرنا پڑا کہ شاہزادہ آرخان کی جو تنخواہ مقرر تھی وہ کلیتہً ضبط کر لی گئی۔ شاہنشاہ یونان طیش مین آگیا اور کہلا بھیجا کہ اب وہ وقت قریب ہے کہ مین ترکی شاہزادہ کو ایڈریانوپل مین لاکر تخت نشین کرا دونگا۔ اُسکے جواب مین ترکی وزیر اعظم خلیل پاشا نے دربار یونان کو متنبہ کیا کہ جو روش تمھارے شاہنشاہ نے اختیار کی ہے افسوس ہے کہ عنقریب اوسکا خمیازہ تم سب کو بھگتنا پڑیگا۔

اب محمد خان نے سرعت کے ساتھ عملی کارروائیان شروع کین یعنی سرحد قسطنطنیہ پر لب باسفرس ایک عظیم الشان قلعہ ”رومیلیا حصار“[1] کے نام سے تعمیر کرانے لگا اور جسکو ایک ہزار معمارون اور دو ہزار مزدورون کے اہتمام سے تین ماہ مین مکمل طیار کرا لیا۔ جسوقت اُسپر بڑی بڑی توپین قرینے سے چڑھائی جانے لگین تو شاہنشاہ یونان نے درپردہ مزاحمت شروع کی یعنی وہان کے عیسائی زمیندارون اور دہقانون کو ترکون کے خلاف آمادۂ فساد کر دیا۔ مگر جب ترکون کی جانب سے اُن کی خوب زد و کوب کی گئی تو خود قسطنطین نے مسلح ہونے کا قصد کیا اور ہر شخص کی آنکھین اُس شدنی جنگ کی منتظر ہو گئین جسکی نسبت پہلے ہی سے خیال تھا کہ وہ یقیناً تمام دنیا کے اولوالعزم تاجدارون کو لرزانے والی اور یورپ کے ایک نہایت وسیع، زرریز اور مردم خیز حصے کا جغرافیہ پلٹ دینے والی ہوگی۔

جنگ کا عنوان ایسا وحشت انگیز اور طولانی نظر آنے لگا کہ جنگ آورون پر بھی ایک بیقراری اور اضطراب کی حالت طاری ہو گئی۔ شاہنشاہ یونان جسقدر جنگ کا انتظام کرتا تھا اُسی قدر اُسکے دماغ مین بدحواسی ترقی کرتی جاتی تھی۔ وہ کبھی عیسائی سرزمینون پر ایلچی روانہ کرتا کہ مذہب کی حمایت مین مسلمانون سے جنگ کرو۔ اور کبھی آسمانی فرشتون سے مدد مانگتا کہ (عیش پسند) یونانیون پر (جفاکش) ترکون کو غلبہ نہونے دو۔ کبھی قسطنطنیہ پر مراد خان کا غضبناک حملہ یاد کرتا اور دم بخود ہو جاتا، اور کبھی فصیل شہر کی مضبوطی اور اُسپر ورجن میری (کنواری مریمؑ) کی نگہبانی کا بھروسا کرتا اور دل کو تسکین دے لیتا۔ محمد خان کی حالت بھی اِسی کے قریب تھی۔ اگرچہ وہ فتح کے شوق مین بیتاب ہو رہا تھا لیکن پھر بھی کسی پہلو اُسکو قرار نہ آتا تھا۔ کبھی وہ اندھیری رات مین بھیس بدل کر لشکر کے گلی کوچون مین گشت کرتا اور اپنی سپاہ کے اندرونی حالات اور عوام الناس کے خیالات دریافت کرتا پھرتا، اور کبھی اپنے پلنگ پر ساری رات عالم انتشار مین ایک پہلو سے دوسرا پہلو بدلتے بدلتے صبح کر دیتا۔ کبھی ہوش مین آکر خدا سے دعا کرتا کہ مجھکو اِس مہم مین فتح نصیب ہو، اور کبھی مجنونانہ طور پر اپنے وزیر سے التجا کرتا کہ تو قسطنطنیہ میرے حوالے کر دے۔ اُسکی عملی کارروائیان اِن خیالات ہی تک محدود نہ تھین بلکہ وہ بڑے بڑے جنرلون اور فوجی انجینیرون کو اپنے پاس بٹھا کے اُنکے روبرو شہر قسطنطنیہ کا نقشہ کھینچتا، پھر اُن سے مشورہ لیتا، کہ کدھر توپخانہ لگایا جائیگا؟ کدھر سے شہر پر حملہ ہوگا، کہان سُرنگ لگے گی، کس جانب کی فصیل پر سیڑھیان کام دے سکین گی؟ الغرض تمام رات اِسی قسم کی صلاحین ہوا کرتین اور تمام دن اِسی کا تجربہ اور مشق کی جاتی۔ یہان تک کہ سنہ ۸۵۶ھ (۱۴۵۲ء) کی خزان کا موسم طرفین کی طیاری اور مستعدی ہی مین صرف ہو گیا۔

محمد خان کا مستعدانہ زور دیکھکے شاہنشاہ یونان کے ہوش بجا نرہے اُسنے روما کے پوپ سے (جسکو کبھی خیال مین بھی نہ لاتا تھا) عاجزانہ طور پر مدد کی خواہش کی مگر پوپ نے پہلے یہ شرط منظور کرا لی کہ ”گریک چرچ اور کلیساے روم مین آیندہ سے اتحاد رہیگا“۔ اُسکے بعد مدد کے لیے ایک زبردست فوج روانہ کی۔ چونکہ یہ فوج بعوض ایک ناگوار شرط کے آئی اسلیے یونانیونکو بجاے خوشی کے سخت صدمہ ہوا۔ اور یہی وجہ تھی کہ باوجود ایک لاکھ کی آبادی کے صرف نو ہزار یونانیون نے اِس جنگ مین اپنے شاہنشاہ کا ساتھ دیا۔ تاہم اٹلی اور اسپین نے بسبب تجارتی اغراض اور مذہبی اتحاد کے بکثرت سپاہی قسطنطنیہ کی حفاظت کے لیے بھیجے۔ اریگان کیٹلا اور وینیشیا کے باشندون نے بھی فوجون اور لٹریچر سے کمک روانہ کی۔ یہ متحدہ امداد شاہنشاہ کے لشکر کے لیے ایک ایسی تعداد کثیر تھی کہ قسطنطنیہ جیسے شہر کو (جو اپنی آپ حفاظت کر سکتا تھا) بالکل کافی سمجھی جا سکتی تھی۔

اِدھر محمد خان نے قسطنطنیہ کے محاصرہ کے واسطے ستر ہزار فوج بری اور تین سو بیس کشتیان طیار کین جنمین اٹھارہ جنگی تھین باقی رسد اور باربرداری کے کام مین لائی جاتی تھین۔ بمقابلہ اِن کشتیون کے یونانی جہازون کی تعداد چودہ تھی جو بہت بڑے اور اونچے تھے اور گولڈن ہارن کے دہانے پر بیرونی جہازون کے جانے کا راستہ روکے ہوئے تھے۔

محمد خان نے قسطنطنیہ کا محاصرہ خشکی کی جانب سے شروع کیا۔ ترکی فوجونکو شہر کے مغربی حصے سے مشرقی حصے یعنی بحر مارمورہ سے گولڈن ہارن تک بالترتیب خیمہ زن کر دیا اور اپنا سلطانی جھنڈا سینٹ رومانس کے پھاٹک کے سامنے نصب کیا۔ حملے کیوقت ترکون کے تیرون، توپون، اور منجنیقون نے پورا

[1] اسی قلعے کے سامنے نہر باسفرس کے اُس پار یعنی ایشیائی حصے مین دوسرا قلعہ ہے جو محمد خان ثانی کے دادا محمد خان اول کا تعمیر کیا ہوا ہے اور اُسکا نام ”اناطولیا حصار“ ہے ۱۲

کام دینا شروع کیا۔ یونانی فوج ابتدا مین نکل نکلکر حملہ آور ہوئی مگر جب مخالف کو زیادہ زوردار پایا تو قلعہ بند ہوکر فصیل شہر سے جواب دیتی رہی۔ ترک آگے بڑھنے پر ہر وقت تلے رہتے تھے۔ ایک جانب یونانیون نے فصیل شہر پر بڑی توپین نصب کرنیکا ارادہ کیا مگر کچھ سمجھکر باز رہے۔ محمد خان جو بڑے غور سے جنگ کی حالت کا موازنہ کر رہا تھا فوراً تاڑ گیا کہ یہان کی فصیل کمزور ہے اُسنے فوراً حکم دیا کہ اِس جگہ چودہ دمدمے طیار ہون اور جب اُن پر بڑی بڑی توپین چڑھا کر ایک ساتھ گولہ باری شروع کی تو بسبب کہنگی کے دیوار مین روزن ہونا شروع ہوگئے۔ یونانی فوج سامنے سے غائب ہونے لگی اور ترکی فوج فصیل کی جانب پیشقدمی کرنے لگی۔ شہر پناہ کے گرد سو فیٹ کا عمیق خندق تھا اُسکو پاٹ کے ترکون نے سڑک بنالی۔ مگر اُسوقت بسبب شام ہوجانے کے جنگ موقوف کرنا پڑی لیکن یہ امید ہوگئی کہ صبح کو یورش کرکے شہر مین داخل ہوجانا اب کوئی مشکل کام نہین رہا۔

علی الصباح جب ترکی لشکر بغرض فتح قسطنطنیہ آراستہ ہوا تو اُسکو یہ دیکھکر سخت حیرت ہوئی کہ جسقدر حصہ دیوار کا منہدم ہوگیا تھا وہ رات بھر مین سب درست کرلیا گیا، اُسکے برج طیار ہوگئے، جو خندق بڑی مصیبتون سے پاٹی گئی تھی وہ سب صاف کردی گئی۔ اِس دن کی جنگ کا نتیجہ بھی کون کے حق مین خراب نکلا یعنی شاہنشاہ یونان اور اُسکے مددگار جسٹی نیانی نے جو رات بھر مستعدی سے کام کرتے رہے دن کو ترکون پر اِس شدت سے گولہ اندازی کی کہ ترکو نکا ایک منصوبہ بھی کارگر ہونے نہ پایا۔ اِسی عرصے مین جنیوا کے چار بڑے جہاز رسد اور بار برداری سے بھرے ہوئے یونانیون کی کمک پر آئے اور ترکی بیڑے کو چیرتے پھاڑتے صاف نکلگئے۔ جب محمد خان نے دیکھا کہ موقع ہاتھ سے جاتا ہے تو اُسنے اپنے ڈیڑھ سو بحری سپاہی کشتیون پر دوڑائے مگر وہ جہاز اِسقدر اونچے اور بڑے تھے کہ نہ ترک اُنکو پکڑ سکے اور نہ اُنپر چڑھ سکے۔ اُسوقت محمد خان نے خود اپنا گھوڑا دریا مین ڈالدیا اور اپنی بحری فوج کو طیش مین لاکر دوبارہ حملہ کرایا مگر بجز اسکے کہ عیسائیون کے جہاز کچھ دیر کو بے ترتیب ہوکر پھر مجتمع ہوگئے اور کچھ نہو سکا۔ اور جب عیسائیون نے گولیون کی بوچھار کرنا اور اوپر سے نیچے بڑے بڑے پتھر لڑھکانا شروع کیے تو ترکون کی کشتیان تاب نہ لاکر ناکامیاب واپس آئین۔ اُسوقت قسطنطنیہ کی فصیل پر بیشمار یونانی اِس تماشے کو دیکھنے کے لیے جمع تھے جب ترکی سپاہ کنارے آکر کشتیون سے اترنے لگی تو فصیل شہر پر بڑے زور سے نعرۂ خوشی بلند کیے گئے۔ ادہر محمد خان اپنی ناکامی پر سکوت کیے ہوئے کھڑا رہا اور اُدھر عیسائی جہازون کا بیڑہ امن وامان کے ساتھ گولڈن ہارن مین داخل ہوگیا۔

رسد پہونچ جانے پر یونانیون کی امیدین ازسرنو زندہ ہوگئین اسلیے کہ شہر قسطنطنیہ قدرتی طور سے ایسے مناسب موقع پر واقع ہوا تھا کہ اُسکے دشمنون کا دہان تک پہونچنا جیسا آسان تھا اُسی قدر دشمنون کی رسائی دشوار تھی۔ نقشہ دیکھنے والون کو معلوم ہوگا کہ قسطنطنیہ ایک مثلث قطع کی پہاڑی پر واقع ہے، جو خلیج مارمورہ کی جانب نکلی ہوئی ہے، اُسکے دو پہلوؤن کو سمندر تھپیڑے دیتا ہے۔ جو پہلو جنوبی سمت ہے وہ بحر مارمورہ مین ہے اور شمالی سمت جس خلیج گولڈن ہارن مین غرق ہے۔ اگرچہ قسطنطنیہ کے ہر چہار طرف فصیل تھی مگر جو فصیل گولڈن ہارن کی جانب تھی وہ کمزور سمجھی جاتی تھی اور ترکون نے اپنے موقع کے لیے اُسی رُخ کو تاک رکھا تھا۔ اب جو یونانیون کے جنگی جہازون اور دیگر امدادی بیڑون نے اسکا دہانہ روک لیا تو محمد خان کی ساری بحری قوت بیکار ہوگئی۔ اِس نازک وقت پر اگر کوئی دوسرا شخص ہوتا تو ایسی خطرناک مہم سے جسمین امید سے زیادہ ناامیدی کا سامنا تھا دل شکستہ ہوکر میدان جنگ سے کب کا مفرور ہوگیا ہوتا۔ مگر محمد خان ؛ جسکو خدا نے اِسی دن اور اِسی کام کیلیے پیدا کیا تھا مطلق ہراسان نہوا اُسنے اپنی ریاضی دانی کے زور اور خدا کے بھروسے پر یہ کارروائی شروع کی کہ باسفرس سے گولڈن ہارن کے اُس سرے تک (جہان دریاے آب شیرین گرا ہے) زمین پر چوبی تختے بچھوا کر اُنکے بالائی سطح پر چربی لگائی، اِسکے بعد اپنی اسّی کشتیان جن مین اٹھارہ جنگی جہاز شامل تھے نہر باسفرس سے نکال کر خشکی مین ڈال دین؛ ہر کشتی پر دو ناخدا متعین کرکے اونکو تختون کی سڑک پر بالترتیب لگایا، ہوا کی موافقت سے بادبانون کو کھول کر سپاہیون نے سر جہاز مین زور لگانا شروع کیا، یہان تک کہ یہ پورا بیڑہ دس میل کی مسافت[1] (جسمین سیکڑون پہاڑی نشیب وفراز جھیلنے پڑے) طے کرتا ہوا اور غلاطہ کے عیسائیون کے سر پر ہوتا ہوا صبح ہونے سے پیشتر گولڈن ہارن مین داخل ہوگیا۔

بشنو این فرمودۂ رب العلیٰ

لیس للانسان الا ما سعیٰ

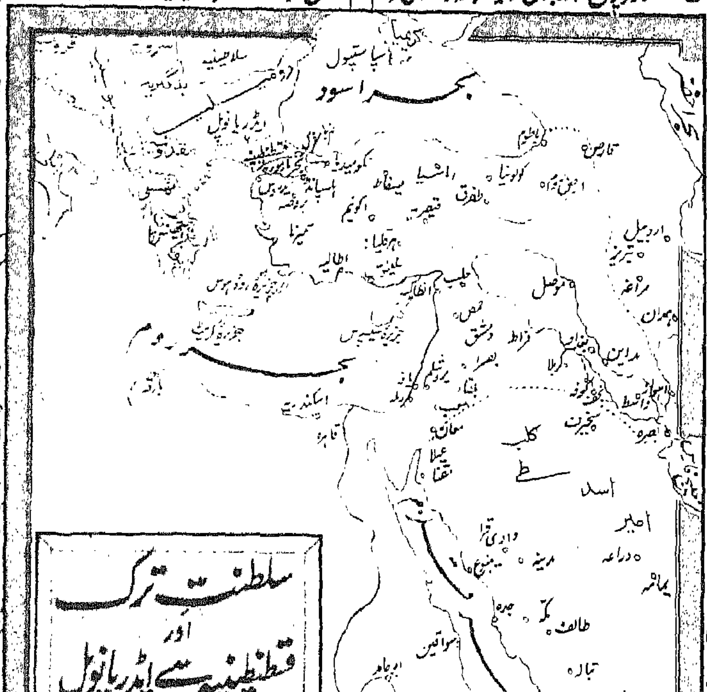
سپاہیون کی خوشیون کے نعرے، مردانہ رجز خوانیون کے نغمے، مشعلونکی روشنی، اور اِس روشنی مین خشکی پر اتنے جہازون کو چلتے دیکھکر دشمن اور اُسکی تمام فوج پر خوف، ناامیدی، اور ہراس کی کیفیت طاری ہوگئی۔ بلکہ جنگ کا جو انجام ہونیوالا تھا یونانیون کی آنکھین ابھی سے اپنی صورت پیدا کرنے لگا۔ گولڈن ہارن کے جس تنگ مقام مین یہ بیڑا اُتارا گیا یونانیون اور اُن کے مددگارون کے جہاز بسبب اپنی قد کے وہانتک نہ پہونچ سکے۔ اِسلیے محمد خان نے جب اُسپر پل باندھنا چاہا تو دشمن کی بحری فوج کچھ مزاحمت نہ کرسکی۔

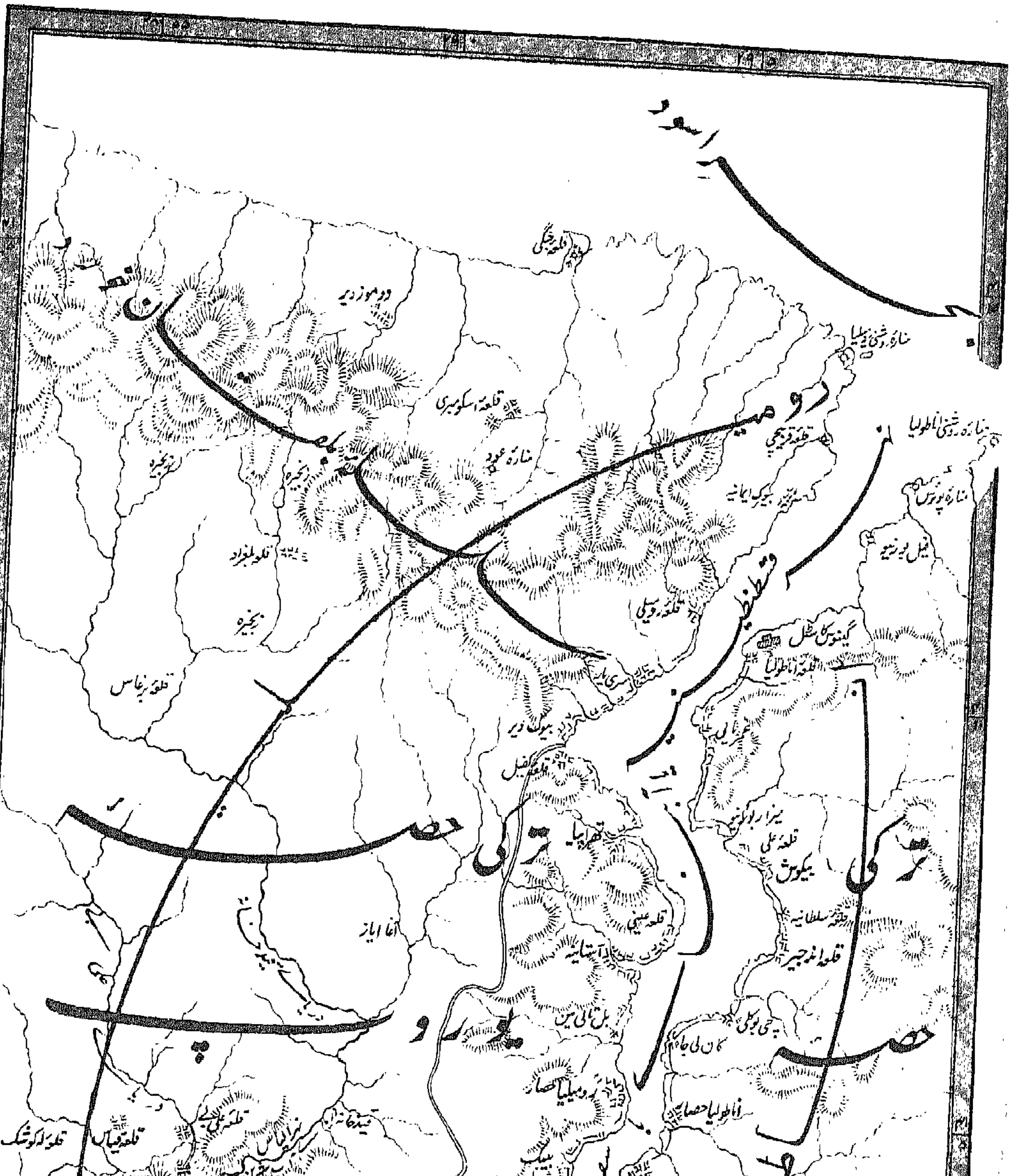
[1] یہ فاصلہ نقشہ مین صرف پانچ میل نظر آتا ہے مگر جب کوہی نشیب وفراز پیمایش کرکے اسکے ساتھ شامل کردیے جائین تو پورے دس میل کی مسافت ہوجائیگی ۱۲۔

پہ پل فصیل شہر کے مغربی و شمالی گوشے سے اتنا قریب طیار کیا گیا کہ اگر اُسپر توپ رکھی جاسے تو قسطنطنیہ کے اُس حصّے پر جو گولڈن ہارن کی جانب ہے بخوبی گولہ اندازی ہوسکے۔ جب یونانیون کو یقین ہوگیا کہ عنقریب ترکی فوج اپنے ارادے مین کامیاب ہوا ہی چاہتی ہے تو جسٹی نیانی نے جنویز اور گریکس کے لشکر کی امداد سے پل توڑنے اور ترکی جہازون کے جلا دینے کی بہت سرگرمی سے کوشش کی اور وینیشیا کی فوج نے جان توڑ کر پے در پے حملے کیے لیکن جب ترکو نکا اُس سے کچھ نقصان نہو سکا تو آخر مین تھک کر ہمت ہار گئے ترکون نے شمالی شہر پناہ کی جانب زیادہ زور دینا شروع کیا۔ یونانیون نے بھی ہر طرف سے سمٹ کے اور توپون اور فوجون کو ایک جگہہ کر کے اُسی حصّے کو زیادہ مضبوط کیا۔ سات ہفتے تک برابر محاصرہ قایم رہا اور طرفین سے گولہ باری ہوتی رہی القصہ ترکون کی بری فوج نے مغربی شہر پناہ پر توپین داغنا شروع کین کچھ عرصے مین چار بڑے برج منہدم ہوگئے اور سینٹ رومانس کے پھاٹک کی جانب بڑے بڑے سوراخ نظر آنے لگے۔ دیوارین گر گر کر زمین پر آجانے سے وہ عمیق خندق خود بخود دیٹ گئی اور ترکون کو قسطنطنیہ مین داخل ہونے کے لیے بلا کسی مشقت کے راستہ پیدا ہوگیا۔ اُسوقت محمد خان نے شاہنشاہ یونان کو پیام بھیجا کہ اب بندگان خدا کی اسی مین خیر ہے کہ قسطنطنیہ میرے حوالے کر دیا جاسے مگر اُسنے نامنظور کر کے جواب دیا کہ مین تا دمِ واپسین اِس مقدس شہر کی تم لوگون سے محافظت کرونگا۔ ۲۴۔ مئی کو سلطان نے دوبارہ کہلا بھیجا کہ اب کشت و خون کا خاتمہ ہو کر شہر کی کنجیان میرے حوالے ہونا چاہیے مگر اِس مرتبہ بھی باوجود ارکین سلطنت کی فہمایش کے قسطنطین نے صاف انکار کر دیا۔ اُسکے دل مین یہ عقیدہ جما ہوا تھا کہ شہر قسطنطنیہ کسی غیر مذہب کے ہاتھ سے فتح نہوگا اگر کوئی حملہ آور ہوگا تو شہر کی حفاظت حضرت مریم

اور روح القدس اپنے ہاتھ مین لینگے اور دشمن کو فتحیاب ہونے دینگے۔ غرضکہ سلطان محمد خان کو جب اِدھر سے قطعًا مایوسی ہوئی تو ناچار اُسنے فوج کو شہر پر دھاوے کا حکم دیدیا اور تمام لشکر مین منادی کرادی کہ جملہ عمارات شاہی سلطان کے لیے اور کل مالِ غنیمت سپاہ کے لیے ہے۔ یہ سنکر ترکون کے چہرے بشاش ہوگئے اور سب کے سب یقینی فتح حاصل کرنے پر طیار ہو بیٹھے۔ اِس طرف قسطنطین نے بھی اپنی رعایا کے بڑے بڑے سردارون کو بلا کے ترکون کے ارادے سے اطلاع دی اور باشندگان شہر کو مددگار بنانے کی خاطر بہت کچھ مذہبی جوش پیدا کرنا چاہا لیکن سب نے جواب دیدیا کہ ہمکو تمھارا ایسے بے ایمان کی سلطنت سے ترکون کی حکومت زیادہ پسند ہے۔ بالآخر اُسنے اپنی ذاتی سپاہ اور مددگار فوج پر بھروسا کر کے محمد خان کے حملے کو روکنے کی تدبیر کی۔ ایسے نازک وقت پر جسٹی نیانی نے بہت بڑی مردانگی دکھائی اُسنے حیرت انگیز کوشش سے سینٹ رومانس کے منہدم شدہ برجون اور پھاٹک کے نیچے سے ... تعمیر کر کے اسپر خاص اپنے توپ خانہ کو مستعد کیا۔ شاہنشاہ یونان نے شہر اور قلعہ کی حفاظت کا کام اپنے ذمے لیا اور ہر طرف سے کامل مضبوطی کر نیکے بعد وہ آخری جنگ پر مستعد ہوگیا۔

۲۰۔ جمادی الاولی مطابق ۲۹۔ مئی ۱۴۵۳ء ۸۵۷ھ کو بعد طلوع آفتاب کے لشکر سلطانی کو جنبش ہوئی۔ اسمین سب سے آگے ناتجربہ کار سپاہیونکا مجمع تھا اُسکے پیچھے قواعددان فوج تھی اور سب کے بعد ینگچری (نئی چری) فوج کا دستہ تھا جسکی کمان خود محمد خان کے ہاتھ مین تھی۔ یہ تمام لشکر خشکی کی طرف سے اور جہازون کا بیڑہ تری کی طرف سے ایکساتھ بڑھا دو گھنٹے تک طرفین سے زور شور کی جنگ رہی۔ سلطانی جمعیت پھاٹک مین گھستی جاتی تھی اور یونانی سپاہی اُنکو کاٹتے جاتے تھے یہان تک قواعددان فوج کا نمبر آگیا۔ اِن سپاہیون نے پہلے





میدان قسطنطنیه
پیمانه بحساب میل انگریزی
۰ ۱ ۲ ۳
بحر مارموره
اسود
قلعه تاتاغی
اسکودار

تاک کر ایک بار ھسینٹ رومانس کی فصیل پر باری جسنے بہادر جسٹی نیانی کا (جو بڑی جوانمردی سے اپنی فوج کو لڑا رہا تھا) خاتمہ کر دیا۔ پھر ساری ہمت صرف کر کے قسطنطنیہ مین داخل ہونا شروع ہو گئے۔ ایک ترکی سردار حسن نامی اپنے ساتھ کے اٹھارہ جوانون کو لے کر فصیل کے برج پر چڑھنے لگا۔ یونانیون نے بالترتیب ایک ایک کر کے انکو کاٹنا شروع کیا یہان تک کہ حسن اور اُسکے کل ہمراہی قتل ہو گئے۔ لیکن اسکے ساتھ ہی پچھلی صفون کے لیے راستہ کھل گیا۔ ترکون کی آخری فوج بے تکلف گھستی چلی آئی اور تمام دمدمون پر چڑھکر قابض ہو گئی۔ اسی حالت مین بحری فوج کے سپاہیون نے شہر پناہ کے جنوبی حصے کو توڑ کر دروازہ کر لیا اور پیچھے سے آکر تا لیان قلعہ کو گھیر لیا۔ اب جنگ مغلوبہ شروع ہو گئی اور طرفین کے سپاہیون کی ترتیب ٹوٹ جاتی رہی۔ تھوڑے عرصے تک لڑائی ہونے کے بعد عیسائیون کے قدم اُٹھ گئے۔ مگر اب آخر جائین کہان؟ ایسے نازک اور بیکسی کے وقت شاہنشاہ یونان یعنی قسطنطین یازدہم کی زبان سے نکلا کہ ہے کوئی عیسائی جو اسوقت میرا سر تن سے جدا کر ڈالے! لیکن افسوس اور ہزار افسوس کہ اُسکی قسمت مین مسلمان کے ہاتھ سے موت تھی اس لیے وہ ترکی لشکر کی طرف جھپٹا اور ساتھ ہی تلوار کے دو زخم کھا کر زمین پر گر گیا۔ اُسوقت شاہنشاہ یونان کی ایسی حالت تھی کہ شاید کوئی اُسکا مشیر شہزادہ ارخان کی تنخواہ کے اضافے سے اوسکو دست بردار کرنا چاہتا تو عجب نہین کہ وہ اپنے دعوۂ پیش کردہ کو واپس لے لیتا۔ مگر ازل سے اسوقت تک قدرت نے کوئی قاعدہ ایسا نہین مقرر کیا کہ موعودہ وقت پر ملک الموت کسی شخص کو اپنی صورت دکھائے اور پھر وہ اُسکی روح قبض کرنے سے باز آجائے۔

شاہنشاہ کے قتل ہوتے ہی یونانی فوج بدحواس ہو کر بھاگی شہر کے باشندے اپنے مکانات چھوڑ چھوڑ کر سینٹ صوفیہ کے گرجا مین جمع ہونے لگے اور آسمان سے اُس فرشتے کے اترنے کا انتظار کرنے لگے جسکی نسبت اُنکے کسی مقتدا نے پیشین گوئی کی تھی کہ "جب قسطنطنیہ مین عیسائیون کو شکست ہو گی تو شہر کے باشندونکو بجز سینٹ صوفیہ کے اور کہین پناہ نہ رہیگی اُسوقت آسمان سے سینٹ صوفیہ کے گنبد پر ایک فرشتہ نازل ہوگا اور اُس سے اتر کر عیسائی باشندون کی مدد کر کے اُسکے دشمنون کو ملک سے باہر کر دیگا"۔ مگر بدقسمتی سے اُسکا کچھ ظہور نہوا بلکہ بعوض اسکے ترکی فوج کے جہلا جنکو اپنے سلطان سے ہر طرح کی لوٹ کی اجازت حاصل ہو چکی تھی پہلے انھین لوگون پر جھپٹے اور تمام شہر مین اندھیر مچا دی۔ ہر طرف لوٹ کھسوٹ جاری ہو گئی۔ بیچارے یونانی جگہ جگہ گرفتار ہونے لگے اور لونڈی غلام بنکر ایک دوسرے کے ہاتھ فروخت ہونے لگے۔

جب اسی حالت سے تین روز گذر گئے تو سلطان محمد خان نے شہر مین امن امان قائم ہونے کا اعلان کیا اور ہر طرف کی فصیلین اور تمام عمارات شاہی کی مرمت اور بعض جگہ از سر نو تعمیر کا حکم دیا۔ سینٹ صوفیہ[1] کو مسجد قرار دیکے آیندہ جمعہ کی نماز اُس مین جا کر ادا کی اور اُسکے اخراجات کے لیے بڑی بڑی جاگیرین وقف کر دین۔

سلطان فاتح جسوقت شہر کے اندرونی حصے مین آیا تو اُسکو ہر جا سناٹا نظر آیا اور جب اُسکی نگاہ اُس محل کی ویرانی پر پڑی جسمین قسطنطین اول سے لیکر اسوقت تک ایک سو با جبروت تیاسرہ فرمانروائی کر چکے تھے تو بصد اندوہ و یاس اُسکے مُنہ سے بیساختہ یہ شعر نکل گیا۔

پردہ داری مے کند بر قصر قیصر عنکبوت
چغد نوبت می زند بر گنبد افراسیاب

اسکے بعد اُسکو قسطنطین یازدہم یعنی آخری وارث تخت کا خیال آگیا اور دریافت کیا کہ اُسپر کیا گذری؟ باڈی گارڈ کے دو سپاہیون نے بڑھکر عرض کیا کہ وہ قتل ہو گیا۔ حکم دیا کہ اُسکی لاش ڈھونڈھکر لائی جائے۔ چنانچہ کشتون کے انبار مین وہ جوتے پر سنہری عقاب کی تصویر سے پہچانی گئی اور باجازت سلطان بڑے اعزاز کے ساتھ دفن کی گئی۔

سلطان فاتح کو جب ان امور سے فراغت ہو چکی تو اُسنے بذریعہ فرمان خاص کے جملہ مفرورین کو اُنکے وطن کی طرف بلایا اور شہر کے مظلومون کے ساتھ الطاف خسروانہ فرمایا۔ کثیر التعداد عیسائیونکو اپنے سپاہیون سے خرید خرید کے آزاد کیا اور اُنکو قسطنطنیہ ہی مین آباد ہونے کا پروانہ دیدیا۔ تمام رعایا مین مشتہر کر دیا کہ مین ہر مذہب اور ملت کے لوگون کو یکسان سمجھونگا اور ہمیشہ اُنپر شفقت اور مہربانی کی نظر رکھونگا۔ سینٹ صوفیہ کے علاوہ تمام مقدس عمارتین نصاری کو واپس کر دین اور ہر فرقہ کے عیسائیونپر انھین کے مذہب کا بطریق[2] مقرر کیا۔ ہر ایک چرچ کے پادریون کو قانونی پابندی سے مستثنے رکھا۔

[1] سینٹ صوفیہ جسکا نقشہ صفحہ ۳۳ پر مندرج ہے۔ ایک وقت مین یونانی بت پرستون کا مندر اور اسکا نام ٹمپل آف وزڈم تھا۔ آئینا قتل کے دیوتا کی پرستش ہوتی تھی ۳۲۵ء مین جب کہ قسطنطین اول کی فتح ہوئی تو اُسنے شہر کا نام بازنطائن سے قسطنطنیہ اور مندر کا نام ٹمپل آف وزڈم سے سینٹ صوفیہ قرار دیا۔ دیوتون کی پرستش موقوف ہو گئی گیارہ سو برس تک تثلیث کی پرستش ہوئی ۱۴۵۳ء مین گرجا سے مسجد ایا صوفیہ ہو کر صرف ایک خدا کی عبادتگاہ کہلایا۔ ۵۳۱ء مین عیسائیون نے دس ہزار کاریگر لگا کر اسکو دوبارہ تعمیر کیا تھا۔ اسکا عرض ۲۴۳ فیٹ۔ طول ۲۶۹ فیٹ اور گنبد کا قطر ۱۱۵ فیٹ ہے۔ اسمین مختلف رنگون کے قیمتی سنگ مرمر کے ۱۰۰ ستون ہین اور ۸ ستون سنگ سماق کے ہین جو دنیا مین لاجواب ہین۔ اسکی لاگت ڈیڑھ کرور روپیہ اندازہ کی جاتی ہے۔ محمد خان کے عہد کے سوا سو برس بعد اسمین چار منارے اور اضافہ ہوے جو آجتک اسکی شان کو رفعت دے رہے ہین۔

[2] اس سے پہلے دستور تھا کہ کسی مذہب کا عیسائی ہو مگر بطریق اُسپر یونانی ہی مقرر ہوتا تھا۔

اور ہرسینیہ ورکو اپنے پیشے پر بحال رکھا۔ مذہبی آزادی کی وجہ سے البانینس بلگیرینس، اور سرویئنس وغیرہ قومین بخوشی آکر سکونت اختیار کرنے لگین اور انکے ساتھ ہی ہر اطراف سے جوق جوق مسلمان آکر آباد ہونے لگے۔
سلطان فاتح نے اپنی دارالسلطنت ایڈریانوپل سے اس جگہ منتقل کی اسوجہ سے شہر قسطنطنیہ تمام یورپ مین کوئن آف سٹیز اور ساری دنیا مین سلطان البلاد کے لقب سے مشہور ہوگیا۔

جس وقت اس فتح کی خبر عالم مین پھیلی تو شاہان یورپ نے تہنیت اور مبارکباد کے خطوط روانہ کیے اور اسوقت سے بڑے بڑے تاجدار سلطان فاتح سے خوف کھانے لگے۔

فتح کے دوسرے روز سلطان نے شیخ العصر محمد شمس الدین قدس سرہ سے عرض کیا کہ آپ مجکو حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی تربت پاک کی زیارت کرا دیجیے، شیخ نے مراقبہ کیا، پھر سلطان کو ایک میدان مین لیجا کر کچھ نشانات دکھلائے، جس سے سلطان کے دل کو اسکا پورا اعتقاد ہوگیا، اسنے فوراً اُس مزار پر ایک گنبد بنوا دیا، اور اسکے ملحق ایک عظیم الشان جامع مسجد تعمیر کرائی جسکا نام جامع ایوب رکھا مسجد طیار ہونے پر پہلے جمعہ کو سلطان نے جلوس شاہانہ سے اُسمین آکر نماز ادا کی بعد نماز کے شیخ العصر نے تیغ عثمانی سلطان کی کمر مین حمائل کی اور اسیوقت سے یہ دستور ہوگیا کہ جو سلطان تخت نشین ہوتا ہے وہ اسی جامع مسجد مین جا کے اپنے وقت کے شیخ الاسلام کے ہاتھ سے پہلے تیغ عثمانی کو اپنی کمر مین حمائل کرتا ہے۔

قسطنطنیہ فتح کرنے کے بعد سلطان کو دیگر فتوحات مین کچھ دقتین نہین پڑین۔ اسنے آہستہ آہستہ چھوٹے چھوٹے مقامات بے تکلف فتح کرنا شروع کردیے۔ سنہ ۸۶۳ھ ۱۴۵۸ء مین پلوپانی سس اور سنہ ۸۶۰ھ ۱۴۵۵ء مین طرابزون فتح اور سرویہ اور بوسینیہ کا الحاق ہوگیا۔ مگر ان فتوحات کو دیکھ دیکھ کر گرد و نواح کے حکمرانون مین پھر اندر ہی اندر سازش شروع ہوئی اور عرصے کی خط و کتابت کے بعد ایک جہادی شکل پیدا کر کے اُسی شکست خوردہ ہینی ڈیز کو مخالفت پر آمادہ کیا۔ سنہ ۸۶۰ھ ۱۴۵۶ء مین طرفین سے فوجون کا مجمع ہوا اس مرتبہ عیسائیون نے زیادہ ہجوم کیا تھا اس لیے مقام بلگریڈ پر جو جنگ ہوئی اسمین انکا پلہ زبردست رہا۔ جب سلطان فاتح کو ترکون کے قدم لغزش کرتے نظر آئے تو وہ خود آگے بڑھا اُسکے بعد فوج نے بھی اپنا رخ بدلا اور بدستور جنگ شروع ہوگئی۔ ترکی عیسائی لشکر مین اور عیسائی ترکی لشکر مین گڈمڈ ہوگئے۔ سلطان نے بڑھکر عیسائی افسر فوج کا سر کاٹ لیا ساتھ ہی ایک عیسائی نے سلطان پر اور ایک ترکی نے ہینی ڈیز پر حربہ کیا۔ سلطان کم اور ہینی ڈیز زیادہ زخمی ہوا۔ اُسوقت دونون سے میدان خالی ہو جانے پر جنگ کا خاتمہ ہوگیا۔ سلطان کا زخم اچھا ہونے سے قبل ہی ہینی ڈیز دنیا سے رخصت ہوگیا۔

سنہ ۸۸۰ھ ۱۴۷۵ء مین کریمیا اور سنہ ۸۸۳ھ ۱۴۷۸ء مین البانیہ اور ہرزیگوینہ فتح ہوگیا۔ اسی سنہ مین ترکی عملداری نے بڑھکر سرزمین وینس کو اپنے احاطے مین کرلیا اور قسمت نے وینیشین لوگون کو وہی وقت پیش کردیا جس کی حفاظت کے لیے وہ پہلے ہی سے قسطنطنیہ پر بحری و بری فوج سے یونانیون کے مددگار ہوئے تھے۔

اسکے بعد یونان بھی فتح ہوگیا اور سنہ ۸۸۶ھ ۱۴۸۱ء مین اسپارٹا تک داخل قلمرو کرلیا گیا۔

جزیرۂ روڈہوس (جسپر عیسائیان بیت المقدس قابض تھے) کے باشندون نے اپنی گورنمنٹ کے ظلم سے تنگ آکر سلطان فاتح کو اسکے الحاق کرنیکی ترغیب دی۔ سنہ ۸۸۵ھ ۱۴۸۰ء مین مسیح پاشا مع فوج بحری کے روانہ ہوا۔ چھوٹے چھوٹے گاؤن فتح کرنیکے بعد خاص شہر کا محاصرہ کیا۔ چار ماہ تک گولہ باری ہوتی رہی آخر ترکی فوج نے کامل فتح حاصل کرلی جسوقت قلعہ پر قبضہ کرکے ترکی سردار نے نشان سلطانی اڑایا تو ساتھ ہی باواز بلند پکار دیا کہ خبردار کوئی سپاہی رعایا کے اسباب پر ہاتھ نہ ڈالے" منادی کے سنتے ہی جسقدر ترکی سپاہی قلعے کے اندر آچکے تھے وہ تو سست پڑگئے اور باہر سے آنیوالے وہین ٹھٹھک کر رہ گئے

سلہ محمد خان سے پہلے جن لوگون نے قسطنطنیہ پر فوجکشی کی اُن کے نام یہ ہین۔ ۴۶ھ ۶۶۵ء مین امیر معاویہ رضہ نے ۹۸ھ ۷۱۶ء مین سلیمان بن عبدالملک نے ۱۰۰ھ ۷۱۸ء مین عمر بن عبدالعزیز نے۔ ۱۲۱ھ ۷۳۸ء مین ہشام نے۔ ۱۶۹ھ ۷۸۵ء مین مہدی عباسی نے۔ ۱۸۷ھ ۸۰۳ء مین ہارون الرشید نے۔ ۷۹۹ھ ۱۳۹۶ء مین یلدرم بایزید خان نے اور ۸۲۶ھ ۱۴۲۲ء مین سلطان مراد نے۔ اِسمین سے کسی نے مصلحتاً محاصرہ اٹھا لیا، کسی نے صلح کرلی، اور کوئی ناکامیاب رہا۔ آخر مین محمد خان کے ہاتھ سے فتح بھی ہوا اور مسلمانون کی دارالسلطنت بھی قرار پایا۔

اس فتح کے وقت کسی شاعر نے اسکے حسب حال ایک شعر لکھا ہے

رَامَ اَمْرَ الْفَتْحِ قَوْمٌ اَوَّلُوْنَ
حَازَہٗ بِالنَّصْرِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ

یعنی۔ امر فتح کی آرزو اگلی قومون نے کی تھی اور فتح کی مراد کو پچھلے پہونچے۔ اسمین لفظ "آخرون" سے مادہ تاریخ بھی نکلتا ہے جسکے عدد ۸۵۷ ہوتے ہین ۱۲

سلہ ۴۶ھ ۶۶۵ء مین جبکہ امیر معاویہ رضہ کی طرف سے قسطنطنیہ پر فوجکشی ہوئی تھی تو سردار لشکر یزید تھا۔ اس مہم مین اکثر صحابی رسول اللہ بھی شریک تھے قسطنطنیہ مین جنگ کے بعد صلح ہوگئی ہنوز مسلمانون کا لشکر واپس نہ آیا تھا کہ حضرت ایوب انصاری رضہ نے وفات پائی یزید نے قسطنطنیہ مین انکو دفن کیا۔ قیصر روم نے ایک جلسے مین مضحکہ کیا کہ یہ لڑکا (یزید) بالکل نادان ہے اور نہین سمجھتا کہ اسکے جانے کے بعد عیسائی اس لاش کو کھود کے دریا برد کرینگے۔ یہ خبر یزید کے گوش زد ہوئی اُس نے جواب دیا کہ قیصر سخت احمق ہے۔ وہ نہین جانتا کہ تمام ملک شام میرے قبضے مین ہے۔ اگر حضرت ایوب رضہ کی قبر کے ساتھ کوئی گستاخی ہوگی تو مین بھی نصرانیون کے اکابرون کی قبرین کھدوا کے انکی خاک کو برباد کردونگا ۱۲

شہر مین لوٹ مار شروع کردی وزیر اعظم نے روکنا چاہا تو وہ قتل کردیا گیا۔ جم اور بایزید کے حامیون نے اپنے اپنے شاہزادون کے پاس قاصد دوڑائے، بدقسمتی سے جو قاصد جم کو خبر پہونچانے جاتا تھا راہ مین قتل ہوگیا اس لیے بایزید تک خبر پہونچ گئی اور وہ اپنے حریف سے پہلے قسطنطنیہ مین پہونچ کر تخت نشین ہوگیا۔ ایسے موقعون پر ینگچیری فوج سلاطین پر اپنا دباؤ ڈالکر خلعت و انعام حاصل کرنے کی ہمیشہ سے عادی رہی تھی ناچار بایزید کو بھی وقت کا خیال کرکے انکو خوش کرنا پڑا عموماً قاعدہ مقرر ہوگیا کہ جب کوئی نیا بادشاہ تخت نشین ہوا تو ینگچری نے سارا خزانہ خالی کرالیا۔

الغرض شاہزادہ جم کو بھی جس وقت بایزید کی تخت نشینی کی خبر پہونچی وہ فوراً مخالفت پر آمادہ ہوا اور بایزید کو لکھا کہ "یورپ کی حکومت تم لو ور ایشیا کی حکومت میرے سپرد کردو"۔ بایزید نے جواب دیا کہ "سلطنت ایسی دولھن نہین جسکے دو خاوند ہوسکین"۔ یہ سنکر جم حملہ آور ہوا اور شہر بروصہ پر دونون لشکرون مین بڑی جنگ ہوئی۔ ۱۴۸۱ء کو شاہزادہ جم شکست کھاکر بھاگا اور مصر مین پناہ گزین ہوا۔ ایک برس کے بعد سلطان مصر کی مدد سے بایزید پر فوجکشی کی مگر اس مرتبہ بھی شکست کھائی جم کے ساتھ صرف تین آدمی رہگئے جنکو لیکر وہ جزیرۂ رہوڈس مین چلا گیا۔ حاکم جزیرہ ڈی آبسن نے شاہزادے کو ایک سونے کی چڑیا سمجھ کر پہلے تو نظر بند کرلیا اور پھر اطمینان سے قید رکھنے کے لیے اسکو فرانس بھیجدیا۔ اسوقت جم کی مان، بی بی اور بچے قاہرہ مین تھے اس لیے ڈی آبسن نے ادھر اسکی مان کو لکھا کہ اگر بیس ہزار ڈیوکٹ[۱] بھیج دو تو شاہزادے کو ہم آسانی سے تمھارے پاس بھیجدین اور ادھر سلطان بایزید کو لکھا کہ اگر پینتالیس ہزار ڈیوکٹ سالانہ مجکو ملاکرے تو مین جم کو ہمیشہ قید مین رکھ سکتا ہون۔ غرضکہ ڈی آبسن نے اس طرح دونون کو فریب دیکر ایک رقم کثیر حاصل کرلی۔

فرانس مین پہونچکر شاہزادہ جم نے اپنی رہائی کی بہت کچھ تدبیرین کین لیکن حاکم فرانس بھی اسکی آڑ سے سلطنت ترک سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے لالچ مین اگرکسی طرح اسکی رہائی پر آمادہ نہوا۔ فرانس مین شاہزادہ کی حراست کی خبر سنکر روما کے پوپ کی رال ٹپکی۔ اسنے اپنے فائدے کی یون صورت نکالی کہ سنہ ۸۹۵ھ ۱۴۸۹ء مین شاہزادے کو حاکم فرانس سے اپنی حفاظت مین لے لیا۔ اور ایک ہزار پونڈ کی ضمانت اس بات کی داخل کی کہ اگر شاہزادہ کسی بادشاہ کی سپردگی مین دیدیا جائے تو پوپ کی ضمانت ضبط ہوجائے۔ غرضکہ شاہزادہ دو طماع سے چھوٹ کر تیسرے حریص کے پنجے مین گرفتار ہوا۔ جب شاہزادہ پوپ کے روبرو پیش کیا گیا تو حاضرین نے اسکو جھکنے کا اشارہ کیا مگر باوجود اس مجبورانہ حالت کے نہ شاہزادے نے تعظیم کے لیے گردن جھکائی اور نہ سلام کے لیے ہاتھ اٹھایا سیدھا پوپ کے قریب چلا گیا۔ کچھ عرصے کے بعد تخلیہ ہوا تو شاہزادے نے اپنی تمام سرگذشت جسمین عیسائیون سے مدد مانگنا، انکا دغابازی اور بدسلوکی سے پیش آنا، اپنی لامحدود مصیبتون کی برداشت اور اہل وعیال کی مفارقت، ایسے دردانگیز لہجے مین بیان کی جس سے بظاہر معلوم ہونے لگا کہ پوپ کے دلپر بہت ہی اثر ہوا مگر پوپ نے جو اسکا تشفی آمیز جواب دیا اسمین یہ بھی فقرہ تھا کہ "تمھارے لیے بہتر ہوگا اگر عیسائی مذہب اختیار کرلو"۔ شاہزادے نے افروختہ ہوکر کہا کہ "عثمانی سلطنت تو کیا چیز ہے اگر تمام دنیا کی حکومت مجکو ملجائے تو بھی مین اسلام سے روگردان نہین ہوسکتا"۔ پوپ نے بات کو ٹال کے شاہزادے کو اپنے روبرو سے رخصت کیا۔ اور اسوقت سے تین برس تک شاہزادہ جم پوپ کی قید مین رہا۔ اس عرصے مین ایک پوپ نے انتقال کیا اور دوسرا اسکا جانشین ہوا۔ چونکہ یہ اپنے مورث سے زیادہ مکار تھا اس لیے اسنے سب سے پہلے سلطان بایزید سے شاہزادہ جم کے متعلق خط کتابت شروع کی۔ اور بالآخر ایک بڑے صلے کی امید پر سنہ ۹۰۱ھ ۱۴۹۵ء مین بیگناہ قیدی کو زہر[۲] پلاکر ختم کردیا۔ مرنے سے کچھ پیشتر شاہزادے کی یہ دعا تھی کہ "بار الہا! اگر دشمنان مذہب حقہ میرے ذریعے سے پیروان اسلام کو کسی طرح کے ضرر پہونچانے کی کوشش کرنا چاہتے ہون تو تو مجکو دنیا سے آج ہی اٹھالے"۔ یہ شاہزادہ تیرہ برس تک مختلف قیدخانون مین زندگی بسر کرنے کے بعد بہزار مصیبت اس دار ناپائدار سے انتقال کرگیا۔ جب پوپ نے اسکی وفات کی خبر قسطنطنیہ بھیجی تو سلطان نے اپنے سفیر متعینہ روما کی معرفت اسکی لاش کو منگوالیا اور نہایت تزک و احتشام سے شہر بروصہ کے شاہی قبرستان مین دفن کرایا۔

محمد خان مرحوم کی فتوحات اسکی آخر عمر تک اطالیہ (اٹلی) کے صدر مقام

---

[۱] ڈیوکٹ ایک طلائی سکہ تھا جسکی قیمت ۹ شلنگ کے برابر ہوتی تھی اور اسکا نصف نقرئی ہوتا تھا جسکی قیمت ۴ شلنگ ہوتی تھی ۱۲

[۲] یورپ مین ایشیا کی طرح کسی شخص کو وحشیانہ طور پر زہر دے کر ایک ہی وقت مین ہلاک نہین کیا جاتا ہے، بلکہ وہان یہ فعل بھی ایک مہذب طریقے سے ہوتا ہے یعنی جس شخص کو زہر دینا منظور ہوتا ہے اسکے کھانے یا پینے مین ایسی خفیف مقدار سے زہر کی آمیزش کرتے ہین جس سے ذائقہ مین تبدیلی محسوس نہین ہونے پاتی مگر وہ شخص آہستہ آہستہ گھل گھل کر ایک روز فنا ہوجاتا ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ ع

عیب بھی کرنے کو ہنر چاہیے۔

یعنی اوٹرانٹو تک پہونچگئی تھین، اگر اسوقت اُسکا جانشین بھی ویسا ہی دلیر اور باہمت ہوتا تو پوری سلطنت کے الحاق ہو جانے مین کوئی کسر باقی نہ رہجاتی مگر ہونے والی باتون کو بجز عالم الغیب کے کوئی دوسرا نہین جانسکتا، بایزید کے وقت مین شاہ نیپلز (جنوبی اطالیہ کے حکمران) کی مدد کو شاہان ہنگری، ہسپانیہ اور پرتگال آمادہ ہوگئے اور اپنی متفقہ قوت کے ساتھ اوٹرانٹو کا محاصرہ کرلیا۔ مگر جب بایزید کی طرف سے کسی قسم کی مزید کمک نہ پہونچ سکی تو مجبوراً ۸۸۶ھ ۱۴۸۱ء مین محصور ترکون نے امان کے وعدے پر عیسائیون کے سامنے ہتیار رکھدیے مگر اُنھون نے وعدہ خلافی کرکے سب ترکون کو قتل کردیا۔

بایزید اگر سلطانِ فاتح کا پورا جانشین ہوتا تو ضرور اس ظالمانہ کارروائی کا بدلہ لیتا، لیکن کچھ تو وہ کمزور طبیعت کی وجہ سے اور کچھ بھائیون کی خانہ جنگیون کے سبب سے جرأت نہ کرسکا، اور سرزمین اطالیہ کا ایک بڑا حصہ قبضے مین آیا ہوا ہمیشہ کے لیے ہاتھ سے کھو کر بیٹھ رہا۔

بدقسمتی سے اسی کے عہد مین ایران کے تخت پر خاندان صفویہ کے ہیرو شاہ اسمٰعیل صفوی نے جلوس کیا جسنے اپنی بہادری اور اولوالعزمی سے مٹی ہوئی سلطنت کو اسکے ابتدائی عروج پر پہونچانے کا مصمم ارادہ کرلیا تھا۔ سلطان بایزید کے صلح جو ہونے کی خبر عالم مین مشتہر ہوچکی تھی اسلیے شاہ اسمٰعیل کو بھی موقع ملا اور اُسنے ایشیاے کوچک کے کئی مقام جو ایران سے ملحق تھے چپکے سے دبا لیے۔ بایزید کو خانہ جنگیون نے اتنی مہلت نہ دی کہ وہ اسکی تلافی کرتا۔

۸۹۵ھ ۱۴۹۰ء مین سلطان مصر نے جو اُس وقت مملوکی لقب سے پکارا جاتا تھا ایشیاے کوچک کے بعض جنوبی مقامات پر حملہ کردیا اور بعد متواتر لڑائیون کے بہت سا حصہ مصریون نے فتح کرلیا۔ آخر کو صلح ہوگئی مگر تین قلعے جو سرحد شام پر مصریون نے ترکون سے لے لیے تھے وہ شرائط نامۂ صلح مین بھی مصریون ہی کے قبضے مین رہے۔ بایزید نے اپنے نزدیک اس خفت کو یون مٹایا کہ وہ تینون قلعے حرمین شریفین کی خدمتگذاری کے واسطے وقف کردیے گئے ہین اور آیندہ سے سلطنتِ ترک کی جانب سے اُنکے متولی سلاطین مصر قرار پائے۔

بایزید کے وقت مین بمقابلہ فوج بری کے فوج بحری کو البتہ ترقی ہوئی اور اُسکا باعث ایک غلام بنام کمال، نامی تھا جو امیر البحر کے درجے تک پہونچگیا تھا۔ اسکو اپنی بحری قوت کو ترقی دینے اور جنگی جہازون کو مناسب طور پر کام مین لانے کا فطرةً ایسا کمال تھا جس سے اسوقت یورپ کی تمام طاقتین خوف کھاتی تھین۔ سلاطین غرناطہ نے جب اپنے خاتمے کے وقت ترکون سے مدد طلب کی تو یہی امیر البحر ایک بیڑہ جہاز کا لیکر ساحل ہسپانیہ پر پہونچا تھا۔ اگر بایزید کوئی ذی حوصلہ شخص ہوتا اور اس نازک وقت مین سلاطین غرناطہ کی پوری مدد کرتا تو عیسائیان ہسپانیہ کو اُن پر فتح پانا اور مسلمانون کا اُس سرزمین سے ہمیشہ کے لیے نکالنا دشوار ہو جاتا۔ مگر چونکہ اُسکا ہر کام بے توجہی سے ہوتا تھا اسلیے اسکی مدد مسلمانانِ غرناطہ کے لیے کافی نہو سکی۔

بایزید کی بحری فتوحات اہلِ وینشیا، جزیرہ اسپنزا اور شہر لیپنٹو وغیرہ پر ہوئین تاہم سلطنت کی وقعت کے برابر بحر روم مین اُسکا اقتدار تسلیم نہین کیا گیا۔

اُسکی سلطنت کا جس طرح خانہ جنگی سے آغاز ہوا اُسکا انجام بھی خانہ جنگی ہی پر ہوا۔ بایزید کا ارادہ اپنے منجھلے بیٹے کو جانشین کرنے کا ہوا جسکو سُنکر بڑے بیٹے نے بغاوت کردی اُدھر دونون بھائی اپنی اپنی قسمت کے فیصلے مین لگے رہے اِدھر چھوٹے بیٹے سلیم نے (جو طرابزونڈ کا گورنر تھا) اڈریانوپل مین آکر پہلے فوج سلطانی کو گانٹھا اور بعد مین قسطنطنیہ پہونچکر تخت پر قابض ہوگیا۔ بایزید نے کچھ تو گنٹھے ہوئے سردارون کے سمجھانے اور کچھ دل کے بودے ہونے سے بلا مزاحمت سلیم کی سلطنت کو تسلیم کرلیا اور آپ صوبہ رومیلیا کے ایک دلفزا مقام ڈیموٹیکا مین بقیہ عمر بسر کرنے کے لیے قسطنطنیہ سے روانہ ہوا، راہ مین نقرس کا عارضہ پیدا ہوگیا۔ اُنیس صفر المظفر مطابق چھبیس اپریل ۹۱۸ھ ۱۵۱۲ء مین بتیس سال سلطنت کرنے کے بعد سرسٹھ برس کی عمر مین انتقال کرگیا۔

یہ بادشاہ لطیف، ظریف، شاعر اور صوفی منش تھا۔ جوانی مین میخوار اور پیری مین عابد و پرہیزگار ہوگیا تھا۔ دل، طبیعت اور خیالات مین کمزور تھا۔ اسکے عہد مین جسقدر لڑائیان شکست ہوئین اُنمین بڑا نقصان ہوا اور جنمین فتح ہوئی اُسکا فائدہ معتد بہ نہوا۔ کیونکہ امن و امان کا زیادہ خواہان تھا مگر بزدلی کے ساتھ۔ اور جنگ و جدال سے بچنے والا تھا مگر بے مصلحتی کے ساتھ وہ بادشاہ صرف اسی قدر رہتا کہ محمد خان فاتح کا بیٹا تھا۔ قسطنطنیہ مین پہلے روس کی سفارت اسی کے عہد مین قائم ہوئی اور جب وہ سفیر اپنے ملک کو واپس گیا تو اس سلطنت کیطرف سے عمدہ خیالات نے گیا۔ بایزید کے وقت مین حرمین شریفین کو زر کثیر ہر سال اسقدر روانہ ہوتا تھا کہ اس سے پہلے نہین روانہ ہوا۔ یہ بادشاہ اپنی غیر مستقل اور درویشانہ طبیعت کی وجہ سے تمام سلاطینِ یورپ کے حق مین رحمت الٰہی ہوگیا +۔

قیافہ

علم فرنیالوجی

یعنی دماغی تحقیقات

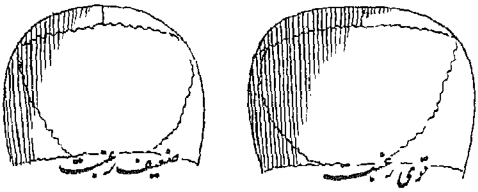
نمبر ۵

ہم سالگذشتہ کی جنتری مین دماغ کے باب اوّل کے خانے نمبر (۱) سے (۶) تک بالتفصیل دکھا چکے ہین، امسال باب دوم کے خانے نمبر (۷) سے (۱۲) تک درج کیے جاتے ہین-

باب دوم

خودغرضانہ رغبتین

اِسمین مندرجہ ذیل چھہ خانے شامل ہین جنکے نام یہ ہین (۷) تمنا- (۸) مقاومت- (۹) غضب- (۱۰) مزہ- (۱۱) امساک- (۱۲) اخفا- اِن تمام رغبتون کا مقصد حفاظت خوداختیاری کرنا- اور زندگی کا برقرار رکھنا ہے- اُنکے افعال کی ابتدا اور انتہا لازمی ہے جو خود ہی انسان پر ختم ہو جاتی ہے- البتہ ایک استعداد جسوقت اپنا کام کرتی ہے تو دوسری استعداد اُسکی مدد پر آجاتی ہے- مثلاً فیاضی کی قوت دیکھ رہی ہو کہ ایک کمزور پر سنگدلی کا برتاو ہو رہا ہے تو اُسوقت اُسکی قوت مقاومت فوراً مدد کے لیے پہونچیگی- یا کسی ایسے شخص پر جسکو ہمسے محبت یا الفت ہے کسی دوسرے شخص کا حملہ ہو تو یہی قوت مقاومت اُس سے انتقام لینے پر آمادہ ہو جائیگی- یا جب کانشنس پر کسی بے انصافی کی وجہ سے ظلم ہو جائے تو یہی قوتِ مقاومت مجرم کو سزا دینے کیلیے زور پکڑے گی- علاوہ اِسکے اِس باب کی تمام رغبتین انسان کی جسمانی خواہشون اور خود حفاظتی کے اسباب مہیا کرتی ہین- جب یہ رغبتین انسان مین قوی ہوتی ہین تو اُسکا سر سامنے کے رخ دیکھنے سے کانون کی جانب چوڑا، گول اور بھرا ہوا نظر آتا ہے اور جنمین یہ رغبتین کمزور ہوتی ہین اُنکے کانون کے اوپر چوڑان نہین ہوتا اور سامنے سے یا گدی کی جانب سے دیکھنے سے اُنکی کنپٹیان چپٹی معلوم ہوتی ہین نیز جتنا فاصلہ قوی رغبت والے انسان کے ایک کان سے دوسرے کان تک ہوتا ہے کمزور رغبت والے انسان کے ایک کان سے دوسرے کان تک نہین ہوتا اِس لیے قوی رغبت والے انسان کا چہرہ چوڑا اور کمزور رغبت والے انسان کا چہرہ لانبا ہوتا ہے- ہم ذیل مین دونون سرون کے کاسہ دماغ کا اپنے ناظرین کو معائنہ کراتے ہین-



ضعیف رغبت — قوی رغبت

(۷) تمنا

یعنی زندگی بڑھنے کی خواہش

یہ خانہ انسان کی کنپٹی سے پیچھے ذرا گدی کی طرف ہٹا ہوا واقع ہے جس شخص کی یہ جگہہ شہزور اور اُبھری ہو اُسکی نسبت از روی قاعدۂ فرنیالوجی کہا جائیگا کہ اُسکو زندگی کی خواہش اور اور موت کا خوف زیادہ ہے- ایسا شخص ہر بیماری کے دفعیے کی سرتوڑ کوشش کرنیوالا ہوتا ہے جانور ذینہ بھی جنکے سر چوڑے ہوتے ہین اکثر دیکھا گیا ہے



یہ قوت اُنمین زردار ہوتی ہے جیسے پرندون مین کوا، گدھ اور عقاب وغیرہ- اور چوپایون مین شیر، چیتا اور بلی وغیرہ- یہ سب جانور اپنی حفاظت کرنیوالے

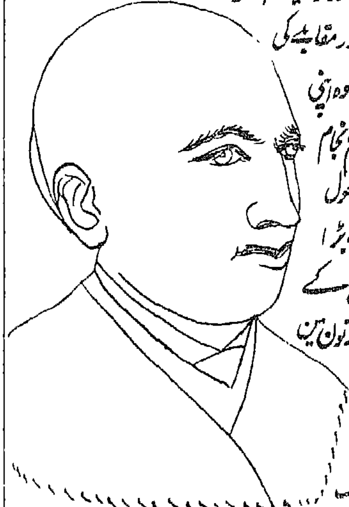
اور دوسرون کی جان لینے والے ہین۔ بخلاف انکے وہ جانور جنکے سر تنگ ہوتے ہین مذکورۂ بالا جانورون سے دوسری قسم کے کہلاتے ہین۔ ان مین خود حفاظتی کی قوت کمزور ہوتی ہے۔ جیسے پرندون مین سارس، طاؤس اور بگلا وغیرہ۔ اور چوپایون مین خرگوش، بھیڑ اور بکری وغیرہ۔ ان جانورون کو اگرچہ جان عزیز ہوتی ہے تاہم وقت پر آسانی سے مرجاتے ہین۔

یہی حال انسان کا ہے کہ جس مین یہ خانہ بڑا ہوتا ہے وہ جان کی حفاظت کے بہت سے سامان مہیا کیا کرتا ہے وہ ادنی ادنی بیماریون مین بڑی سرگرمی سے علاج کرتا ہے اور زندگی کی سلامتی مین کوئی حصہ تدبیر کا فروگذاشت نہین ہونے دیتا ہے۔ بخلاف اسکے جس مین یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ مرنے کے مقابلے مین بہت کم حیلہ جوئی کرتا ہے۔ اس قسم کے لوگ انگلستان مین زیادہ پائے جاتے ہین جو خانگی بے اعتدالیون کی وجہ سے خودکشی کرلیا کرتے ہین۔

(۸) مقاومت

یعنی حملہ روکنے کی قوت

یہ آلہ انسان کی کنپٹی سے پیچھے اور آلۂ تمنا کے اوپر واقع ہوا ہے۔



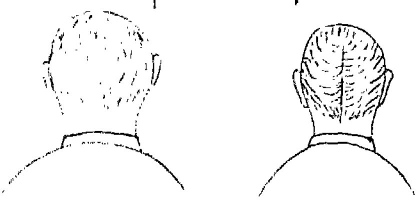
جس شخص مین یہ استعداد زیادہ ہے اُسمین ہرکاوٹ، جرأت اور مقابلے کی ہمت زیادہ ہوتی ہے وہ اپنی طاقت سے زیادہ کام انجام دینے مین بے تردد مشغول ہوجاتا ہے۔ بڑے سے بڑا بوجھ بلا کسی پس وپیش کے اُٹھا لیتا ہے۔ رذیل عورتون مین یہ استعداد کثرت سے پائی جاتی ہے۔ وہ جس قدر کام صبح سے شام تک استقلال سے کرتی ہین وہ اُنکے ظاہری قوے سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اور جس وقت وہ اپنے مردون کے ہاتھ سے مار کھاتی ہین تو دیکھنے والون کو اُنکے چھوٹی مقدار اور مختصر وزن کے جسمون کو ایسی ایسی شدید ضربون کی برداشت کرنے پر سخت تعجب ہوتا ہے۔ حالانکہ مار کھانے والیان اُسکو استقلال سے قبول کرتی ہین اور حتی الامکان اُسی ہٹ پہ قائم رہتی ہین جسکی وجہ سے یہ نوبت پہونچتی ہے۔

جن لوگون کو مرغ بازی سے شوق ہے وہ جان سکتے ہین کہ ایک چھوٹا سا اصیل مرغ اپنے بڑے حریف کے مقابلے سے نہین ہٹتا یہانتک کہ مار کھاتے کھاتے مرجاتا ہے۔ اسی طرح جن آدمیون مین یہ قوت زوردار ہوتی ہے وہ کسی مصیبت مین پڑجانے سے ہراسان نہین ہوتے۔ دنیا مین جو بڑے بڑے مصلح اور ریفارمر گذرے ہین اگر اُنمین خدا نے یہ قوت زوردار نہ بخشی ہوتی تو نہ وہ اپنے استقلال پر قائم رہ سکتے اور نہ اپنے اہم مقاصد مین کامیاب ہوسکتے۔

(۹) غضب

یعنی حملے کے دفعیہ کی قوت

یہ قوت کان کے اوپر واقع ہے اور تمام گوشت خوار جانورون مین



قوت غضب شہ زور　　　قوت غضب کمزور

عموماً شہ زور پائی جاتی ہے اور انسان مین اس قوت کی نمائش پشت کی جانب سے بخوبی ہوتی ہے۔ جن جانورون مین یہ قوت پائی جاتی ہے اُنمین سب سے زیادہ ممتاز وہ کتا ہے جسکو عرب کے بدو پرورش کرتے ہین تمام دیگر درندے جو بڑے بہادر سمجھے جاتے ہین اُنکا مقابلہ اپنے برابر والے اور ہم طاقت والے جانور تک محدود ہے حتی کہ شیر جو تمام چوپایون اور درندون سے قوی ہے بعض وقت بنگال کے چیتے سے (جو اپنی جنس مین بہت قوی ہے) دم دبا جاتا ہے۔ مگر یہ تازی کتا صرف اپنے مالک کے اشارے کا محتاج ہے اُسکو آدمی، شیر، بنڈبلے، ریچھ اور بیل وغیرہ پر جھپٹا دو وہ بلا خیال مقدار جسمانی اور بغیر اندازہ طاقت کے بے تکلف اپنے شکار پر جا پہونچیگا۔ ایک مرتبہ کسی امیر نے جب کہ وہ ٹمٹم پر سوار جا رہا تھا کسی کتے کو چابک ماردیا۔ کتا اُسکی جانب جھپٹا مگر اُچکتے وقت اُسکی فطرت نے اُسکو گاڑی کی بلندی تک نہ پہونچنے دیا۔ ناچار اُسنے پہیے کے آرون کو دانت سے مضبوط پکڑ لیا۔ وہ چلتی ہوئی گاڑی مین جب نیچے کے آرے اوپر اور اوپر کے نیچے آتے تھے تو کتا کبھی زمین سے آسمان کی طرف اور آسمان سے زمین کی طرف آتا جاتا تھا وہ چکی کی ہتی کی طرح ایک میل تک پہیے مین چکر کھاتا ہوا چلا گیا صرف اس خیال مین کہ وہ اپنے زعم مین اپنے دشمن سے اُسکے چابک کا بدلا لے رہا ہے۔

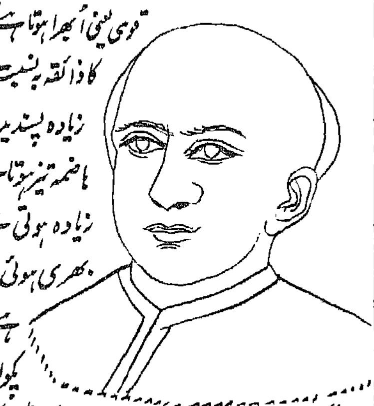
جن لوگون مین یہ قوت زوردار ہوتی ہے وہ بھی اُسی کتے کی طرح

اپنے دشمن سے انتقام لینے کے درپے رہتے ہین وہ مرتے وقت اپنے دشمن کی اپنی اولاد سے شناسائی کرا جاتے ہین یعنی حتی الامکان اُس سے انتقام لینے کی وصیت کر جاتے ہین۔ اُنکے روزمرہ کے معمولی کامون مین سختی اور جھبکا پن پایا جاتا ہے عام اس سے کہ وہ بستر جھاڑین یا کمرہ صاف کرین ایسے لوگ کلھاڑی اور ہتوڑے کے استعمال کو زیادہ پسند کرتے ہین اُنکے ہاتھون سے برتن زیادہ ٹوٹتے ہین۔ جب مکان کی کُنڈی لگاتے ہین تو اُنکے ہاتھ سے زیادہ آواز پیدا ہوتی ہے۔ کسی چیز مین گرہ لگاتے ہین تو بہت سخت ہوتی ہے۔ اگر کپڑا سیتے ہین تو سیون نہایت مضبوط ہوتی ہے۔ جراحی اور دانت بنانے کے کام کو خوب انجام دیتے ہین اس لیے کہ ظاہری رحم کی جگہ اُنکو کمتر رحم آتا ہے۔ ایسے اشخاص کو اگر کوئی شخص گوشت خواری سے منع کرکے ویجی ٹیرین یعنی غیر گوشت خوار بنانا چاہے تو وہ ہرگز قبول نہ کرینگے اس لیے کہ اُنکی فطرت گوشتخواری ہی کی مقتضی ہے۔

(۱۰) شرہ

یعنی عمدہ غذاؤن کی خواہش

یہ آلہ کان کے آگے ٹھیک کنپٹی پر واقع ہے۔ جن لوگون کا یہ حصہ قوی یعنی اُبھرا ہوتا ہے اُنکو اکل و شرب کا ذائقہ بہ نسبت دیگر انسان کے زیادہ پسندیدہ ہوتا ہے اُن کا ہاضمہ تیز ہوتا ہے، جسمانی قوت زیادہ ہوتی ہے بڑا ہر گردن بھری ہوئی اور پُر گوشت ہوتی ہے اُنکو کھانا پکانے یا پکوانے کا بڑا شوق ہوتا

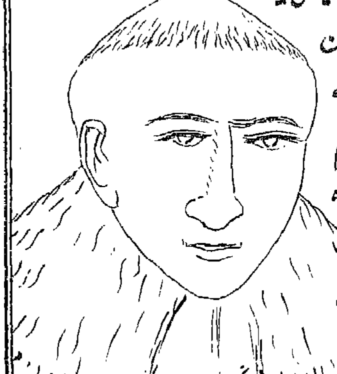


ہے۔ اگر زمانہ ناموافق ہو جاتا ہے تو ایسے لوگ ہوٹل کی ملازمت یا باورچی یا حلوائی وغیرہ کا پیشہ اختیار کرتے ہین۔ جن لوگون مین یہ قوت قوی ہوتی ہے وہ مہمان نواز ہوتے ہین۔ خود بھی عمدہ کھانون کے شائق ہوتے ہین اور اپنے جانورون کو بھی سیر ہو کر کھلاتے ہین۔ کھانے کی چیزون کو فراط کے ساتھ مہیا کرتے ہین۔ اُنکی فصل کا ذخیرہ بازار مین بہت کم فروخت ہوتا ہے وہ غلہ کو اپنے خاندان کے لیے اور چارے کو اپنے مویشیون کے کے لیے بافراط جمع رکھتے ہین۔ اُنکی قوت ذائقہ نہایت تیز ہوتی ہے۔ گھی، دودھ، دہی، پنیر وغیرہ کا ذائقہ چکھ کر بتا دیتے ہین جس سے اُسکی بُرائی بھلائی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ اُنکے دسترخوان پر کثرت سے مختلف قسم کے کھانے چُنے جاتے ہین وہ ہر وقت کھانے کے وقت کے منتظر رہتے ہین۔

(۱۱) امساک

یعنی ہر چیز کے جمع کرنے کی خواہش

امساک کے معنی عرفی طور پر بخل کے ہین مگر اس جگہ بخل ہی تک محدود نہین رہ سکتے یہان اُسکے یہ معنی لیے جاینگے جس سے انسان پیشبندی و پیش بینی کے خیال سے دولت یا دیگر قسم کی ضروری اشیاء کو آیندہ استعمال کے لیے جمع کرتا ہے۔ اسکا عام اس سے کہ وہ



بخیل آدمی

اُس جمع شدہ اشیاء کو خست کے ساتھ برباد ہو جانے تک جمع رکھتا ہو یا ضرورت کے وقت مناسب طور سے مصرف مین لاتا ہو۔ ایسے صرف کرنے اور نکرنے کی بحث سے قطع نظر کرکے پہلا حصہ جو جمع کرنیکے متعلق ہے اُسکا بیان کیا جاتا ہے۔

جمع کرنے کی قوت شہد کی مکھی مین ہے اور معمولی مکھی مین نہین ہے پس اول الذکر کے گھر مین ہر وقت کھانے کا ذخیرہ جمع رہتا ہے اور آخر الذکر کے پاس نہ ذخیرہ ہے اور نہ گھر۔ اسی طرح قوت امساکیہ گلہری مین ہے اور مرغ مین نہین ہے۔ گلہری جہان دانہ پائیگی وہان اُس وقت بھی کھائیگی اور دوسرے وقت کھانے کے لیے گھونسلے مین بھی لیجائیگی بخلاف مرغ کے کہ وہین کھائیگا اور کھلاویگا۔ نہ اپنے ساتھ کوئی دانہ لیجائیگا اور نہ دوسرے وقت کی بھوک کا خیال کریگا۔

انسان مین یہ قوت امساکیہ تین طرح پر واقع ہوئی ہے، بعض مین خست کے ساتھ، بعض مین لیاقت کے ساتھ، اور بعض مین نالائقی کے ساتھ، پہلا انسان جس مین یہ قوت خست کے ساتھ ہے اُسکی مثال لومڑی کی ہے، اُسکو اپنا یا کسی شیر کا مارا ہوا شکار جب ہاتھ آتا ہے تو تھوڑا سا اُس مین سے کھا لیتی ہے باقی اور جانورون سے بچا کے دوسرے وقت کے کھانے کے لیے زمین مین دفن کر دیتی ہے۔ یہ دفینہ بسا اوقات سڑ جاتا ہے، پھر نہ اُسکے کام کا رہتا ہے اور نہ دوسرون کے کام کا۔ یہی حال اُس خسیس کا ہے جو طرح طرح کا سرمایہ جمع کرتا جاتا ہے مگر موقع و محل پر صرف کرنے سے اُسکا دل کُڑھتا ہے یہانتک کہ وہ سب برباد ہو جاتا ہے۔ اُسکو اپنی جمع شدہ اشیاء کا صرف کرنا قدرے

غضب سے زیادہ دہشتناک نظر آتا ہے۔ دوسرا انسان جسمین یہ قوت لیاقت کے ساتھ ہے اُسکی مثال شہد کی مکھّی کی ہے۔ کہ ایک وقت وہ اپنا سرمایہ جمع کرتی ہے اور دوسرے وقت اپنے خاندان کے ساتھ مناسب طور پر صرف مین لاتی ہے یہی حال لائق انسان کا ہوتا ہے جو اپنی جوانی اور تندرستی کی کمائی کو صرف بڑھاپے اور علالت مین صرف کرتا ہے بلکہ اور بھی ضعیفون اور ناتوانون حتّٰے کہ آیندہ نسلون تک کی اُس سے مدد کرجاتا ہے۔ تیسرا انسان جسمین یہ قوت نالائقی کے ساتھ ہے اُسکی مثال بلّی کی ہے کہ وہ ہروقت اس تاک مین رہتی ہے کہ گھر والے اندھے ہوجاپین اور وہ سب کھانا کھا جائے۔ یہی حال نالائق انسان کا ہوتا ہے کہ اُسکی قوتِ امساکیہ دولت حاصل کرنا چاہتی ہے مگر چونکہ اُسکو اُسکی لیاقت نہین ہے اس لیے کبھی وہ اپنے ہمسایہ کا مال تاکتا ہے اور کبھی چوری اور ڈاکہ زنی کا مرتکب ہوتا ہے۔

یہ قوتِ امساکیہ منطقۂ حارّہ کے رہنے والون سے منطقۂ باردہ کے لوگون مین زیادہ ہوتی ہے کیونکہ خطِ استوا سے جس قدر شمالی حصّۂ دنیا کا بڑھتے جاؤ اُسی قدر انسانی ضروریات مثل کھانے، کپڑے اور سخت جاڑے کی حفاظت کے سامان بہت زیادتی کے ساتھ کرنے پڑتے ہین اسلیے جب تک ایسے شخصون کے پاس بکثرت دولت اور دیگر سامان کی ضرورت کے موافق فراہمی نہ ہو تو اُنکو زندگی بسر کرنا دشوار ہوجاتی ہے۔ یہ قوت زیادہ تر دولتمندون مین پائی جاتی ہے۔ دولت جمع کرتے کرتے خود بخود ایک ایسی عادت ہوجاتی ہے جو بلا خیال اسکے کہ یہ دولت کس مصرف مین آئیگی، اوسکی روز افزون ترقی پر اُسکے جمع کرنے والے کو لاثانی مسرت ہوتی ہے۔ بخلاف اسکے جسوقت اُسکے خرچ کرنے کا کوئی موقع آتا ہے تو گو وہ کیسا ہی ضروری اور جائز ہو مگر اُنکو بے انتہا کوفت ہوتی ہے۔

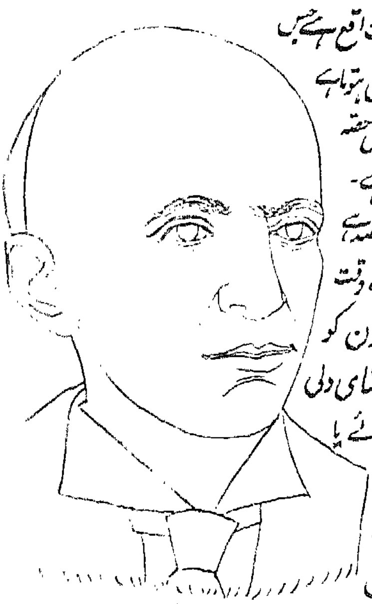
ہندوستان مین جو لوگ مہاجنی کا پیشہ کرتے ہین اُنمین یہ قوت نسلاً بعد نسلٍ بڑھتے بڑھتے اس قدر پختہ ہوجاتی ہے کہ خرچ کرنے کا مادّہ مطلق باقی نہین رہتا وہ صبح سے شام تک روپیہ پیدا کرنے کے سوا طبیعت مین اور کوئی مذاق نہین رکھتے۔ ایسے لوگون کے گھر سے جب کبھی روپیہ برآمد ہوتا ہے تو نئے سکّے کا معلوم ہوتا ہے۔ حالانکہ بازار مین اُسکے ساتھ کا سکّہ یا تو پُرانا ہوکر گھس چکا ہوتا ہے یا اُسکا چلن صدیون سے اُٹھ گیا ہوتا ہے۔

دنیا مین وہ انسان قابلِ عزت اور قابلِ تقلید ہوسکتا ہے جو دولت کو بطورِ احسن جمع کرنا جانتا ہو اور اُسکے صرف کرنے کے موقع بھی بخوبی پہچانتا ہو۔

(۱۲) اخفا

اپنے دلی خیالات کی رازداری پر مجبور

یہ آلہ انسان کے کان کے اوپر خانۂ غضب سے بلند اور خانۂ ہوشیاری سے نیچے کی جانب واقع ہے جس شخص کا یہ آلہ قوی ہوتا ہے اُسکی کنپٹی کا درمیانی حصّہ بھرا معلوم ہوتا ہے۔



اس قوت کا یہ مقصد ہے کہ وہ ضرورت کے وقت اپنی مخالف قوتون کو دبا لیا کرے اور منشای دلی کو یا تو کلیتہً چھپائے یا ظاہر کرے تو صحیح طور پر نہ ظاہر کرے عام جانورون مین مکڑی سے لے کر شیر ببر تک جس قدر درندے یا شکاری جانور ہین سب مین یہ قوت ہوتی ہے۔ یہ جانور شکار کرتے وقت اپنے کو چھپا کر صبر کے ساتھ تاک لگائے بیٹھے رہتے ہین اور جبکہ اُنکا شکار اُنکی زد پر آجاتا ہے تو وہ سُرعت کے ساتھ جست کرتے ہین اور قبل اسکے کہ شکار اپنے دشمن کی موجودگی سے آگاہ ہو۔ اپنے تئین قضا کے پنجے مین گرفتار پاتا ہے۔ دیگر حیوان جو شکاری نہین ہین اُنمین بھی قوتِ اخفا ہوتی ہے مگر اُسی قدر کہ بعض وقت دشمن کی جھپیٹ سے بچ سکین۔ کیونکہ اُنکی خوراک اُن سے بھاگتی نہین ہے اس لیے اُنکو اس قوت کے استعمال کا زیادہ موقع نہین ملتا۔ جس انسان مین یہ قوت ضرورت سے زیادہ ہوتی ہے اُسکی حرکات لومڑی اور بلّی سے مشابہ ہوتی ہین۔ اُسکا ہر کام معمولی ہوتا ہے مگر چالاکی سے خالی نہین ہوتا۔ اُسکی ہر بات صاف دلی پر دلالت کرتی ہے مگر اُسمین کوئی نہ کوئی فریب پوشیدہ ہوتا ہے۔ وہ اپنی زبان سے نہایت صاف الفاظ ادا کرتا ہے مگر کسی نہ کسی لفظ کو مبہم رکھکے آیندہ کیلیے اُسکے معنی بدلنے کا دل مین قصد کرلیتا ہے۔ ایسا شخص پولیس کی ملازمت کو خوب انجام دیسکتا ہے اور اگر دنیے دوکانداری کرتا ہے تو فائدہ اُٹھاتا ہے۔ وہ ہر وقت دوکانداری سے اپنی خراب اشیا کو عمدہ اور عمدہ کو نہایت عمدہ ثابت کرد کھاتا ہے۔ خریدار چاہے جس قدر کوشش کرے

مگر اس دوکاندار کی لفاظی کے سامنے اس چیز کے سارے عیوب اسکی نظر سے پوشیدہ ہو جاتے ہین - یہ مشہور ہے کہ دودھ مین پانی کی، گھی مین چربی کی، ہینگ مین مسُور کی اور پوڑیہ کے رنگون مین نمک کی آمیزش ہوتی ہے - لیکن جن دوکاندارون مین قوت اخفا غالب ہے باوجود اس شہرت کے خریدار سے اپنے مال کا عیب مخفی کر کے پورے دام اینٹھ لیتے ہین -

وہ لوگ جو در وپشانہ زندگی بسر کرتے ہین اور جنکے پاس کوئی بات رازداری کے قابل نہین ہوتی، اُنکو چھوڑ کے تمام دنیا وارون کو اپنے دل کا کُل حال ہر ایک سے کہہ دینا بھی داخل حماقت ہے - ہر شخص کو اسقدر لازم ہے کہ اپنے بعض دلی رازون اور ناکمل ارادون کو ہمیشہ کے لیے خواہ کسی وقت کیلیے پوشیدہ رکھے - یہ بات ایک حد تک عمدہ خیال کیجاتی ہے ۔۔

باقی آیندہ

ہندوستان مین بڑے بڑے بنک

نام بنک	صدر مقام اور اُسکی شاخین
آگرہ بنک	آگرہ، کلکتہ، بمبئی لاہور مدراس، کراچی اور لندن (۳۵ نکولس لین لومبرڈ اسٹریٹ)-
الہ آباد بنک	الہ آباد، بریلی، کلکتہ، کان پور، دہلی، جھانسی، لکھنؤ اور نینی تال-
انڈین بنک شملہ	شملہ، کلکتہ، کانپور، لاہور، مری، راولپنڈی، انبالہ، منصوری، اجمیر، آگرہ اور دارجلنگ-
بنگال بنک	کلکتہ، آگرہ، اکیاب، الہ آباد، بنارس، بمبئی، کانپور، ڈھاکہ، دہلی، حیدرآباد، جلپائی گوری، لاہور، لکھنؤ، مولمین، ناگپور، پٹنہ، رنگون اور سراج گنج-
بمبئی بنک	بمبئی، احمدآباد، اکولہ، امراوتی، بھوانی کھیرہ، بھڑوچ، ہوبلی، اندور، کراچی، پونا اور سورت-
کلکتہ بنک	کلکتہ-
مدراس بنک	مدراس، ایلی پی، بنگلور، بلاری، برہم پور، کلی پٹم، کالی کٹ، کوکاناڈا، کوچین، کلمبو، گنٹور، منگلور، میسور، نگاپٹم، اوٹاکمنڈ، تلی چری اور ٹوٹی کورن-
بہار کومرشل بنک	جبل پور-
چارٹرڈ بنک آف انڈیا آسٹریلیا چین	ہونگ کورٹ، ڈریڈل اسٹریٹ لندن، کلکتہ، بمبئی، کلمبو، اکیاب، ٹیپنگ، کوالالمپور، میدن، بنکوک، پنیانگ، سنگاپور، بٹاویا، منیلا، شنگھائی، ہانکو، فوچو، ٹنٹ سین، ہانگ کانگ، کوبی اور یکوہاما (جاپان)
مرکنٹیل بنک آف انڈیا	مدراس، بمبئی، راولپنڈی، کلکتہ، کراچی اور رنگون-
کمپٹوئر نیشنل بنک	پیرس، لندن، مینچسٹر، لورپول، ٹیونس، اسفاکس، سوس، مجنگا، میڈیگاسکر، ملبورن، سڈنی، فرانسسکو، شکاگو، نیواورلینس
	(یونائیٹیڈ اسٹیٹ) بمبئی اور کلکتہ-
کریڈٹ لیونائیس بنک	پیرس، کلکتہ، بمبئی، سکندریہ، قاہرہ، بندر سعید، بیت المقدس، سمرنا، قسطنطنیہ، آڈیسہ، ماسکو، سینٹ پیٹرزبرگ، بروسلس، جنیوا، میڈرڈ، بارسلونا، اور لندن-
دہلی لندن بنک	لندن، دہلی، کلکتہ، منصوری، لکھنؤ اور شملہ (ایجنسیان) آگرہ، الہ آباد، لاہور، نینی تال، بریلی، پٹنہ، بنارس، مدراس، راولپنڈی، مری، بمبئی، کانپور، میرٹھ، دارجلنگ، انبالہ، جھانسی، کراچی، فیض آباد اور رنگون-
گورکھپور بنک	گورکھپور، کلکتہ، الہ آباد، بنارس، فیض آباد اور لکھنؤ-
ہانگ کانگ اینڈ شنگھائی بنکنگ کارپوریشن	ہانگ کانگ- اموئی، بنکوک، بٹاویا، بمبئی، کلکتہ، کلمبو، فوچو، ہمبرگ، ہانکو، ہیوگو، لندن، منیلا، ناگاسکی، نیویارک، پیکن، پنیانگ، رنگون، سائیگون، فرانسسکو، شنگھائی، سنگاپور، سورابایا، ٹنٹ سین، یلو لو اور یکوہاما-
للوئیڈ بنک	دارجلنگ، جلپائی گوری اور بیناگول-
مرکنٹائل بنک آف انڈیا	لندن، کلکتہ، بمبئی، مدراس، سیلون، کلمبو، گال، سنگاپور، ہانگ کانگ، اور شنگھائی-
نیشنل بنک آف انڈیا	لندن، کلکتہ، بمبئی، مدراس، کراچی، دہلی، ٹوٹی کورن، کانپور، کلمبو، کانڈی، نیورا، ایلیا، رنگون، منڈالے، عدن، ممباسہ اور زنجبار-
اودھ کمرشل بنک	فیض آباد، آگرہ، الہ آباد، بمبئی، بنارس، کلکتہ، کانپور، دہلی، جھانسی، لاہور، لکھنؤ، مدراس، منصوری، نینی تال، شملہ اور انبالہ-
پنجاب بنکنگ کارپوریشن	لاہور، میانمیر، شملہ، ڈلہوسی، فیروزپور، کوئٹہ، کراچی، کشمیر اور پشاور-

نقشہ محصول اسٹامپ جدید

مالیت بنای دعوی	یادداشت عرضی دعوی – رسوم	بیعنامہ یا ہبہ نامہ – تعداد زرثمن	بیعنامہ یا ہبہ نامہ – رسوم	تمسک – تعداد زر	تمسک – رسوم	ہندوی جبکہ عند الطلب واجب الادا ہو – تعداد روپیہ	ہندوی – رسوم	ہندوی – رسوم	ہندوی – رسوم
[illegible]	۶ ر	[illegible]	۸ ر	[illegible]	۲ ر	[illegible]	۲ ر	۱ ر	۱ ر
[illegible]	۱۲ ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴ ر	[illegible]	۴ ر	۲ ر	۲ ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸ ر	[illegible]	۶ ر	۳ ر	۲ ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ر	۵ ر	۴ ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ر	۶ ر	۴ ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸ ر	۶ ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ر	۸ ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اور ... ہر ایک ... جزو پر جو ... سے زیادہ ہو	[illegible]	۱۲ ر	۸ ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اور بابت ... ہر ایک جزو کے جو ... سے زیادہ ہو	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یعنی فی صدی ... بڑھتے جاوینگے

پٹہ

الف جب ایسے پٹے کی رو سے زرلگان مقرر ہوا اور کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ نہوا ہو اور پٹے مین میعاد ایک سال سے کم ہو .. ..
— وہی رسوم لیجاویگی جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُس کل تعداد کے جو ایسے پٹے کی رو سے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو .. ..

ب جبکہ پٹہ ایک سال سے کم اور تین برس سے زیادہ نہو ..
— وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کے لیے مقرر ہے بابت اُس تعداد کے جو واسطے زرلگان مندرجہ پٹہ کے برابر ہو .. ..

ج جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ ہو یا پٹے کے مضمون سے کسی میعاد معین کے لیے ہونا پایا نہ جاوے .. .. ..
— وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلیے مقرر ہے بابت اُسقدر میعاد معاوضے کے جو اوسط لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو

و جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے اور لگان اسمین مندرج نہو .. .. ..
— وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو .. ..

ہ جب پٹہ علاوہ زرلگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے .. .. ..
— وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اُس رسوم کے جو ایسے پٹے کی بابت اُس صورت مین لی جاے جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا ہو

کیفیت

بل آف اکسچینج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو اور تعداد ... سے زیادہ ہو — ا ر

رسید بابت کسی زر نقد یا اور جائداد کے جسکی تعداد یا مالیت ... سے زیادہ ہو باستثناے زرلگان کے جو کاشتکار ایسی زمین کی بابت ادا کرے جس پر مالگذاری سرکار مشخص ہو اور مستثنیات ...

جنتری سنہ ۱۹۶۴ء عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
یکشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
دوشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
سہ شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
چہارشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
پنجشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
جمعہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵

جنتری سنہ ۱۹۶۵ء عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
یکشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
دوشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
سہ شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
چہارشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
پنجشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
جمعہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱

جنتری سنہ ۱۹۶۶ء عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
یکشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
دوشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
سہ شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
چہارشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
پنجشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
جمعہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰

جنتری سنہ ۱۹۶۸ء عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
یکشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
دوشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
سہ شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
چہارشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
پنجشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
جمعہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷

چند قانونی اور تجارتی ہدایات

قانون کی ناواقفی کا عذر کبھی نہیں مانا جاتا ہے۔

جو چیز در اصل صحیح نہیں قانوناً انقضائے میعاد کے بعد جائز نہیں ہو سکتی ہے۔

نابالغ کی وصیت جائز نہیں۔ اگر وصیت نابالغی میں کی گئی ہے تو وہ کبھی جائز نہو گی ہے۔

کسی کام کا ذاتی حق اُسی شخص کے ساتھ مر جاتا ہے ہے۔

قانون کسی شخص کو ناممکن باتیں کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا ہے۔

کوئی شخص ایک عذر یا جرم کے لیے دوبارہ نہیں پوچھا جا سکتا ہے۔

معاہدے قانون پر غالب آجاتے ہیں ہے۔

جو فائدہ اُٹھاتا ہے نقصان کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے ہے۔

کوئی شخص اپنی غلطی سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتا ہے۔

فریب کا چھپانا بھی فریب ہے ہے۔

امور خلاف قانون کے ارتکاب میں نیت کا بہت حصر ہے ہے۔

"مثلاً اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو تنبیہ کے خیال سے مکا مارے کہ جس سے لڑکا مر جاوے تو باپ جسکی نیت صرف بیٹے کو سزا دینے کی تھی بیٹے کے قتل کا مجرم نہیں سمجھا جاویگا"

کوئی آقا مجبور نہیں ہے کہ اپنے ملازم کو چال چلن کا سارٹیفکٹ دے لیکن جب دیا جاوے تو نہایت صحیح ہونا چاہیے ہے۔

قانون اُنکی مدد کرتا ہے جو ہوشیار ہوتے ہیں اور جو اپنے حقوق کے حاصل کرنیکے لیے سوتے ہیں اُنکی مدد سے قاصر ہے ہے۔

ملازم کے صندوق وغیرہ میں تلاشی لینے کے لیے پہلے تلاشی کا وارنٹ حاصل کرنا چاہیے ہے۔

جب کوئی ملازم بلا اطلاع مناسب نوکری چھوڑ کر خود بخود چلا جاوے کہ جس سے مالک کو نقصان یا تکلیف ہو تو اُسپر ہرجانہ کی نالش ہو سکتی ہے

اگر نوکر کی جان یا جسم اُسوقت معرض خطر میں تھے کہ جس وقت وہ بھاگ گیا تھا تو وہ معذور ٹھہر سکتا ہے ہے۔

مالک کو اختیار ہے کہ ہر وقت نوکر کو موقوفی کی اطلاع یا ایک مہینے کی تنخواہ دیکر موقوف کر دے پہلے تنخواہ خواہ سہ ماہی وار یا ماہوار یا ہفتہ وار دیا کرتا ہو اُسکا مضائقہ نہیں ہے۔

اگر کوئی ملازم جان بوجھکر آقا کی حکم عدولی کرتا ہے یا کسی نوع کی بدچلنی کا مرتکب ثابت ہوا ہے تو وہ فوراً موقوف کیا جا سکتا ہے ہے۔

بیماری کی وجہ سے نوکر کی تنخواہ ترک نہیں ہو سکتی ہے۔

نوکر کا اختیار ہے کہ جس کام کے لیے اُسکو نوکر نہیں رکھا گیا تھا اُسکے کرنے سے انکار کر دے ہے۔

نوکر جو نقصان اپنے آقا کی جائداد کو پہونچاوے اُسکا عوض دینے مجبور ہے۔ لیکن آقا کا اختیار نہیں کہ بلا منشا اُسکے اُسکی تنخواہ سے نقصان کی رقم وضع کر لے ہے۔

مالکان مکان اگر کرایہ داروں سے ایسے مکان چھڑوانا چاہیں کہ جنکے لیے کرایہ نامے میں کسی میعاد کی شرط نہیں تو وہ دو ہفتہ کے تحریری نوٹس دے سکتے ہیں۔ لیکن کرایہ دار اگر ثابت کر سکے کہ اتنی جلدی مکان کے چھوڑ دینے سے اُسکا نقصان ہوتا ہے تو وہ اتنی جلدی مکان خالی کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ تمام عرصہ مدت میں بدستور مقرر کرایہ ادا کرنا پڑیگا ہے۔

اگر کوئی چیز پڑی ہوئی پائی جاوے تو مالک کے تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہیے ہے۔

زمین پر جانوروں کے پھانسنے کے لیے تیز بودار ٹھپے لگانا یا جانوروں اور مویشی کو مسموم کرنا قانوناً منع ہے ہے۔

کھیتوں میں خوشہ چینوں کو کوئی قانونی حق سلا چننے کا نہیں ہے۔

اگر شارع عام ناصاف یا مرمت طلب یا ناقابل گذر ہے تو راہرو کو حق حاصل ہے کہ پاس کی افتادہ زمین پر سے گذر جاوے ہے۔

شارع عام میں خلاف تہذیب حرکات کرنا داخل جرم ہے ہے۔

کوڑھی یا دوسرے گدا اگر مثل گزرگاہوں کے جو اہل عامہ کے مخل ہوں یا دھمکا کر خیرات لینا چاہیں وہ سزا کے سزاوار ہیں ہے۔

کرایہ دار سے کرایہ کے عوض مالک مکان اُسکا اسباب نہیں چھین سکتا۔

لاٹری ڈالنا قانوناً ممنوع ہے ہے۔

تعطیل کے دن قرضہ کا ادا کرنا لازمی نہیں ٹھہر سکتا ہے۔

عمر کے بیسویں سال کے آخری روز میں ہر شخص قانوناً بالغ ہو جاتا ہے ہے۔

اگر کوئی شخص ایک گزکے فاصلے کے اندر کسی کو دھمکاوے تو وہ حملہ کرنے کا قصوروار ہے ہے۔

ہر قسم کی شرط ناجائز ہے۔ شرط میں ہارا یا جیتا ہوا روپیہ نہیں دلایا جاتا البتہ دھوکا دینے والے کو سزا مل سکتی ہے ہے۔

قانوناً رات غروب آفتاب سے دوسرے گھنٹے شروع ہو کر طلوع آفتاب سے دو گھنٹے پہلے ختم ہوتی ہے ہے۔

قانوناً مہینے کی مدت سے مراد تیس دن کی میعاد ہوتی ہے ٭-
ہر شخص اپنا نام بدل سکتا ہے لیکن اسکے لیے ایک اطلاع عام مشتہر کرنا ضروری ہے ٭
لا اپیل کی نالش دو سال تک دائر ہوسکتی ہے ٭-
اگر کسی عورت کا شوہر گم ہوجاوے تو جب تک اسکا مرنا یا تباہ ہونا ثابت نہو جائے عورت دوسری شادی نہیں کرسکتی ٭-
اگر پردیس میں سات سال تک اگر میاں یا بیوی کی خبر نہ ملے تو نکاح کرلینا جائز ہے-
جو شخص کسی کام کو نہیں روکتا کہ جو اسے روکنا چاہیے تو سمجھا جائیگا کہ وہ اسکے کرانے پر رضامند ہے ٭-
جو تضاد قوانین میں پیش ہوجائیں تو ادنیٰ قانون اعلیٰ کے تابع ہوجانا چاہیے عام قانون خاص کے اور پرانا قانون نئے کے اور انسانی قانون قانون الٰہی کے ٭-
جہاں تک ممکن ہو کوئی چٹھی یا اقرارنامہ لکھتے وقت اپنے آپکو عدالت کے سامنے بیٹھا ہوا سمجھو اور سب کچھ بچا بچا کر لکھو کہ کبھی پچھتانا نہ پڑے ٭-
اگر ممکن ہو تو کسی کو کوئی تحریر نہ دو ٭-
اگر روپیہ بذریعہ ڈاک کسی کے طلب کرنے پر بھیجا جاوے جو ڈاک میں گم ہوجاوے تو اس سے فرستندہ بری الذمہ ہے ٭-
کسی شریک کی موت پر فوراً شراکت فسخ ہوجاتی ہے ٭-
جس چیز کے بیچتے وقت بائع اس چیز کے ایسے نقص سے واقف ہو کہ جس سے مشتری نہیں تو بعد میں ایسی بیع فسخ ہوسکتی ہے ٭-
کوئی ماں اپنے حرامی بیٹے سے مدد کی مستحق نہیں ٹھہر سکتی ٭-
دوکاندار مجبور نہیں کہ ہر چیز جو اسکی دوکان میں موجود ہے بیچ ڈالے ٭-

جو جانور تمہارے کھیت یا باغ میں گھس کر نقصان کرے اسے مار ڈالنا اور نقصان پہونچانا نہیں چاہیے- صرف مالک پر نقصان کا دعوے دائر کرنا چاہیے ٭-
حیات و ممات کا رجسٹر نہ کرانا جرم ہے ٭-
وصیت تحریری ہو اور وصی کی دستخطی اور دو شخصوں کی گواہی ہو ورنہ غیر معتبر ہے- وصیت پر اسٹامپ کی حاجت نہیں ٭-
جان کی حفاظت کے لیے رات کو اپنے مکان پر چور کا مقابلہ کرنے میں اگر چور کو ضرب شدید لگ جاوے یا چور مر جاوے تو مالک مکان بری الذمہ ہے ٭-
لیسنس دار مکانات کے اندر ہر وقت پولیس داخل ہوسکتی ہے ٭-
بارہ سال سے کم عمر کی اپنی بیوی سے ہم بستری کرنا بھی قانوناً داخل جرم ہے ٭-
اگر فریق کا نامرد (ناکارہ) دیوانہ یا جذامی وغیرہ ہونا ثابت ہو تو شادی ناجائز ہے ٭-
خواہ کوئی شخص بیگناہ بھی ہو اسکو گرفتاری کے وقت حکم عدولی نہیں کرنا چاہیے ٭
بلا اسٹامپ کے کاغذ کی رسید کے لیے صرف قانونی تاوان دینا پڑتا ہے ورنہ رسید مجرا ہوجاتی ہے ٭-
کسی کتاب کا حق تصنیف بیالیس سال تک قائم رہ سکتا ہے ٭-
خواہ کتنا ہی روپیہ ادا کرنا ہو روپے کی صورت میں ادا کرسکتے ہیں- ہم نوٹ یا سونا دینے پر مجبور نہیں البتہ آنے سے زیادہ پیسے نہیں دیسکتے ٭-
اور کوڑی کوئی قانونی سکہ نہیں- یہاں تک کہ کوڑیوں سے جوا کھیلنا ناجائز نہیں سمجھا گیا ٭-
آلات پیشہ اور سامان پوشش قرقی سے بری ہیں ٭-
سرکاری ملازموں کا خرچہ عدالت وغیرہ سرکار میں جمع ہوتا ہے ٭-

دنیا کی مشہور ایجادیں اور اُن کے موجد

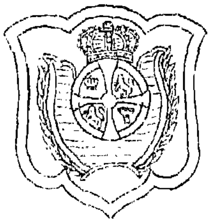
نام ایجاد	نام موجد	تاریخ	نام ایجاد	نام موجد	تاریخ	نام ایجاد	نام موجد	تاریخ
ہوائی بندوق	مارن	۱۸۹۹ع	گیس (مشہور بخار)	وان ہلمانٹ	۱۶۲۵ع	فونوگراف	ایڈیسن	۱۸۷۷ع
لنگر (جہاز کا)	اینکاریس	۹۳ قبل مسیح	شیشہ (کانچ)	اہل فونیشیا	" " "	تصاویر عکسی	ویج وڈ	۱۸۰۲ع
غبارہ	مونٹ گالفیر	۱۷۹۳ع	باروت	برتھالڈ شوارز	۱۳۲۰ع	پیانو (باجا)	کرسٹوفال	۱۷۱۴ع
دھونکنی	اینکاریس	۹۳ قبل مسیح	برقی کنڈکٹر	بنجمن فرینکلن	۱۷۵۲ع	سیسے کے حروف کا چھاپہ	گٹن برگ	۱۴۳۸ع
توپ	جان اودن	۱۳۳۰ع	پتھر کا چھاپہ	سینی فیلڈر	۱۷۹۶ع	کپڑے سینے کی کل	الیاس ہووے	۱۸۴۱ع
کمپاس (قطب نما)	اہل چین	۱۱۱۵ قبل مسیح	دیا سلائی	واکر	۱۸۲۷ع	دخانی کشتی	روبرٹ فلٹن	۱۸۰۷ع
برقی روشنی	سرہمفری ڈیوی	۱۸۱۳ع	خردبین	ٹینسن	۱۵۹۰ع	تار برقی	ایس ایف بی مورس	۱۸۳۷ع
کندہ کرنا (تصاویر کا)	اہل چین	۱۰۰۰ قبل مسیح	دوربین	لیفر ہین	۱۶۰۸ع			

مختلف سلطنتون کی فوجی وردیون کے نشانات

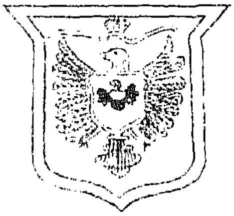
متعلقہ یورپ



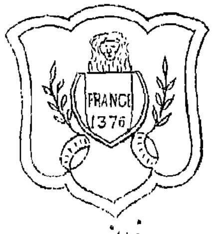
روس



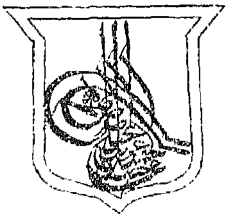
اسپین



جرمن



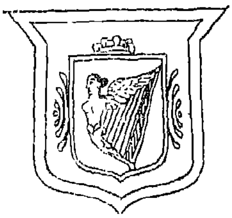
فرانس



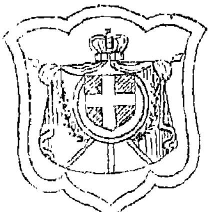
ترک



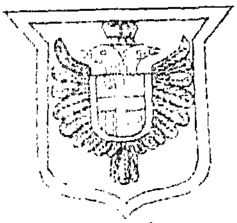
برطانیہ



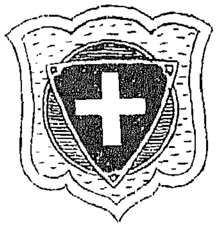
آئرلینڈ



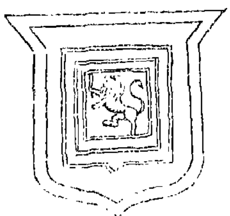
اٹلی



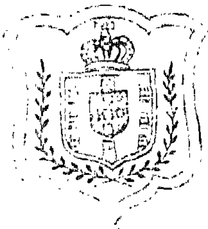
آسٹریا



سوئٹزرلینڈ



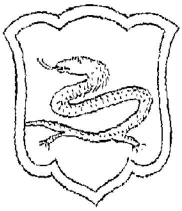
اسکاٹلینڈ



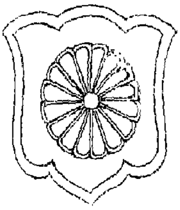
پرتگال

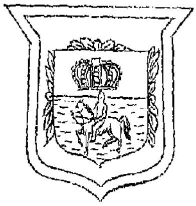
مختلف سلطنتوں کی فوجی وردیوں کے نشانات

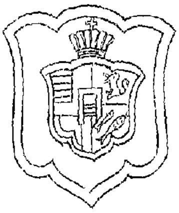
متعلقہ ایشیا و افریقہ و امریکا وغیرہ

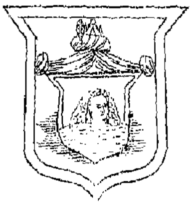

چین

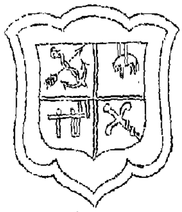

فارس


جاپان

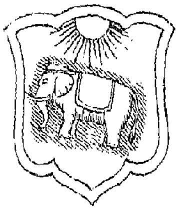

کیوبا

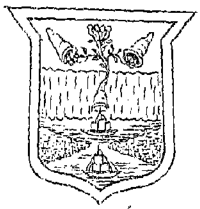

ٹیونس


مصر


آسٹریلیا


میکسیکو


سیام


کلمبیا


برزیل امریکا

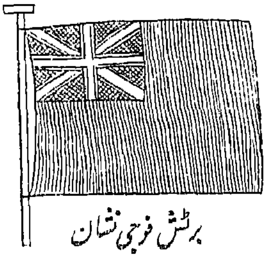

یونائیٹیڈ اسٹیٹ امریکا

مختلف سلطنتون کے شاہی اور فوجی نشان

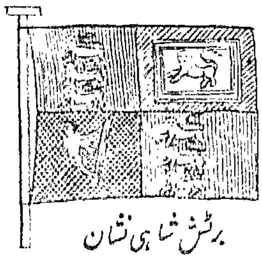
سالگذشتہ کی جنتری مین جو نشانات درج ہوئے تھے وہ اب ترمیم ہوگئے ہین حال مین جس حالت سے قائم ہین وہ یہ ہین۔



ترکی شاہی وفوجی نشان



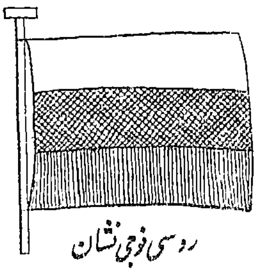
برٹش فوجی نشان



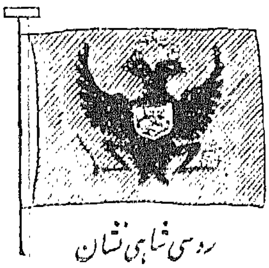
برٹش شاہی نشان



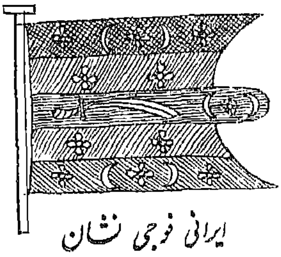
آسٹرین شاہی وفوجی نشان



روسی فوجی نشان



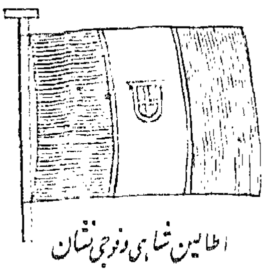
روسی شاہی نشان



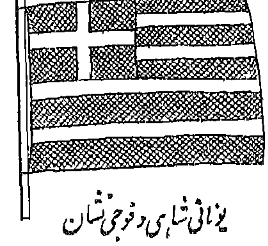
ایرانی فوجی نشان



ایرانی شاہی نشان



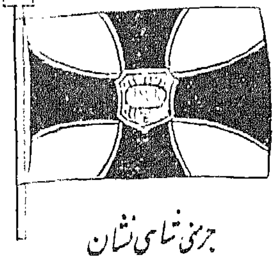
اطالین شاہی وفوجی نشان



یونانی شاہی وفوجی نشان



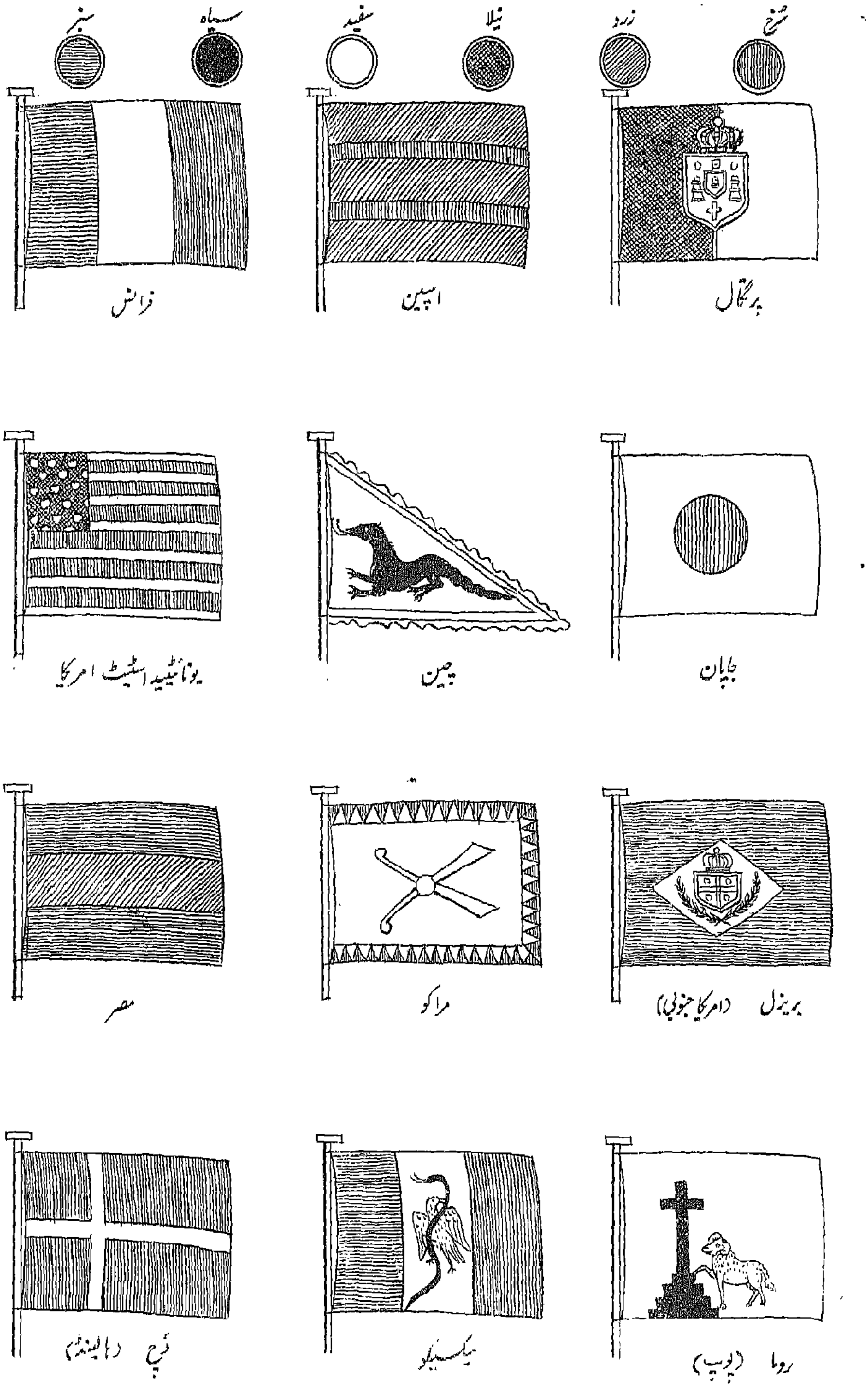
جرمنی فوجی نشان



جرمنی شاہی نشان

مختلف سلطنتوں کے شاہی اور فوجی نشان

ہر دو صفحوں کے نشانوں مین رنگ کے علامات



اہل اسلام میں حصص وراثت کا قاعدہ

وارثان	ذوالفرض یا عصبہ	حصص معینہ ذوالفرض و عصبات مذکورہ	حصہ
بیوہ	ذوالفرض	اگر اولاد یا بیٹے کی اولاد ہو تو " " "	$\frac{1}{8}$
		اگر اولاد نہو " " " " " "	$\frac{1}{4}$
شوہر	"	اگر اولاد موجود ہو " " " " "	$\frac{1}{4}$
		اگر اولاد موجود نہو " " " " "	$\frac{1}{2}$
دختران	"	اگر بیٹا نہو صرف ایک بیٹی ہو " " " "	$\frac{1}{2}$
		اگر زیادہ ہون " " " " " "	$\frac{2}{3}$
	عصبہ	اگر بیٹا موجود ہو " " " " " "	$\frac{1}{2}$ ٭
پوتیان	ذوالفرض	اگر بیٹا بیٹی پوتا نہو صرف ایک بیٹی ہو " "	$\frac{1}{2}$
		اگر زیادہ ہون یعنی ایک سے زیادہ پوتیان ہون تو "	$\frac{2}{3}$
		اگر صرف ایک بیٹی ہو بیٹا پوتا نہو تو " "	$\frac{1}{6}$
	عصبہ	اگر ایک سے زیادہ بیٹیان ہون " "	محروم
ہمشیرگان حقیقی		اگر پوتا یا پڑپوتا نہو " " " " "	$\frac{1}{2}$ *
	"	اگر بھائی ہو " " " " " "	$\frac{1}{2}$ ھ
	ذوالفرض	اگر بھائی نہو بیٹا پوتا یا پوتی نہو اور صرف ایک ہمشیرہ ہو	$\frac{1}{2}$
		اگر زیادہ ہمشیر ہون " " " " "	$\frac{2}{3}$
	عصبہ	اگر بھائی نہو دختران یا پوتیان ہون " "	باقی
علاتی	ذوالفرض	اگر علاتی بھائی نہو اور اولاد بیٹے کی نہو صرف ایک ہمشیرہ ہو	$\frac{1}{2}$
		اگر دو یا زیادہ ہمشیر ہون " " " " "	محروم
	عصبہ	اگر علاتی بھائی ہو " " " " " "	$\frac{1}{2}$ *
اخیافی	ذوالفرض	اگر اولاد بیٹے کی اولاد یا باپ دادا نہون صرف ایک ہمشیرہ ہو	$\frac{1}{6}$
		اگر زیادہ ہون " " " " " "	$\frac{1}{3}$
باپ	ذوالفرض	اگر اولاد ذکور ہو یا دو یا زیادہ بھائی یا ہمشیر ہون	$\frac{1}{6}$
		اگر اولاد یا بیٹے کی اولاد نہون " " "	$\frac{1}{3}$
مان	ذوالفرض	اگر اولاد یا دو یا زیادہ بھائی یا ہمشیر ہون	$\frac{1}{6}$
		اگر نہون " " " " " "	$\frac{1}{3}$
	عصبہ	اگر باپ ہو لیکن اولاد یا بیٹے کی اولاد نہو	
		دادا اور بیوہ ہون " " " " "	$\frac{1}{3}$
دادا	ذوالفرض	بعدم موجودگی باپ " " " " "	$\frac{1}{6}$
		موجودگی باپ مین " " " " "	محروم
نانی	ذوالفرض	بعدم موجودگی مان " " " " "	$\frac{1}{6}$
دادی		بعدم موجودگی باپ یا مان کے " " "	$\frac{1}{6}$
		بموجودگی " " " " " " " "	محروم
چچا	عصبہ	" " " " " " " " "	
اولاد چچا	"	" " " " " " " " "	

٭ نسبت بیٹی کے حصے کے ۱۲ ھ نصف نسبت حصہ پوتے یا پڑپوتے کے ۱۲ ھ نسبت پورے حصہ بھائی کے ۱۲ * نسبت حصہ بھائی کے ۱۲

اہل ہنود میں ایصال وراثت کا قاعدہ

بیٹا پوتا پڑپوتا	سب سے پہلے بیٹا وارث ہے پھر پوتا اور پھر پڑپوتا۔ مگر بصورت شریک ہونے بیٹوں یا پوتوں اور پڑپوتوں کے ورثہ کسی کو نہ پہونچیگا الا قانون بنگال کی رو سے بیوہ کو ملیگا۔ اگر نسل ذکور سے کوئی نہو تو حسب ذیل نسل اناث کو پہونچیگا۔
بیوہ	اگر بیوہ ہو تو بیوی وارث ہوتی ہے۔
بیٹی	پہلے نا کتخدا بیٹی استحقاق قائم مقامی کا رکھتی ہے اگر نہو تو صاحب اولاد ذکور بیٹی کا حق ہے۔
نواسے	بنگالہ اور بنارس کے قانون کی رو سے بصورت عدم موجودگی دختروں کے نواسے مستحق وراثت ہوتے ہیں۔ اگر نواسے نہون تو بموجب قانون بنگالہ کے باپ وارث ہوگا مگر دو مقامات کے
باپ مان	قانون کے مطابق ان کا حق مرجح ہے۔
بھائی	اگر باپ اور مان دونوں نہون تو بھائیوں کو حق وراثت پہونچتا ہے اوّل ان بھائیوں کو جو ماں جائے ہوں اور بالاتفاق رہتے ہون دوم جو ماں جائے ہوں اور بالاتفاق نہ رہتے ہون۔ سوم سوتیلے بھائی جو بالاتفاق رہتے ہون۔ چہارم سوتیلے بھائی جو بالاتفاق نہ رہتے ہون۔
برادر زادہ	اگر بھائی نہون تو حسب ترتیب مذکورہ بالا کے برادرزادوں کو ورثہ ملیگا۔
بھائی کے پوتے	اگر بھائی کے بیٹے نہون تو پوتے کو۔
ہمشیرزادے	بموجب قانون بنگالہ بصورت عدم موجودگی بھائی کے پوتوں کے ہمشیرزادے وارث ہوتے ہیں لیکن بموجب اور مقامات کے دادی کو حقیقت پہونچتی ہے۔

اسی طرح پر کہ پہلے دادی کو پھر دادا کو بعد اُسکے تائی یا چچی حقیقی یا سوتیلی اور اُسکے پسران کو پھر پردادی کو پھر پردادے کو۔ پھر اُسکا بیٹا پوتا بترتیب پھر پرداوا کی مان پھر اُسکا باپ پھر اُسکا بھائی پھر اُسکا بیٹا۔

اگر ان میں سے کوئی نہو تو سمندگر بعد ازان سمانود ہک کو۔ اُسکے بعد جو گرو ہو پھر آچاریج۔ ہمدرس۔ چیلہ وغیرہ۔

اگر ان میں سے کوئی نہو تو سوا اسکے ملک برہمن کے حاکم وقت کو ورثہ پہونچتا ہے۔

[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دمڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جاننا چاہیے کہ ایک پائی کی ۴ کوڑی مقرر کی گئی ہیں اس حساب سے کہ اکثر ایک پیسے کی ۱۲ گنڈے کوڑیاں بکا کرتی ہیں ۱۲

جنتری برآورد تنخواہ ایک روز ہر مہینے کا ایک روپے سے دس ہزار روپے تک

تنخواہ	۲۸ یوم روپیہ	۲۸ یوم آنہ	۲۸ یوم پائی	۳۰ یوم روپیہ	۳۰ یوم آنہ	۳۰ یوم پائی	۳۱ یوم روپیہ	۳۱ یوم آنہ	۳۱ یوم پائی
[illegible]	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶
[illegible]	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰
[illegible]	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷
[illegible]	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱
[illegible]	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷
[illegible]	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱
[illegible]	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
[illegible]	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲
[illegible]	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸
[illegible]	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲
[illegible]	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
[illegible]	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲
[illegible]	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
[illegible]	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳
[illegible]	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹
[illegible]	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳
[illegible]	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
[illegible]	۰	۱۰	۴	۰	۹	۷	۰	۹	۳
[illegible]	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
[illegible]	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
[illegible]	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۳	۰	۱۰	۱۰
[illegible]	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴
[illegible]	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
[illegible]	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
[illegible]	۰	۱۴	۴	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱
[illegible]	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵
[illegible]	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱
[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۱۴	۴	۰	۱۴	۵
[illegible]	[illegible]	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰
[illegible]	[illegible]	۱	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۱۵	۶
[illegible]	[illegible]	۱	۹	[illegible]	۰	۶	[illegible]	۰	۰
[illegible]	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۱	۱	[illegible]	۰	۶
[illegible]	[illegible]	۲	۱۰	[illegible]	۱	۷	[illegible]	۱	۰
[illegible]	[illegible]	۳	۵	[illegible]	۲	۲	[illegible]	۱	۷
[illegible]	[illegible]	۴	۰	[illegible]	۲	۸	[illegible]	۲	۱
[illegible]	[illegible]	۴	۷	[illegible]	۳	۲	[illegible]	۲	۷
[illegible]	[illegible]	۵	۲	[illegible]	۳	۹	[illegible]	۳	۱
[illegible]	[illegible]	۵	۹	[illegible]	۴	۳	[illegible]	۳	۷
[illegible]	[illegible]	۶	۳	[illegible]	۴	۱۰	[illegible]	۴	۲

تنخواہ	۲۸ یوم روپیہ	۲۸ یوم آنہ	۲۸ یوم پائی	۳۰ یوم روپیہ	۳۰ یوم آنہ	۳۰ یوم پائی	۳۱ یوم روپیہ	۳۱ یوم آنہ	۳۱ یوم پائی
[illegible]	[illegible]	۶	۱۰	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۴	۸
[illegible]	[illegible]	۷	۵	[illegible]	۵	۱۰	[illegible]	۵	۲
[illegible]	[illegible]	۸	۰	[illegible]	۶	۵	[illegible]	۵	۸
[illegible]	[illegible]	۸	۷	[illegible]	۶	۱۱	[illegible]	۶	۲
[illegible]	[illegible]	۹	۲	[illegible]	۷	۶	[illegible]	۶	۹
[illegible]	[illegible]	۹	۹	[illegible]	۸	۰	[illegible]	۷	۳
[illegible]	[illegible]	۱۰	۱	[illegible]	۸	۶	[illegible]	۷	۹
[illegible]	[illegible]	۱۰	۱۰	[illegible]	۹	۱	[illegible]	۸	۳
[illegible]	[illegible]	۱۱	۵	[illegible]	۹	۷	[illegible]	۸	۹
[illegible]	[illegible]	۱۲	۰	[illegible]	۱۰	۲	[illegible]	۹	۳
[illegible]	[illegible]	۱۲	۷	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۹	۱۰
[illegible]	[illegible]	۱۵	۵	[illegible]	۱۳	۴	[illegible]	۱۲	۵
[illegible]	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۱۵	۰
[illegible]	[illegible]	۵	۲	[illegible]	۲	۸	[illegible]	۱	۶
[illegible]	[illegible]	۸	۰	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۴	۳
[illegible]	[illegible]	۱۰	۱۰	[illegible]	۸	۰	[illegible]	۶	۹
[illegible]	[illegible]	۱۳	۹	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۹	۳
[illegible]	[illegible]	۷	۷	[illegible]	۱۳	۴	[illegible]	۱۱	۱۰
[illegible]	[illegible]	۳	۵	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۱۳	۵
[illegible]	[illegible]	۶	۳	[illegible]	۲	۸	[illegible]	۱۵	۱۰
[illegible]	[illegible]	۹	۲	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۳	۷
[illegible]	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۷	۳
[illegible]	[illegible]	۱۱	۵	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۱۰	۱۰
[illegible]	[illegible]	۴	۷	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۱۴	۵
[illegible]	[illegible]	۱۳	۹	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۲	۱
[illegible]	[illegible]	۶	۱۰	[illegible]	۰	۸	[illegible]	۵	۰
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۹	۳
[illegible]	[illegible]	۹	۲	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۱۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۶
[illegible]	[illegible]	۱۱	۵	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۴	۲
[illegible]	[illegible]	۶	۱۰	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۸	۳
[illegible]	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۱۲	۵
[illegible]	[illegible]	۱۳	۹	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۰	۶
[illegible]	[illegible]	۹	۲	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۴	۸
[illegible]	[illegible]	۴	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۸	۹
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۱۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۱	۵	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۱	۰
[illegible]	[illegible]	۶	۱۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۵	۲
[illegible]	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۹	۳

پتہ کتابوں کے ملنے کا۔ نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹڑہ مشروع

کتب مندرجہ ذیل و نیز ہر قسم کی کتابیں صرف ایک کارڈ بھیجکر نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے بذریعہ ویلیوپی ایبل منگالو

لاگ بازی کی نایاب کتابیں

اسمیں آپکو وہ صنعتیں معلوم ہونگی جو ہولی دیوالی محرم میں چھوٹے برتن میں بہت بڑی چیز اتارتے ہیں اور اسکے علاوہ ہر طرح کی لاگیں درج کی گئی ہیں اسکے دو حصے ہیں قیمت حصہ اول ۲ر حصہ دوم ۳ر +

گلدستہ ظرافت قیمت ۳ر

اس کتاب میں یہ خوبی ہے کہ کیسا ہی آدمی رنجیدہ ہو اسکو ایکبار پڑھے تو سو مرتبے ہنس پڑیگا۔ پسند نہو کتاب محصول دیکر بدل لو +

بیر بنامہ و ملانامہ سہ حصہ۔ قیمت فی ۱ر

ہنسنے ہنسانے کی کل۔ ظرافت کا بنڈل۔ اکبری دربار کے لطائف کا مجموعہ اہل دربار کے مذاق کا مرقع یعنی اکبر۔ بیربر۔ ملا دوپیازہ کے عمدہ عمدہ لطیفے ہیں

رسالہ ورزش قیمت ۳ر

اسمیں طرح طرح کے داؤ پیچ جو انگریزی مدارس میں سکھائے جاتے ہیں جسکو جمناسٹک کہتے ہیں درج ہیں اور ہر مقام پر تصویریں دیگئی ہیں +

رسالہ گلٹ قیمت ۱ر

اسمیں ہر قسم کے نمک تیزاب اور ہر قسم کی دہات پر ملمع کرنا۔ پھول بنانا اور ایسا ملمع کرنا جس سے زمین صاف رہے اور پھولوں پر ملمع ہو جائے اور اسکی کاموں کے نقشے اور آخر میں روغن بنانے کا ایک رسالہ لکھا ہے جو ہاتھی دانت وغیرہ پر چڑھایا جاتا ہے قابل دید کتاب ہے +

اورینٹل کیمسٹری یعنی کیمیائے مشرقی قیمت ۸ر

اسمیں کل دہاتوں کا مارنا۔ زندہ کرنا۔ طرح طرح کے کشتے اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کا بیان ہے نہایت عمدہ قابل دید ہے +

شرح انتخاب دیوان ذوق۔ قیمت ۸ر

جو اردو زباندانی کے لئے نہایت ہی کارآمد ہے۔ اسمیں دیوان ذوق کی غزلیات و رباعیات اور مثنوی کے ۷۰۵ اشعار اور مثنوی گلزار نسیم کے ۵۴ مشکل اشعار کی فرداً فرداً نہایت عمدہ شرح لکھی ہے۔ یہ کتاب گیارہ جزو کی ہے اگر پسند نہو محصول چھوڑ کر اور کتاب بدل لو +

دیوان فیضی فارسی۔ کاغذ دیسی ۱۲ر ولایتی عہ

یہ دیوان اسی فیضی ابو الفضل کے بھائی کا ہے جس سے سلطنت اکبر شاہ کو زیب و زینت تھی۔ اسکے نظم و نثر کی کیفیت۔ نازک خیالی۔ عالی دماغی اظہر من الشمس ہے۔ دیوان کے تمام اشعار مرصع ہیں آخر میں مقطعات وغیرہ ہیں

دیوان نشاط افزا۔ قیمت ۶ر

اسمیں ہندوستان کی نامی گرامی طوائفوں پردہ نشین عورتوں کی نازو انداز سے بھری شوخ چلبلی پھڑکتی ہوئی غزلیں۔ ٹھمریاں۔ دوہے اور بیان علم رنگ و اصطلاحات نظم و نثر وغیرہ درج ہیں غضب کا خیال ہے آفت کی چال ڈھال ہے شوخی و رنگینی ادا کا نیا ہی رنگ ہے رمز و کنایہ کا اور ہی ڈھنگ ہے +

مرقع سلاطین کاغذ رسمی عہ۔ ولایتی عفہ

اس نایاب کتاب میں خاندان تیموریہ کی تصویریں اور نیز تمام شاہان یورپ کی

مع حالات بقید سنہ و تاریخ درج ہیں اسکے بعد تمام پرانی عمارات کی تاریخ بنا اور انکے بنانیوالے کا نام مع عرض و طول اور انکے نقشے بنائے گئے ہیں

سوانح دہلی قیمت ۴ر

اسمیں تمام سانحات ماضی و حال کو از ابتدائے آبادی دہلی تا بہادر شاہ بادشاہ دہلی بیان کیا ہے اس سرزمین پر جسقدر راجاؤں نوابوں بادشاہوں نے حکومت کی اسکو بقید سنہ لکھا ہے آخر میں تمام لارڈوں کے حال تحریر ہیں +

ظفر جلیل شرح حصن حصین قیمت فی جلد ۱۴ر

اس متبرک کتاب میں جناب مولانا مولوی قطب الدین خاں صاحب مرحوم نے حصن حصین کی شرح اس خوبی اور تحقیق سے لکھی ہے کہ جسکی تعریف نہیں ہوسکتی۔ عبادات و ریاضات کو احادیث صحیحہ سے تحقیق کر کے لکھا ہے جملہ مسایل ضروریہ اور ادعیہ و خواص اسمار حسنے کو ایسے شرح و بسط کے ساتھ لکھا ہے کہ سبحان اللہ۔ اور قدردہ حسن لیجے کہ عملیات کی اجازت دیدی ہے ایسی خیر و برکت کی کتاب ہر مسلمان کے گھر میں ہونی ضرور ہے +

انیس الواعظین اردو۔ ۸عہ

لے واعظین اسلام یہ نادر کتاب جسمیں دفتر شریعت محمدی کا خزانہ ہے کتب تفسیر و احادیث سے منتخب ہوکر چالیس مجلسوں میں بزبان اردو چھپی ہے واعظوں کی جان اہل اسلام کا دین و ایمان ہے۔ اسکی مجالس کا کیا بیان کیا جائے مقام نذارت (خوف) پر رولانا۔ مقام بشارت پر ہنسانا شکوک و شبہات کا رفع کرنا ایک ادنی بات ہے۔ وغیرہ وغیرہ +

عناصر الشہادتین قیمت ۹ر

یہ کتاب واقعات قیامت نما کا مخزن ہے اور اسکے حالات سنانے اور سننے والوں کے لئے ذریعہ نجات آخروی ہے۔ اسمیں سب سے اول آنحضرت سرور کائنات کی وفات کا بیان اسکے بعد جناب فاطمہ زہرا و خلفا اربعہ کا حال پرملال۔ ازاں بعد شہادت راکب دوش رسول زیب آغوش بتول لخت جگر علی مرتضی نور چشم نبی الوری سلطان دارین سیدنا حضرت حسنین علیہما السلام و حضرت قاسم و حضرت علی اکبر و حضرت عباس اور بیان شہادت جملہ شہدا کربلا علیہم السلام تا واپسی اہل بیت بمدینہ منورہ احادیث صحیحہ و روایات معتبرہ سے اخذ کر کے درج کیا ہے۔ یہ کتاب شیعہ و سنی دونوں کے نزدیک مقبول

ماتم ضیا قیمت ۱ر

اس کتاب کا حرف حرف ماتمداران اہل بیت مصطفے کے واسطے نشتر رگ دل ہے اور اسکا پڑھنا اشکباری محبان اہل بیت کے لئے وسیلہ نجات ہے +

شرح وقایہ اردو۔ چار جلد۔ قیمت ۸عہ

یہ کتاب علم فقہ میں نہایت مستند ہے چونکہ اسکا بغیر واقفیت صرف و نحو دشوار تھا لہذا برای سہولت ترجمہ عام فہم اردو میں نہایت صحت سے چھپوایا گیا ہے

سیر الاولیار قیمت ۸عہ

اسمیں بزرگان خاندان چشت کی سوانح عمری آٹھ سو برس کی درج ہے +

روضۃ الاقطاب۔ اسمیں حضرت قطب الدین بختیار کاکی کی سوانح عمری اردو میں درج ہے

۱۵ ہزار چھپتی ہے جو رئیسوں امیروں مدرسوں تحصیلوں وغیرہ میں مفت جاتی ہے۔ اگر کسی صاحب کو اپنا اشتہار دلانا منظور ہو تو وہ اسکی درخواست بھیجکے نام

پتہ کتابوں کے ملنے کا - نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹرہ مشروع

کتب مندرجہ ذیل اور نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو -

ناد بنود گرنتھ اُردو - قیمت ولایتی للعہ - دیسی کاغذ سے

مصنفہ شری گسائیں پنا لعل و شری گسائیں جینی لال جی مہاراج جو بین ستار کے بجانے میں یکتا ہیں چھپکر تیار ہوئی - اسمیں تمام راگ راگنیوں کا ایسا مفصل بیان لکھا ہے کہ جسے کچھ بھی ستار یاد ہوگا وہ بآسانی سمجھ لیگا یعنی اول راگ کا دھیان کہ وہ کس شکل کا ہے مع تصویر دکھایا ہے - اسکے بعد اُسکے ارتھ یعنی معنی - پھر النس نیاس گرہ - بعدہ جن راگوں سے ملکر بنا ہے - بعد ازاں الاپ - سرگم - استہائی - زاں بعد انترہ - پھر اُسکی گت دُہرپد پھر اُسکی گت - یہ مذکورہ بالا چیزیں ہر ایک راگ راگنی کے ساتھ لکھی گئی ہیں - اسی ترکیب سے دو سو راگ راگنیوں کا خلاصہ بیان کیا ہے اور دو سو گتیں جدید سرتال کی بندھی ہوئی اور لے و تال کا مشرح بیان اور ایکہزار دھرپد - دہمار - خیال - ترانے - سرگیں - دادرے - ٹھریاں ٹپّے وغیرہ درج ہیں اور ہندوستان کے بعض راگ انگریزی سروں میں لکھے ہیں - یہ کتاب ناگری خط میں بھی چھپی ہے قیمت کاغذ ولایتی بلا جلد صہ مجلد صہ - کاغذ دیسی للعہ مجلد کے للعہ +

راماین تلسی کرت سٹیک بھاشا بخط اردو - پُر قلم

راماین تلسی کرت سٹیک بھاشا اگرچہ اُردو خط میں بہت سی چھپی ہیں مگر انکو اُردو خواں لیکر بہت پچھتاتے ہیں کیونکہ تلسی داس جی مہاراج کا کلام ایسا ہے کہ بڑے بڑے پنڈت بھی مشکل سمجھتے ہیں - لہذا یہ تلسی کرت راماین کا ٹیکا نہایت عمدہ طور سے بڑی موٹی قلم سے قابل دید علیحدہ علیحدہ ساتوں کانڈ و ل میں چھپا ہے - ایسی راماین آجتک نہ ناگری خط میں چھپی تھی نہ اُردو خط میں یہ راماین اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اب اسکی خرید میں توقف نفرمائیں - اگر میری اس تحریر کو غلط تصور کریں تو صرف ایک کانڈ منگاکر دیکھ لیں - بعد میں باقی چھ کانڈ اور منگالیں - کامل رامائن کی قیمت للعہ ہے مجلد کی صہ - دو جلدیں علیحدہ علیحدہ ہونگی - محصول ذمہ خریدار - ساتوں کانڈ کی قیمت جدا گانہ یہ ہے - بال کانڈ عہ اجودھیا کانڈ عہ ارن کانڈ ہر کسکندھہ کانڈ ہر لنکا کانڈ ہر اُترکانڈ ۱۲ر سندرکانڈ اسکے نمونہ کی ایک سطر ذیل میں درج ہے واضح ہو کہ رامائن کا نمونہ حسب ذیل موٹا ہے

رام بان اہی گن سرس + نگر نشا چر بہیک

جب لگ گرست نہ تبہی لگ + جتن کرہو تجہ ٹیک

ہے ناتھ رامچندر جی کے بان سانپوں کے جھنڈ کی مانند اور راچھسوں کی سینا مینڈکوں کی مانند ہے - سو جبتک سانپ مینڈکوں کو نہیں پکڑتا تب ہی تک کشل ہے اسلئے تم اپنی ہٹ کو چھوڑکر تدبیر کرو یعنی سیتاجی کو دیکر رامچندر جی سے ملو +

ترجمہ بچار ساگر اُردو و انگریزی قیمت اُردو عہ

یہ پستک سوامی نسچل داس جی مہاراج کی بنائی ہوئی ویدانت میں ادولی رتبہ کی کتاب ہے جس کا ترجمہ بابو سری رام صاحب وکیل دہلی نے کیا ہے قیمت بخط اُردو عہ - قیمت ترجمہ بخط انگریزی صہ +

ترجمہ سبھا بلاس اُردو قیمت ۳ر

یہ بڑی مشہور و معروف کتاب ہے اسمیں کل طرح کے گیت - دوہے - کنڈلی اور صدہا قسم کی چیزیں ایک سے ایک عمدہ قابل دید درج ہیں +

ترجمہ برج بلاس بخط اُردو قیمت عہ

چونکہ یہ پستک برج بھاشا زبان ناگری خط میں تھی اُردو کے شایق اس سے محروم تھے لہذا یہ کتاب برج بلاس مع تصویر ۲۹۲ صفحہ میں کل لیلا جو چوراسی کوس میں مہاراج نے کی ہے دوہا چوپئی وغیرہ کی چال میں حرف بحرف ناگری کا اُردو ترجمہ ہوکر چھپی ہے +

ترجمہ بدھ بلاس ہر دو حصے

یہ وہی نایاب کتاب ہے جسکے نصیحت آمیز اور صوفیانہ کلام کو بڑے بڑے داناؤں نے مان رکھا ہے - شائقین کو چاہیے کہ اس گوہر نایاب کا دل سے ملاحظہ فرماکر قدر کریں نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت حصہ اول ۳ر دوم ۳ر

بنجن پرکاش قیمت ۵ر

اسمیں بھوجن یعنی رسوئی ہر قسم کی بنانے کی ترکیب و اچار ترکاری و مربے و پکوان بنانے کی وہ ترکیبیں درج ہیں جو اہل ہنود میں بڑی بڑی دعوتوں میں ہوتے ہیں ایسی کتاب آجتک اُردو میں نہیں چھپی +

گنگا لہری - مہمن لبتن سہنسر نام سٹیک اُردو

اسمیں سنسکرت گنگا لہری کو پورا پورا لکھکر اُسکے نیچے اُسکا ارتھ لکھا ہے اور بمقابلہ اسکے گنگا لہری کو اُردو خط میں تحریر کرکے اسکے ارتھ بھی اُردو میں لکھے ہیں ایسی عمدہ گنگا لہری کہیں نہیں چھپی قیمت ۳ر + اسی طرح مہمن ۳ر بشن سہنسر نام ۳ر چھپی ہیں +

سانگیت بالک رام جوگیشورکرت اُردو ہندی

سانگیت گوپی چند ناگری با تصویر	۱۲عہ	سانگیت پورن بھگت ناگری با تصویر	
ایضاً اُردو با تصویر	۱۲ر	پورا پورا سوانگ ہے - پہلے یہ ادھورا تھا اب پورا چھپا ہے	۱۲عہ
سانگیت سیالدے ناگری با تصویر	۱۰ر	ایضاً اُردو با تصویر پورا سوانگ	۱۲ر
ایضاً اُردو با تصویر	۸ر	سانگ لبر کنجری با تصویر ہندی	۴ر
سانگ امر سنگھ ناگری	۸ر	ایضاً اُردو با تصویر	۳ر
ایضاً اُردو با تصویر	۶ر	سانگ حیہ سالو ورانی نربدہ ناگری	۴ر
سانگ حسمت سنگھ راٹھور ناگری	۶ر		

جادو کے تماشے کی نایاب کتابیں

جادو کی پہلی ۴ر دوسری ۴ر تیسری ۵ر ان تینوں حصوں میں وُہ نایاب شعبدے درج ہوئے ہیں جسکے وسیلے سے یورپین بازیگر سینکڑوں روپے کماتے ہیں - کیسا ہی فرزانہ عقلمند ہوشیار ہو انکے ہاتھ کی چالاکی نہیں پہچان سکتا - ان شعبدوں کے گر نہیں جان سکتا - ان کتابوں کے دیکھنے سے امیر ہو تو دل بہلائے - غریب ہو تو روٹی کما کھائے - ایسی نئی نئی باتیں درج ہیں جو کبھی دیکھی نہ سنیں +

ڈرل بک - یعنی اینری جمناسٹک با تصویر قیمت ۳ر +

چھاپہ قدیم آگرہ قیمت صہ + بارہ ماسہ سنگھ ہ - اسمیں چار بارہ ماسے جبین کے ہیں مصنفہ نین سکھ داس جی جینی اردو و ہندی خط میں قیمت ۳ر +

پتہ کتابوں کے ملنے کا۔ نرائن داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹرہ مشروع

کتب مندرجہ ذیل نیز ہر قسم کی کتابیں نرائن داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے صرف ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو!

حکمت کی نو طبع کتابیں

مجربات بوعلی سینا معروف بہ تحفۃ العاشقین اردو قیمت عہ

یہ وہ نادر اور لاجواب مجموعہ ہے کہ جو بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دیتا ہے۔ مصنف نے اسے تین بزموں پر منقسم کیا ہے۔ پہلی بزم میں ایک ساغر اور چھ صراحیاں۔ دوسری بزم میں ایک جلوہ اور پچیس لذتیں۔ تیسری بزم میں ایک آسایش اور تین صحبتیں تحریر کی گئی ہیں۔ ساغر میں شراب پینے کے نفع و نقصان۔ جلوہ میں معشوقان دلربا سے ہم صحبت ہونے کا ذکر ہے۔ اور لذتوں کا کیا بیان کیا جائے کہ اُس میں کیا کیا عجیب و غریب لذتیں ہیں اور خاتمہ میں تمام مجربات کو ختم کر دیا ہے۔ اس کتاب کی خوبیوں کا اگر بیان کیا جائے تو ایک دفتر ہو جائے۔ صرف اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ تمام عمر خوشی سے زندگی بسر کرنیوالی اگر دنیا میں کوئی کتاب تلاش کرو تو اسکے سوا نہ پاؤ گے۔ قابل دید کتاب ہے۔ شائقان کی قدر دانی سے یہ کتاب تین مرتبہ چھپکر شائع ہو چکی اور اب چوتھی مرتبہ مع تصویرات نہایت صحت و صفائی کے ساتھ پھر تیار ہوئی ہے۔ قیمت بلا تصویر عہ۔ مع تصویر سادہ عہ۱ اور مع تصویر رنگین عہ۱۱ + اطلاع اگرچہ اس کتاب کے چند ترجمے اور بھی چھپے ہیں لیکن یہ ترجمہ بڑی تحقیق و تصحیح کے ساتھ چھاپا گیا ہے وہی باعث مقبول خاص و عام ہے پس ہم ناواقف لوگوں کو آگاہ کرتے ہیں کہ جو صاحب خریدنا چاہیں وہ مطبع افتخار دہلی کا چھپا ہوا دیکھکر خرید فرمائیں

مخزن مفردات و مرکبات معروف بہ خواص الادویہ عہ۱

یہ مخزن جو طبیبوں عطاروں اور ہوسوں کے لئے ایک بڑا تجربہ کار حکیم ہے حال میں دوبارہ مع حصہ دوم انگریزی ایکہزار سے زیادہ ادویات بڑھاکر چھپی ہے۔ اسمیں تمام ادویہ کے نام اردو۔ فارسی۔ عربی۔ یونانی۔ ہندی انگریزی زبانوں میں ایک دوسرے کے مقابل متعدد جدولوں میں بترتیب حروف تہجی درج ہیں۔ اور ہر دوا کی ماہیت۔ خاصیت۔ رنگ۔ ذائقہ اسکی اصلاح۔ بدل۔ قدر خوراک۔ اُسکے افعال و خواص تحریر کیئے ہیں آخر میں مجربہ نسخہ جات۔ کشتے بنانے۔ ادویہ کو مغسول کرنے۔ ہر قسم کے پانی تیار کرنے کا بیان ہے جسکے نمونہ کی دو سطریں دکھائی جاتی ہیں۔ اس کا حصہ دوم جدید انگریزی علیحدہ بھی ۸ر کو ملتا ہے +

خاصیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسکا دودھ جلد میں زخم و سوزش پیدا کرتا ہے۔ دست لاتا۔ بلغم نکالتا ہے۔ اسکے پتے سرد ورم کو تحلیل کرتے درد کو آرام دیتے ہیں۔ کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرتے ہیں پھول ہاضم اور ہیضے میں اکسیر ہیں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آگ و مدار

رسالہ جنین اردو۔ قیمت ۶ر

اسمیں زچہ اور بچہ کی حفاظت کی تدبیریں اور دوائیوں کو جسقدر ترکیبیں بچہ ہوتے وقت کرنی لازم ہیں اُنکو نہایت مشرح بیان کیا ہے۔ اسکے بعد زچہ اور

بچہ کے اُن امراض کا حال مع معالجات تحریر کیا ہے جنکی لاعلمی کے سبب ہزاروں جانیں تلف ہوتی ہیں اور ایک یا دو تین بچوں کے پیٹ میں رہنے کا بیان مع اُنکی جملہ اشکال کے ایسے عمدہ طور پر دکھلایا گیا ہے کہ جو ایک نظر دیکھنے سے اچھی طرح سمجھ میں آسکتا ہے نہایت عمدہ قابل دید کتاب ہے

طب یوسفی اُردو قیمت ۱ر

اسمیں تمام بیماریوں کا بیان مع اسباب علامات درج کر کے وہ وہ عمدہ مجرب نسخے جمیع امراض کے تحریر ہیں جس سے مطب کرنے میں اچھی لیاقت حاصل ہو سکتی ہے۔ اسکے علاوہ آخر میں سات رسالے نبض۔ قارورہ وغیرہ درج ہیں جو اپنی خوبیوں کے آپ ہی نظیر ہیں +

تشریح منصوری اردو ۳ر

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ تاوقتیکہ علم تشریح سے واقفیت نہو عضو کی ماہیت۔ ہیئت۔ اسکا ضعف اور قوت اور تعلقات کا سمجھنا محال ہے لہذا اس کتاب میں جملہ اعضا اور تمام اوردہ و شرائین وغیرہ جو کچھ متعلق علم تشریح ہے سب کی اشکال نہایت عمدگی سے اُنکے ہر ایک بیان کے ساتھ لگا دی گئی ہیں تاکہ ادنیٰ تامل سے معلوم ہو جائے کہ فلاں عضو فلاں مقام سے متعلق ہے اور اُسکی یہ تدبیر ہونی چاہیئے +

تریاق استمنا اردو ۶ر

اسمیں نامردوں مجلوقوں سستی والوں کے لئے اول اسباب و علامات بیان کر کے ایسے ایسے مجرب اور تیر بہدف نسخے طلا۔ معجون۔ خمیرے۔ ضماد تحریر کیئے ہیں جنکو حکما اپنے سینوں میں پوشیدہ رکھتے تھے۔ اسکا ہر نسخہ خاصیت اکسیر رکھتا ہے۔ خوبی ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہوگی +

تدبیر احسن قیمت ۱۲ر

بچوں اور عورتوں کے علاج کے لیئے یہ کتاب کامل طبیب ہے۔ ہر شخص صاحب اولاد کو چاہیئے کہ اس کتاب کو اپنے گھر میں ضرور رکھے اور بوقت ضرورت اسکے نسخوں کو استعمال میں لاوے عجیب و غریب فوائد ظاہر ہونگے +

کیمیائے عشرت معروف بہ تریاق باہ قیمت ۸ر

اسمیں اول سے آخر تک باہ کے ہزاروں نسخے درج ہیں۔ یہ اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے قابل دید کتاب ہے +

شربت وصال قیمت ۴ر

یہ کتاب اسم بامسمے ہے اسکے نسخوں اور ترکیبوں پر عمل کرو اور جام صحت کے مزے حاصل کرو۔ نہایت عمدہ کتاب ہے +

فرسنامہ نثر اردو با تصویر قیمت عہ

اسمیں وہ نایاب زمانہ مجرب نسخے درج ہیں جو گھوڑوں کے معالجات میں خاصیت اکسیر رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں گھوڑوں کے تمام سعد و نحس کو خوب بیان کیا ہے۔ تخمینا سو گھوڑوں کی تصویریں مع بھونری و گل وغیرہ کے نہایت عمدہ طور پر درج ہیں۔ آخر میں نقش و تعویذ مجرب تحریر کیئے ہیں۔ یہ کتاب اپنی خوبیوں کے باعث امیر و غریب دونو کے کار آمد ہے +

بھاڑ کر پھینک دیتے ہیں اسمیں اُنکا کچھ فائدہ نہیں بلکہ میرا اور اُنکا دونو کا نقصان ہے۔ لہذا اطلاعا لکھا گیا کہ اس کام سے باز رہیں +

پتہ کتابوں کے ملنے کا- نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹرہ مشروع

کتب مندرجہ ذیل و نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں سے صرف ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو!

ترجمہ لذت الوصال اردو- قیمت عمہ مع تصویر عہ مع تصویر رنگین ۱۲ آنہ

مصنف نے اس کتاب میں اٹھارہ باب تحریر کیے ہیں جو ۶۵ لذتوں پر منقسم ہیں۔ سب سے اول قضیب و خصیتین و رحم کی تشریح بیان کی ہے اسکے بعد منی کی تحقیق۔ جماع کی علت اور اسکے نفع نقصان - اسکے اوقات- اور مرد و عورتوں کی قسمیں اور عادات۔ موسموں کا بیان- باہمی اتحاد و محبت کی نصیحتیں۔ مباشرت کی مفید ترکیبیں جو قیام نطفہ کا باعث ہیں۔ مقوی باہ ادویہ مفرد و مرکبہ - ادویہ مضر باہ مفردہ و مرکبہ امراض اعضاء تناسل- ایام حیض۔ عقر و حمل کا بیان مع معالجات- معطرات ذکر و ملذذات و منزلات و مضیقات ادویہ۔ عورتوں کی کار آمد و صیغہ جن سے باہم مرد و عورت میں اتحاد رہے وغیرہ وغیرہ درج ہیں۔ اس کتاب کی تمام و کمال خوبیاں بروقت ملاحظہ کتاب بخوبی ظاہر ہونگی +

اکسیر الصبیان چار حصے۔ فی حصہ ۴ر

اسمیں بچوں کے تمام امراض کا علاج خصوصًا مسان کے جملہ معالجات اسکے اسباب و علامات کو نہایت شرح تحریر کیا ہے۔ ہر نسخہ بچوں کے حق میں اسم بامسمی خاصیت اکسیر رکھتا ہے۔ جس گھر میں بچے ہوں اس کتاب کا ہونا ضروریات سے ہے۔ قابل دید کتاب ہے +

گلشن حکمت۔ قیمت ۸ر

اگرچہ علم حکمت میں سینکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ اپنے طرز کی ایک نرالے ڈھنگ کی کتاب ہے سر سے پیر تک جسقدر امراض لاحق ہوتے ہیں ان سب کا بیان مع معالجات مرقوم ہے۔ طرز بیان ایسا جو دیکھے تعریف کرے۔ عبارت نہایت سلیس معالجات بہت سہل تمام نسخے مجرب آزمودہ ہیں +

مجربات المعروف بہ کلید صحت ۵ر

اسمیں عام بیماریوں کا علاج جو اکثر ہوتی رہتی ہیں نہایت مختصر اور پر مطلب عبارت میں تحریر کیا ہے۔ اسکو علم طب کی پاکٹ بک کہیں تو بجا ہے خوبی یہ کہ جو نسخہ ہے آزمودہ و مجرب قابل دید کتاب ہے +

زندگی کی بہار ترجمہ ضیاء الابصار۔ قیمت ۱۲ آنہ

یہ مشہور و معروف کتاب ارسطوی وقت فلاطون دوران جناب حکیم محمود خاں صاحب کی مصنفہ ہے۔ اسمیں باہ کے نسخہ جات مع اسباب و علامات اور عورتوں کے چند خاص حالات کو حکیم صاحب موصوف نے ایسی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ ناظرین جسوقت ملاحظہ فرمائیں گے ظاہر ہو جائیگا کہ یہ کس درجہ کی کتاب ہے۔ نسخہ جات مقوی باہ ایسے تحریر کئے ہیں کہ کبھی خطا نکریں۔ اس کتاب کی تعریف میں صرف یہی لکھنا کافی ہے کہ یہ اس حکیم نامی و طبیب گرامی کی تصنیف ہے جس کا شہرہ تمام ہند میں مشہور ہے پھر اسکی مصنفہ کتاب فرمایئے کیسی ہوگی؟

قرابادین اعظم اردو و فارسی قیمت عہ

یہ شہر اندور کے بڑے مشہور و معروف نامی حکیم اعظم خاں صاحب کی مصنفہ ہے اس قرابادین کے آگے دوسری قرابادین کی ضرورت نہیں ہے خوبی ملاحظہ سے معلوم ہوگی + انکی تصنیفات سے بڑی بڑی کتابیں ہیں یعنی اکسیر اعظم فارسی چار جلد قیمتی عہ اور رموز اعظم کامل دو جلدیں عہ ۱۲ آنہ - رکن اعظم قیمتی ۱۰ر نیر اعظم قیمتی ۸ر + واضح رہے کہ اس قرابادین کا اردو ترجمہ بھی میرے پاس موجود ہے - آپ لوگوں کو خوشی سے خریدکرنا چاہئے کیونکہ یہ نایاب کتاب ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے قیمت عہ

فہرست طب اکبر اردو- قیمت ۴ر

طب اکبر مطبوعہ منشی گلاب سنگھ و منشی نولکشور۔ چونکہ یہ مجلد اور ضخیم کتاب ہے ناظرین کو اسکے نسخہ جات تلاش کرنے میں بڑی دقت ہوتی تھی لہذا اسکی فہرست برای سہولت علیحدہ چھاپی گئی ہے - اسمیں دونو کتابوں کی فہرست صفحہ وار درج ہے قیمت صرف فہرست ۴ر اور قیمت طب اکبر مع فہرست عہ

مسمریزم یعنی گلشن شہرت سے

علم مسمریزم میں سینکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ تینوں حصے قابل دید ہیں

آئینہ مسمریزم اسمیں ترکیب مکان توجہ و نشست و تجربہ متفرقات مسمریزم۔ حال فرامشن مع چھ کمروں کے۔ بخار کا آئینہ پر اتارنا وغیرہ اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ جسقدر تعریف کی جائے کم ہے قیمت عہ +

دیدہ شنید اسمیں ترکیب سلب امراض ترکیب نشست استادان سابق تجربہ منتقل امراض جو بگواہی ایک بکرے کے ہوا- تجربات چیدہ مسمریزم- بیان مدلّے سمائی وغیرہ درج ہیں- اور اس طریق پر لکھا ہے کہ چند روز میں ہر شخص بذریعہ مسمریزم آدمی کا بخار- زخم وغیرہ درخت یا جانور پر اتار سکتا ہے - سو کوس کے مریض کا گھر بیٹھے علاج کرنا اسی علم کا کام ہے قیمت عہ +

عجیب الحسنات اس حصہ میں ترکیب عمل ہمزاد و تجربات ہمزاد - نقلہائے چیدہ استادان سابق- سو کوس سے باتیں کرنے کی ترکیب خیال سے درخت وغیرہ کا بڑھانا گھٹانا- پیشین گوئی کرنا میز بنانا اور اس سے باتیں کرانا- دیوار قہقہہ کا حال دریافت کرنا - اور بخار کھانسی ہر قسم کے امراض کا علاج مسمریزم کے ذریعہ سے کرنا وغیرہ - قیمت فی حصہ عہ + تینوں حصوں کے خریدار سے رعایتًا تین روپے لئے جاینگے +

سرمایہ عشرت معروف بہ قانون موسیقی عہ

اس کتاب میں باون باجوں کے بنانے اور بجانے کی ترکیبیں لکھی ہیں مثلاً کمانچہ- اکتارہ- ستار- بین- نفیری- انگریزی باجہ وغیرہ کا بنانا- چھ راگ اور تیس راگنیوں کے سروپ اور بین و ستار کی گتیں مع توڑوں نقروں- پلٹوں- مینڈوں کے اور سرگمیں- ترانے- دہرپد- دہمار- خیال وغیرہ بڑے بڑے نایکوں و استادوں کے درج ہیں- اس کتاب کے ذریعہ سے ہر ساز کا بجانا - بنانا اور گانا- ناچنا بہت جلد آسکتا ہے +

سرور یعنی رسالہ ہارمونیم حصہ اول ۸ر

یہ کتاب شری گسائیں جینی لعل جی مہاراج ولد گسائیں بنا لعل جی مہاراج کی مصنفہ ہے اسمیں پچاس چیزیں مفصلہ ذیل لکھی ہیں- دس سرگمیں -

۵ر (یہ کتابیں بھی علم مسمریزم میں قابل دید ہیں) ضوابط مسمریزم ۸ر عہ زندہ کرامات عہ زندہ جانی ۱۰ر علم مقناطیسی یعنی مسمریزم ۴ر

یہ ادویہ بشرط نا حصول صحت باواپسی نقد قیمت یا بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل نیچے لکھے ہوئے پتہ سے طلب کیجئے +

۱۵ پندرہ ہزار سرٹیفکیٹ قابل دید منگوا کر دیکھئے کیسے کیسے مہلک امراض ان سے اچھے ہو گئے

اشتہاری طبیب ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ ہوتی - اگر بدقسمتی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم اور ناواقف نہ ہوتے - یہ تو سچ ہے کہ ع کس بگوید کہ دوغ من ترش است - لیکن یہ مریض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ میں دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ طب یونانی - ڈاکٹری - ویدک یا کوئی اور طریقہ علاج اس کے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں؟ سوائے (قاطع) ٹھگ ٹام کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں؟ یہ کیسا دردناک بیان واقعہ ہے کہ بیچارے ناواقف بیضوں نے اشتہاری حکیمی چکنی چپڑی باتوں پر پھسل کر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوائیں یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنالی ہے - لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی - خود کردہ را علاجے نیست - میرا دعویٰ یہ ہے کہ مجھے سند زبدۃ الحکماء سرکار سے ملی ہے اور یہ وہ سند ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی اور ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں حاصل کرکے امتحان میں پورے اتریں اور پھر ایک عرصہ معتدبہ تک یورپین ڈاکٹروں کے سٹاف میں سرکاری ہسپتال میں تجربہ و پریکٹس حاصل کرنے پاویں - مریضوں کا علاج ٹھیکہ کے ساتھ بھی کرتے ہیں - مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از رجوع ہماری فارم تشخیص امراض ہم سے طلب کریں اور اس میں کل حالات قلمبند کرکے ہمارے پاس بھیج دیں اور پھر ٹھیکہ کریں - **فارم تشخیص امراض** سے یہ معلوم ہو جاویگا کہ موجودہ مرض قابل علاج ہے یا نہیں؟ درخواست پر مفت روانہ ہونگے + **حل المشکلات** یہ کتاب بیکاروں کو باکار - بیماروں کو تندرست - لاغروں کو تنومند بنا دیتی ہے - آجکل کے زمانہ کا فالنامہ - حجم ۱۷۶ صفحہ - مفت نذر ہوتی ہے +

شربت مقوی اعصاب قوائے معقولہ کا اعادہ - مثانہ دل جگر دماغ کی قوت بحال کرنی منظور ہو - بےفکری سے بڑھاپے میں جوانی اور جوانی میں لازوال لطف کو دل چاہے تو آزمائیے - دل کی تمام امنگوں پر قادر و مقابلہ کیلئے تیار کرتا ہے - اگر جوانی بوجہ کثرت عیاشی و مسکرات سے آب کم زدہ ہو گئی ہوں تو اسکے چند روزہ استعمال سے گئی ہوئی جوانی واپس آ سکتی ہے + قیمت فی بوتل ... (للعہ)

طلائے نادر اسکی مالش خارجاً کرنے سے نقص جو ابتدا میں بیجا ہاتھوں پیدا کئے گئی ہوں بلا تکلیف ابھار دور کرکے سوتوں کو جگاتا اور جاگتوں کو ہنساتا ہے - فی شیشی ... (للعہ)

سوزاک کے قرحہ ۲۴ گھنٹہ میں تمام تکلیف (ریم جلن - تقطیر البول) دور ہو کر جسم میں طاقت - دل کو فرحت ہوتی ہے - مثانہ کی خراش اور سوزاک کی تکلیفات کا شرطیہ علاج ہے - فی شیشی نمبرا (صہ) نمبر ۲ (ہے) +

حب آتشک بلا منہ و تنے و دست رعلی ایک ہفتہ میں دور کرکے تمام بھرد رسر آتشک کی درد اور دوبارہ پھوٹنے سے بچاتا ہے + دوائی دو ہفتہ ... (للعہ)

ہیرا آئیل بال بڑھانے اور پیدا کرنے کا خوب خوب آزمایا ہوا اور باخوشبو کے علاوہ بال سیاہ کو سفید نہیں ہونے دیتا ضعف دماغ - آنکھ نزلہ - زکام - درد سر - نسیان - سر کا چکرانا - کانوں کی شاں شاں دور کرتا ہے فی بوتل .. (ہے)

منجن مستحکم دنداں ہلتے دانتوں کو مضبوط کرکے - بو - میل - پیپ - گو نورہ کو دور کرکے موتی کی طرح چمکدار بناتا مسوڑوں کا گوشت نیا پیدا کرتا - اور دانتوں کے دردوں کو دور کرتا ہے - ۴ تولہ ... (عہ)

سرمہ میرا کرامانی (معہ سلائی سنگ یشب) مقوی بصر و حافظ بینائی - دھند جالا اور روشنی کا برداشت نہ ہونا - سرخی - کھکلاوٹ - گیڑوں کا اُٹھنا - پانی کا جانا دور کر دیتا ہے ایک تولہ سال بھر کے لئے کافی ہے - ایک تولہ ... (عا)

حب ناسیر خونی ہو یا بادی - ریحی ہو یا سادی مسے اندر ہوں یا باہر اسکے استعمال سے دور ہو جاتی ہے - ۲ ہفتہ ... (عا)

حب دائمی قبض یرقان - پیٹ کا گولہ - نلوں کا درد - کھٹی ڈکاریاں - ورم جگر - درد سر - دائمی تبخیر معدہ - دل کا دھڑکنا - کمی اشتہا - جسم کا پھڑکنا - دن بھر تھکے تھکے رہنا - سر کا چکرانا دور کرتی ہیں - جن کا معدہ کثرت شراب خوری سے خراب ہو جاوے یا جگر بڑھ گھٹ جاوے - ہاتھ میں رعشہ ہو - تو ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں + قیمت ۴ درجن ... (عہ)

جوہر خون خون کی خرابی جو بوجہ آتشک یا سوزاک یا کسی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہوں یا جسم پر بدنما داغ ہوں اسکے دفعیہ کیلئے حکمائے یونان طہران اور انگلستان سے تیر بہدف ہے - انگریزی ساخت بوجہ شراب وغیرہ ہونے کے لوگوں کو ناموافق پڑتا ہے جس میں یا جزائے مناسب آب و ہوا اس ملک کے بنایا ہے - قیمت فی بوتل ... (ہے)

حب ممسک نامردوں کے لئے مرد - ناکاموں کے لئے کامیاب کنندہ گولیاں سریع رفتار کو سست گفتار کرتی ہیں + قیمت ایک درجن ... (عہ)

حب مقوی اعضائے رئیسہ جب جوانی کی غلط کاری نے مایوس کر دیا ہو - تو یہ دستگیری کرکے منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری دور کرکے بدن کو چست و چالاک بناتی ہیں ضعف اعصاب - رقت - سرعت اور ضعف معدہ و ضعف دماغ - سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا سر کا گھومنا - سر کا جلنا - غرض ان تمام نقصوں کو جو اپنی ہاتھوں پیدا کئی ہوں ان کے دفعیہ کیلئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے - حافظہ کو بڑھاتی ہیں نسیان کو دور کرنے میں تیر بہدف ہیں - ان کو جیب میں رکھو اور امتحان پر امتحان پاس کرتے چلے جاؤ - کثرت عیاشی اور کثرت اخراج رطوبت سے جو ابتر حالت ہوتی ہے اسکو بہتر بنانے میں مسیحا ہیں - دماغی محنت جب کرنا چاہو - تو ان کو رفیق بناؤ - قیمت ۲ درجن ... (عہ)

حب حسینی خرابی خون اور عورت کے معمولی ایام کا بگاڑ - ورم جسم اور بدن کے جلدی امراض - وجع مفاصل - درد کمر - اندر شانوں - گھٹنوں - پیر دل کا درد - چہرہ پر چھائیں یا کیل - ہاتھ پاؤں میں جلن استحالہ اعضائے وغیرہ مواد ردیہ کو جذب کرنے کیلئے بے مثل اور بے نظیر ہے - قیمت ۲ درجن ... (عہ)

حب جریان کمر میں درد اور طبیعت میں پریشانی نسیان - اداسی - پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو - تو آزماؤ - تجربہ ۲ سال قیمت دو ہفتہ ... (عہ)

احتباس الطمث حیض کا رک کر آنا یا بے قاعدہ آنا - یا درد وغیرہ تکالیف کو توان گولیوں کے استعمال سے سب آفات دور ہو جاتی ہیں - ۲ ہفتہ ... (عا)

جریان الرحم عورتوں کی صحت جسکے لینے سے باقی رحم سے جاری رہنے سے خراب ہوا کرتی ہے - زرد و زرد - اشتہا نہ ازد جسم لاغر و سر میں درد وغیرہ وغیرہ ان گولیوں کے کھانے سے عشرت صحت ہو سکتی ہے قیمت دوائی دو ہفتہ ... (عا)

دوائی خارش تعین دن میں دانے تر ہوں یا خشک صرف ملنے سے جسم پاک صاف ہو جاتا ہے - قیمت ۲ تولہ ... (عہ)

حب قاطع افیون افیون و چانڈو بلا ضرر چھوٹ جاوے اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو قیمت ... (صہ)

تریاق السعال گلو کی خشکی اور چھاتی کی جلن و بوجہ کثرت اخراج بلغم کھانسی نزلہ - زکام - کھانسی تر و دمہ دور ہو ایک تولہ (عہ)

علاج درد سر درد سر خواہ مادی ہو یا سادہ یہ دوا حکماً مفید ہے .. (عہ)

روغن اعجاز ناسور - سرطان - بھگندر کے دور کرنے کا علاج ہے تو یہ ہے - بدجہ خنازیر کا لو کا سوراخ اور وہ زخم جو برسوں کے جاری ہوں - ان کا چارہ یہی ہے تو یہی ہے - زخم میں جب درد - ریم کی کثرت اور کیڑوں اور بدبو سے تم تنگ ہو تو لگاؤ اور اسکا اثر چند منٹ ہی میں آزماؤ - دو تولہ ... (عا)

حب ذیابیطس بار بار پیشاب کے آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے - دھوپ کی برداشت نہیں رہتی - جسم لاغر - نیند خراب - ضعف اعضائے رئیسہ جگر - پیشاب میں شکر دور کرکے قوت بحال اور کار بکل نہیں ... جو اکثر مریضوں کو ہوتا ہے - ایک تولہ ... (عہ)

نعمت دنیا بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی نقل عنقا دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا کانوں کی بیوست دور ہو جاتی ہے ایک تولہ ... (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج ۲۴ رتی کے دینے سے پسینہ آکر بخار دور - جسم ہلکا ہو جاتا ہے درد سر - درد کمر وغیرہ دور - ایک تولہ ... (عہ)

تپ دق کی گولیاں اس مرض کو نیست و نابود کرنے کیلئے اس سے بہتر کوئی دوائی نہیں ۲ ہفتہ میں فائدہ ہوتا ہے ... (عا)

رعنا یہ وہ لاجواب نسخہ ہے کہ چہرہ کے کیل مہاسے چھائیاں کلف - بدنما داغ اور سیاہی کو دور کرکے - چہرہ کو خوبصورت - جھریوں کو نرم بنا دیتا ہے - قیمت ایک چھٹانک ... (عہ)

روغن سپند علم اس تیل سے جو عمدہ جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہے - خواہ عورت کتنے ہی بچوں کی ماں ہو جاوے پستان نہیں لٹکتے فی شیشی (ہے)

سرخرو بعد از غسل دو قطرے دوا کے ملنے سے چہرہ بارونق نورانی - گلفام سا ہو جاتا ہے معشوقوں کو جنکے چہرہ پر زمانہ گشت نے زعفران بو دیا ہے - ان کو اس کا استعمال ضروری ہے - ایک تولہ ... (عہ)

چورن مقوی معدہ قوت ہاضمہ بڑھاتا کلیجہ کی جلن منہ کا ذائقہ - بدمزہ رہنے و دل متلانے کو دور کرتا ہے ۴ تولہ ... (عہ)

پاک دامن بوڑھے خاوند نوجوان عورتوں کو یا جوان بیوہ کو باعصمت رکھنا چاہیں تو یہ گولیاں اپنے پاس رکھیں ... (عا)

ضیق النفس (دمہ یا ہانپنی) یہ دو تین قسم کا ہوتا ہے (۱) وہ جو موسموں میں ورود کرتا ہے (۲) وہ جو ضعف کے باعث دم پھولتا ہے (۳) وہ جو تمام تشنجی و دم کشی کی تکلیف میں مبتلا رکھتا ہے - ان سب میں پھیپھڑا ماؤف ہوتا ہے - ان گولیوں کو ہماری عرق ماء اللحم سے مرض کا قلع و قمع ہو جاتا ہے دو ہفتہ ... (عا)

زود رس جن لوگوں کے ڈاڑھی بھر کر نہیں آتی اس دوا کے لگانے سے بال نکل آتے ہیں - فی شیشی ... (عا)

سفوف درد گردہ و ریگ مثانہ اس سفوف کے استعمال سے ریگ نکل کر آئندہ دورہ درد نہیں ہوتا - ۴ تولہ ... (عا)

ملذذ اس کے لگانے سے مرد غالب عورت مغلوب مرد معشوق عورت عاشق ہو جاتی ہے ایک تولہ ... (عا)

پٹی دافع رطوبات جب رگوں میں سن طفولیت کی خرابیوں سے پانی بھر جاوے تو اخراج پانی کے لئے اس بے نظیر پٹی کا استعمال کریں ... (عا)

اختناق الرحم یعنی ہسٹیریا جاہل لوگ ایسے امراض کو سحر - جادو - جن - بھوت سمجھ کر تعویذوں پر زر ڈالتے ہیں - حالانکہ یہ مرض ہے - ایسی مریضہ کے لئے یہ دوائی اکسیر ہے قیمت ... (صہ)

سفوف دافع پیچش جب پیٹ میں درد مروڑ سے بار بار تکلیف ہو اور پیچش بہت ستاوے تو یہ دوا آزماؤ ۴ تولہ (عہ)

تحلیل کلائی فوطوں اسکی مالش سے کلائی کی سختی بہت کم ہو جاتی ہے - پانی وغیرہ تحلیل ہو کر پھر پیدا نہیں ہوتا - تولہ (عا)

مدر حیض گولیاں جن عورتوں کو ایام معمولہ میں حیض نہ آئے یا کم آئے یا درد کمر وغیرہ شکایات رکھیں تو یہ گولیاں ادرار مرض کرتی ہیں - دو درجن ... (عا)

دافع طاعون اس دوا کو بطور علاج حفظ ماتقدم کھانے سے بیماری پاس نہیں آتی - بیمار کو متواتر دینے سے جلد صحت حاصل ہوتی ہے صدہا مریض اسکے ذریعہ زندگی حاصل کر چکے ہیں فی شیشی تولہ ... (عہ)

حرز جان وہ قوت جس پر تمام نسل انسانی منحصر ہے اور وہ قوت جسکے ذریعہ مرد مرد - اور عورت عورت ہوتی ہے - اس سے لوگ ناواقف نظر آتے ہیں حالانکہ سب یکساں اسکے حاجتمند ہیں اگر قوت باہ کو قائم رکھنا - اولاد خوبصورت خوب سیرت خاندانی عادات و ہنر آبائی پیدا کرنا مقصود ہے تو کتاب مطالعہ کیجئے (۸۸) صفحہ - قیمت - عاپر (قیمت)

ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء موجد لسنل المشتہر ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور سے طلب کرکے فائدہ اٹھاؤ

کارخانہ چکن الہٰی بخش و فیض بخش لکھنؤ گلی پارچہ

بفضل خدا یہ کارخانہ عرصہ چھتیس سال سے نیکنامی کیساتھ جاری ہے اور بوجہ صفائی معاملہ و عمدگی مال روز بروز ترقی پذیر ہے ابھی تک اس کارخانے سے کوئی اشتہار شائع نہیں ہوا تھا کیونکہ بفضلہ تعالیٰ یونہی کاروبار کی کثرت رہتی ہے مگر اب بنظر آگاہی شخص یہ مختصر فہرست مشتمے نمونہ از خروارے ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے عمدگی مال و صفائی معاملہ و عجلت تعمیل کی کیفیت وقت معاملہ بخوبی ظاہر ہوگی تعمیل فرمایش نقد روپیہ آنے پر یا بصیغہ ویلیو پے ایبل کیجاتی ہے - چونکہ بعض حضرات مال بصیغہ ویلیو پے ایبل طلب فرماکر پارسل واپس کردیتے ہیں اس صورتمیں کارخانے کو بجای نفع زیر باری محصول ہوتی ہے اور خرابی مال خریداران - لہذا یہ قاعدہ مقرر کیا گیا ہے کہ پندرہ روپیہ سے زائد فرمایش کیواسطے تاوقتیکہ صاحبان فرمایش فی صدی دس روپیہ پیشگی مرحمت نفرماوینگے تعمیل ارشاد سے معذوری ہوگی - علاوہ اسباب مندرجہ فہرست ہذا ہر قسم کا اسباب لکھنؤ مثل ظروف مسی و برنجی و گوٹہ کناری و اسباب زردوزی و تمباکو خوردنی و نوشیدنی و عطر وغیرہ بشرط وصول قیمت پیشگی یا بخذ کمیشن مناسب صاحبان فرمایش کیخدمت میں روانہ ہوتا ہے اسی طرح اگر کسی صاحب کو پوشاک تیار مطلوب ہو تو ہر قسم کی پوشاک بوقت آنے نمونہ پیمایش و زر قیمت کے بعمدگی تیار کرکے روانہ ہوتی ہے امید کہ ناظرین یکبار اس کارخانہ سے مال طلب فرماکر اسکی خوش معاملگی کی قدر دانی فرمائیں جملہ خط و کتابت بنام الٰہی بخش و فیض بخش لکھنؤ پارچہ والی گلی کے آنا چاہیے -

مختصر فہرست اسباب موجودہ کارخانہ

تھان کامدانی تار طلائی بیچا بیلدار و بوٹہ دار ۹ گز ملے ہوئے تک -
تھان کامدانی تار دہلی خوشنوب میں جاب نہیں تا ملے ہوئے تک -
تھان چکن کامدانی تار دہلی ۹ گز سے تک -
تھان تسرتی و ململ ساخت لکھنؤ ۹ گز سے تک -
تھان چکن بیلدار و بوٹہ دار گھٹیا و بڑھیا ۹ گز سے تک
دوپٹہ چکن بیلدار و بوٹی دار مختلف وضع ۳ گز ۹ سے تک -
دوپٹہ کامدانی بیلدار و بوٹی دار تار بیچا دہلی ۳ گز ملے ہوئے تک -
ساری چکن بیلدار و بوٹی دار ۵ گز و نیم گز سے تک

ساری چکن کامدانی تار دہلی ۵ گز سے ملے تک
دوپٹہ چکن کامدانی تار دہلی ۳ گز سے تک
عبا چکن سوتی و ریشمی ۵ ۳ گرہ نیچی ۳ گز گھیر کی فی سے - تک -
پائجامہ چکن بیل دار و بوٹہ دار غرارے دار و چوڑی دار و شرعی ۱۲ سے تک -
کرتہ چکن بیل دار و بوٹہ دار ۱۲ سے ملے تک -
رومال چکن سوتی و ریشمی ۲ گز و ۲ گز مربع سے تک -
رومال چکن دستی ۲ سے تک -
صدریاں چکن سوتی و ریشمی مع آستین و بلا آستین خوش وضع سے تک -
صدریاں کامدانی تار دہلی و تار بیچا بوضع مختلف سے تک -
کلاہ گول چکن گھٹیا و بڑھیا ۲ سے تک -
کلاہ گول میرٹھ ۳ سے لیکر ۱۲ روپیہ تک -
کلاہ گول و کشتی نما امروہہ و دہلی خوش وضع سے تک -
کلاہ گول کلابتونی ۹ سے تک -
کلاہ چکن دوپلی سے لے کر تک -
کلاہ گول و کشتی نما کام زردوزی مخمل مختلف رنگ سے تک -
دوپلی زردوزی شرعی پر سے تک -
فرد رضائی ساخت لکھنؤ چھپا ہوا ٹین و نین سکھ پختہ رنگ سے ملے تک -
فرد بچگانی ۱۵ سے تک -
لحاف و پلنگ پوش ساخت لکھنؤ پختہ رنگ مارکین و چھپا ٹین سے ملے تک -

نوٹ - علاوہ اسباب مندرجہ فہرست ہذا کے اور بھی بیش بہا اشیاء چکن و کامدانی اس کارخانے میں تیار ہوتی ہیں محصول جملہ اشیاء کا ذمہ خریدار ہے -

المشتہر
محمد عبد العزیز منیجر کارخانہ الٰہی بخش و فیض بخش لکھنؤ گلی پارچہ

طلاء اعجاز مسیحی

یہ طلاء اسم بامسمّی ہے ہر زمانہ میں بلا کراہت ہر مذہب کے بڈھے جوان استعمال میں آسکتا ہے اسکے استعمال سے تمام عمر کی خرابیاں اور عوارض جو بیہودہ شرمناک افعال سے بعض نوجوان حضرات کو شکایات لاغری کجی سستی وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں اور شرم سے اسکا اظہار نہیں کرتے اور نہ اسکے علاج کی فکر کرتے ہیں رفتہ رفتہ لطف زندگی کی بیبہا دولت کھو کر اور سینے پر لاولدی کا داغ لیکر بصد حسرت کفن میں منھ چھپائے چلے جاتے ہیں لہذا جن حضرات کو کسی قسم کی شکایت ہو انکے حال پر رحم فرماکر جلد تر اسکو استعمال کریں تو قوت رفتہ ایک تولہ کے استعمال میں عود کر آئیگی اور کسیطرح کی تکلیف چھالہ سوزش وغیرہ کی نہیں ہوتی قیمت فی تولہ تین روپیہ

پان میں کھانیوالی تمباکو کی خوشبودار مشکی گولیاں

جو نہایت عمدہ زردہ یعنی تمباکو کے ست کو اعلیٰ درجہ کے مشک اور زعفران اور دیگر مقوی اجزاء سے ترکیب دیا ہے اور ایک گلوری کی خوراک کے برابر تیار ہوتی ہیں یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی خوشبودار ہیں انکو علاوہ نہایت مزہ دار و خوش ذائقہ مقوی دماغ و مفرح قلب و دافع درد دندان وغیرہ میں اکثر پارسیوں اور ترکیب تمام ہندوستان میں جاتی ہیں انکی عمدگی کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ اگر ناپسند ہوں تو پارسل واپس فرمادیں مگر بفضلہ تعالیٰ آجتک کوئی پارسل واپس نہیں آیا بلکہ روز بروز فرمایشات کی ترقی ہے قیمت فی ڈبیہ گولیاں جو چھٹانک میں ہوتی ہیں معلوم ہوتی ہیں فی روپیہ ۲۰ تولہ اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

اطلاع نیازمند کہ کارخانہ میں ہر قسم کا مربہ و اچار و چٹنی و نورتن و شیرین و شربت و عرقیات ہر قسم و روغن ہر قسم و ادویات یونانی مفرد و مرکب روزمرہ کی ہر مرض کیلیے موجود ہیں نقد قیمت آنے پر خواہ بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل روانہ ہوگا محصول بذمہ خریدار ہے علاوہ اسکے ہر قسم کا اسباب لکھنؤ وغیرہ کا مثل ظروف مسی و برنجی و گوٹہ کناری و اسباب زردوزی سامان چکن و کامدانی فرد رضائی و لحاف و پلنگ پوش نارکی کیل طلائی انگوٹھیاں نقرئی مسی خوشبودار و مسی و عطر ہر قسم و روغن ہر قسم عمدہ سامان ہاتھی دانت و ہڈی کا - کتابیں ہر مذاق اور ہر قسم کی بکفایت فی روپیہ ایک آنہ کمیشن پر صاحبان فرمایش کی خدمت میں روانہ ہوتا ہے -

المشتہر
مرزا سجاد حسین مالک کارخانہ دوا سازی و جنرل کمیشن ایجنٹ چوک لکھنؤ

حبوب خیری کی نسبت چند شہادتین

جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن سابق میڈیکل افسر ریاست بہاولپور حال میو ہسپتال لاہور۔
آپکی حبوب خیری ضعف دماغ اور ضعف ... کے لیے ازحد مفید ہین۔

جناب ڈاکٹر بھگوان سنگھ صاحب انچارج صدر شفاخانہ سنگرور۔
جناب آپکا حبوب ... میرے زیر علاج دو مریض مدت سے تھے کہ جنکو مرض امپوٹینسی یعنی نامردی تھا۔ ایک کو بباعث ... کے جوکہ ابھی خردسال ہی تھا اور دوسرے کو ضعیف العمری کے باعث تھا۔ آپکی ایجاد کردہ نیروز ٹانک پلز (حبوب خیری) دونون کو کھلائی گئین۔ ایک ہی ہفتے کے اندر دونون مریض اپنی کارروائی کے لائق ہوگئے مین بہت علاج معالجہ انکا کرچکا تھا بلکہ ایکسٹرکٹ بھی لگایا گیا۔ مگر آپکی گولیون جیسا فائدہ کسی دوا نے نہ دکھلایا۔ دونون مریض آنجناب کے دعاگو ہین۔ امید کہ اور بکس بھی آپکے یہان سے منگوائے جاوینگے اسکے صلے مین وہ آپکو ہمیشہ دعا سے یاد کرینگے ... پبلک کو اسکی قدر کرنی چاہیے۔

جناب ڈاکٹر لال سنگھ صاحب ہسپتال اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ ... آپکی حبوب خیری میری عمدہ ...
... مین استعمال کرکے آیا ہون جن جن کو استعمال کرائی گئی ظاہر کرتا ہون کہ بہت ہی فائدہ بخشا۔ واقعی عمدہ ترین روائی ٹانک ہین یعنی مقوی اعصاب ہین ان لوگون کی ایک زیادہ شادی کرنا چاہتے ہین یا کسی دماغی محنت کے سبب کمزور ہوگئے ہون انکے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہین۔

جناب ڈاکٹر ... دین صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج صدر شفاخانہ سیالکوٹ
آپکی حبوب خیری تجربہ کی گئین اب مین کہہ سکتا ہون کہ بلاشبہ گولیان ضعف باہ کے لیے خاص کر جوانی کی غلط کاریون کے سبب نامرد شدہ کے لیے ازبس مفید ہین۔

جناب ڈاکٹر گپت ایل صاحب اسسٹنٹ ... ہسپتال
... آپکو حبوب خیری کی نسبت جس قدر مبارکباد دون کم ہے انکو جس قدر استعمال کرایا ہون یہی اسکی سند اور شہادت ہے۔

جناب ڈاکٹر محمد عبدالجبار صاحب ہسپتال اسسٹنٹ
(ایجاد کردہ) حبوب خیری فی زمانہ اپنا ثانی نہین رکھتی ہین انکی سچائی اور راست گوئی کا خدا حافظ ہے۔

جناب ڈاکٹر پنڈت گنگارام صاحب
ایل ایم ایس ڈاکٹر شفاخانہ حضور نواب صاحب بہادر

حبوب خیری

فرزند الدین کی ایجاد کردہ مصدقہ و مستند عجیب و غریب ...

... مجرب ... کی ... استعمال کیلیے حبوب خیری ...

حبوب خیری

انسان کی صحت کی مسلمہ اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید مانا ہے۔ اس دوائی نے میڈیکل افسران عالی اعلیٰ ڈاکٹران و عہدہ داران سرکار انگلشیہ و مشیران ریاست و حکما یونانی اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانیکے لیے صرف یہی ایک بےنظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف ... ضعف اعصاب۔ جریان۔ رعشہ ..... ضعف معدہ ضعف بصر ضعف دماغ۔ لقوہ وغیرہ کے لیے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے حبوب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بےنظیر اثر کے ساتھ جوانی کی غلط کاریون اور بےاحتیاطیون کے نقص دور کرنیوالی دوائی ہے۔ ان لوگون کو دوبارہ جوانی ملکر شباب طاقت دکھاتی ہے جنکو کثرت ... یا (.....) نے بالکل نکما کردیا ہو حبوب خیری طالبعلمون۔ اسکولی ٹیچرون وکلا اور عام مطالعہ کرنے والون حضرات اور امتحان کے امیدوارون اور دماغی محنت سے کام لینے والون کیلیے ایک درا قیمتی تحفہ ہے۔ کوئی صوبہ اور کوئی ضلع نہین ہے جہان ان کے فائدون کا شہرہ اور قدردانی کا چرچا نہو۔

دوائی ریاست پٹیالہ لیو آپکے مشہور کارخانے کی حبوب خیری کی گولیان جنسے بہت بیمارون پر تجربہ کی ہین اور وہ بہ سچ مچ ایک بےنظیر دوائی ہے۔ اور مین تصدیق کرتا ہون کہ ضعف اور نامردی کے لیے نسخہ ٹھیک نادر نایاب ہے اور نہایت ہی مفید اور قابل تعریف گولیان ہین اور اسکے علاوہ یہ گولیان بدن کو مضبوط اور طاقتور بنانیکے لیے بھی میرے تجربے کے مطابق اکسیر کا حکم رکھتی ہین۔

جناب ڈاکٹر نانک چند صاحب
ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ اول شفاخانہ سول ضلع شاہ پور۔ آپکی نیروز ٹانک پلز یعنی حبوب خیری جادو کی تاثیر رکھتی ہے میرا ایک دوست جو بالکل ناکارہ ہوگیا تھا آپکی گولیون سے مرد ہوگیا۔

جناب ڈاکٹر غفار داد خان صاحب
از شفاخانہ منورہ ریاست پٹیالہ حبوب خیری اور طلا جو آپ سے منگایا گیا تھا

انھون نے عجیب فائدہ دکھلایا۔

جناب ..... خان صاحب میر منشی
محکمہ ... بلوچستان۔ آپکی حبوب خیری نے میری گئی ہوئی طاقت کو صرف ۳ یوم مین بحال کردیا۔

ایک صاحب اسٹوڈنٹ تھرڈ ایئر
کلاس میڈیکل کالج لاہور۔ آپکی بیشبہ دوائی حبوب خیری کے تین بکس استعمال کیے مجھے اس سے بالکل فائدہ ہے جیسا آپ نے لکھا اس سے بڑھکر دیکھا۔

جناب منشی عبدالغنی صاحب کلرک ٹیم ...
از مقام عدن دسوان ... مین نے آپسے تین بکس حبوب خیری منگواکر بذاتہ استعمال کیے وہ بھی نہایت ہی عمدہ اور قابل تعریف پایا۔ براہ مہربانی ... بکس بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ فرمادین۔

ایک صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ... آپکی
حبوب خیری کی تعریف سنی ہے ... بکس بھیج دو۔

حبوب خیری کی نسبت چند شہادتین

جناب ڈاکٹر سید حملہ شاہ صاحب متعلم ... ۱۹۰ ... سنہ ۱۹۰ء
مین بارہا حبوب خیری آپسے منگوا چکا۔ نہایت ہی مفید پایا۔ اگر ان گولیون کے موجد آپ ہین تو مین آپکو مبارکباد دیتا ہون کہ آپ دنیا مین ہمدرد انسان اور تاجر ہین۔ خدا آپ کو برکت دے۔ مگر تکلف ہوا کہ ہم ڈسپنسری روانہ فرماکر مشکور فرمادین۔

جناب ڈاکٹر دولت سنگھ صاحب میڈیکل ... انچارج سفری شفاخانہ قلعہ درویش ملک چترال
مین نے اپنے بیمارون پر دو برس کی نوکری مین صرف آپ ہی کی دوا مین استعمال کین وہ مفید ہین براہ مہربانی بطور نمونہ ذیل بذریعہ وی پی بھیج دیا۔

جناب مولوی قطب الدین صاحب اختر ...
ایڈیٹر پیسہ اخبار ... کے عنایت نامے کا اقتصار ... میرا دماغ بہت ہی کمزور ہوگیا تھا حبوب خیری کے استعمال سے پورا فائدہ ہوا میرے ایک ہم پیشہ دوست کا ایک عزیز جو مرض نامردی مین مبتلا تھا اور مایوس العلاج ہوکر اپنی ۱۶ سالہ بی بی کو طلاق دینا چاہتا تھا ... وہ حبوب خیری کے استعمال سے بالکل تندرست ہوگیا۔ آپکا شکرگزار ہے۔

جناب منشی عبدالحمید خان صاحب
سب ... ... کارٹ ... آگست ۱۹۰۱ء جو کئی بکس حبوب خیری کے منگا کر مین نے بذاتہ استعمال کیے بلکہ بعض اپنے دوستون کو بھی دیے ... تصدیق کرتا ہون کہ یہ گولیان اکسیر اعظم ہین بلکہ میرے دوست بھی ازحد شکرگزار ہین۔

جناب رای بہادر رشنو دیال صاحب
تحصیلدار تحصیل ... ضلع ... ۵ ستمبر ۱۹۰ ... دو ڈبی حبوب خیری بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجئے اوصاف ان حبوب کے آپ نے لکھے ہین وہ درست ہین۔ اور لوگون کی صحت و تندرستی قائم رکھنے کے واسطے عمدہ ہین جو لوگ تمام کاروبار سرکار مین دماغ سے ان تھک محنت کرتے ہین۔

جناب ڈاکٹر شیخ غلام محمد صاحب
اسسٹنٹ سرجن فاضلکا ضلع فیروزپور۔ حبوب خیری نہ صرف قوت باہ کے لیے بلکہ شوقینون کے لیے ہماری دیسی ایجاد کا ایک عجیب تحفہ ہے۔

المشتہر فرزند الدین سوداگر ادویات انگریزی و آنریری مجسٹریٹ میونسپل کمشنر ہال بازار امرتسر ملک پنجاب

سوزاک و قرحہ کی بے نظیر دوا

جواہر سوزاک و قرحہ

اس مرض موذی کے لیے تریاق ہے خواہ کیسا ہی پرانا اور کسی حالت مین ہو - سب سے بڑھکر خوبی اس مین یہ ہے کہ بعد اسکے کوئی خلاف اثر نہین ہوتا بلکہ مفید ہے - خوش ذائقہ ہے - جہان کہین کسی صاحب نے منگوایا تجربہ کیا پورا فائدہ پایا - بہت سے مقامات مین دوکاندار - بلکہ بڑے بڑے دواساز فروخت کے لیے منگواتے ہین - قیمت مین بہت ارزان - مقدار ایک چھٹانک - خوراک ہر وقت مین تین قطرے صبح و شام ہے -

قیمت دو روپے (عہ/)

صفائی خون کیلیے بے نظیر جوہر عشبہ مغربی

امراض ذیل کے لیے مفید بنایا گیا ہے - آتشک کسی درجے مین ہو - درد اعضا - درد ابو .... آتشک کے باعث گٹھیہ - بھگندر - ناسور - جسم کا سیاہ ہونا فساد خون - آتشک کے باعث چھینی اور جذام - پہلے ہی روز دور ہو جاتی ہے - اگرچہ دنیا مین عشبہ مغربی کی خاصیت نباتات مین اول درجہ تسلیم کی گئی ہے - مگر ہمنے اس جوہر مین اپنے ملک کی بہت سی بوٹیان وغیرہ شامل کی ہین تاکہ طبیعت سوداوی و صفراوی کے لیے بھی موافق اور مفید ہو - صفائی خون کے لیے ضرب المثل ہے -
قیمت شیشی خورد - (عہ) قیمت شیشی کلان - (عہ)

عرق طحال تپ تلی کے لیے بے نظیر ثابت ہوا ہے - مایوس مریضون نے صحت پائی - فوجی لوگون تک اسکی شہرت ہے - لاعلاج بیمارون نے شفا پائی - قیمت فی شیشی - (عہ)

حبوب فیروزی تپ تلی کے کم عرصے کے مریض کیلیے صرف یہ گولیان اور دیرینہ بیمار کے لیے عرق طحال اور یہ گولیان دونون استعمال کرین - قیمت - فی بکس ۴۸ گولی - (۱۲/)

حب ذیابطیس شافی مطلق کی عنایت سے ان گولیون کے استعمال سے پیشاب کا بار بار آنا اور شکر جو پیشاب مین آتی ہے بہت جلد بند ہو جاتا ہے قیمت (عہ)

عرق دافع جوڑ کھلی و تپ اس مرض کے دفعیہ کے لیے درحقیقت جادو ہے - ایک شیشی سے بخار یا چھوٹے مریض صحت پاتے ہین قیمت - (۱۲/)

سرمہ فیروزی - جالا - دھند - غبار - وغیرہ کو دور کرکے قوت باصرہ بڑھاتا ہے - پانی بہنا خارش اور آشوب چشم سے بچاتا ہے آنکھون کو تازہ اور نظر کو تیز کرتا ہے اسکا دائمی استعمال بینائی کو تیز کرتا ہے - قیمت فی تولہ (عہ)

فیروز بام کھانسی خشک و تر - نزلہ زکام آواز کا بیٹھ جانا - ابتدائی سل وغیرہ کے دفعیہ کا بے نظیر علاج ہے قیمت شیشی خورد (۱۲/) کلان - (عہ)

حب بواسیر بواسیر خونی ہو یا بادی نیست و نابود ہو جاتی ہے فی بکس (عہ)

مرہم بواسیر مسون کے درد کے لیے - قیمت فی ڈبیہ - (۱۲/)

فیروز سیرپ اسکے استعمال سے شراب - چانڈو - افیون وغیرہ سب چھوٹ جاتے ہین صرف نباتات سے تیار کیا گیا ہے اسمین نہ تو نشہ ہے اور نہ کسی قسم کی زہر کی ملاوٹ ہے قیمت فی شیشی خورد (للعہ) قیمت فی شیشی کلان - (عہ)

باڈی گارڈ - اسکے جادو اثر کرشمے تمام ملک مین ظاہر ہو چکے ہین ہیضہ بدہضمی اسہال پیٹ کے درد کیلیے نہایت مفید بلکہ اکسیر ہے خراب موسم مین ہر وقت کار آمد ہے قیمت اسکے فوائد کے مقابل (عہ) مقرر کی گئی ہے - مقدار ڈیڑھ تولہ ہے

بال پیدا کرنے کا جوہر اس بے نظیر جوہر کو بالون کی جڑون مین لگانے سے بال گرنے سے بند ہو جاتے ہین اور مضبوط ہوکر از سر نو پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہین دوا بھی ہوا اور خوشبو بھی قیمت فی شیشی - (عہ)

روغن مالش درد اعضا اس روغن کی مالش کرنے سے گٹھیہ یعنی وجع مفاصل - درد نقرس - درد اعصاب - درد کمر وغیرہ اور چوٹ لگی ہو یا محنت کرنے سے کہین درد ہو تھوڑے ہی دنون کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے ایک شیشی مین چھٹانک بھر روغن ہوتا ہے قیمت فی شیشی - (عہ/)

بچھو کاٹے کی دوائی صرف ایک قطرہ لگاؤ فی الفور آرام ہوگا قیمت فی شیشی (۱۲/)

سفوف درد سر درد سر خواہ کسی باعث سے ہو ایک ہی پڑیہ کے استعمال سے کافور ہو جاتا ہے سفوف کیا ہے جادو ہے قیمت فی درجن پڑیہ (عہ)

مرہم خارش خشک ہو یا تر دونون کے واسطے نہایت سریع الاثر اور مجرب قیمت فی ڈبیہ (۱۲/)

چند تازہ شہادتین

جناب محمد قادر محی الدین صاحب ٹھیکیدار از مقام ... ضلع کرنول علاقہ مدراس (۲۴ - مارچ ۱۸۹۹ء) جواہر سوزاک و قرحہ سے ہو کر سرفراز فرمایا - مرحبا صد مرحبا - آفرین صد آفرین - پانچ وقت کے استعمال سے مریض کو کامل شفا بخشی - ایک سال سے کل اطبا بیان کے عاجز تھے - یہ بیشک حکمت کا نتیجہ ہے - آپکی بدولت مجھے نیا عمر آوری او ترقی کی صورت حاصل ہوئی - اسلیے آپکا شکریہ خلوص دل سے ادا کرتا ہون -

جناب سردار منت سنگھ صاحب رجمنٹ نمبر ۳ بنگال کیولری چھاؤنی نوشہرہ (۲۳ مئی ۱۸۹۹ء) آپکی دوائی سوزاک تیر بہدف ہے مہربانی کرکے دو شیشی علیحدہ علیحدہ ارسال کرو کیونکہ یہ دو آدمی چاہیے ہین -

جناب ... جاگیردار ریاست بھوپال ۱۴ محرم ۱۳۱۶ھ جواہر سوزاک ۳ یوم پیا ہون ماشاء اللہ جیسی تعریف آپنے لکھی ہے ویسی ہی پایا - بالکل پیشاب بند ہو گیا تھا - سوا سلائی کے کوئی دوا اثر نہین کرتی تھی - مگر جواہر موصوف کے فضل سے پیشاب جاری ہو گیا - آپکا نہایت ممنون و مشکور ہون - اللہ تعالی نے مجھے سلائی سے بچایا اور آپکی دوائی نے اکسیر کا کام دیا -

جناب ڈاکٹر رحمت علی صاحب ہسپتال اسسٹنٹ جگراؤن (۲۴ - مئی ۱۸۹۹ء) ایک شیشی جیسی پہلے ہمیشہ منگوایا کرتا ہون جسکا نام جواہر سوزاک ہے - بذریعہ وی پی بھیجدین -

جناب سردار پریم سنگھ صاحب مصنف دہلی - (۲۸ - جولائی ۱۸۹۹ء) ایک دوست نے تجربہ سے بیان کیا ہے کہ جوہر عشبہ فیروزی واقعی ایسا ہی ہے جیسی اسکی تعریف اخبار عام مین لکھی ہے - براہ مہربانی ایک شیشی کلان (عہ) والی بذریعہ ڈاک پہلے میل بھیجدین - بہت جلدی عنایت ہو -

جناب ڈاکٹر حبیب شاہ صاحب اسسٹنٹ سول سرجن ڈسٹرکٹ افسر ضلع جھنگ (ملک پنجاب) آپکا جوہر عشبہ چند مریضون پر آزمایا گیا - وہ بیشک مصفی خون نکلا ہے -

المشتہر فخر الدین سوداگر ادویات انگریزی آنریری مجسٹریٹ میونسپل کمشنر بال بازار امرتسر - ملک پنجاب

تازہ شہادت

۱۱۔جولائی ۱۸۹۳ء

جناب ڈاکٹر غفار دادخان صاحب
ان میڈیکل چارج شفاخانہ نبوہ
ریاست پٹیالہ
جبوب خیری اور روغن طلا
جو آپ سے منگایا گیا تھا انہون نے
عجیب فائدہ دکھلایا۔

فیروز الدین

کی مشہور عالم نہایت مفید اور
سچی دوائیان

تازہ شہادت

۱۱۔جولائی ۱۸۹۳ء

جناب حکیم گردھاری لال صاحب
میونسپل کمیٹی مقام رای کوٹ
ضلع لودھیانہ
جوہر عشبہ فیروزی
جو پہلے منگوایا گیا تھا اس سے
مریضون کو بہت ہی فائدہ ہوا

جناب میر احمد شریف صاحب
منتظم صدر عدالت صوبۂ عربی اورنگ آباد دکن

آپکی ایجاد کردہ دواؤن کی شہرت دیکھکر مین نے فیروز بام منگوا کر ایک پرانے دمہ کے بیمار کو استعمال کرایا۔ پورا نفع ہوا۔ فی الحقیقت اس سے قبل جسقدر دوائین استعمال کی گئین یقین ان سب سے زیادہ نفع بخش آپ کا "فیروز بام" ثابت ہوا۔

۴۔جون ۱۸۹۳ء

نوٹ ہمارے پاس والیان ریاست و جاگیرداران وعہدہ داران سرکاری وریاست کے صدہا خطوط موجود ہین جنکے نام نامی ظاہر کرنے مناسب نہین۔

جبوب خیری یعنی "فیروز نروائن ٹانک پلز" انسان کی صحت کی مسلمہ اور شرطیہ محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید مانا ہے۔ اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران وعہدہ داران سرکار انگلشیہ و مشیران ریاست حکماے یونانی اور عام پبلک۔ جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو طاقتور بنانے کے لیے صرف یہی ایک بینظیر دوائی ہے۔ نامردی۔ ضعف... ضعف اعصاب۔ سرعت..... ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ ضعف دماغ۔ لقوہ وغیرہ کے لیے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے یہ دوائی خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ اثر کے ساتھ جوانی کی غلط کاریون اور بے احتیاطیون کے نقص کو دور کرنیوالی ہے اُن لوگون کو دوبارہ جوانی بلکہ شباب کا لطف دکھانیوالی دوائی ہے جنکو کثرت عیاشی یا (--) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔
جبوب خیری طالب علمون اسکول ماسٹرون۔ وکلا اور عام مطالعہ کرنیوالون حضرات امتحان کے امیدوارون اور کاتبون اور دماغی محنت سے کام لینے والون کیلیے ایک نادر اور قیمتی تحفہ ہے قیمت فی بکس۔ ۴۰ گولی۔ عـــہ

روغن طلا۔ ایام جوانی کی غلط کاریون سے کل نقائص بغیر کسی قسم کی تکلیف و پرہیز کے صرف

بیرونی استعمال سے دور کرکے دوران شباب دکھلاتا ہے
قیمت فی شیشی تولہ بھر۔ عــہ

حب ممسک یہ گولیان شوقیہ طور سے گاہے گاہے استعمال کرنے کے لیے ہین قیمت فی گولی۔ ۲ر
قیمت فی درجن۔ ۱۵ر

فاسفیرو ڈ اپن یعنی "موسم سرما کے لیے عجیب دوا" عمر رسیدہ کے لیے پورا سہارا ہے اور جو لوگ کشتون سے خائف ہین انکے لیے عجیب لا اثر ہونے کے علاوہ فوائد مین کشتون سے بڑھکر ہے یہ ایسے مقوی اجزاء سے مرکب ہے جو جوان اور بوڑھے کو یکسان مفید ہے اور جوہر فاسفورس۔ جوہر سنکھیا۔ جوہر کچلہ۔ جوہر کونین وغیرہ سے تیار کیا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی۔ عـہ ر

واد یعنی "دد ھدری کی دوائی" اسکے لگانے سے بہت جلد آرام ہوجاتا ہے قیمت فی بکس۔ ۴ر

حب ہاضمہ یہ گولیان ہر ایک شخص کو نہایت ہی فائدہ بخش ہین۔ قیمت فی بکس ۵۰ گولی عــہ

تریاق بخار اسکو ایسے اجزا سے ترکیب دیا گیا ہے جو ہر قسم کے بخار کے لیے مفید ہے اور اُن مریضون کے لیے خاصکر اکسیر ہے جنکو اعضا شکنی اور کاہلی کے علاوہ خفیف سا بخار رہتا ہو یا جگر کثرت شراب یا بخار سے بڑھگیا ہو اسکی

قیمت بنظر رفاہ عام صرف۔ ۱۲ر

حب دافع قبض دائمی ان گولیون سے استعمال سے دائمی قبض دور ہوکر قوت ہاضمہ پیدا ہوتی ہے بھوک بڑھتی ہے حکما یونانی نے بھی انکی توصیف لکھی ہے۔ قیمت ۳۰ گولی۔ عـہ

فیروز لائف پوڈر یعنی "موسم گرما کے لیے نو ایجاد دوائی" یہ ایک پوڑیہ قریب ۲ چھٹانک پانی مین ملاکر صبح ہی مین تو ارنی لیا کرو۔ پیاس مطلق معلوم نہ ہوگی اور لطف یہ کہ بھوک خوب پیدا ہوگی اور ہاضمہ درست رہیگا۔ دھوپ مین اور آگ کے سامنے کام کرنیوالون کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے فی پوڑیہ قیمت۔ ۱۲ر

روغن دردکان۔ ریم بہتی ہو یا کان خشک درد کرتا ہو صرف ایک دو قطرہ کان مین ڈالنے سے فی الفور آرام ہوگا۔ ایک شیشی عرصے تک کام آویگی قیمت صرف فی شیشی۔ ۱۲ر

لیور ٹانک یا لیور ریگولیٹر بخار یا تیز ابیت یا نزلہ وغیرہ کے استعمال سے اگر جگر بڑھگیا ہو یا ہاضمہ درست نہو سکے اسکے تھوڑے ہی دنون کے استعمال سے جگر معمولی اور ہاضمہ بخوبی درست ہوجاتا ہے قیمت فی شیشی عرق۔ عــہ۔ گولیان فی بکس۔ ۱۵ر

جناب حضرت دادا میان عبدالسلام صاحب

رئیس (از مقام ..... ضلع کٹک ۵ - جولائی ۱۸۹۳ء) آپ کی تریاقیہ دواؤن نے آپکی نیک نیتی اور ایمانداری کی پوری پوری صداقت ثابت کردکھائی ہے اسلیے مین بھی آپکو مبارکبادی دیتا ہون اور مستدعی بدرگاہ مجیب الدعوات ہون کہ آپکا کارخانہ اسی طرح نیکنامی اور فیض رسانی کے ساتھ ہمیشہ ہر دلعزیز و شاد رہے ویرحمہ اللہ عبدا من قال امینا -

جناب ایس - لگز بنیڈر صاحب بہادر رئیس اعظم

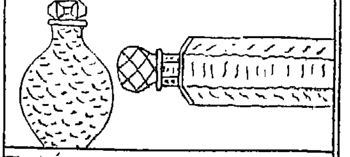
و جاگیردار علاقہ جہانسی (۴ - مارچ ۱۸۹۳ء) حبوب خیری کا استعمال کیا گیا - لاریب حبوب مذکورہ سریع التاثیر ہین - جسقدر تعریف کیجاے کم ہے +-

جناب ڈاکٹر کشوری لال صاحب از شفاخانہ ریاست

جھالاوار ملک راجپوتانہ - آپکا جوہر عشبہ قابل تعریف ہے ایک مریض چار برس سے مرض پیری ارسائی ٹیس مین مبتلا تھا - اسکے استعمال سے صحت یاب ہوا +-

تمام فرمائشین بنام فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر بازار تسرائی آنی چاہئین

لکھنو کی ساخت کی مشہور چیزین



اشیاء مفصلہ ذیل سوا لکھنو کے اور کہین نہ ملینگی اور اگر اتفاق سے مل بھی گئین تو چوگنی دام خرچ ہونگے - لکھنو کو ان چیزون سے شہرت ہے اور یہی لکھنو ایسا اس رکھتی ہین کیونکہ لکھنو مٹ گیا مگر انکے نام کو رونق دیتی ہین - ویلیوپے ایبل کی درخواست آنے پر فورا روانہ ہونگی اسلئے خاکی کی سستا بنی اور دیانت داری کی ملک بخوبی واقفیت ہے - سارٹیفکٹ مداح اہل ہند کے خطوط بدستخط مد صد ہا موجود ہین -

فہرست عطر موجودہ

عطر حنا فی تولہ ؏ ، ولعہ ، وسٹ ، وتی ، وعہ ، و ۱۲ ، و ۹	عطر سہاگ فی تولہ عہ و ۱۲
عطر موتیا فی تولہ ؏ ، وعہ ، وعہ ، و ۱۲ ، ر	عطر گلاب ؍ عہ
عطر چنبیلی ؍ ؏ ، وعہ ، وعہ ، و ۱۲ ، ر ۸	عطر روح حسن ؍ ؏
عطر جوہی ؍ ؏ ، وعہ ، و ۱۲ ، و ۸	عطر گل ؍ عہ ، و ۱۲ ، و ۹ ، ۸
عطر کیوڑہ ؍ ؏ ، وعہ ، و ۱۲ ، و ۸	عطر خس ؍ ؏ ، وعہ ، وعہ ، و ۱۲
	عطر برگ حنا ؍ ؏

عطر شمامۃ العنبر فی تولہ ؏ ، وسٹ	عطر روح باڑی فی تولہ سے
عطر عروس ؍ ؏	عطر شہناز ؍ سے
عطر فتنہ ؍ للعہ ، و ؏	عطر ایجاد بندہ معروف بہ ناز و فی تولہ سے
عطر اگر ؍ سے	

روغن

روغن حنائی آثار ہے ، وللعہ ، و ؏	روغن کیوڑہ فی آثار للعہ ، و ؏
روغن بیلا ؍ للعہ ، و ؏	روغن چنبیلی ؍ للعہ ، و ؏

پان مین کھانیکی خوشبودار تمباکو کی گولیان

جو بہت عمدہ تمباکو کے خالص ست کی مشک و زعفران اور عنبر وغیرہ مقوی و مفرح اجزا سے مرکب کرکے ایک گلوری کی ایک خوراک کے موافق بنائی جاتی ہین نہایت مزیدار و مقوی دماغ مفرح دل دافع درد دندان و رطوبات دہن اکثر رئیسون مین جاتی ہین اسکی عمدگی کی یہ بڑی دلیل ہے کہ اگر ناپسند ہو بصیغہ ڈاک واپس ہون فورا قیمت پھیر دیجائیگی - گولیان مقدار فی روپیہ ۲ تولہ اور قوام بھی گدیون کافی روپیہ ۲ تولہ

چکن

تھان چکن بیلدار عمدہ ؏ سے ؏ تک	تھان چکن بوٹہ دار ہر وضع سے ؏ تک
ساری چکن آنچل دار ؏ ، و ؏ ، وعہ	ساری چکن بوٹہ دار ہر وضع عہ ، و ؏ ، وعہ
رومال چکن عرض و طول ایک ایک گز	دوپٹہ چکن نینسوک ململ کے بیلدار و بوٹہ دار ؏ ، و سے
دو بوٹہ دار و جالدار عہ ، و ؏ ، و ؏	تھان ململ اشیل آریان سے سے ؏ تک
دوپٹہ موتی تنزیب بیلدار و بوٹہ دار عہ ، و ؏	پاجامہ چکن بیلدار و بوٹہ دار عہ سے ؏
تھان شربتی ساخت لکھنو سے سے ؏	رومال چکن دستی فی عدد ۸
کرتہ چکن کے بوٹہ دار عمدہ لائق پہننے	قیمت - ۱۰
کے بڑی گزبھر - عہ ، و ؏ ، و ؏	

کلاہ چکن دو پلی و چوگوشیہ ۲ سے عہ تک

فرد رضائی جالدار و بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ فی ؏ ، و ؏ ، و سے ، و ؏ تک

لحاف نینسکھ بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ ؍ ؏ ، و سے ، و ؏ تک

پلنگ پوش جھاڑدار و جالدار عمدہ ؏ ، و سے ، و ؏ تک

فرد رضائی و لحاف و پلنگ پوش کم قیمت ؏ سے ؏ تک

فرد رضائی تیار گوٹ گرنٹ آلو کی ہوئی عہ ، و عہ تک

کلاہ سلمہ ستارہ کی مخملی مندیل دار - عہ سے عہ تک

کلاہ کشتی دار سلمہ ستارہ کی مخمل کی - للعہ سے عہ تک

کیل طلائی ناک مین پہننے کی مرصع ۱۰ ، و ۱۲ ، و ۱۴ ، و عہ ، و ؏ ، و سے تک

انگوٹھی نقرہ سادہ کاری کی ۳ سے عہ تک -

خلال نقرہ فی ۶ سے ۱۰ تک -

الایچی سی شکل سچی الایچی فی صد ؏ ، و ؏ تک -

سار قلمدان جو لکھنو ہی کا حصہ ہے پھولدار و جالدار ۸ ، و ۱۰ تک

کھیسے تماکے فی ۲ ، و ۴ ، و ۶ ، انگوٹھی بواسیر کی نہایت مفید ، و عہ

عرق مجلس حیران ہیسی کا ست ہے سفید ہو تھوڑا سا پان کھایا مستی لگ گئی عجیب چیز ہے قیمت فی تولہ ۴

المشتہر

حاجی محمد یوسف تاجر عطر و کمیشن ایجنٹ چوک لکھنو متصل مسجد حیدر بخش چوک

اشتہار سرمہ

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمی بما کنند

مشکل تو یہ ہے کہ لمبے چوڑے اشتہارات مضامین عالی کے خوشنما آئینہ ہین - اور ذوی علم انشا پردازان کی نازک خیالی کا نمونہ - مرد صفات اصلی کے لیے الفاظ نہین ملتے - اور نہ ملتمسات واقعی کے لیے مضمون میسر آتے - لیکن ایک کثیر المنفعت چیز کا اظہار شرط ہمدردی ہے اور ذریعۂ صلاح دنیوی - اور واسطہ فلاح اخروی - اس لیے صرف یہ کہنا ہے کہ آپنے اعلی اعلی درجے کے سرمون کا استعمال فرمایا ہوگا اس ناچیز سرمہ پر بھی ایک نظر فرمائیے انشاء اللہ شافی مطلق اور طبیب برحق کے فضل و کرم سے امید ہے کہ بعد امتحان میری سچی گزارش کا یقین فرمائینگے - مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید کا مصداق پائینگے - مجھے یہ دعوی نہین ہے کہ میرا سرمہ اعجاز مسیحی دکھاتا ہے - نابینا کو بینا بناتا ہے لیکن علاج بذریعہ عوارض کے دفعیہ مین کوئی شک نہین اور ترقی وہ آنکھ کا مرض بصارت مین کسی طرح کا شبہہ نہین جسکے استعمال سے آنکھون کا میل - پانی کا آنا - ضعف بصارت و دھند - خارش چشم و جمیع امراض صاف رفع ہو جاتے ہین - اس سرمہ کا بارہ برس سے تجربہ ہو رہا ہے اتبک کوئی شاکی نہین ہوا اسمین خاص صفت ہے کہ مداومت رکھنے سے نظر بدستور برقرار رہتی ہے کسی عارضہ کی نظر لگتی مگر جناب مین آپکی عدم آزمایش تک سب غلط ہے - ایک بار امتحان کیجیے - بعدہ میری اس تعریف اور سرمہ کی موزون سازی کی داد دیجیے - انسان کو نعمت عظمی نور نگاہ ہے اگر یہ نہو تو عالم سیاہ ہے - صاحب فرمایش مناسب ہے کہ براہ عنایت خط فرمایش و پتہ و مقام صاف و خوشخط تحریر فرمائین - نقد قیمت آنے پر ارسال خدمت ہوگا یا ویلیو پے محصول ڈاک ذمہ خریدار

شرح قیمت

درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم	درجہ چہارم
فی تولہ سے	فی تولہ سے	فی تولہ عہ	فی تولہ ۱۲

المشتہر

سید عبدالعزیز سوداگر ساکن بازار قصبہ محمد آباد گوہنہ ضلع اعظم گڈھ

پانچ ہزار
اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمے کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے اسکو مبلغ

ممیرے کا سرمہ

روپیہ انعام
پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو لاہور کے الائنس بنک میں بابت ۱۹۰۵ کو اسی مطالبے کے لیے جمع کیا گیا ہے۔

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسران نامور ڈاکٹروں، والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یوروپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلیے اکسیر ہے **ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھندھ۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ پھولا۔ سبل۔ سرخی۔ ابتدائی موتیابند۔ ناخونہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔** معزز حکیم اور اعلیٰ ڈاکٹر بجای اور ادویہ کے آنکھ کے مریضوں پر اب اس سرمے کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ سکتی ہے۔ اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بجے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے **قیمت** اسلیے کم رکھی ہے کہ خاص و عام اس سرمے سے فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کیلیے کافی ہے **دو روپیہ** (عـ۲) **ممیرے کا سفید سرمہ** اعلیٰ قسم تولہ تین روپیہ (عـ۳) **خالص ممیرہ** فی ماشہ **پانچ روپیہ** (عـ۵) **مصری سرمہ** فی تولہ چار آنہ (۴) **خرچ ڈاک** ذمہ خریدار۔ درخواست کرتے وقت جس ذریعے سے ہمارا اشتہار ملاحظہ ہوا اسکا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی اور جعلی ممیرے کے سرمے کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے۔ **المشتہر پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب**

ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگھ صاحب آہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے۔ بڑی مفید اور بیش قیمت دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لیے تو بمنزلہ اکسیر ہے آنکھوں سے بہت پانی کا بہنا۔ ہفتہ وار سوزش ہر قسم جسکو عموماً آنکھ کا آنا کہتے ہیں جلن۔ کمزوری نظر۔ ناخونہ۔ باہر اور اندر کی جھلی کا زخم۔ اور ان سے جیسے کا گرنا خواہ کیسے ہی۔ اس سرمے میں کوئی مضر کیمیاوی شے نہیں ہے اسلیے ہر شخص کے لیے اسکا استعمال مفید ہے۔ مفصلات میں جہاں لائق ڈاکٹروں کا ملنا مشکل ہے وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیے۔ اس لیے میں بلا شک و شبہہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لیے ممیرے کا سرمہ ضرور ہی مفید ہے۔
راقم۔ ڈاکٹر ڈی۔ ایم۔ سانگلی صاحب بہادر ایم ڈی۔ ایم ایس۔ سند یافتہ یونیورسٹی ایڈنبرگ۔ انگلینڈ

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب۔ تسلیم۔ میں نے آپکے ممیرے کے سفید سرمے کو تین مریضوں پر استعمال کیا۔ جنکو انگریزی ادویہ کے استعمال کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوا تھا۔ ایک تو ایسی تھی جسکی آنکھ کے پردے میں زخم تھا اور دوسرے ہندو بنتانی کو جسکو شروع کیٹرکٹ (موتیابند) تھا اور تیسرے کو دھندھ اور ناخونہ تھا۔ آپکا سرمہ مثل اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی مفید پایا میری رائے میں بر جائیں جہاں ہر ایک قسم کی دوائی آنکھ کے امراض کیلیے میسر نہیں ہو سکتی آپکا سرمہ مثل پوٹریکو میں بذریعہ ڈاک کی نجات فروخت ہونا چاہیے تاکہ ہر ایک امیر و غریب اس نادر سرمے سے مستفید ہو کر آپکو یاد کرے براہ مہربانی دو تولہ سرمہ۔ وی۔ پی پوسٹ میرے نام روانہ فرما دیں۔
راقم ڈاکٹر شیخ عبد العزیز میڈیکل انچارج شفاخانہ خیالی ابریڑھا

(۱۰) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جسکو عرصے سے دھندھ، ناخونہ۔ ککرے۔ زنک لوشن
کاسٹک لوشن۔ بوریک لوشن۔ لیڈ لوشن کسی سے اسکو فائدہ نہوا۔ آپکے سرمے کے ایک ہفتے کے استعمال سے کلی فائدہ ہو گیا۔
راقم۔ ڈاکٹر **نوازش علی** پنشنر۔ مقام دیوبند۔

(۴) میں نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا۔ نہایت مفید پایا۔ آنکھوں کی بیماریوں کیلیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے علاوہ اسکے یہ آنکھوں کو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے۔ میں نے آجتک بھی کوئی دوائی اس سرمے سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھی۔
راقم سردار محمد **حیات خان** خان بہادر سی۔ ایس آئی۔ سی۔ ایس آئی۔ ڈویژنل و سیشن جج قسمت جالندھر

(۵) جناب من میں نے آپکے ممیرے کے سفید سرمے کو اپنے کئی ایک مریضوں پر استعمال کیا واقعی نہایت فائدہ مند ہے مہربانی کر کے ایک تولہ سرمہ سفید میرے پاس قیمت طلب کیجیے بھیجدیں۔
راقم شمس الحکما خان بہادر حکیم محمد **شمس الدین** خان حیدر آباد دکن محلہ چوک

(۶) میں نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے بنایا ہے آپ خود اور بہت سے بیماروں پر استعمال کر کے دیکھا ہے اور میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی تمام بیماریوں کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے میں نے اپنے تجربے میں آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھا۔ میں ان لوگوں کو جنکی آنکھوں میں ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہے اثر زود سے استعمال کرنیکی سفارش کرتا ہوں کہ بہر طرح پر مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھندھ و خارش سرخی چشم کے واسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوا ہے۔ درحقیقت آپنے اسقدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کر کے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے اسکا شکریہ الفاظ میں ہونا محال ہے۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے ایسے مفید سرمے سے فیضیاب ہو کر فائدہ اٹھاویں اور ہر طرح آنکھ کی بیماریوں سے نجات حاصل کریں۔
راقم۔ ڈاکٹر پنڈت گنگارام صاحب ایل۔ ایم۔ ایس حضور نواب صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور

(۷) جناب من۔ میری آنکھوں میں ایک مرض تھا جسکا علاج حکما اور ڈاکٹران لاہور مثل ڈاکٹر پیری صاحب بہادر و کیلب صاحب بہادر وغیرہ نے کیا لیکن فائدہ نہوا۔ آپکے سرمے سے تخفیف ہوئی۔ اب فہرست دھندھ اور کم تاثی ہماری چشم میں ہے اور ایک تولہ سفید سرمہ ممیرہ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیجدیں۔
دستخط سردار محمد **صالح خان** درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خان صاحب مرحوم والی ملک ترکستان

(۸) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم۔ میں نے آپکے یہاں سے سفید سرمہ ممیرے کا منگوا کر استعمال کیا۔ حد درجہ کا فائدہ ہوا مطلب صحت کلی حاصل ہوئی۔ آپکا سرمہ جملہ امراض چشم کو مفید ہے بصارت کو طاقت بخشتا ہے میرے دوں فائدہ معلوم ہوتا ہے واقعی یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے اسلیے میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ اس سے بڑھکر آنکھ کیلیے اور کوئی دوائی نہیں۔
راقم مہاراج کنور چھتر پال سنگھ صاحب بہادر ریاست بھملوان

(۹) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب و لوازم تسلیم۔ عرض ہے کہ میں نے آپکے یہاں بذریعہ ویلیو ایبل سرمہ منگا کر استعمال کیا۔ حد درجہ کا مفید ہوا۔ بالکل صحت کلی ہو گئی آپکا تیار کیا ہوا سرمہ علاوہ ازالے سرخی چشم۔ دھندھ۔ خارش چشم و پڑوال کی کیفیت اور شروع کیٹرکٹ (ابتدائی موتیابند) میں بھی مفید ہے۔ بصارت کو طاقت دیتا ہے بہت سے مریضوں پر میرے دوں فائدہ معلوم ہوا۔ واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیجدیجیے۔
راقم ڈاکٹر ریاض الدین مقام نگرانک ضلع میمن سنگھ ملک بنگالہ

(۱۵) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب السلیم بعد تعظیم شاید آنجناب کو یاد ہوگا کہ بندہ نے آپ سے ممیرہ کا سفید سرمہ منگوایا تھا جس نے جادو کا اثر دکھلایا یعنی ایک دکاندار مسمی دولا مل کی آنکھ میں پھولا پڑگیا تھا اور بسبب پتلی پر پھولے کے ہونیکے نظر قطعاً بند ہوگئی تھی۔ لیکن قریب ڈیڑھ ماہ اسکے استعمال کے پھولا روپوش ہوگیا اور پتلی صاف وشفاف ہوکر نظر بدستور سابق قائم ہوگئی ہے اور مریض دعاگو ہے پس بندہ بھی بصد شکرگذاری حق بطبیعت کو ظاہر کئے بغیر رہ سکتا۔ کہ جو آپنے ایسی نادر دوا کو اس قدر قلیل قیمت پر لگاکر خاص وعام خلقت خدا پر بہت احسان اور ثواب کا کام کیا ہے۔ لہذا بندہ بخدمت ہر خاص وعام بلاتعلق تاکید کرتا ہے کہ بروقت مبتلا ہونے مرض چشم خواہ کسی قسم کا مرض ہو اس اکسیر بالکہ حیات چشم (سرمہ ممیرہ) کے استعمال کرنیکا موقع ہرگز ہاتھ سے نہ دین۔ لہذا ملتمس ہون کہ دو تولہ ممیرہ کا سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل عنایت فرماوین۔

راقم ڈاکٹر نرائن سنگھ انچارج شفاخانہ کوٹ گڈھ ڈسپنسری شملہ

تازہ سندات

جناب پروفیسر سردار میا سنگھ صاحب دام عنایتکم۔ تسلیم۔ مین کئی برس سے اپنے زیر علاج آنکھ کے مریضون پر آپکا تیار کردہ ممیرہ کا سرمہ استعمال کرتا ہون۔ واقعی یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آنکھ کی کل بیماریون کے لیے از حد مفید ثابت ہوا ہے یہانتک کہ ابتدائی موتیا بند مین بھی اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا گیا ہے۔ جہانتک میرا خیال ہے مین اس سرمے سے بڑھکر اور کوئی دوا مرض چشم کے لیے بہتر نہین سمجھتا۔ لہذا مریضان چشم و برادران ہم پیشہ سے التماس ہے کہ اس سرمے کو امراض چشم کیلیے ضرور استعمال کرین اور آنکھ جیسی نعمت عظمیٰ کی حفاظت مین ہرگز ہرگز غفلت نکرین انشاء اللہ تعالیٰ بہت قلیل عرصے مین حسب دلخواہ فائدہ اٹھاوینگے مینے بہت امراض چشم مین اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا ہے۔ اسکے استعمال سے سوائے فائدے کسیطرح کا نقصان متصور نہین ہے۔

راقم۔ نیازمند ڈاکٹر سید محمد علی معالج خاص عالیجناب معلی القاب جناب مہاراجہ صاحب بہادر کوچ بہار۔ سی۔ آئی۔ ای۔ میڈیکل آفیسر انفنٹری کوچ بہار مقیم کلکتہ [illegible] ۱۸۹۹ء

مکرم بندہ سردار میا سنگھ صاحب تسلیم۔ پارسل سرمہ ہوگیا از حد مشکور ہون اگرچہ آپکا سرمہ میرے سرٹیفکیٹ کا محتاج نہیں ہے۔ مگر مجھے خود اس سے فائدہ ہو پہنچا ہے لہذا تعریف کئے بغیر دل نہین مانتا۔ سو حال یہ ہے میرے چھوٹے لڑکے کی آنکھین کورہے ہو گئی تھے آنکھون مین سُرخی رہتی تھی۔ مینے گوردا سپور اس مرض کا علاج سرکاری ہسپتال جناب سول سرجن صاحب بہادر سے کرانا شروع کیا چنانچہ چھ مہینے تک علاج ہوتا رہا اس عرصے کے بعد آنکھکو ذرا آرام معلوم ہوا اور اسی وجہ سے مین نے ہسپتال کا علاج بند کردیا کہ اب تو آرام ہے۔ مگر آٹھ سات دن کے بعد پھر کورے نظر آنے لگے اور آنکھین سرخ ہوگئین پھر ہسپتال کا علاج شروع کیا معلوم ہوا کہ جبتک دوائی آنکھ مین پڑتی رہی تب تک تو آرام معلوم ہوا پھر دو چار روز دوائی ڈالنا بند کیا تو آنکھین پھر ویسی ہی سرخ رہنے لگین پھر ایک دن خیال ہوا کہ آپکا سرمہ آزماؤن مینے ایسا ہی کیا۔ ایک ہفتہ سرمہ لگانیکے بعد کورے اور سرخی نابود ہوگئی۔ اور اسکے بعد آجتک کبھی نہین ہوئے ہے۔

راقم رای میری مل ڈوپٹی انسپکٹر اسسٹنٹ انجینیر مقام ڈیپال پور مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۹۸ء

بوجہ کمی گنجایش چند صاحبان کے صرف نام نامی مع پتہ ذیل مین درج کیئے جاتی ہین کہ جنھون نے تحریراً ممیرہ کے سرمے کے مفید بلکہ اکسیر ہونے کی بابت تصدیق فرمائی ہے ۞

جناب خانصاحب بہادر ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب آیل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پنشنر و آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر برج لال صاحب سی ای بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔
خانبہادر جناب ڈاکٹر رحیم خانصاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر مٹیریا میڈیکا کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر پنڈت بالکشن صاحب کول ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر ڈیموسٹریٹر میڈیکل کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر رام پرشاد صاحب اسپیشل اسسٹنٹ ان ڈسپنسری نرسنگھ پور صوبہ جمالک مغربی وشمالی۔
جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب بہادر۔ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال لاہور۔
جناب ڈاکٹر خیرالدین صاحب اسسٹنٹ و تیرتھ میڈیکل افسر شفاخانہ پوردیوبام۔ ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر افتخار الدین صاحب انچارج شفاخانہ چھوٹی سادری میواڑ۔
جناب مہاراج صاحب بہادر والی ریاست گوالیار۔
جناب ڈاکٹر خیرات علی خان صاحب انچارج شفاخانہ منگلدائی۔ ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر سید فدا حسین صاحب میڈیکل افسر شفاخانہ تاج پور۔
جناب ڈاکٹر اسمٰعیل خانصاحب پریسیڈنٹ میونسپل و لوکل بورڈ علاقہ بمبئی۔
جناب ڈاکٹر سری پت سہائے صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سول سرجن شفاخانہ مئو ضلع جہانسی۔
جناب ڈاکٹر بخشی لچھمن داس صاحب ایچ اے۔ انچارج شفاخانہ بھیلواڑہ (میواڑ)
جناب ڈاکٹر سید حیات شاہ صاحب شفاخانہ محکمہ رکسریٹ۔ عدن۔ ملک عرب۔
جناب ڈاکٹر عبدالصمد خانصاحب انچارج شفاخانہ مواد علاقہ سندھ۔

جناب مستن لال صاحب وکیل ہائی کورٹ مقام بریلی۔
جناب سلطان الحکیم سید امام علی صاحب سجادہ نشین نبیرہ خواجہ غریب نواز صاحب مقام اجمیر۔
جناب رای رام ناتھ صاحب رای بہادر ڈسٹرکٹ جج ہوشیارپور۔
جناب رای بہادر چنی لال صاحب ایم۔ اے۔ ڈسٹرکٹ جج منٹگمری۔
جناب سردار نہال سنگھ صاحب سردار بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ۔
جناب دیوان اودھو داس صاحب فرسٹ اسسٹنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر مقام کیچ۔ ملک بلوچستان۔
جناب عزت علیخان صاحب صوبہ دار میجر رسالہ نمبر ۱ مقام سلچر ملک برہما۔
جناب سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ مالک اخبار ٹریبیون لاہور۔
جناب شیخ ممتاز الدین صاحب بہادر تعلقہ دار مورلیہ۔ ضلع ایٹہ۔
جناب سری ٹھاکر بلونت سنگ صاحب بہادر تعلقہ دار رفیاپادہ ضلع علی گڈھ۔
جناب ارباب محمد فریدخان صاحب کمانڈنگ افسر ملٹیری پولیس ہزارہ۔
جناب رای بہادر حکم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر وزیراعظم ریاست سوکیت۔
جناب سردار گوپال سنگھ صاحب کمانڈنگ افسر ملٹیری پولیس بھامون۔ برہما۔
جناب راجہ کشن کمار صاحب بہادر تعلقہ دار مقام طہاری ضلع مرادآباد۔
جناب خانبہادر ڈاکٹر محمد بخش صاحب مقام ٹنڈو الہ یارخان ملک سندھ۔
جناب ڈاکٹر ولی احمد صاحب سول سرجن شفاخانہ دھاراشیو۔ حیدرآباد دکن۔
جناب ڈاکٹر مسعیدالدینخان صاحب انچارج شفاخانہ مقام وادی علاقہ حیدرآباد۔

یوروپین صاحبان

جناب مسٹر ملیز ونیتھم صاحب بہادر وکیل ہائی کورٹ بریلی۔
جناب مسٹر پی ویرسنڈ صاحب بہادر ملک ناریتھ ویسٹرن ہوٹل لاہور۔

جناب مسٹر اکنٹ صاحب بہادر جزیرہ انڈمان (پورٹ بلیر)
جناب مسٹر این صاحب بہادر بیرسٹر ایٹ لا ہائی کورٹ کلکتہ۔

جناب لیویرینڈ پادری ڈبلیو کلیف صاحب بہادر (گوجرانوالہ)
جناب کرنیل ایف بیری صاحب بہادر (فریدکوٹ)

تمام فرمائشین مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئین

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب

مختصر فہرست ناول و اشیای ساخت لکھنؤ دکان
محمد حافظ خان تاجر کتب لکھنؤ چوک بازار

نام	قیمت	نام	قیمت
منصور موہنا۔	عہ ۴ر	نشیب و فراز۔	عہ ۸ر
ملک العزیز ورجنا۔	عہ ۴ر	تاثیر۔	۸ر
درگیش نندنی۔	عہ	تارا ہر دو حصہ۔	۸ر
دلکش ہر دو حصہ۔	۱۲ر	نشتر۔	عہ
دلچسپ ہر دو حصہ۔	۱۴ر	سلطان ہر دو حصہ۔	عہ
شہید وفا۔	عہ	نازنین ہر دو حصہ۔	عہ ۸ر
حسن انجلینا۔	عہ ۴ر	عقد الجواہر۔	عہ ۸ر
یوسف و نجمہ اول۔	۹ر	فریب محبت۔	۱۲ر
زیاد حلاوۃ اول۔	عہ	جنت الفردوس۔	۱۲ر
کامنی۔	عہ ۴ر	المامون معہ الحریۃ	عہ
کرم و دھرم۔	۸ر	رزم بزم ہر دو حصہ۔	عہ
بچھڑی ہوئی دلھن۔	۱۰ر	دلفریب۔	۱۴ر
پی کہان۔	۸ر	بزم خیال۔	۱۴ر
ہشو۔	۶ر	جہانگیر۔	۱۲ر
سیر کہسار ہر چہار حصہ۔	عہ	انگلستان کا کچا چٹھہ۔	۸ر
جام سرشار۔	عہ ۴ر	نیرنگی فلک۔	۱۴ر
طوفان بے تمیزی۔	۸ر	بت سیمین۔	عہ ۱۴ر
فسانہ آزاد ہر دو حصہ۔	لعہ	محبوب و جمیلہ۔	۵ر
اختر حسینہ ہر دو حصہ۔	عہ ۸ر	خوبی قسمت۔	عہ ۴ر
شماتت ہمسایہ۔	عہ	آرزوی دل۔	۱۰ر
دلفگار۔	۸ر	عمر پاشا۔	عہ
جعفر عباسہ۔	عہ ۹ر	ترچھی نظر۔	عہ ۴ر
نیل کا سانپ۔	عہ ۹ر	حرم سرا۔	لے ر
عبرت ہر سہ حصہ۔	لے ر	اورنگ زیب۔	۸ر
راز و نیاز ہر دو حصہ۔	عہ ۸ر	شادی غم۔	عہ ۸ر
مشتری زہرہ۔	عہ ۸ر	افشای راز۔	عہ ۸ر
بدر النساء کی مصیبت۔	۶ر	سوز و گداز۔	۶ر
تشریح جسم انسانی فن ڈاکٹری میں عمدہ کتاب ہے۔	عہ	مخزن المفردات۔	عہ
		انوار النجوم۔	عہ
انوار الرمل۔	عہ	مفتاح الجفر۔	عہ

اور علاوہ انکے جملہ قسم کی کتابیں و اشیای ساخت لکھنؤ مثل تھان چکن و کلاہ دوپلڑی و عطر و روغن خوشبودار وغیرہ بکفایت روانہ ہو سکتا ہے۔ فہرست کلان حسب طلب ٹکٹ آنیکے پر روانہ ہو سکتی ہے ورنہ بیرنگ ۔

المشتہر

محمد حافظ خان تاجر کتب لکھنؤ چوک بازار

جان محمد الہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

سے

شمیم رحمت تصوف کی کتاب قیمت ۱۲ ار **تحفہ صدیق اکبر** یعنی سوانح عمری حضرت ابوبکر صدیق جو ابھی چھپکر تیار ہوئی ہے قیمت ۸ ر نیز دیگر ہر ایک علم و فن کی کتب۔ لفافہ۔ خط۔ قطعات سنہرے اور سب قسم کی اشیا جو لاہور مین دستیاب ہو سکتی ہین یا بنوانے سے بن سکتی ہین۔ بازار کی نسبت شائقین و تاجران کو بکفایت مل سکتی ہین ایک دفعہ ضرور آزمائین ۔

مثنوی مولانا روم علیہ الرحمۃ
مع حواشی
مطلا و مینا کار

خاکسار نے اس مثنوی شریف کو جس اہتمام سے مطبع نامی کانپور مین چھپوایا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر دفتر علیحدہ علیحدہ چھپتا جائیگا اور فروخت ہوجائیگا۔ ہر ایک ابتدائی صفحہ مطلا اور اوپر کی لوح مینا کار قابل دید ہے۔ متن نہایت ممتاز قلم دو مصرعہ لکھا گیا ہے جسکو ہر ایک ضعیف بلا امداد عینک پڑھ سکتا ہے۔ حواشی نہایت کثرت سے چڑھے ہوئے ہین جنمین سب سے پہلے مرشدنا جناب حاجی محمد امداد اللہ صاحب مہاجر بیت اللہ شریف دام برکاتہم کے حواشی مندرج ہین انکے علاوہ کثیر شارحین کے اقوال نہایت وضاحت سے ہر ایک شعر کے ساتھ ساتھ درج ہین جنکے سمجھنے مین پڑھنے والے کو دقت نہین ہوتی ہے۔

اس کتاب مین جیسا چھپائی کا اہتمام ہے ویسا ہی صحت کا التزام ہے یعنی چند ایسے نسخ قلمیہ فراہم کیے گئے ہین جنمین بعض ۹ نسخون سے مقابلہ شدہ ہین۔ اور ان تمام نسخون سے مقابلہ ہوکر یہ کتاب ترتیب پائی ہے۔ اسکا پہلا اور دوسرا دفتر چھپکر طیار ہو گیا جو ہاتھون فروخت ہورہا ہے۔ اور تیسرا دفتر زیر طبع ہے جو انشاء اللہ تعالی جلد شائع ہوا جاہتا ہے۔ قیمت ہر ایک دفتر کے لیے مساوی ہے جو درج ذیل ہے۔

کاغذ سفید چکنا گندہ سفید۔ لوح و دیباچہ مطلا و مینا کار مجلد للعہ غیر مجلد عہ محصول ۶ ر فیس منی آرڈر ۲ ر

کاغذ بادامی گندہ۔ بادامی۔ لوح و دیباچہ مطلا و مینا کار مجلد عہ غیر مجلد عہ محصول ۵ ر فیس منی آرڈر ۲ ر

المشتہر

احمد حسن مسجد رنگیان کانپور

اطلاع

سال گذشتہ کی جنتری مین جس صفحے پر تاریخ ترکی کا پہلا حصہ ختم ہوا اسکی پشت ہی سے زبیا نوجی کا نمبر ۳ شروع ہوگیا تھا جسکی وجہ سے بعض ناظرین جنتری کا (جو ہر دو حصون کو جدا جدا فائل کرتے ہین) ایک صفحہ ضائع ہوگیا ہوگا۔ اسلیے ہم ایسے حضرات کو مطلع کرتے ہین کہ اگر وہ اس امر سے ہم کو آگاہ کرینگے اور آدھ آنہ کے ٹکٹ بھیجینگے تو ہم انکو ایک ورق گذشتہ جنتری کا بھیجدینگے جس سے انکے دونو فائل ترتیب پاسکینگے ۔

مینجر نامی پریس کانپور

سرمہ نور نظر

ہمنے اپنے تمام عمر کے تجربون سے سرمہ جات ذیل اقسام کے سرمے نہایت عرقریزی سے ایجاد کیے ہین جو انسان کو استعمال کرتے ہی بیحد فائدہ اٹھاتے ہین۔

(۱) سرمہ آشوب چشم اسکے لگانے سے آنکھونکی سرخی فوراً زائل ہوکر روشنی صاف پیدا ہوجاتی ہے قیمت فی تولہ ۔ عہ

(۲) اس سرمے کے لگانے سے پھولی و جالا بہت جلد دور ہوجاتا ہے قیمت فی تولہ ۔ عہ

(۳) اس سرمے سے آنکھون کی سوزش اور دھند باقی نہین رہتی ہے قیمت فی تولہ ۔ ۸ر

(۴) سرمہ سادہ قابل استعمال روزمرہ نہایت مفید فی تولہ ۲ر

جن صاحبون کو جس قسم کے سرمے کی خواہش ہو مجھسے بہ نشان ذیل خط بھیجکر منگوالین ۔

المشتہر

ڈاکٹر شیخ رحیم بخش پنشنر ہاسپٹل اسسٹنٹ
کانپور محلہ تاج گھر کہنہ

اشتہار مفید عام

اگر سلائی جسے بعنایت ایزدی نہایت تو بنا ہر کتابت کا کام نہایت باریک و ابرھا ردینے والا ہے جسکے اندر سیکھنا اور بدون استرداد تشکل ہوتی کیونکہ ۲۰ برس سے بے شمار لوگون کی شکایت تھی شکر ہے کہ سلائی تا بیع زیر ما تھہ لگی جوہرہ آرسی اسکے بعد بیلنے کی حد منظر ہے قیمت سلائی کلان عہ سلائی خرد ۸ ر دھات کی سلائی عہ غربا کو ۲ ر کا ٹکٹ بھیجدینے پر بغیر بیرنگ پارسل پہنچیگی۔

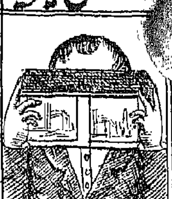
ہر قسم کی عمدہ کتابت۔ تصویر۔ یا چھپائی۔ یا صحت کا کام ہمارے ذریعے سے بکفایت انجام پا سکتا ہے۔ فہرست ۱ کا ٹکٹ آنیکے ٹکٹ بھیجکر منگا لیجیے نوجوان اور غریب آدمی کو اگر کتابت سیکھنے کا شوق ہو تو ہم سے ملین

المشتہر بالک رام کھرکا پی نویس کانپور پوروہ منا

جملہ فرمائشین بنام محمد امیرخان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج کے آنا چاہیے۔

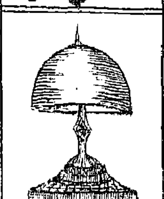
نئی انوکھی نو ایجاد عجیب و غریب ولایتی قابل دید چیزین

طلسمی سیر بین



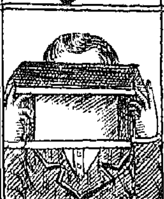
اس سیر بین کے ذریعہ گھر بیٹھے آپ پر یجال لیڈیون کی ہو بہو قد آدم تصاویر دنیا کی یادگار عمارات کے نقشے ملاحظہ فرما کے ہر وقت محظوظ ہو سکتے ہین قیمت ...

طلسمی گھنٹی



امرا و روساے ہند کو یہ گھنٹی ضرور خریدنا چاہیے تاکہ ملازم کو آواز دینے کی تکلیف نہو یہ ولایتی جدید طرز کی نہایت ہی نفیس گھنٹی فی الحال ولایت سے آئی ہے قیمت ...

طلسمی مذاق



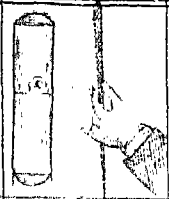
محفل بازار سیر و تماشہ مین اس آلہ کے ذریعے سے آدمیونکو دیکھنے سے اونکی صورتین ایسی پر مذاق دکھائی دیتی ہین کہ بیساختہ ہنسی آجاتی ہے قیمت ...

طلسمی دوربین



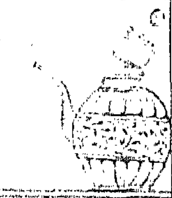
یہ ولایتی نو ایجاد دوربین سفر اور حضر تماشہ تھیٹر سیر و شکار مین بڑا لطف کھاتی ہے اس سے دور کی چیز بالکل قریب اور قریب کی چیز دور معلوم ہوتی ہے قیمت ...

طلسمی دستی چھڑی



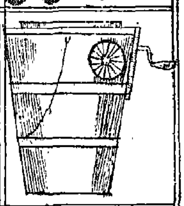
فی الحال ولایت سے ایک معجزہ نہایت خوشنما قابل دید دستی چھڑی تیار ہو کر آئی ہے اسکی بناوٹ ایسی ہے کہ جب جی چاہے استعمال کیجیے اور پھر اسمین بند کر کے جیب مین رکھ لیجیے ...

طلسمی گلاب پاش



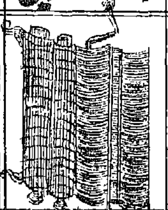
یہ ولایتی نو ایجاد ہے اسمین کیوڑہ گلاب وغیرہ بھر کر آپ نہایت تکلف و نفاست سے محفل معطر کر سکتے ہین امرا کے خریدنے قابل ہے عجیب چیز ہے قیمت ...

برف جمانیکی کل



دودھ شکر کی برف اگر خانہ ساز عمدہ کھانا منظور ہے تو اس کل کو خرید لیجیے جسکے ذریعہ سے ۵ منٹ مین نہایت لذیذ مزیدار برف تیار ہو جاتی ہے قیمت ...

گوشت قیمہ کرنیکی کل



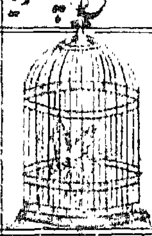
یہ ولایتی گوشت کا قیمہ کرنیکی کل بالکل نو ایجاد ہے اپنے ہاتھ سے گھر بیٹھے دم بھر مین سیرون گوشت کا قیمہ کر لیجیے عجیب کارآمد چیز ہے قیمت ...

عجیب و غریب بندوق



یہ ولایتی نو ایجاد بندوق بچون کا کھیل نہین اس سے چھوٹے جانور مثل چڑیا کبوتر طوطے مینا بٹیر لوے وغیرہ بخوبی شکار ہو سکتے ہین یہ بندوق ۳۱ انچ لانبی ہے دو سو قدم سے بآسانی نشانہ لگاتی ہے اسکے ہمراہ ایک بکس گولیونکا بھی دیا جاویگا اس بندوق کیلیے لیسنس کی حاجت نہین ...

طلسمی چڑیا



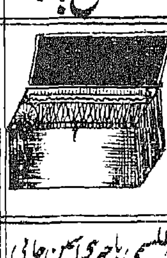
یہ خوشنما اور عمدہ پنجرہ ہے جسمین ایک عجیب چڑیا بیٹھی ہوئی ہے چابی بھر دینے سے چڑیا پنجرہ مین آپسے آپ چاروں طرف گھومتی اور بولتی ہے قیمت ...

عرق نکالنیکی کل



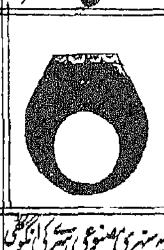
اس نو ایجاد سانچے کے ذریعے لیمون نارنگی وغیرہ کا عرق دم بھر مین سارا نکل آتا ہے وقت ضایع نہین ہوتا عجیب چیز ہے ایک عمر بھر کو کافی ہے ...

طلسمی باجہ



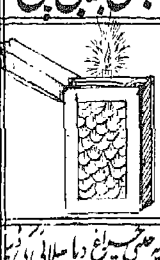
یہ طلسمی باجہ ہے اسمین چابی بھر کر جیب مین یا میز پر رکھ دیجیے اور عمدہ سے عمدہ دلچسپ اور سریلی گتین سن لیجیے بہت عمدہ باجہ ہے قیمت ...

طلسمی انگشتری



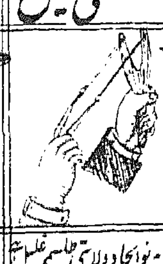
یہ سنہری مصنوعی ہیرے کی انگوٹھی ہے جسکے مقابلہ مین اصلی ہیرا شرماتا ہے اسکے نگ کے قریب ایک خوردبین لگا ہوا ہے جسمین عمارات کے نقشے اور لیڈیون کی تصویرین نظر آتی ہین قیمت ...

برقی جیبی چراغ



یہ جیبی چراغ دیا سلائی کی ڈبیہ کے برابر ہے کمانی دبانے سے آپ روشن ہو جاتا ہے میز پر رکھیے جب جی چاہے بند کر کے جیب مین رکھ لیجیے قیمت ...

طلسمی غلیل



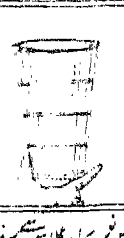
یہ نو ایجاد ولایتی طلسمی غلیل ہے جسکا نشانہ خطا ہی نہین کرتا جب جی چاہے کام مین لائیے اور جب جی چاہے جیب مین رکھ لیجیے قیمت صرف ...

فینسی کنگھا



یہ معمولی ولایتی کنگھا نہین ہے بلکہ یہ بالکل جدید فیشن کا نہایت عمدہ خوشنما قابل دید کنگھا ہے جو پھول اور بیل بوٹے سے مرصع ہے اسکی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ...

سفری طلسمی گلاس



اس نو ایجاد گلاس سے سفر مین آرام ہوتا ہے جب جی چاہے گلاس بنا کر پانی پی لیجیے اور جب چاہے تہ کر کے جیب مین رکھ لیجیے عجیب نادر چیز ہے قیمت ...

اطلاع اگر آپ کو زیادہ سارٹیفکٹ یا مزید تصدیق منظور ہو (جملہ فرمائشات بنام محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور کرنیل گنج کو آئین) تو ہمارے کارخانہ کی بڑی فہرست منگوا کر ملاحظہ کیجیے

انعام
جو صاحب سارٹیفکٹ ہذا کو جھوٹا یا لغو ثابت کر دے اونکو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جاوے گا
راقم محمد امیر خان جنرل مرچنٹ

جادو سی بڑھا ہوا اثر ہے

نوٹ
ہماری دواؤن کے پراثر ہونے کی تصدیق بیشتر سارٹیفکٹ دینے والون سے فرماکر کسی دوا کی فرمائش ارسال کرین۔

طلا
یہ روغن طلا عجیب الفعل ہے جس سے رگ و پٹھہ کی خرابی دفع ہو جاتی ہے اور مثل نوجوانون کے قوت عمر بھر کے لیے پیدا ہو جاتی ہے قیمت عکم

جریان
یہ عارضہ جریان کی عجیب الاثر دوا ہے جسکے استعمال سے بیس برس کا پرانا جریان عمر بھر کے لیے دفع ہو جاتا ہے بکس عکم

سوزاک
بیس بیس پچیس پچیس برس کا سوزاک کہنہ اس دوا سے بلا تکلیف دفع ہو جاتا ہے سوزش دس دن میں آرام ہو جاتا ہے ذرسی بند ہو جاتا ہے

کہانتک جائینگے گیسو تمہارے
قیمت عہ ۱۰/



یہ روغن ہندوستان کی نازک مزاج مستورات بالو نین لگاتی ہین اسکے استعمال سے بال دن دونے رات چوگنے بڑھتے ہین خوشبو اسکی بیلا چمیلی سے کہین خوشگوار ہے اور جملہ عوارض دماغ کو مفید ہے فی شیشی

آتشک
اس مجرب دوا سے آتشک بلا منہ و تقی و دست کے دفع ہو جاتی ہے اور پھر تا عمر عود نہین کرتی جن کا مایوس العلاج اچھے ہو گئے ہین

ملذذ
یہ دوا بڑی کوشش سے ملی ہے اس سے طالب و معلوب کو وہ لطف ہو گا جسکا مزہ اٹھین کا دل جانیگا فی شیشی عہ ۱۰/

امساک
ان گولیون کو گاہ گاہ استعمال کیجیے اور لطف شباب اوٹھائیے قیمت بارہ عدد گولی کی بارہ آنہ ۱۲/

بواسیر
یہ دوا خونی و بادی بواسیر کی بنیاد کو قطع کر دیتی ہے نہایت مجرب دوا ہے بہت لوگ اس سے اچھے ہو گئے قیمت عکم

طحال
یہ طحال کی مجرب دوا ہے جس سے ہزارہا مریضون نے صحت حاصل کی ہے قیمت فی بکس دو روپیہ عکم

جواہر مہرہ
اگر آپ جوانی کا مزہ بڑھاپے تک چکھنا چاہتے ہین تو اس دوا کو استعمال کیجیے جو مثل نوجوانون کے قوت باہ پیدا کرتا ہے قیمت

نزلہ
نزلہ کا مرض سب مرضون کی بنیاد ہے یہ دوا نزلہ کی شکایت کو عمر بھر کے لیے دفع کر دیتی ہے قیمت فی شیشی عکم

داد
نئے اور پرانے داد کو یہ دوا بالکل بلا تکلیف دور کر دیتی ہے اور پھر عود نہین کرتا قیمت دو روپیہ عکم

عجیب گولیان
بعد فراغت دنیاداری کے ایک گولی کھا لینے سے زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہے ضعف مطلق نہین ہوتا ۵ حب عہ

اسناد
[illegible]
رقیمہ [illegible]

سارٹیفکٹ
مہربان بندہ تسلیم۔ دوا آپ کے وسیلہ سے مرض کو صحت ہوئی آپکا شکریہ ادا ہونہین سکتا
راقم غلام رسول موضع ابکیرہ ضلع اٹاوہ

روغن حسن افروز



یہ روغن حسن افروز ہے جسکو سینے پر ملنے سے ڈھلا ہوا سینہ سخت ہو جاتا ہے مجرب ہے اور نیز جملہ امراض صدر کے لیے مفید ہے فی شیشی عکم

خضاب [illegible]

لاجواب خضاب



یہ لاثانی عرق خضاب ہے جسکے استعمال سے طرفۃ العین مین بال سیاہ ہو جاتے ہین جلد پر کسی قسم کا صدمہ نہین پہونچتا فی بکس عکم

دوا [illegible]

برقی فیتہ



یہ برقی فیتہ بجلی کی قوت سے تیار کیا گیا ہے جسے بچون کے گلے مین پہنا دینے سے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہین فی عدد عہ

مستحکم دندان
یہ روغن مستحکم دندان تجربہ جدید سے تیار کیا گیا ہے جس سے ہلتے ہوے دانت جم جاتے ہین نیز درد کو مفید ہے

برقی تعویذ



اس برقی تعویذ کو گلے مین پہننے سے درد جسم درد کمر بخار کھانسی بدہضمی نفخ شکم فساد خون کی بیماریان دفع ہو جاتی ہین فی عدد

[illegible]

برقی جگنو



یہ برقی تمغہ ہے جسے امریکا ایک نامی گرامی ڈاکٹر نے تیار کیا ہے اسکو بچہ کے گلے مین ڈالدینے سے بچہ جملہ مہلک مرض سے محفوظ رہتا ہے

دل و نظر [illegible]

اسناد
[illegible]

سارٹیفکٹ
جناب من تسلیم۔ برقی فیتہ کے استعمال سے دانت بچے کے نہایت آسانی سے نکل آئے ایک عدد اور بھیج دیجیے
راقم ولایت حسین موضع ٹنگلہ ضلع گیا

[illegible]
[illegible]

گھوڑیکا زین
زین گھوڑا عمدہ خوشنما مضبوط قابل دید مع جملہ سامان کمپلیٹ قیمت نمبر اول [illegible] نمبر دوم [illegible] نمبر سوم [illegible] نمبر چہارم [illegible] نمبر پنجم آٹھ روپیہ

ساز بگھی
ساز فٹن و بادامی پرزہ پیتل عمدہ مضبوط قابل دید قیمت [illegible] ساز فٹن ولایتی وارنش [illegible] ساز جوڑی سیاہ و بادامی پرزہ پیتل جوڑی ولایتی وارنش [illegible]

بوٹ و گورگابیان
بوٹ سیاہ و بادامی ہر پیمانہ کے ساختہ کانپور عمدہ مضبوط گورگابیان ہر پیمانہ کی سیاہ و بادامی بوٹ گورگابیان ولایتی وارنش قیمت بوٹ گورگابیان سیتن لیڈیز [illegible]

عطریات
عطر کیوڑا قیمت فی تولہ [illegible]
عطر گلاب قیمت فی تولہ [illegible]
عطر حنا قیمت فی تولہ عہ
عطر موتیا قیمت فی تولہ [illegible]
روغن چمیلی بیلا جوہی فی شیشی [illegible]

دوای پرسوت
اکثر عورات کی زندگی اس مرض عارضہ سے تلخ رہتی ہے قیمت [illegible]

دوا دافع نشہ افیون
بلا تکلیف کے افیون چھوٹ جاتی ہے دوا کے کھٹیا مجرب قیمت [illegible]

اسناد
[illegible]

[illegible] روپیہ [illegible] کانپور [illegible] کرنیل گنج دکان نمبر ۹ اسکے آنا چاہیے

نامی پریس کانپور مین پچھلے سنون کی رہی جنتریان

سنہاے گذشتہ کی جنتریان جو اسوقت ہمارے پاس باقی رہگئی ہین اُنکی فہرست مع قیمت کے مندرج ذیل ہے جن صاحبون کو جس سال کی جنتری مطلوب ہو اُسکے برابر مین اُسکی قیمت دیکھکر بذریعہ ٹکٹ یا بصیغہ ویلیو پے ایبل طلب فرمائین ہر حالت مین محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔

جنتری ۱۸۸۶ء مع تاریخ روس ۴ر
جنتری ۱۸۸۷ء مع تاریخ ایران ۸ر
جنتری ۱۸۹۱ء مع تاریخ ہند عہد تغلق (سادات و لودی) .. ۴ر
جنتری ۱۸۹۳ء عہد مغلیہ نمبر (۲) ۴ر
جنتری ۱۸۹۴ء مغلیہ نمبر (۳) ۴ر
" کاغذ نہا[illegible] ۸ر
" رنگین تصاویر و میناکار .. .. .. عار
جنتری ۱۸۹۵ء " (عہد مغلیہ نمبر ۴) ۴ر
" کاغذ نہایت عمدہ " " ۸ر
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. عار
جنتری ۱۸۹۶ء (عہد مغلیہ نمبر ۵) ۴ر
" کاغذ نہایت عمدہ " " ۸ر
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. عار
جنتری ۱۸۹۷ء " (عہد مغلیہ نمبر ۶) ۴ر
" کاغذ نہایت عمدہ " " ۸ر
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. عار
جنتری ۱۸۹۸ء مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۱) .. ۴ر
" کاغذ نہایت عمدہ " " ۸ر
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. عار
جنتری ۱۸۹۹ء مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۲) .. ۴ر
" کاغذ نہایت عمدہ " " ۸ر
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. عار

المشتہر
محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

البرامکہ

اردو مین سب سے پہلی کتاب ہے جسمین نہایت محنت و تحقیق سے خلیفہ ہرون الرشید عباسی اور اُسکے نامور وزرا یحیی فضل و جعفر برمکی کی مفصل سوانح عمری لکھی ہے۔ عربی۔ فارسی۔ تاریخ، ادب اور اخلاق کی مستند کتابون سے یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہے علاوہ تفصیلی واقعات مذکورہ بالا ہیرونکے اسباب زوال برامکہ اور جعفر و عباسہ (ہمشیر خلیفہ ہرون الرشید) کی شادی کے غلط واقعہ کی تحقیقات اس کتاب کا خاص موضوع ہے۔
کل کتاب تین حصون پر ۲۷ جز مین ختم ہوئی ہے۔ اور کاغذ سفید چکنا درجہ اعلی ہے تقطیع ۲۰+۲۶ ۔ تصویر جعفر برمکی مطلا۔ جلد خوبصورت اور پائدار۔ مطبوعہ نامی پریس کانپور قیمت فی جلد مع محصولڈاک عـ۸ر
روانگی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل کیجائیگی۔ اور درخواست مین حوالہ جنتری کا ہونا چاہیے

المشتہر
محمد عبد الرزاق مؤلف کتاب البرامکہ ہیڈ کلرک میونسپل بورڈ۔ کانپور

منشی الٰہی بخش منجم و رمال

منشی صاحب امسال بعض وجوہ ذاتی سے کانپور مین تشریف نہین رکھتے ہین آئندہ سے جن صاحبون کو متعلق نجوم و رمل کے خط و کتابت کرنی ہو تو ایک روپیہ فیس مندرجۂ ذیل پتہ پر بھیجکر جواب حاصل کر سکتے ہین۔
شہر آگرہ۔ محلہ تاج گنج کٹرہ پھپیل۔ منشی الٰہی بخش منجم و رمال۔

قطعہ تاریخ طبع جنتری از فکر رسای آسمان پیمای سخن سنج بیعدیل سخنور عدیم المثال مورخ کامل جناب منشی بھگوانديال صاحب عاقل اسسٹنٹ مطبع منشی نول کشور صاحب کانپور

رعد نے چھاپی ہے کیسی خوشنما نام خدا — رحمت جان نزہت دل روح پرور جنتری
صفحۂ خاطر پہ تاریخ مسیحی کے لیے — تم بھی ای عاقل لکھو یہ خوب و بہتر جنتری
سنہ ۱۸۹۹ء

ولہ

رعد کی جنتری کو نام خدا — جسنے دیکھا کہا نہایت خوب
لکھدو تاریخ سال ای عاقل — جنتری کیا نفیس خوش اسلوب
سنہ ۱۸۹۹ء

جنتری ہذا کی اشاعت کے مقامات

جنتری ہذا یون تو تمام ہندوستان مین فارسی اردو کتابون کے تاجرون سے عموماً دستیاب ہو سکتی مگر مندرجہ ذیل مقامات سے نہایت ارزان نرخ اور تاجرانہ حساب سے بکثرت مل سکتی ہے جن صاحبون کو جو مقام قریب معلوم ہو وہین سے بے تکلف خرید فرمایا کرین یا براہ راست ہم سے منگوا لیا کرین

بنگال



بمبئی

کہو منشی محمد رحمت اللہ رعد کا مطبع
نہ کیونکر رشک ہمعصرون کو آئے کام پر اسکے
مضامین بھی اسی کے گئے، تصویرین بھی یار ہیئہ
وہی لطف قبول اس جنتری کو اب بھی ہے حاصل

تاریخ طبع از منشی بالک رام صاحب خوشنویس تخلص گہر شاگرد رشید حضرت شگفتہ مرحوم

منشی نقی جو نادر دن نئی وہ بات اسنے دکھا دی ہے
ضخامت کے لیے فہرست نفع خاص بھر دی ہے
خدا کا شکر ہے ۱۱ اور بلکہ روز افزون ترقی ہے

حریفان اگرچہ اکثرون سنئے کرتے تقلید مین
غرض یہ ہے کسی صورت خریدار و نکو دھوکا دین
نجومی اسکے حکم اکثر مطابق پاکے کہتے ہین

چھپائی مین میان ہند نامی و گرامی ہے
ضرور اک جنتری چھوٹی بڑی چھپوائی چھپائی ہے
مگر تقدیر کے آگے کہان تدبیر چلتی ہے
نہین یہ جنتری کم جام ...... سے چھپائی ہے
عیسوی ۱۸۹۹

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ہر چند کہ ظاہر میں تقویم یک سال ہی لیکن باطن میں پانچ برس کے زمانِ ماضی و مستقبل کا حال ہے مجازاً



اسکا نام صاف ہے حقیقتاً جامِ جمشید و آئینہ سکندر کا فوٹوگراف ہے محمد رحمت اللہ رعد نے بنائی اور اپنے

نامی پریس شہر کانپور میں چھپوائی

۷۸۶

فہرست مضامین بڑی جنتری سنہ ۱۹۰۹ عیسوی

تمام شد

سنہ ۱۹۰۹ عیسوی
مین
۲۸ دن کا فروری

برُجہا دیدم کہ از مشرق برآوردند سر + جملہ در تسبیح و در تہلیل حیِّ لایموت

چون (حمل) چون (ثور) چون (جوزا) و (سرطان) و (اسد) + (سنبلہ) (میزان) و (عقرب) (قوس) و (جدی) و (دلو) (حوت)

ہرچند کہ ہندوستان مین برٹش حکومت قائم ہونیکی تاریخ سے دوسرا موقع ہے مگر ملکی حساب کتاب کے اعتبار سے یہ پہلا ہی موقع دکھلانیکے قابل ہے جس سال فروری کا مہینا بجاے ۲۹ یوم کے ۲۸ یوم کا مانا جائیگا - یہ مہینا انگریزی حساب سے تین ۳ سال تک برابر ۲۸ یوم کا ہوتا ہے مگر اُس چوتھے سال مین (جسکے اعداد چار ۴ پر تقسیم ہوسکین) ۲۹ یوم کا ہوجایا کرتا ہے چنانچہ اسی تقسیمی قاعدے سے ۱۸۹۶ع مین ۲۹ یوم کا ہوچکا ہے اور اب اسکے چار ۴ برس بعد اسال یعنی سنہ ۱۹۰۰ع مین پھر ۲۹ یوم کا ہونا چاہیے تھا، مگر بسبب پوری صدی ہونے کے ۲۸ یوم کا قرار پایا اور سنہ ۱۸۹۶ع سے ۸ برس بعد یعنی سنہ ۱۹۰۴ع مین ۲۹ یوم کا ہوگا۔ اس قاعدے کو ''گرگوریَن رول'' کہتے ہین جو سنہ ۱۵۸۲ع سے جاری ہے۔

قبل اسکے کہ ہم گرگوریَن رول کی وضاحت کرین ہمکو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس جگہ سنہ عیسوی کی مختصر تاریخ لکھدین تاکہ ابتدا سے آج تک جسقدر تغیرات نہ صرف اسکے ماہ فروری مین بلکہ دنون، تاریخون، مہینون اور برسون مین مختلف طریقون سے بتدریج واقع ہوئے اُس سے ناظرین جنتری بھی آگاہ ہوجائین۔ اور اسکے لیے یہ سال نہایت موزون ہے۔

دن اور رات کو ۲۴ گھنٹے پر تقسیم ہونے، تاریخ کو آدھی رات سے شروع ہونے، اور ہفتے کے دنون کو سیارون کے نام سے منسوب ہونیکے کیا وجوہ ہین؟ اس بحث کی یہان گنجایش نہین اسلیے وہ کسی اور وقت کیلیے چھوڑی جاتی ہے۔ اسوقت ہمکو صرف سنہ عیسوی کا حال بیان کرنا ہے جو برٹش عملداری کے ساتھ ہندوستان مین آکر تمام کاروبار مین دخیل ہوگیا اور اب اسی کے لقب سے ہماری بڑی جنتری ہرسال چھپکر دنیا کے بہت بڑے حصے مین شائع ہوتی ہے۔

واضح ہو کہ جس جس ملک مین جس جس وقت تمدنی حالت کا آغاز ہوا گیا حساب ماہ و سال قمری قاعدے سے قائم ہوتا گیا۔ اگرچہ قمری تاریخ بھی قدرتاً دن کے کسی ایک وقت سے شروع نہین ہوتی تاہم چاند کا گھٹنا بڑھنا، اور اُسکا ڈوبکر پھر نئے سر سے نکلنا، یہ ایک ایسا بدیہی دورہ ہے جسپر مہینونکو مرتب کرنے مین کوئی بڑی حسابی مشکل درپیش نہین ہوتی اور یہی وجہ ہے کہ اسوقت دنیا مین جسقدر سنین مثل فارسی، رومی، مصری، عیسوی وغیرہ کے جاری ہین ابتدا مین ان سبکا دارومدار قمری حساب پر تھا اور جسکے ایکسال کے بارھوین حصے کا نام ہر زبان مین لفظ ''ماہ'' قرار پایا، یہ اُسکی سب سے پرانی یادگار ہے۔

جب تمدن نے کچھ زیادہ ترقی کی تو خیال پیدا ہوا کہ سال کا حساب فصلون کے ساتھ مطابق ہونا چاہیے تاکہ جاڑہ، گرمی، برسات وغیرہ مقررہ مہینون کے ساتھ ساتھ قائم رہین پھر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ قمری مہینا جو اوسطاً ۲۹.۵ یوم کا ہوتا ہے اور جسکا سال قریباً ۳۵۴ یوم کا ہوتا ہے۔ اگر اُسکو شمسی سال سے مطابق کیا جاے تو ہرسال گیارہ ۱۱ یوم کا اضافہ کرنا ہوگا۔

چنانچہ فارس اور مصر مین جب پہلے پہلے قمری مہینے شمسی قاعدے پر لائے گئے تو سال مین گیارہ یوم کا اضافہ کرکے اُسکو ۳۶۵ یوم پر قائم کیا۔ اور مہینون کی تقسیم اسطرح کی گئی کہ گیارہ ۱۱ مہینے تیس ۳۰ تیس ۳۰ یوم کے اور بارھوان ۱۲ پینتیس ۳۵ یوم کا قرار دیا اور ۳۶۵ یوم کا سال ایک عرصے تک جاری رہا۔ یورپ مین بھی مدتون اسی قاعدے کی تقلید ہوا کی مگر زیادہ صدیان گذرنے کے بعد مہینون اور فصلون مین وہ مطابقت باقی نرہی جو ابتدا مین قائم کیگئی تھی۔ چنانچہ اسپر غور کرنے کیلیے بڑے بڑے محاسب اور علماے علم ہیئت جمع ہوئے اور جسوقت منطقۃ البروج کے دائرے کو شمسی سال سے مطابق کرنا چاہا تو معلوم ہوا کہ جبتک ۳۶۵ یوم پر ۵ گھنٹے اور ۴۸ منٹ اور ۴۹.۶۲ سکنڈ کا مزید اضافہ نہ کیا جائیگا شمسی سال فصلون کے ساتھ اپنا گشت ہرگز پورا نہین کرسکتا۔ لہذا اسطرح طے پایا کہ آیندہ سے ہرسال پاؤ یوم کا اور اضافہ کیا جاے۔

سب سے پہلے روم کے بادشاہ ''نیوما'' نے کوشش کی کہ اُسکے قمری مہینے جو کہ جنوری و فروری کے نام سے جاری تھے اور جنکا سال کسی مصلحت سے

۳۵۵ یوم کا تھا شمسی قاعدے پر ہو جائین اسلیے اُسنے ۳۵۵ یوم پر
سوا دس یوم کے اضافہ کی یہ تدبیر نکالی کہ ہر دوسرے سال فروری
کے مہینے مین ایک ضمیمہ بڑھانا شروع کیا۔ یعنی پہلا برس چھوڑ کے جب
دوسرے برس کی فروری کی ۲۳ تاریخ ہوئی تو اُس مہینے کو اُسی جگہہ ملتوی کرکے
پھر فروری کو شروع کر دیا گویا دو برس مین ۲۲ یوم کا اضافہ کیا اور پھر تیسرا
برس چھوڑ کے جب چوتھے برس کی فروری کی ۲۳ تاریخ ہوئی تو اُس مہینے کو بھی
وہین ملتوی کرکے پھر سے فروری کو شروع کر دیا اور اِن دو برسون مین ۲۳ یوم
کا اضافہ کیا۔ اب اِسطرح ۴ سال کے ۱۴۶۵ دن ہوتے جو چار جگہہ تقسیم کرنے سے
فی سال تین سو سوا چھیاسٹھ یوم ہوتے۔ پاؤ یوم کی کسر مٹانیکے لیے قاعدہ
بنایا گیا تھا اور پورے ایک یوم کی نئی کسر پیدا ہو گئی۔ اِس قاعدے سے اندرہی
اندر ہر سال مین ایک دن کا اضافہ ہونا شروع ہوا یہان تک کہ ۲۴ برس مین
۲۴ دن کا فرق پڑ گیا جسکی وجہ سے مہینون اور فصلون مین ایک بدیہی فرق
نظر آنے لگا۔ لہذا یونانیون کو اِسکا خیال پیدا ہوا اور اُنکی کونسل نے بڑے
غور کے بعد نیوما کے قاعدے مین ترمیم کی۔ اِسطرح کہ پہلے ۲۴ سال کا ایک قرن
مقرر کرکے اُسکو ۳ میقاتون پر تقسیم کیا اور ہر میقات کی مدت ۸ سال کی قرار
دی۔ پہلی اور دوسری میقات مین تو فروری نیوما کے قاعدے سے سابق دستور
چلتا رہا مگر تیسری میقات مین بجاے اِسکے کہ چار سال مین جو اضافہ فروری مین
ہوتا تھا وہ تین ہی سال مین کیا گیا اور بجاے ۲۳ یوم اضافہ ہونے کے
۲۲ ہی یوم کا اضافہ قائم رکھا۔ تو اِس صورت مین مندرجۂ ذیل حساب قرار پایا
یعنی اضافۂ فروری سے پہلی میقات مین ۹۰ یوم، دوسری میقات مین ۹۰ یوم
اور تیسری میقات مین ۶۶ یوم حاصل ہوئے۔ جسکی میزان ۲۴۶ یوم ہوئی
نیوما کے قاعدے سے ۲۴ سال مین اضافۂ فروری کے ۲۷۰ یوم ہوتے تھے
اب ۲۷۰ سے جب یہ ۲۴۶ خارج ہوئے تو ۲۴ باقی رہے۔ اور یہ وہی ۲۴ یوم
ہین جو نیوما کے قاعدے سے بڑھ گئے تھے۔ لہذا یونانیون کے اِس جدید قاعدے
سے تین سو سوا پینسٹھ دن کا سال قائم ہو کر ایک عرصے تک جاری رہا۔

روم مین بھی اِس قاعدے کی تقلید شروع ہو گئی لیکن یہانکے پوپ کے احکامات الہامی
آیات سے زیادہ باوقعت تھے۔ اُنکے مقابلے مین حسابی تقویم قابل عمل بہت کم سمجھی گئی
جب کسی پوپ کو کوئی خاص ضرورت ہوتی تھی تو وہ حساب ماہ و سال مین بلا کسی
قاعدے کے اپنی طرف سے کمی بیشی کر ڈالتا تھا اور ملک کو اُسکی پیروی کرنی لازم ہوتی تھی
اِسلیے روم کی تقویمون مین تھوڑا عرصہ گذرا تھا کہ پھر مہینون اور فصلون مین فاصلہ پیدا ہو گیا۔

روم مین تقویم کی درستی قیصر جولیس کے زمانے سے ہوئی اُسنے اِس سے پہلے کی تمام
بیہودہ تقویمونکو نئے سر سے درست کیا اور شاہ نیوما کے قاعدے کو مع یونانیونکی
ترمیم کے جسمین آفتاب نقطۂ اعتدال ربیعی پر ۲۵ مارچ کو آیا کرتا تھا درستی سے جانچنا
شروع کیا اور جب اُس سے اپنے وقت کی بیہودہ تقویمون کا مِلان کیا تو ۶۷ یوم کا
فرق نظر آیا۔ اب اِس فرق کے مٹانیکے لیے اُسنے اپنے پہلے سال کے نومبر اور دسمبر
مین دو ماہ کا غیر معمولی اضافہ کیا۔ اِسطرح کہ نومبر گذرنیکے بعد دوسرا نومبر ۳۳ یوم کا
اور بڑھایا اور دسمبر گذرنیکے بعد دوسرا دسمبر ۳۴ یوم کا اور بڑھایا۔ اور اِسطرح
۶۷ یوم کا ایک کبیسہ[لہ] قائم کرکے نقطۂ ربیعی کو ٹھیک ۲۵ مارچ پر لایا۔

اب جولیس نے سال کو ۳۶۵¼ یوم پر دوبارہ قائم کیا مگر طریقہ اُسکا نیا قرار
دیا۔ اِسطرح کہ ۳ سال تو ۳۶۵ یوم کے ہوا کرین اور چوتھا سال ۳۶۶ یوم کا
ہوا کرے۔ اور پاؤ یوم کی کسر ۴ سال مین پورا ایک یوم ہو کر سال کے ۳۶۶
یوم ہونے سے برابر ہو جایا کرے۔ لہذا اُسنے یہان سے مہینونکی ترتیب نئے قاعدے
سے شروع کی۔ جنوری۔ مارچ۔ مئی۔ جولائی۔ ستمبر۔ نومبر یہ چھہ مہینے ۳۱ یوم کے
قرار دیے اور باقی مہینے (باستثناے فروری) ۳۰ یوم کے قرار دیے۔ فروری
معمولی برسون مین ۲۹ یوم کا اور ہر چوتھے برس ۳۰ یوم کا قرار پایا۔ مگر یہ ایک
یوم کا اضافہ آخر ماہ مین نہین ہوتا تھا بلکہ ۲۴ یا ۲۵ تاریخ مکرر یعنی دَو روز تک ایکہی
مانی جاتی تھی۔ اِسطرح گو ایک یوم کا اضافہ ہو جاتا تھا مگر مہینے کا خاتمہ ہمیشہ ۲۹ ہی
تاریخ کو ہوا کرتا تھا۔ الغرض یہ "جولین کلنڈر" حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت
سے ۴۶ برس قبل اور شہر رُوما کی بنیاد سے ۷۰۸ برس بعد قائم ہوا اور
اُسوقت سے اِسوقت تک ایک خفیف ترمیم کے ساتھ جاری ہے۔

قیصر جولیس نے جو مہینونکی تعداد ۳۱۔ اور ۳۰ یوم کی۔ اور فروری کی مقدار
۲۹۔ یا ۳۰ یوم کی قرار دی اُسکا عملدرآمد دور دور تک ہونے لگا مگر خاص اپنے
ملک مین کمی کے ساتھ ہوا۔ خدا بھلا کرے حضرات پوپ کا جنکی وجہ سے کلنڈر
(تقویم) مین پھر بے ترتیبی ہو گئی۔ فروری کے اضافہ کا جو قاعدہ چوتھے سال کے
لیے مقرر ہوا تھا وہ پادریونکی خودرائی سے تیسرے سال ہونے لگا اور ابھی ۳۶
سال گذرے تھے کہ بجاے نو مرتبہ کے ۱۲ مرتبہ فروری کے یوم مین اضافہ کر دیا گیا۔
خوش نصیبی سے جولیس کے بعد شاہ آگسٹس رُوما کا بادشاہ ہوا اور اُسنے حساب ماہ و سال
پر فوراً ہی توجہ کی۔ اور جب اُسکو معلوم ہوا کہ پادریونکی فیاضی سے جولین کلنڈر مین یوم
کا اضافہ ہو گیا ہے تو اُسنے ۱۲ سال آیندہ کیواسطے حکم دیا کہ فروری مین یوم کبیسہ موقوف
کیا جائے۔ اور اِسطرح ۱۲ سال گذرنے کے بعد پھر تقویم اپنے شمسی قاعدے پر لائی گئی

کچھ دنون بعد شاہ آگسٹس کے تصورات پر توہمات احمقانہ کا ہجوم ہوا۔ ایک روز سوچتے
سوچتے اُسنے خیال کیا کہ جولین کلنڈر مین جولائی کا مہینا جسکو جولیس کے نام
سے مناسبت ہے وہ تو ۳۱ یوم کا ہے اور اگسٹ کا مہینا جسکو میرے نام یعنی
آگسٹس سے مناسبت ہے وہ ۳۰ یوم کا ہے۔ اور یہ بات نہایت کسر شان کی ہے

[لہ] کبیسہ لفظ فارسی ہے اِسکا ہندی مین ترجمہ لوند ہوتا ہے۔ کبیسہ کا اعلان اُس یوم یا ایام
پر ہوتا ہے جسکے بڑھانے سے حساب ماہ و سال کی ترتیب درست ہوتی ہو ۱۲

لہذا اُسنے ایک جدید اعلان کے ذریعے سے اگست کو جولائی کے برابر کرکے قیصر جولیس کے مہینونکی ترتیب الٹ دی - اور نتیجہ اسی قدر مرتب ہوا کہ اپنے اور جولیس کے مرتبہ مین (بزعم خود) ایک وحشیانہ مساوات قائم کر لی اور بس -

جب اگست مین ایک یوم کا اضافہ ہوا تو لامحالہ فروری مین ایک یوم کی کمی کرنا پڑی اِسلیے وہ ۲۹ یوم سے ۲۸ یوم کا رہگیا - مگر ایک نقص اور پیدا ہوگیا کہ اب جولائی سے ستمبر تک تین مہینے برابر ۳۱ یوم کے ہوگئے - اِس عیب کے مٹانیکے لیے ستمبر اور نومبر ۳۰ یوم کے ہوئے اور بجائے اُنکے اکتوبر اور دسمبر ۳۱ یوم کے قرار پائے - شاہ اگسٹس کے عہد سے ماہ فروری ۳ برس تک ۲۸ یوم کا اور چوتھے سال ۲۹ یوم قرار پایا - مذہبی تقویمون مین فروری کا یوم کبیسہ جولیس کے حساب سے ۲۴ - اور ۲۵ - تاریخ کے درمیان بڑھا گیا مگر شہری تقویمون مین فروری کے آخر مین اضافہ ہونا شروع ہوا جسکا آگے چلکر ہر جگہ عملدرآمد ہوگیا -

۳۲۵ء مین علماے علم ریاضی و ہیئت کی ایک کونسل شہر نائیس مین اِس غرض سے جمع ہوئی کہ وہ جولین کلنڈر کے حساب پر نظر ثانی کرے - اُسوقت یہ بحث پیش ہوئی تھی کہ موجودہ سال ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے کی مقدار سے چل رہا ہے اور آفتاب منطقۃ البروج کے دائرے کو ۳۶۵ دن ۵ گھنٹہ ۴۹ - ۶۲ سکنڈ مین طے کرتا ہے - اِس حساب کے موافق جولین کلنڈر فصلی سال سے ۱۱ منٹ ۳ - ۱۰ سکنڈ ہر برس مین بڑھجایا کریگا اور اسوجہ سے زیادہ زمانہ گذرنیکے بعد سالانہ فصلین قبل از وقت ختم ہوجایا کرینگی - چنانچہ اُسوقت تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ آفتاب جو سابق مین ۲۵ - مارچ کو نقطۂ اعتدال ربیعی پر آیا کرتا تھا اب اِس زمانے مین ۲۱ - مارچ کو آجاتا ہے - لہذا اِس کونسل کے زمانے مین ۲۱ - مارچ ۲۵ - مارچ قرار دیگئی اور ۱۲۵۷ برس تک اِسی حساب سے تسلیم ہوتی رہی -

جب پوپ گرگوری سیزدہم والی روم کے عہد مین آخری اصلاح کا زمانہ آیا اور آفتاب کی روش کا منطقۃ البروج سے ٹھیک مقابلہ کیا گیا تو حیرت کے ساتھ معلوم ہوا کہ نقطۂ اعتدال فصل ربیعی کھسکتے کھسکتے اب ۱۱ - مارچ کو آگیا ہے - لہذا ۱۵۸۲ء مین پوپ گرگوری نے حکم دیا کہ امسال کی ۱۱ - مارچ کو ۲۱ - مارچ قرار دیا جاوے اور اُسکی مطابقت کے لیے پہلا سال بجاے ۳۶۵ یوم کے ۳۵۵ یوم کا مان لیا جاوے -

جولین کلنڈر جاری ہونیکے قبل سال مین اور فصل مین جو اختلاف واقع ہوا کیا اُسکا سبب تو پہلے سے معلوم ہوچکا تھا کہ ہر سال مین ۱۱ منٹ ۳ - ۱۰ سکنڈ بڑھجایا کرتے ہین لیکن اُسکے دفعیہ کا اسوقت تک کوئی علاج نہ تھا - فروری مین جو اضافہ آجتک ہوتا رہا اُس سے پایا گیا کہ ۴۰۰ برس مین ۳ یوم کی کمی ہوجایا کریگی لہذا پوپ گرگوری نے قرار دیا کہ اُس صدی کے آخر سال مین جسکے سیکڑے چار عدد پر تقسیم ہوسکین فروری کا مہینا ۲۹ یوم کا ہوگا اور اُسکے درمیان کی ۳ صدیان جو پورے چار سیکڑے پر تقسیم نہوسکین اُنکا فروری ۲۸ یوم کا ہوگا -

اِس قاعدے کو گریگورین رول کہتے ہین اور اِسکو باستثنای یونان و روس کے تمام یورپ نے تسلیم کرلیا ہے - چونکہ سنہ عیسوی ہندوستان مین برٹش عملداری کے ساتھ آیا اور گریگورین رول کے ساتھ جاری ہوا - اِسلیے یہان کی تمام جنتریون کو اُسکی پابندی لازم ہے اور یہی وجہ ہے کہ امسال ۱۹۰۰ء جسکے اعداد پوری چار صدیون پر تقسیم نہین ہوسکتے اُسکا ماہ فروری ہماری بڑی جنتری مین ۲۸ یوم کا قائم کیا گیا ہے -

یہان تک حساب درست ہونیکے بعد اب آگے کی جانچ کی گئی جس سے ظاہر ہوا کہ ۴۰۰ برس مین ۹۷ یوم کے ۹۷ فروری ہونگے - اِسلیے پہلے ۳۶۵ یوم کو ۴۰۰ سے ضرب دیا - اُسکے بعد ۹۷ یوم اضافہ فروری کے اور بڑھائے تو ۴۰۰ برس کے ۱۴۶۰۹۷ یوم ہوگئے اب اُنکو ۴۰۰ برس پر تقسیم کرنے سے فی سال ۳۶۵ یوم ۵ گھنٹہ ۴۹ منٹ اور ۱۲ سکنڈ ہوتے ہین - لہذا یہ انسانی قاعدہ اب بھی آسمانی قاعدے سے ۲۲ - ۲۳ سکنڈ آگے بڑھ رہا ہے اور جسکی وجہ سے ۳۸۶۶ برس مین ایک دن کی زیادتی نظر آرہی ہے - اِسلیے گریگورین رول کو ہمیشہ ٹھیک رکھنے کے لیے طے پاگیا کہ ۴۰۰۰ برس کے بعد ایک یوم گھٹا دیا جایا کریگا یعنی اُس سال کا فروری بجاے ۲۹ یوم کے ۲۸ یوم کا مانا جائیگا -

الغرض جو قاعدہ ۱۵۸۲ء سے آیندہ زمانے کے لیے مقرر ہوا ہے اُسکا عملدرآمد بحساب ذیل ہوتا رہیگا -

اوّل ہر سال ماہ فروری ۲۸ یوم کا ہوگا مگر چوتھے سال ۲۹ یوم کا ہوگا بشرطیکہ اُس سال کے اعداد چار جگہہ تقسیم ہوسکین -

دوم ہر صدی کے اختتام پر ماہ فروری ۲۸ یوم کا ہوگا - مگر چوتھی صدی پر ۲۹ یوم کا ہوگا بشرطیکہ وہ صدی چار جگہہ باعتبار پوری صدی کے تقسیم ہوسکے -

سوم ہر ہزار سال پر ماہ فروری ۲۹ یوم کا ہوگا - مگر چوتھے ہزار پر ۲۸ یوم کا ہوگا - بشرطیکہ وہ ہزارہ چار جگہہ باعتبار پورے ہزار کے تقسیم ہوسکے -

یہان تک ہر ایک کسر خواہ ایک دن بڑھا کر مٹائی گئی یا ایک دن گھٹا کر - مگر سب حالتون مین چار کے عدد کو لیے رہی ہے لیکن ہزار صدیان یعنی ایک لاکھ برس گذرنیکے بعد گریگورین رول سے ابھی ایک دن کا فرق اور پڑنے والا ہے مگر اُس فرق کے مٹانیکے لیے کیا قاعدہ مقرر ہوگا ؟ اور جو قاعدہ مقرر ہوگا آیا وہ اُس فرق کو مٹائیگا یا کوئی اور نیا فرق پیدا کردیگا ؟ - اِسکو بجز خدا کے اور کوئی نہین جان سکتا - عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

محمد رحمت اللہ رعد } ۱۵ - اکتوبر ۱۸۹۹ء
نامی پریس کانپور }

جنتری ہذا کے بعض مضامین کی وضاحت

بڑی جنتری کا تاجرانہ نرخ۔ جو نرخنامہ سال گذشتہ کی جنتری کے
صفحہ ۳ پر درج کیا گیا تھا امسال بھی اُسکی پابندی بدستور قائم رہیگی مگر چونکہ
نامی پریس کانپور کو بفضلہ تعالےٰ رنگین، مطلا، میناکار، چھپائی کا روز
بروز تجربہ وسیع ہوتا جاتا ہے اور اُسکی وجہ سے لاگت مین کفایت ہوتی جاتی
ہے اسلیے امسال سے درجہ اوّل کی جنتری کی قیمت نصف کردیگئی ہے۔
یعنی ایک جلد کے خریدار کو **ایک روپیہ** (عہ) اور پانچ جلد کے خریدار کو
فی جلد چودہ آنہ (۱۴/) اور دس جلد یا اُس سے زائد کے خریدار کو فی
جلد بارہ آنہ (۱۲/) سے ملیگی۔ اور سنین گذشتہ کی جنتریونکی (جہان سے
تاریخ ترک کا آغاز ہوا ہے) یہی قیمت کردی گئی ہے۔

قمر در عقرب۔ جنتری ہذا کے بارہ مہینونکے ہر طاق ہندسہ والا صفحہ دیکھنے سے
معلوم ہوگا کہ اُسکی پیشانی کے خانونمین منجملہ تخمینہ، جوگ، دنمان، بھدرا، کے
ایک خانہ در چندرمان، یعنی قمر کا ہے اب اُس پیشانی کے ذیل کے خانون مین
نظر کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قمر کس روز آسمان کی کس منزل مین ہے۔ بروج کے
اعتبار سے آسمان کی بارہ منزلین ہین اور قمر ہر منزل یعنی ایک برج کو تخمیناً سوا دو
روز مین طے کرتا ہے۔ اب دیکھو جنتری ہذا کے صفحہ ۹ مین چندرمان کا خانہ۔
۲۔ جنوری کو چندرمان یعنی قمر مکر یعنی برج جدی مین صبح سے ۷ گھڑی ۵۳ پل
گذرنیکے بعد آیا اور ۴۔ جنوری کو ۲۴ گھڑی ۷ پل گذرنے پر نکلگیا اور کمبھ یعنی
برج دلو مین آگیا۔ اسی طرح اور بروج طے کرتے کرتے ۲۵۔ جنوری کو ۱۲ گھڑی
۱۶ پل گذرنے پر برچھیک یعنی برج عقرب مین آیا اور ۲۷۔ جنوری کو ۲۶ گھڑی
۴ پل گذرنے پر اُس سے نکل گیا۔ پس ۲۵۔ جنوری کی ساعت مذکورہ سے
۲۷۔ جنوری کی ساعت مذکورہ تک **قمر در عقرب** سمجھنا چاہیے۔ اگرچہ یہ قاعدہ
ابتدای جنتری ہذا سے آجتک برابر درج ہوتا چلا آتا ہے مگر اکثر ہمارے وہ ناظرین
جو قمر در عقرب کے توہمات مین مذہبی طور سے مبتلا ہین اس قاعدے پر توجہ نہین
فرماتے ہین اور بمبئی، سندھ، گجرات، بلوچستان، اور فارس تک سے قمر در عقرب
درج ہونے کی شکایتین برابر آیا کرتی ہین۔ اس لحاظ سے امسال ہم نے
قمر در عقرب کو اور زیادہ واضح کردیا یعنی جنتری ہذا کے جنت ہندسون
کے صفحات کے دونونکے خانون مین قمر در عقرب کے ایام کو دائرہ بنا کر
دیگر ایام سے ایسا ممیز کیا ہے جس سے دیکھنے والے کو دور سے ہر صفحہ پر

قمر در عقرب کی تصویر آنکھون کے سامنے نظر آجائیگی۔ جس روز اور جسوقت سے
قمر در عقرب شروع ہوگا اور جس روز اور جس وقت پر ختم ہوگا اُسکے سمجھنے کے لیے
ذیل کے دائرون کو بخوبی ذہن نشین رکھنا چاہیے۔



ایک صبح سے دوسری صبح تک، قمر در عقرب
دوپہر دن سے دوسری صبح تک، ''
شام سے صبح تک۔ ''
صبح سے شام تک ''
صبح سے آدھی رات تک ''

یہ پانچ شکلین صرف سمجھنے کیلیے بنا دی ہین ورنہ صفحات جنتری مین اسکے درمیانی حصے
بھی قائم ہین جو بارہ مہینون پر سرسری نظر ڈالنے سے بخوبی معلوم ہوسکینگے۔ اب کوئی
سمجھا یا نہ سمجھے اس سے زیادہ وضاحت قمر در عقرب کی کرنا سرست ہمارے خیال سے باہر ہے۔

تاریخ روم سال گذشتہ کی جنتری اور امسال کی جنتری دونون مین صرف دو ہی
دو بادشاہونکے حالات درج ہوسکے جس سے ممکن ہے کہ ناظرین جنتری کو تاریخ کے درمیان مین
ختم ہونیکا خیال پیدا ہوا ہو۔ لیکن آگاہ ہونا چاہیے کہ جن سلاطین کے حالات زیادہ لکھنے
تھے وہ امسال ختم ہوگئے۔ انشاء اللہ آیندہ سے پانچ پانچ چھ چھ سلاطین کے
حالات مع انکی تصاویر کے قابل دید درج ہوا کرینگے۔

تاجرون کے اشتہارات۔ جو تجار ایک یا چند شے کے خود صانع ہین یا کسی
ملک کی بنی ہوئی فروخت کرتے ہین وہ بوجہ ہماری جنتری کی اشاعت کثیر کے نصف ماہ
کے بعد کے صفحات پر اپنی تجارت کے متعلق مجمل یا مفصل اشتہار اُجرت دیکر درج
کراتے ہین تاکہ ناظرین جنتری پڑھکر اگر کسی اشتہار سے کوئی چیز پسند کرین تو وہ
اُس اشتہار کے دینے والے سے طلب فرمائین۔ چنانچہ اس قسم کے اشتہارات
جنتری ہذا مین بھی صفحہ ۶۲ سے ۷۶ تک ہین۔
اسمین قابل آگاہی امر ہے کہ اکثر ناظرین جنتری بلا خیال اسکے کہ اس اشتہار کا
دینے والا کون شخص ہے۔ فرمایش اِدھر اُدھر بھیجدیتے ہین اُنکو آیندہ سے
خیال رکھنا چاہیے کہ حقیقت مین اُس اشتہار کا دینے والا کون ہے اُسکا پتہ اشتہار
کے پڑھنے سے بخوبی معلوم ہوجائیگا۔ اور اپنی فرمایش اُسی شخص کے نام روانہ کرین
تاکہ وقت پر وہ شے پہونچ جایا کرے۔ ہمسے یا کسی دوسرے شخص سے فرمایش
کرنے مین وہ چیز دستیاب نہوسکے گی فقط۔

تقویمِ نوروزِ عالم افروز

بفضلِ خداوندِ عالم و بطفیل رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سالِ آئندہ دورۂ اثنا عشریہ کا پہلا سال ہے بتاریخ ۹ ذیقعدہ ۱۳۱۷ھ مطابق ۲۱ مارچ ۱۹۰۰ء روز چارشنبہ قبل نصف النہار وقت ۸ بجے ۵ منٹ بساعتِ عطارد تحویل آفتاب برج حمل مین اور ظہور نوروزِ عالم افروز ہے۔ سواری موش اور رخ جانب شمال و مغرب ہے۔ داہنے ہاتھ مین نیزہ اور بائین ہاتھ مین جگر اور خوراک خون تازہ ہے۔ رنگِ پوشاک گلنار اور نام سال کا سحقان اور مالک سال مریخ ہے۔

اس سال کے آثار جو منجمون نے اپنے خیالی قاعدے سے مقرر کیے ہین وہ درج ذیل ہے۔

ملکی حالت

ہندوستان۔ گورنر جنرل کا اندرون ملک اور بیرون سرحد پر اقتدار بڑھے۔ ریاستون مین توڑ جوڑ کا بازار گرم رہے ایک رئیس کے اختیار معرضِ خطر مین پڑین۔ زمیندار نقصان مین اور کاشتکار فائدے مین رہین۔ امیر اور دولتمند خسارے مین رہین۔ غریب اور مزدوری پیشہ کی اجرتون مین نمایان اضافہ ہو۔ رعایا مین جھگڑے فساد کی کمی اور تجارتی حالت مین ترقی رہے۔ سرحد کی حالت مخدوش ہو۔ جرگون مین سخت خونریزی رہے۔ درختون کو آندھی اور پالے سے صدمے پہونچین۔ دریاؤن مین طغیانی ہو۔ ملک مین علمی ترقی ہو۔

ایشیا۔ چینیون اور جاپانیون کے قومی جوش سے یورپ کی پالیسی مین کمزوری پیدا ہو۔ منگولیا اور تاتار مین روسی سازشین ناکامی حاصل کرین۔ سیبیریا مین روس کی فوجی طاقت مین بے حد ترقی ہو۔ افغانستان کی تجارت کو وسط ایشیا، ایران، ترکستان، اور ہندوستان پر غلبہ ہو۔ ایران مین اندرونی مناقشے پیدا ہون عرب بمقابلۂ حجاز کے عراق مین زیادہ ترقی کرے۔ سلطان مسقط کو روسی صدمے کا سامنا ہو۔ نجد مین گھوڑون کی نسلون مین کمی رہے۔ یمن مین ترکی اقتدار بڑھے۔

یوروپ۔ جرمن کی پولٹیکل اور کمرشیل ترقی پر فرانس اور اٹلی کو حیرت ہو۔ ایک جلیل القدر حکمران کا دنیا سے خاتمہ ہو۔ ترکون اور روسیون مین نئی جنگ کی چالون کا آغاز ہو۔ انگلستان کو پانچ طرح کی پیچیدگیون کا سامنا ہو جسمین تیسرے پر کامیابی ہو۔ اسپین اور پرتگال مین تاجرون کے دیوالون سے دونون سلطنتون کو نقصان عظیم پہونچے۔ فرانس کو قومی جنگ کا اندیشہ ہو۔

افریقہ۔ مصری رعایا مین سلطنت سے روگردانی کے خیالات پیدا ہون۔ سلاطین یورپ کے درپردہ اغوا سے خدیو اور برٹش گورنمنٹ مین کشمکش ظاہر ہو۔ مراکو اور اسپین مین جنگی ہتیارون کی آزمایش عمل مین آئے۔ ٹیونس کی زمین وسیع ہو۔ اور زنجبار دبانے مین پڑے۔ حبش مین علمی ترقی بڑھے۔ کیپ مین آزادی کے خیالات زنگ لاوین۔

امریکا۔ شمالی حصے مین برٹش گورنمنٹ کو پریشانی کے بعد فائدہ حاصل ہو۔ سلطنت متحدہ کی صنعت کو تمام دنیا پر فتح ہو۔ زمین پر قابل قدر ایجادین آسمان سے نازل ہون۔ اور جنوبی مین جدید کانین برآمد ہون۔

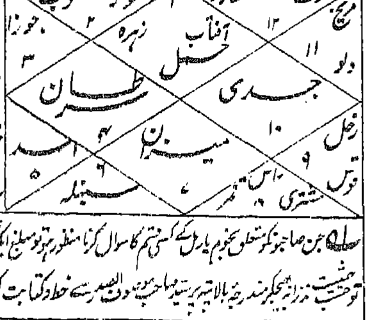
قومی حالت

ہندو۔ اپنے ملک کی تجارت سے زیادہ اور دیگر ممالک کی تجارت سے کم فائدہ اٹھائین۔ علم کی ترقی ہو۔ دولت کی فراوانی ہو۔

مسلمان۔ اعلے طبقے مین علوم سے روگردانی ہو۔ مجمع الجزائر جاوا مین دینی جوش ترقی کرے۔ عرب اور عجم مین ملکی اور علمی سستی رہے۔ ہندوستان مین سلطنت کی رعایتون سے علمی فائدہ حاصل کرین۔ سیلون اور جنوبی امریکا مین مذہبی کامیابی ہو۔

عیسائی۔ افریقہ کے ملکون مین منادیون کے زور ہون۔ سوڈان مین جان و مال کے خدشون کا سامنا ہو۔ دولت زیادہ خرچ ہو۔ برہما اور آسام مین کامیابی ہو۔

بودھ، یہودی، پارسی، بجز دولتمند ہونیکے کچھ نہون۔ واللہ اعلم بالصواب



مرتبہ سید ابوالحسن خان خلف سید ورستیخان نوازش علیخان نقوی خراسانی منجم ساکن لکھنؤ محلہ سبحان نگر

سالانہ جن صاحبونکو متعلق نجوم یا رمل کے کسی قسم کا سوال کرنا منظور ہو تو مبلغ ایک روپیہ فیس اور اگر جنم پتری بنوانا ہو تو حسب حیثیت نذرانہ بھیجکر مندرجۂ بالا پتہ پر سید صاحب موصوف الصدر سے خط و کتابت کرین گے۔

رمضان المبارک کی سحری و افطار کا وقت بابت سنہ ۱۹۰۰ع

تاریخ ماہ رمضان	تاریخ ماہ انگریزی	ابتدا سے وقت افطار (گھنٹہ)	ابتدا سے وقت افطار (منٹ)	انتہا سے وقت سحر (گھنٹہ)	انتہا سے وقت سحر (منٹ)
[illegible]	۲ جنوری	۰	۰	۴	۵۲
۱	۳	۵	۳۴	۴	۵۱
۲	۴	۵	۳۴	۴	۵۱
۳	۵	۵	۳۵	۴	۵۰
۴	۶	۵	۳۵	۴	۵۰
۶	۷	۵	۳۵	۴	۵۰
۵	۸	۵	۳۶	۴	۴۹
۷	۹	۵	۳۶	۴	۴۹
۸	۱۰	۵	۳۶	۴	۴۹
۹	۱۱	۵	۳۷	۴	۴۸
۱۰	۱۲	۵	۳۷	۴	۴۸
۱۱	۱۳	۵	۳۸	۴	۴۷
۱۲	۱۴	۵	۳۸	۴	۴۷
۱۳	۱۵	۵	۳۹	۴	۴۶
۱۴	۱۶	۵	۳۹	۴	۴۶
۱۵	۱۷	۵	۴۰	۴	۴۵
۱۶	۱۸	۵	۴۰	۴	۴۵
۱۷	۱۹	۵	۴۱	۴	۴۴
۱۸	۲۰	۵	۴۱	۴	۴۴
۱۹	۲۱	۵	۴۲	۴	۴۳
۲۰	۲۲	۵	۴۲	۴	۴۳
۲۱	۲۳	۵	۴۳	۴	۴۲
۲۲	۲۴	۵	۴۴	۴	۴۱
۲۳	۲۵	۵	۴۴	۴	۴۱
۲۴	۲۶	۵	۴۵	۴	۴۰
۲۵	۲۷	۵	۴۵	۴	۴۰
۲۶	۲۸	۵	۴۶	۴	۳۹
۲۷	۲۹	۵	۴۶	۴	۳۹
۲۸	۳۰	۵	۴۷	۴	۳۸
۲۹	۳۱	۵	۴۷	۴	۳۸
۳۰	یکم فروری	۵	۴۸	۴	۳۷

بیاہ کی سہالگ بابت سنہ ۱۹۰۰ع

شادی کی لگن مین دش گرہن ہین جنکے نام یہ ہین - لات - پات - جنت - بید - جامتر - بدھ بیجک - اکارگل - ادیاگرہ - کرانت سام دگدھ - بیجان - ہنداس لگن مین صرف اشارات سے کام لیتے ہین یعنی ان گرہن دو شکلون سے لکھی جاتی ہین یعنی یا تو سیدھی لکیر شکل ا کے یا اسطرح ی مثل ہمزہ کے ذرا خمدار پس ان لکیرون مین جو سیدھی ہو وہ گرہ عمدہ - اور جو خمدار ہو وہ گرہ ناقص ہے - مثلاً دش لکیرون مین آٹھوین لکیر خمدار اور باقی سیدھی بنائی گئی ہین تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس روز جو لگن ہے اسمین ادیاگرہ ہو لیکن ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر چھٹی لکیر یعنی بدھ بیجک ناقص ہو تو اسمین پانچ طرح کے نقص ہوتے ہین - روگ یعنی بیماری اگن یعنی آگ - مرت یعنی موت ترپ یعنی خوف - چور یعنی راہزنی - اس سبب سے جس لگن مین چھٹا خانہ ناقص ہے وہان ان پانچون نقص مین سے جو ہے اسکا حرف اول لکھ کے اشارہ کر دیا ہے نقشہ مندرجہ ذیل مین جہان چھٹا خانہ یعنی بدھ بیجک ناقص پڑ گیا ہے تو اسکے آگے اسکا حرف لکھکر اسکا پتہ بتا دیا ہے یعنی (ر) سے روگ (ا) سے اگن - (م) سے مرت - (ن) سے ترپ - (ج) سے چور -

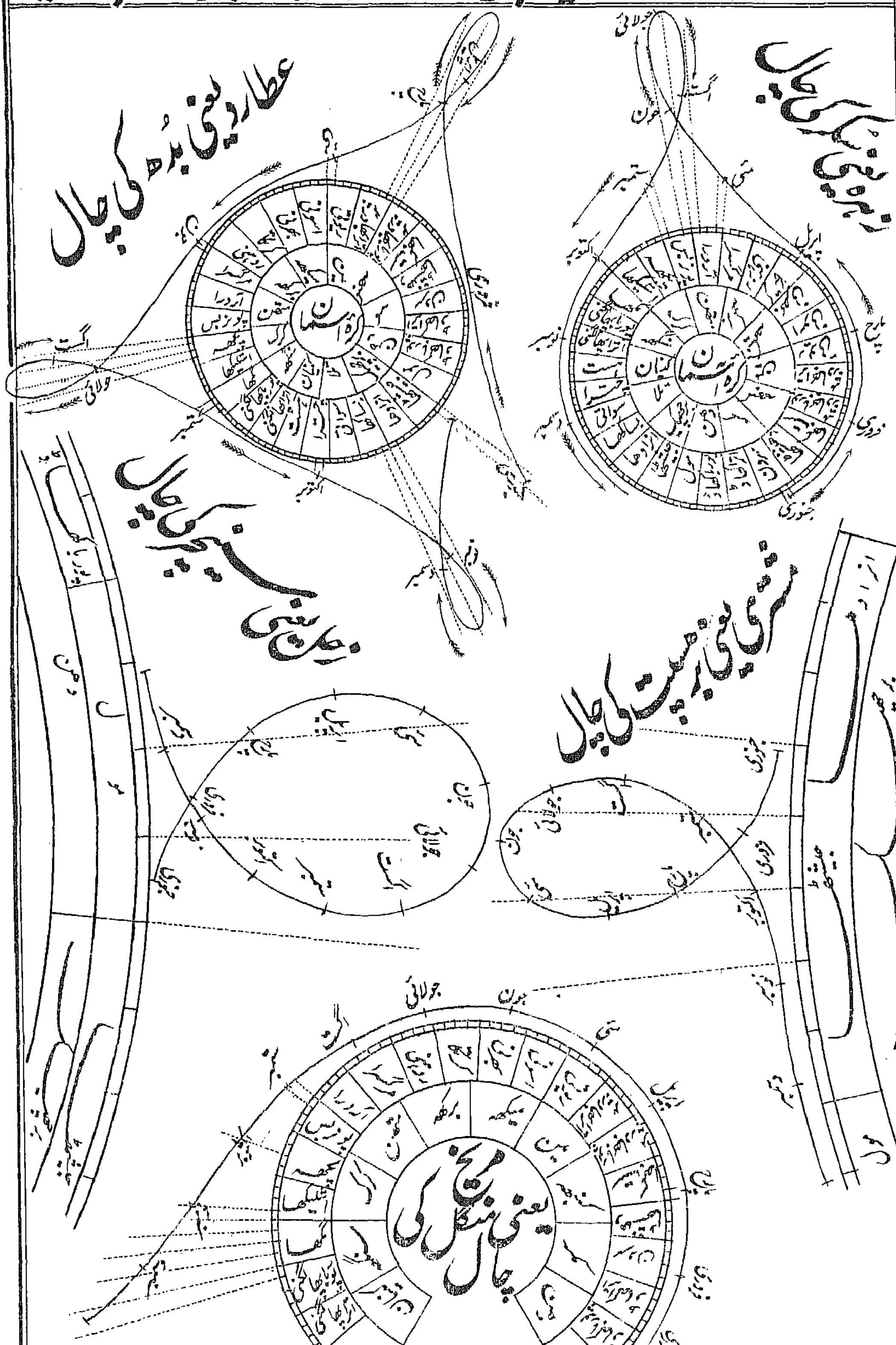
تاریخ	نچھتر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	لگن
۱۸ جنوری	مگھا	ی	۱	۱	۱	۱	دن	۱	۱	۱	۱	ل ۹
۲۰ جنوری	اتر پھاگنی	۱	۱	۱	۱	۱	ی ر	ی	ی	۱	۱	ل ۔
۲۱ جنوری	ہست	ی	ی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۷
۲۵ جنوری	انرادھا	۱	۱	ی	۱	ی	دتج	ی	۱	۱	۱	۸--۹
۲۷ جنوری	مول	۱	۱	ی	۱	۱	۱	۱	ی	ی	۱	۸-۹
۳ فروری	اتر بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۴ فروری	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ی	۱	۹-۱۰
۸ فروری	روہنی	۱	ی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۷
۹ فروری	مرگسرا	۱	ی	۱	۱	۱	رم	۱	۱	۱	۱	ل ۷
۱۴ فروری	مگھا	ی	۱	۱	۱	۱	۱	ی	ی	۱	۱	ل ۷
۱۶ فروری	اتر پھاگنی	۱	ی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۲۳ فروری	مول	ی	۱	۱	۱	۱	۱	ی	۱	۱	۱	ل ۴
۲۵ فروری	اتر کھاڑ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ی	ی	ی	۱	ل ۵
۲ مارچ	اتر بھادرپد	۱	۱	ی	۱	۱	کن	۱	۱	۱	۱	ل ۱۰
۳ مارچ	ریوتی	۱	۱	ی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۹
۷ مارچ	روہنی	۱	۱	۱	ی	۱	یتج	ی	۱	۱	۱	ل ۷
۱۴ اپریل	سواتی	۱	۱	۱	ی	ی	ی(ا)	ی	۱	۱	۱	ل ۸
۱۶ اپریل	انرادھا	۱	ی	۱	۱	۱	رم	۱	۱	۱	۱	۹-۱۰
۱۷ اپریل	مول	ی	۱	۱	ی	۱	دتج	۱	ی	۱	۱	۹-۱۰
۲۰ اپریل	اتر کھاڑ	۱	۱	۱	۱	ی	ی(ا)	۱	۱	۱	۱	۸-۹
۲۴ اپریل	ریوتی	۱	۱	۱	ی	۱	ین	۱	۱	۱	۱	۸-۹
۳۰ اپریل	روہنی	۱	۱	۱	۱	ی	۱	ی	۱	۱	۱	ل ۷
یکم مئی	مرگسرا	۱	۱	۱	ی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۸ مئی	اتر پھاگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۹ مئی	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	یتج	۱	۱	۱	۱	۹-۱۰
۱۱ مئی	سواتی	۱	۱	ی	۱	۱	رم	ی	ی	۱	۱	۸-۹
۱۳ مئی	انرادھا	ی	۱	۱	ی	ی	۱	ی	۱	۱	۱	ل ۴
۱۵ مئی	مول	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۵
۱۷ مئی	اتر کھاڑ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۹
۲۳ مئی	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	یم	۱	۱	۱	۱	ل ۴
۲۸ مئی	مرگسرا	۱	۱	۱	۱	ی	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۲ جون	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	یم	۱	۱	۱	۱	ل ۹
۴ جون	اتر پھاگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ی	۱	۱	۱	ل ۸
۵ جون	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۷
۷ جون	سواتی	۱	۱	۱	۱	ی	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۷
۱۰ جون	انرادھا	۱	۱	۱	ی	۱	۱	ی	۱	۱	۱	ل ۷
۱۱ جون	مول	۱	۱	ی	۱	ی	ین	ی	۱	۱	۱	ل ۷
۱۸ جون	اتر بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	ی(ا)	۱	۱	۱	ی	۹-۱۰
۱۹ جون	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ی	۱	۱	ل ۷

گرہن بابت سنہ ۱۹۰۰ع

واضح ہو کہ زمین کی شکل گول ہے اور اُس گولائی کے باعث سے چاند اور سورج ہر وقت ایک ہی شہر کے مقابل نہین رہتے یہی سبب ہے کہ ایک ہی وقت مین کہین رات اور کہین دن ہوتا ہے علی ہذا جب چاند گرہن یا سورج گرہن ہوتا ہے تو جہان جہان تک سے وہ دکھائی دیگا وہین گرہن بھی پڑیگا باقی شہر صاف ہونگے - رات اور دن کا فرق  اس شکل سے معلوم ہو گا جس خانے مین یہ شکل ہو تو رات ہے ورنہ دن تصور کرنا چاہیے - چاند گرہن دن کو اور سورج گرہن رات کو نہ معلوم ہو گا -

شہر	سورج گرہن ۲۸ مئی	چندر گرہن ۱۳ جون	سورج گرہن ۲۲ نومبر
لندن	۰۳ بجے	۴ بجے	۸ بجے
قسطنطنیہ	۰۵	۶	۱۰
مصر	۰۵	۶	۱۰
زنجبار	۰۵	۶	۱۰
مکہ معظمہ	۰۶	۷	۱۱
شیراز	۷	۰۷	۰۱۱
کابل	۰۷	۰۸	۱۲
بمبئی	۰۸	۹	۰۱۲
لاہور	۰۸	۹	۱۲
دہلی	۰۸	۹	۱۲
حیدرآباد دکن	۰۸	۹	۱۲
رامپور	۰۸	۹	۱۲
کانپور	۹	۰۹	۰۱
الہ آباد	۹	۰۹	۰۱
بنارس	۹	۰۹	۰۱
پٹنہ	۹	۰۹	۰۱
مرشدآباد	۰۹	۱۰	۲
کلکتہ	۰۹	۹	۲
رنگون	۱۱	۰۱۱	۴
چین	۰۱۲	۱	۰۵
مکسیکو	۹	۰۹	۰۱

نقشہ خمسہ متحیرہ بابت سنہ ۱۹۱ع یعنی وہ پانچ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی اُلٹے چلتے ہین



یادداشت	سنہ	جدول اوقات									ایام ہفتہ
		غروب	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شعبان سنہ ۱۳۱۷ ہجری	جنوری سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	
	نیو ییرس ڈے - سومواری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	دوشنبہ
	رویت ہلال مشکوک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
	درگا اسٹمی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
	پوتردا اکادشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
	سنکرانت مکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
	ماگھ اشنان شروع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
	سکٹ چوتھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
	کالا اسٹمی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
	جمعۃ الوداع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
	لیلۃ القدر - شٹ تلا اکادشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
	شیوبرت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
	مونی اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
	دھنش جگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ

تاریخ انگریزی	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندر راسی راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۳۰	۲۷	۵۷	مول	۶	۸	دھرو	۴۲	۴۰	۲۵	۵۵						مول (۱) پر دھن کے بدھ ۴۲+۱-
۲	سدی	۲۳	۲۶	پورباکھاڑ	۳	۲۰	بیاگھات	۳۵	۳۰	۲۵	۵۷			مکر	۱۷	۳۵	
۳	۲	۱۷	۵۱	اتراکھاڑ	۰	۵۶	ہرکھن	۲۷	۱۵	۲۵	۵۹						
۴	۳	۱۲	۳۰	دھنشٹھا	۵۲	۱۵	بجر	۱۹	۱۰	۲۶	۰	۳۹/۲۳		کنبھ	۲۴	۷	
۵	۴	۶	۴۰	ست بکھا	۴۸	۳۰	سدھ	۱۲	۳۰	۲۶	۲		۶/۴۰				دھنشٹھا (۱) کے سکر ۱۷+۴۴-
۶	۵/۶	۵	۴۷/۲	پوربا بھادرپد	۴۳	۴۰	بیتی پات	۴	۱۰	۲۶	۴			مین	۲۹	۲۵	
۷	۷	۴۹	۳۳	اترا بھادرپد	۴۰	۱۴	بریکھ	۴۹	۱۲	۲۶	۵	۹/۴۳					اتراکھاڑ (۱) کے منگل ۴۷+۵۷-
۸	۸	۴۴	۵۲	ریوتی	۳۷	۳۱	شیو	۴۲	۲۰	۲۶	۶		۷/۱۲	میکھ	۳۷	۳۱	
۹	۹	۴۰	۵۴	اسونی	۳۶	۲۲	سدھ	۳۵	۱۸	۲۶	۸						اتراکھاڑ (۱) کے سورج ۳۷+۳۲
۱۰	۱۰	۳۷	۴۸	بھرنی	۳۳	۴۵	سادھ	۳۰	۳۱	۲۶	۹			برکھ	۴۸	۴۰	پورباکھاڑ (۱) کے بدھ ۱۳+۱۹-
۱۱	۱۱	۳۵	۴۹	کرتکا	۳۲	۳۳	سبھ	۲۵	۴۲	۲۶	۱۰	۸/۴	۵/۴۹				دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے سکر ۳۶+۵۸-
۱۲	۱۲	۳۵	۵۹	روہنی	۳۴	۸	سوکل	۲۱	۴۵	۲۶	۱۲						اتراکھاڑ (۲) پر مکر کے سورج ۵۳+۵-مہورت ۱۵-بدھ پورب مین غروب ہوا ۱-۲+۹
۱۳	۱۳	۳۵	۰	مرگسرا	۳۵	۱۰	برہم	۱۷	۳۱	۲۶	۱۳			متھن	۴	۳۱	اتراکھاڑ (۲) پر مکر کے منگل ۳۳+۵۴-سنیچر پورب مین طلوع ہوا- ۹+۲۵-
۱۴	۱۴	۳۷	۳۱	آردرا	۳۸	۴	ایندر	۱۹	۴۱	۲۶	۱۴	۳۷/۳۱					ست بکھا (۱) کے سکر ۳۹+۱۳-
۱۵	۱۵	۴۰	۱۶	پنربس	۴۳	۱۵	بیدھرت	۱۵	۳۰	۲۶	۱۶		۵/۸	کرک	۲۷	۱	مول (۲) کے سنیچر ۲۱+۵-
۱۶	ماگھ	۴۴	۲۴	پکھ	۴۹	۲۰	بسکمبھ	۱۵	۱۲	۲۶	۱۷						
۱۷	۲	۴۸	۴۶	اسلیکھا	۵۴	۵۴	پریت	۱۴	۱۶	۲۶	۱۸			سنگھ	۵۴	۵۶	اتراکھاڑ (۱) کے بدھ ۴۹+۵۶-
۱۸	۳	۵۴	۸	مگھا	۶۰	۰	آیوکھان	۱۷	۴۱	۲۶	۲۰	۲۱/۲۷	۵/۴				
۱۹	۴	۵۹	۲۹	مگھا	۱	۱۸	سوبھاگ	۱۸	۳۷	۲۶	۲۱						جیشٹھا (۱) کے برہسپت ۲۵+۱۶-
۲۰	۵	۶۰	۰	پوربا پھلگنی	۸	۱۵	شوبھن	۱۹	۳۸	۲۶	۲۲			کنیان	۲۴	۳۰	
۲۱	۵	۳	۱۷	اترا پھلگنی	۱۳	۳۱	اتگنڈ	۱۹	۷	۲۶	۲۴						اتراکھاڑ (۲) پر مکر کے بدھ ۳+۱۶-
۲۲	۶	۸	۴۲	ہست	۱۹	۱۸	سوکرم	۲۱	۸	۲۶	۲۷	۲/۴۴	۴/۲۰	تلا	۵۰	۵۹	سرون (۱) کے سورج ۴۰+۱۵-
۲۳	۷	۱۱	۵۷	چترا	۲۳	۷	دھرت	۲۰	۱۵	۲۶	۳۰						
۲۴	۸	۱۳	۵۲	سواتی	۲۶	۲۵	سول	۱۷	۱۸	۲۶	۳۳						سرون (۱) کے منگل ۵۶+۲۲-
۲۵	۹	۱۴	۵۶	بساکھا	۲۷	۳۱	گنڈ	۱۶	۲	۲۶	۳۶	۴۴/۱۸		برچھیک	۱۲	۱۶	سرون (۱) کے بدھ ۱۹+۳-
۲۶	۱۰	۱۴	۱	انرادھا	۲۷	۱۱	بردھ	۱۲	۴۱	۲۶	۴۰		۱۴/۱				
۲۷	۱۱	۱۲	۱۸	جیشٹھا	۲۷	۸	دھرو	۸	۳۰	۲۶	۴۳			دھن	۲۷	۸	پوربا بھادرپد (۱) کے سکر ۱۹+۷-
۲۸	۱۲	۹	۱۷	مول	۲۶	۱۷	بیاگھات	۲	۲۲	۲۶	۴۶						
۲۹	۱۳	۵	۳۰	پورباکھاڑ	۲۴	۳۰	بجر	۵۰	۵	۲۶	۴۹	۵/۳۰	۳۳/۱۹	مکر	۳۸	۲۵	
۳۰	۱۴	۵۵	۴۰	اتراکھاڑ	۲۰	۳۱	سدھ	۵۳	۳۰	۲۶	۵۲						
۳۱	سدی	۴۹	۵۰	سرون	۱۶	۴۰	بتی پات	۱۶	۴۰	۲۶	۵۶			کنبھ	۴۴	۵۲	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جنوری

	گرہ	راس	اش	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۱) تاریخ ۸ جنوری وقت صبح	سورج	دھن	۲۵	۰	۲۸	۶۱	۲۲
	منگل	دھن	۲۶	۱۵	۳۰	۴۶	۱۰
	بدھ	دھن	۸	۲۹	۴۲	۸۹	۴۶
	برہسپت	برچھیک	۱۱	۱۶	۵۶	۱۶	۱۶
	سکر	مکر	۲۴	۵۶	۳۲	۶۴	۲۵
	سنیچر	دھن	۲	۱۹	۲۴	۶	۵۶
	۴/۱۰	برچھیک	۲۵	۴۸	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۲) تاریخ ۱۵ جنوری وقت صبح	سورج	مکر	۲	۹	۲۴	۶۱	۱۹
	منگل	مکر	۲	۱۵	۳۰	۴۶	۳۰
	بدھ	دھن	۲۰	۴۸	۱۲	۱۰۳	۷
	برہسپت	برچھیک	۱۲	۱۸	۵۱	۱۰	۱۳
	سکر	کنبھ	۵	۱۰	۴۰	۶۳	۵۲
	سنیچر	دھن	۳	۳۸	۱۵	۵	۳۶
	۴/۱۰	برچھیک	۲۵	۲۳	۵۲	۳	۱۱
نمبر (۳) تاریخ ۲۲ جنوری وقت صبح	سورج	مکر	۱۱	۲۱	۱۶	۶۱	۱۳
	منگل	مکر	۰	۳۱	۳۰	۴۶	۳۰
	بدھ	مکر	۵	۳۶	۳۳	۱۰۲	۱۵
	برہسپت	برچھیک	۱۴	۱	۲۲	۱۰	۱۲
	سکر	کنبھ	۱۴	۱۵	۵۱	۶۳	۵۲
	سنیچر	دھن	۳	۴۸	۳۲	۵	۳۶
	۴/۱۰	برچھیک	۲۴	۵۶	۱۸	۳	۱۱
نمبر (۴) تاریخ ۳۰ جنوری وقت صبح	سورج	مکر	۱۶	۳۸	۱۱	۶۱	۶
	منگل	مکر	۱۳	۳۰	۱۲	۴۶	۴۴
	بدھ	مکر	۱۴	۱۰	۲۲	۱۰۵	۳۲
	برہسپت	برچھیک	۱۴	۵۹	۲۹	۸	۴۷
	سکر	کنبھ	۲۳	۳۰	۱۱	۶۲	۵۰
	سنیچر	دھن	۴	۱۴	۱۰	۵	۶
	۴/۱۰	برچھیک	۲۴	۲۳	۴۰	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار پوس

اس مہینے مین پانچ سوموار ہین اسکے پھل بطور دل بہلاؤ کے اسطرح لکھے گئے ہین کہ عوارض فصلی مین کمی رہے- تجارت مین منافع ہو ہوا زیادہ چلے- بارش ہو- کرانہ ارزان رہے غلہ اوسط رہیگا



استعمال

علی الصباح اٹھنا- باہر کی ہوا کھانا- بستر طور ورزش گرم مکان مین بیٹھکر تیل درنمک کی ہر روز مالش کرنا- غذا گرم کھانا- اگر میسر ہو تو بقیہ مرغ کی خوراک کرنا- چاے مع دودھ کے استعمال کرنا مفید ہے-

پرہیز

بدن کا کچھ حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رہنا بہت ٹھنڈا پانی پینا- زیادہ گرم پانی سے نہانا- حمام کا ۵۵ درجے سے زیادہ گرم ہونا- گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہ میں آجانا سخت مضر ہے-

یادداشت	تقریب	[illegible]	جدول اشکال قمر	جدول آفتاب غروب	جدول آفتاب طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رمضان سنہ ۱۳۱۷ ہجری	فروری سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	ایام
	رویت ہلال			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
	عید الفطر			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
	تل چوتھ			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	بسنت پنچمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
	اچلا سپتمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
	بھیکم اشٹمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
	جیا اکادشی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	سنکرانت کمبھ			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
	ماگھ اشنان ختم			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	انگارکی چوتھ			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ
	کالاشٹمی - جانکی جنم			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پنجشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شنبہ
	بجیا اکادشی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوشنبہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ شنبہ
	مہاشیو راتری			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہارشنبہ

	نمبر (۵) بتاریخ ۶ فروری وقت صبح							نمبر (۶) بتاریخ ۱۴ فروری وقت صبح							نمبر (۷) بتاریخ ۲۲ فروری وقت صبح							نمبر (۸) بتاریخ یکم مارچ وقت صبح						
گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۵	۱۹	۲۹	۱۲	۱	۳	۳۳	۲	۲۵	۱۳	۱۶	۱۰	۵	۳۳	۱۰	۱	۲۸	۱۶	۱۸	۵	۲۳	۱۶	۲	۴	۱۸	۲۷	۲	۲۲
کلا	۳۶	۵۹	۵۱	۴	۱۵	۵۹	۵۸	۴۲	۳۵	۳۰	۱۳	۲۸	۳۳	۳۴	۴۶	۲۲	۵۸	۱۵	۹	۵۹	۱۰	۴۹	۵۵	۳۰	۲۹	۳۲	۳۳	۴۸
بکلا	۱۵	۳۳	۱۰	۳۲	۳۵	۳۰	۱۲	۳۴	۳۱	۱۲	۳۰	۳۲	۱۰	۰	۵	۳۰	۲۳	۲۳	۲۳	۵۸	۱۵	۵۰	۳۱	۳۱	۵۲	۲۲	۳۰	۱۸
گت	۶۰	۴۶	۱۰۵	۸	۶۲	۵	۳	۶۰	۴۶	۵۹	۹	۶۱	۴	۳	۶۰	۴۶	۸۵	۵	۶۱	۳	۳	۶۰	۴۶	۶۲	۵	۶۰	۳	۳
بکت	۵۶	۴۴	۳۳	۴۶	۵۰	۶	۱۱	۴۶	۲	۴۳	۵۶	۳۰	۱۲	۱۱	۳۲	۲	۴۳	۳	۲۰	۱۲	۱۱	۱۹	۲	۱۱	۳	۱۴	۱۲	۱۱

ستاروں کی چال

ایام	مارچ ۱۹۰۰ عیسوی	شوال ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	صورت ماہتاب	[illegible]	تہوار	یادداشت
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال صبح	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پھلیرا دوج	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہولکا اشٹک	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت مین	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہولی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس گلبرگہ شریف	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رنگ پنچمی - نوروز	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سیتلا اشٹمی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پاپ موچنی اکادشی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مہا بارنی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شیو برت	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سمبت ۱۹۵۷ بکرمی شروع	

تاریخ	پھاگن سمبت ۱۹۵۶ بکرمی تتھی	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۳۰	۲۱	۴۷	ست بھکھا	۳۰	۳	سدھ	۳۳	۱۴	۲۸	۳۷						
۲	سدی ۱	۱۵	۵۷	پوربابھادرپد	۲۴	۵۱	سادھ	۲۸	۱۴	۲۸	۴۲			مین	۱۱	۲	
۳	۲	۱۰	۷	اترابھادرپد	۲۱	۳۱	سبھ	۲۱	۴	۲۸	۴۶						پوربابھادرپد (۱) کے سورج ۸ + ۵۹ - اسونی (۱) پر میکھ کے سکر ۱۶ + ۸ -
۴	۳	۴	۴۸	ریوتی	۱۸	۲۸	سکل	۱۴	۳۷	۲۸	۵۱	۳۲/۵۹		میکھ	۱۸	۳۸	
۵	۴/۵	۵۶	۱/۴۲	اسونی	۱۶	۴۰	برہم	۷	۳۶	۲۸	۵۹		۱۰				
۶	۶	۵۳	۲۰	بھرنی	۱۳	۳۱	اندر	۱	۵۶	۲۹	۰			برکھ	۲۸	۴۴	
۷	۷	۵۱	۲۷	کرتکا	۱۲	۳۸	بسکنبھ	۵۱	۴۱	۲۹	۴	۵۱/۲۷					
۸	۸	۵۰	۴۲	روہنی	۱۲	۱۲	پریت	۴۸	۸	۲۹	۸		۲۱/۴۰	متھن	۴۳	۱۸	
۹	۹	۵۰	۲۴	مرگسرا	۱۴	۱۸	آیوکھمان	۴۵	۱۵	۲۹	۱۲						
۱۰	۱۰	۵۳	۱۲	اردرا	۱۶	۳۷	سوبھاگ	۴۳	۱۸	۲۹	۱۶						
۱۱	۱۱	۵۶	۱۵	پونربس	۲۰	۲۸	شوبھن	۴۳	۱۹	۲۹	۲۰	۲۴/۴۴	۵۶/۱۵	کرک	۴	۴۳	
۱۲	۱۲	۶۰	۰	پکھ	۲۶	۳۱	اتگنڈ	۴۴	۲۱	۲۹	۲۴						بدھ بکری ہوا - ۳۱ + ۲۲ -
۱۳	۱۲	۰	۲۶	اشلیکھا	۳۱	۴۲	سوکرم	۴۵	۲۲	۲۹	۲۸			سنگھ	۳۱	۴۲	پوربابھادرپد (۴) پر مین کے سورج ۵۶ + ۳۷ - مہورت ۳۰ -
۱۴	۱۳	۴	۴۶	مگھا	۳۷	۴۸	دھرت	۴۶	۲۳	۲۹	۳۲						
۱۵	۱۴	۱۰	۸	پورباپھالگنی	۴۴	۳۸	سول	۴۸	۲۴	۲۹	۳۶	۱۰/۸	۴۲/۵۶				بھرنی (۱) کے سکر ۴۵ + ۶ -
۱۶	۱۵	۱۵	۲۴	اتراپھالگنی	۵۰	۴۱	گنڈ	۴۹	۴۱	۲۹	۴۰			کنیا	۱	۹	اترابھادرپد (۱) کے سورج ۲۸ + ۵۹ - بدھ پچھم میں غروب ہوا - ۳۵ + ۵۶ -
۱۷	چیت	۳۰	۰	ہست	۵۶	۳۰	بردھ	۵۰	۱	۲۹	۴۴						پوربابھادرپد (۱) کے منگل ۵۳ + ۱ -
۱۸	۲	۲۴	۲۰	چترا	۶۰	۰	دھرو	۵۰	۸	۲۹	۴۸	۵۵/۵۰		تلا	۲۹	۳۰	
۱۹	۳	۲۷	۲۱	چترا	۱	۱۵	بیاگھات	۴۹	۱۱	۲۹	۵۲		۲۷/۲۱				
۲۰	۴	۲۹	۲	سواتی	۴	۲۰	ہرکھن	۴۷	۷	۲۹	۵۶			برچھک	۴۹	۱۴	
۲۱	۵	۲۹	۲۹	بساکھا	۵	۲۱	بجر	۴۴	۴	۳۰	۰						جیشٹھا (۲) کے برہسپت ۱۱ + ۴۵ -
۲۲	۶	۲۸	۳۸	انرادھا	۷	۳۰	سدھ	۴۱	۰	۳۰	۴	۲۸/۳۸	۵۷/۴۰				
۲۳	۷	۲۶	۱۴	جیشٹھا	۸	۱۲	بتی پات	۳۶	۱۳	۳۰	۸			دھن	۸	۱۲	
۲۴	۸	۲۳	۲۷	مول	۶	۸	بریان	۳۱	۲۲	۳۰	۱۲						
۲۵	۹	۱۹	۴۰	پورباکھاڑ	۴	۸	پرگھ	۲۶	۳۰	۳۰	۱۶	[illegible]		مکر	۱۸	۳۱	کرتکا (۱) کے سکر ۹ + ۵۷ -
۲۶	۱۰	۱۴	۵۷	اتراکھاڑ	۱	۱۱	سیو	۱۸	۷	۳۰	۲۰		۱۴/۵۷				
۲۷	۱۱	۹	۱۳	دھنشٹھا	۵۴	۱۱	سدھ	۱۰	۴	۳۰	۲۴			کنبھ	۲۷	۵	
۲۸	۱۲/۱۳	۳/۵۷	۱۱/۲۰	ست بھکھا	۵۰	۸	سادھ	۳	۳	۳۰	۲۸	۵۷/۲۰					کرتکا (۲) پر برکھ کے سکر ۴۰ + ۵۹ -
۲۹	۱۴	۵۱	۵۳	پوربابھادرپد	۴۷	۷	سکل	۴۷	۱	۳۰	۳۲		۲۴/۳۶	مین	۳۳	۳۷	ریوتی (۱) کے سورج ۵۶ + ۱۸ -
۳۰	۳۰	۴۶	۱	اترابھادرپد	۴۲	۱۸	برہم	۴۰	۸	۳۰	۳۶						برہسپت بکری ہوا - ۳۶ + ۳۸ -
۳۱	سدی ۱	۴۰	۴۴	ریوتی	۳۸	۵۵	اندر	۳۳	۰	۳۰	۴۰			میکھ	۳۸	۵۵	پوربابھادرپد (۴) پر مین کے منگل ۲۱ + ۱۵ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مارچ

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۹) تاریخ ۹ مارچ وقت صبح	سورج	کنبھ	۲۵	۵۰	۵۹	۶۰	۱
	منگل	کنبھ	۱۳	۵۰	۵۱	۴۷	۳۳
	بدھ	مین	۱۶	۱۵	۲۲	۳۹	۳۲
	برہسپت	برچھک	۱۸	۳۰	۲۰	۲	۲۶
	سکر	میکھ	۶	۴۸	۱۵	۷۱	۳۰
	سنیچر	دھن	۶	۵۹	۵۸	۳	۳۰
	۱۵	برچھک	۲۲	۲۳	۲	۳	۱۱
نمبر (۱۰) تاریخ ۱۶ مارچ وقت صبح	سورج	مین	۲	۵۰	۱۸	۵۹	۳۶
	منگل	کنبھ	۱۸	۲	۳۱	۴۷	۲
	بدھ	مین	۱۰	۴۹	۴۰	۱۵	۱۰
	برہسپت	برچھک	۱۹	۳۰	۲۰	۲	۴۸
	سکر	میکھ	۱۵	۱	۳۶	۳۸	۳
	سنیچر	دھن	۶	۱۲	۱۳	۲	۱۸
	۱۵	برچھک	۲۲	۴	۶	۳	۱۱
نمبر (۱۱) تاریخ ۲۴ مارچ وقت صبح	سورج	مین	۱۰	۴۶	۵۵	۵۹	۳۸
	منگل	کنبھ	۳۳	۵	۳۶	۴۷	۲۱
	بدھ	مین	۷	۳	۱۰	۳۱	۳۰
	برہسپت	برچھک	۲۰	۲۳	۱۵	۱	۱۲
	سکر	میکھ	۲۵	۲۶	۲۳	۶۶	۳۳
	سنیچر	دھن	۷	۳۰	۳۸	۰	۵۶
	۱۵	برچھک	۲۱	۴۰	۲۰	۳	۱۱
نمبر (۱۲) تاریخ ۳۰ مارچ وقت صبح	سورج	مین	۱۶	۴۳	۵۳	۵۵	۱۶
	منگل	کنبھ	۲۹	۳	۲۵	۴۶	۲
	بدھ	مین	۳	۱۰	۱۲	۳۵	۲۹
	برہسپت	برچھک	۱۹	۴۹	۳۱	۰	۳۰
	سکر	برکھ	۳	۲۵	۱۳	۶۵	۳۸
	سنیچر	دھن	۶	۳۶	۵۵	۰	۲۸
	۱۵	برچھک	۲۱	۱۳	۴	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار پھاگن

اس مہینے میں پانچ برہسپت ہیں اسکے پھل پھولے دوکانداروں کے لیے اچھے بیان کیے گئے ہیں۔ یعنی لین دین میں ترقی ہو۔ تجارت میں منافع کثیر حاصل ہو۔ پیشہ ور کے عوارض ترقی پائیں۔ غلے کا نرخ ارزان اور گرانہ اوسط میں رہے گا۔

استعمال



علی الصباح اٹھنا۔ خفیف ورزش کرنا۔ فصل کی ترکاریوں کا استعمال کرنا۔ گرم کھانا کھانا۔ موٹا کپڑا بغیر روئی کا پہننا مفید ہے۔

پرہیز

نیا گیہوں کھانا۔ آفتاب نکلنے کے بعد یا دوپہر دن کو سونا۔ بہت باریک کپڑوں کا پہننا اصطبل میں یا جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے۔

ایام	اپریل سنہ ۱۹۰۱ عیسوی	ذیقعدہ و ذیحجہ سنہ ۱۳۱۸ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	صورت ہلال	[illegible]		یادداشت
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنگور تیج	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سرستی پنچمی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اسٹمی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رام نومی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			یوم حج - کامدا اکادشی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عید الاضحیٰ	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت میکھ سنہ ۱۹۵۸ [illegible]	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بارانجی [illegible]	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ایسٹر ڈے	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بروتھنی اکادشی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ستواہی اماوس	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال صبح	

ستارون کی چال

اپریل	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستارون کی چال
۱	۲	۳۵	۴۵	اسونی	۳۷	۱	بیدھرت	۲۹	۱	۳۰	۴۴						بدھ مارگی ہوا- ۱۰+۴۳-
۲	۳	۳۲	۰	بھرنی	۳۳	۵۹	بسکنبھ	۲۰	۲	۳۰	۴۸	۱۰		برکھ	۴۸	۱۰	
۳	۴	۲۹	۱۴	کرتکا	۳۲	۲۸	پریت	۱۴	۲۵	۳۰	۵۲		۲۹/۱۴				
۴	۵	۲۷	۲۷	روہنی	۳۳	۲۶	آیوکھان	۱۰	۰	۳۰	۵۶						اترابھادرپد (۱) کے منگل ۸+۵۹-
۵	۶	۲۶	۲۸	مرگسرا	۳۳	۳۴	سوبھاگ	۶	۴	۳۱	۰			متھن	۳	۱	
۶	۷	۲۷	۳	آردرا	۳۶	۱	سوبھن	۳	۲۷	۳۱	۳	۲۷/۳	۵۷/۵۷				
۷	۸	۲۸	۵۲	پونربس	۲۹	۳۵	اتگنڈ	۲	۱	۳۱	۵			کرک	۲۳	۲۰	روہنی (۱) کے سکر ۲۸+۴۵-
۸	۹	۳۱	۵۳	پکھ	۴۴	۴۸	سوکرم	۰	۳۸	۳۱	۸						
۹	۱۰	۳۶	۲	اشلیکھا	۴۱	۵۱	دھرت	۲	۳۱	۳۱	۱۰			سنگھ	۴۱	۵۱	جیشٹھا (۱) کے برہسپت ۳۹+۲۴-
۱۰	۱۱	۴۰	۱	مگھا	۵۶	۱	سول	۲	۲۵	۳۱	۱۲	۱	۴۰/۱				سنیچر بکری ہوا- ۲۰+۱۱-
۱۱	۱۲	۴۵	۳۵	پورباپھالگنی	۶۰	۰	گنڈ	۴	۱	۳۱	۱۶						
۱۲	۱۳	۵۰	۴۰	پورباپھالگنی	۳	۰	بردھ	۵	۱۵	۳۱	۲۰			کنیا	۱۹	۵۱	اسونی (۱) پر میکھ کے سورج ۳۰+۵- لہورت ۳۰-
۱۳	۱۴	۵۵	۱۳	اتراپھالگنی	۱۱	۳۵	دھرو	۶	۹	۳۱	۲۴	۵۵/۱۳					
۱۴	۱۵	۵۹	۳۰	ہست	۱۵	۱۹	بیاگھات	۷	۲۶	۳۱	۲۸		۳۲/۲۱	تلا	۴۸	۲۰	
۱۵	بیساکھ	۶۰	۰	چترا	۲۱	۱	ہرکھن	۷	۵	۳۱	۳۲						بدھ پچھم سے طلوع ہوا- ۲۲+۳۰-
۱۶	۱	۲	۳۰	سواتی	۲۴	۶	بجر	۷	۳	۳۱	۳۶						
۱۷	۲	۴	۲۵	بساکھا	۲۶	۲۰	سدھ	۶	۳۰	۳۱	۴۰	۴۴/۲۰		برچھک	۱۰	۴۷	
۱۸	۳	۴	۱۶	انرادھا	۲۸	۲۰	بتی پات	۴	۱۲	۳۱	۴۴		۴/۶				
۱۹	۴	۳	۳۰	جیشٹھا	۲۸	۱	بریان	۰	۴۰	۳۱	۴۸			دھن	۲۷	۷	ریوتی (۱) کے بدھ- ۱۶+۲۳-
۲۰	۵/۶	۸	۱۰	مول	۲۷	۳۰	شیو	۵۱	۶	۳۱	۵۲	۵۸/۱۰					مرگسرا (۱) کے سکر ۳۶+۲۸-
۲۱	۷	۵۲	۸	پورباکھاڑ	۲۶	۲	سدھ	۴۵	۱۰	۳۱	۵۶		۲۵/۴۳	مکر	۴۱	۳۷	ریوتی (۱) کے منگل ۴۲+۴۶-
۲۲	۸	۴۹	۹	اتراکھاڑ	۲۳	۱	سادھ	۳۸	۱۲	۳۲	۰						
۲۳	۹	۴۳	۲۰	سرون	۲۰	۱۱	سبھ	۲۶	۲	۳۲	۳			کنبھ	۴۷	۴۱	
۲۴	۱۰	۳۷	۲	دھنشٹھا	۱۶	۱۵	سوکل	۱۹	۱۰	۳۲	۶	۱۰/۱۱	۳۲/۲				
۲۵	۱۱	۳۲	۱۱	ست بھکا	۱۲	۲۰	برہم	۱۳	۳	۳۲	۹			مین	۵۳	۲۵	
۲۶	۱۲	۲۵	۲	پورباپھادرپد	۷	۶	ایندر	۸	۲	۳۲	۱۳						بھرنی (۱) کے سورج ۱۱+۳- ۴۴+۵۵
۲۷	۱۳	۲۰	۳۰	اترابھادرپد	۴	۹	بیدھرت	۱	۲	۳۲	۱۶	۲۰/۳۰	۴۷/۱۸				مرگسرا (۳) پرمتھن کے سکر ۴۴+۲ جیشٹھا (۱) کے راہ- روہنی (۳) کے کیت
۲۸	۱۴	۱۴	۶	ریوتی	۰	۳۸	پریت	۴۶	۱	۳۲	۱۹			میکھ	-	۲۸	بدھ پورب مین غروب ہوا- ۴۵+۱۰-
۲۹	۳۰	۹	۲۰	بھرنی	۵۶	۴۱	آیوکھان	۴۰	۱۰	۳۲	۲۲						
۳۰	سدی	۵	۳۱	کرتکا	۵۳	۴۴	سوبھاگ	۳۵	۱۲	۳۲	۲۵			برکھ	۱۰	۲۰	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اپریل

نمبر (۱۳) تاریخ ۷- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	مین	۲۴	۳۵	۲۲	۵۸	۵۷
منگل	مین	۵	۰	۳۰	۳۶	۴۰
بدھ	مین	۲	۱	۱۱	۳۵	۳۰
برہسپت	برچھک	۱۹	۴۰	۱۲	۲	۴
سکر	برکھ	۸	۵۵	۳۳	۶۳	۲۲
سنیچر	دھن	۶	۳۳	۲۲	۰	۴۲
ر/ک	برچھک	۲۱	-	۳۰	۳	۱۱

نمبر (۱۴) تاریخ ۱۴- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	میکھ	۱	۳۶	۵۰	۵۸	۴۹
منگل	مین	۱۱	۳	۱۵	۴۶	۳۰
بدھ	مین	۴	۲	۲۰	۴۹	۵۳
برہسپت	برچھک	۱۹	۳۲	۱۳	۲	۴
سکر	برکھ	۱۶	۹	۱۶	۶۲	۴۶
سنیچر	دھن	۶	۴۵	۵۳	۰	۴۱
ر/ک	برچھک	۳۰	۴۲	۱۴	۳	۱۱

نمبر (۱۵) تاریخ ۲۲- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	میکھ	۹	۱۴	۵۲	۵۸	۲۴
منگل	مین	۱۶	۰	۱۰	۴۶	۸
بدھ	مین	۱۲	۱۳	۳۳	۹۶	۳۰
برہسپت	برچھک	۱۹	۳۰	۲۳	۵	۱۸
سکر	برکھ	۲۵	۲۵	۳۵	۵۵	۲۵
سنیچر	دھن	۶	۲۲	۱۰	۱	۱۱
ر/ک	برچھک	۳۰	۱۹	۳۳	۳	۱۱

نمبر (۱۶) تاریخ ۲۹- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	میکھ	۱۶	۱	۴۰	۵۸	۸
منگل	مین	۳۲	۲	۲۶	۴۸	۹
بدھ	مین	۲۲	۴۵	۸	۹۶	۳۸
برہسپت	برچھک	۱۸	۴۱	۳۰	۵	۱۸
سکر	متھن	۲	۱۱	۱۰	۵۵	۴
سنیچر	دھن	۶	۳۱	۸	۱	۱۱
ر/ک	برچھک	۱۹	۵۶	۴۰	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار چیت

اس مہینے مین پانچ سنیچر ہین اسکے پھل آوارہ مزاجون کو آگاہ کرتے ہین کہ جرائم مثل دنگہ فساد اور قتل و غارت کے زیادہ وقوع مین آوین- عدالتون سے سخت سزائین ہون- غلہ و کرانہ ارزان ہو- کپڑہ بافراط بارزانی میسر ہو- بادشاہی جنگ کا بھی خدشہ ہے ٭



استعمال

فصد یا جلاب لینا- زیادہ رات گئے کھانا کھانا- بعد غذا کے پانی پینا- موٹے کپڑے پہننا- مکان مین نیا پلاستر یا قلعی کرانا- رات رہے سفر کرنا مفید ہے ٭

پرہیز

ننگے بدن سونا- دوپہر دن کو زیادہ سونا- سوکر اٹھنے یا بعد کسی ورزش کے فوراً ہی نہانا نہایت مضر ہے ٭

ایام ہفتہ	مئی سنہ ۱۹۰۱ عیسوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب		ماہتاب	[illegible]	تذکرہ	یادداشت
[illegible]	۱	محرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			آکش تیج سنہ ۱۳۱۸ھ	
[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنگا ستمی	
[illegible]	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب شہادت	
[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عشرہ شریف - [illegible]	
[illegible]	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سوم شہدائے کربلا	
[illegible]	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شکرانت - نرسنگھ چودس	
[illegible]	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
[illegible]	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			میلہ بھدرکالی	
[illegible]	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اپرا اکادشی	
[illegible]	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			برکھا - اماوس	
[illegible]	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال	
[illegible]	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

تاریخ	بیساکھ سمبت ۱۹۵۷ بکرمی: تتھ	گھڑی	پل	نچھتر: نام	گ	پ	جوگ: نام	گ	پ	دمان: گ	پ	بھدرا: ابتدا	انتہا	چندرمان: راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۲	۲	۱۸	روہنی	۵۳	۲۳	شوبھن	۳۱	۱۵	۳۲	۲۹						
۲	۳ ۴	۵۸	۲ ۱۵	مرگسرا	۵۴	۲۰	اگنڈ	۲۶	۳۱	۳۲	۳۲	۲۹ ۱۳		متھن	۳۰	۴۹	۰
۳	۵	۵۹	۱	آردرا	۵۶	۳۱	سوکرم	۲۳	۲۲	۳۲	۳۵		۵۹ ۱				اسونی (۱) پر میکھ کے بدھ ۱۲ + ۴ -
۴	۶	۶۰	۰	پونربس	۵۹	۱۱	دھرت	۲۱	۱۸	۳۲	۳۸			کرک	۴۳	۲۶	
۵	۶	۱	۴۱	پکھ	۶۰	۱۲	سول	۲۱	۲۰	۳۲	۴۳						آردرا (۱) کے سکر ۶ + ۱۳ -
۶	۷	۴	۲۹	پکھ	۴	۱۸	گنڈ	۲۲	۴۱	۳۲	۴۵	۴ ۲۹	۴ ۳۰				
۷	۸	۸	۳۱	اشلیکھا	۹	۱۹	برہہ	۲۳	۴۲	۳۲	۴۷			سنگھ	۹	۴۹	
۸	۹	۱۳	۵۰	مگھا	۱۵	۲۵	دھرو	۲۵	۶	۳۲	۴۹						
۹	۱۰	۱۸	۲	پوربا پھالگنی	۲۲	۳۰	بیاگھات	۲۶	۸	۳۲	۵۱	۵ ۵۴		کنیان	۳۹	۳	کرتکا (۱) کے سورج ۲۶ + ۵ - اسونی (۱) پر میکھ کے منگل ۱۶ + ۶ -
۱۰	۱۱	۲۳	۱۸	اترا پھالگنی	۲۹	۱۴	ہرکھن	۲۷	۲	۳۲	۵۴		۴ ۸				بھرنی (۱) کے بدھ ۳۰ + ۳۵ -
۱۱	۱۲	۲۷	۱۵	ہست	۳۵	۲۰	بجر	۲۸	۱۱	۳۲	۵۸						
۱۲	۱۳	۳۲	۳۴	چترا	۴۰	۳۳	سدھ	۲۸	۹	۳۳	۱			تلا	۸	۳	
۱۳	۱۴	۳۵	۳۲	سواتی	۴۴	۵۱	بیتی پات	۲۷	۷	۳۳	۴	۳۵ ۲۲					کرتکا (۲) پر برکھ کے سورج ۲۷ + ۱۰ - جہورت ۱۵ -
۱۴	۱۵	۳۶	۳۱	بساکھا	۴۷	۱۱	بریان	۲۷	۶	۳۳	۷		۵ ۸	برچھک	۳۱	۲۶	
۱۵	جیٹھ	۳۶	۴۶	انرادھا	۴۸	۶	پرکھ	۲۵	۱	۳۳	۱۰						
۱۶	۲	۳۵	۴۸	جیشٹھا	۴۹	۱۵	شیو	۲۱	۸	۳۳	۱۳			دھن	۴۹	۱۵	
۱۷	۳	۳۳	۴۴	مول	۴۸	۲۰	سدھ	۱۷	۱۱	۳۳	۱۶	۴ ۲۶	۳۳ ۲۴				کرتکا (۱) کے بدھ ۴۰ + ۱۵ -
۱۸	۴	۳۰	۱۴	پوربا کھاڑ	۴۶	۲	سادھ	۱۲	۸	۳۳	۲۰			مکر	۵۶	۳۰	
۱۹	۵	۲۶	۱۴	اترا کھاڑ	۴۴	۸	سبھ	۷	۶	۳۳	۲۳						کرتکا (۲) پر برکھ کے بدھ ۵۶ + ۲۲ -
۲۰	۶	۲۰	۳۱	سرون	۴۰	۱۱	سوکل	۰	۵	۳۳	۲۶	۳ ۲۳	۸ ۴				
۲۱	۷	۱۵	۳۶	دھنشٹھا	۳۷	۳۱	ایندر	۴۶	۸	۳۳	۲۹			کنبھ	۲	۱۳	
۲۲	۸	۹	۳	ست بکھا	۳۳	۵	بیدھرت	۳۸	۸	۳۳	۳۲						
۲۳	۹ ۱۰	۴۷ ۵۱	۴ ۱	پوربا بھادرپد	۳۰	۳	بشکمبھ	۳۱	۹	۳۳	۳۵	۳۰ ۵۷	۵۷ ۴	مین	۱۵	۴۵	روہنی (۱) کے سورج ۵۳ + ۶ - پونربس (۱) کے سکر ۲۶ + ۱۳ -
۲۴	۱۱	۵۵	۴۴	اترا بھادرپد	۲۵	۲	پریت	۲۳	۷	۳۳	۳۷						روہنی (۱) کے بدھ ۳۲ + ۱۲ - مول (۱) کے سنیچر ۳ + ۱۰ -
۲۵	۱۲	۴۸	۱۰	ریوتی	۲۱	۱	آیوشمان	۱۶	۲۰	۳۳	۳۹			میکھ	۲۱	۱	
۲۶	۱۳	۴۱	۸	اسونی	۱۸	۹	سوبھاگ	۹	۲۱	۳۳	۴۰		۴ ۱				
۲۷	۱۴	۳۷	۱۰	بھرنی	۱۶	۹	شوبھن	۳	۸	۳۳	۴۱	۹ ۱		برکھ	۳۱	۲۴	بھرنی (۱) کے منگل ۳ + ۶ -
۲۸	۳۰	۳۳	۱۲	کرتکا	۱۴	۳۰	سوکرم	۵۲	۳	۳۳	۴۳						
۲۹	سدی	۳۱	۳۶	روہنی	۱۳	۲۰	دھرت	۴۸	۱	۳۳	۴۴			متھن	۴۳	۴۰	
۳۰	۲	۳۰	۳۶	مرگسرا	۱۴	۰	سول	۴۵	۸	۳۳	۴۵						
۳۱	۳	۳۱	۵۲	آردرا	۱۵	۱	گنڈ	۴۳	۴۱	۳۳	۴۷						مرگسرا (۱) کے بدھ ۲۳ + ۱۲ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مئی

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۱۷) تاریخ ۷ مئی وقت صبح	سورج	میکھ	۲۳	۴۵	۲۳	۵۶	۵۱
	منگل	مین	۲۸	۴۲	۵۸	۳۵	۳۵
	بدھ	میکھ	۹	۱۰	۱۳	۱۱۳	۵۸
	برہسپت	برچھک	۱۸	۱۱	۳۱	۷	۶
	سکر	متھن	۶	۳۰	۱۵	۴۶	۱۲
	سنیچر	دھن	۶	۲۰	۱۱	۲	۱۳
	ر ۱۵	برچھک	۱۹	۳۵	۵۶	۳	۱۱
نمبر (۱۸) تاریخ ۱۴ مئی وقت صبح	سورج	برکھ	۰	۲۹	۴۶	۵۶	۳۸
	منگل	میکھ	۳	۴۰	۱۸	۴۵	۳۹
	بدھ	میکھ	۱۹	۳	۳۶	۱۱۲	۲
	برہسپت	برچھک	۱۶	۳۳	۳۳	۷	۶
	سکر	متھن	۱۳	۵۸	۳۳	۴۶	۱۳
	سنیچر	دھن	۶	۹	۴۱	۲	۱۶
	ر ۱۵	برچھک	۱۹	۱۰	۱۱	۳	۱۱
نمبر (۱۹) تاریخ ۲۲ مئی وقت صبح	سورج	برکھ	۸	۱۲	۶	۵۶	۲۶
	منگل	میکھ	۱۰	۱	۱۲	۴۵	۱۸
	بدھ	برکھ	۳	۴۴	۳۱	۱۱۴	۵۱
	برہسپت	برچھک	۱۶	۱۳	۳۰	۸	۴
	سکر	متھن	۱۸	۱۲	۲۲	۳۱	۲۸
	سنیچر	دھن	۶	۱۶	۲۲	۳	۴
	ر ۱۵	برچھک	۱۸	۴۶	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۲۰) تاریخ ۳۰ مئی وقت صبح	سورج	برکھ	۱۳	۵۳	۳۳	۵۶	۱۶
	منگل	میکھ	۱۴	۳۵	۰	۴۵	۱۸
	بدھ	برکھ	۱۴	۱۵	۳۰	۱۱۵	۲۹
	برہسپت	برچھک	۱۵	۵۰	۳۸	۸	۴
	سکر	متھن	۲۱	۵۵	۳۸	۳۱	۳۸
	سنیچر	دھن	۶	۳۹	۳۹	۳	۴
	ر ۱۵	برچھک	۱۸	۲۵	۲۹	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار بیساکھ

اس مہینے مین پانچ سوموار ہین اسکے پھل سے نجومی احمقون کو یون مخاطب کرتے ہین کہ غلہ - کرانہ اور کپڑا ارزان رہے - دودھ دہی گران ہو - عوارض فصلی مین کمی رہے تجارت مین زیادتی رہے - جرائم بینی بدن و بجاہ آگندن زیادہ ظہور مین آوین گے

استعمال



ترکے اٹھنا - آگ سے علٰحدگی - ترش اشیاء اور فصلی فواکہات کھانا - دوپہر کو بعد غذا سونا - آفتاب کے طلوع سے پیشتر نہانا مفید ہے -

پرہیز

باسی غذا کھانا - قبل غذا پانی پینا - زیادہ استعمال برف - باریک کپڑے پہننا اور دھوپ کے وقت مہین ٹوپی پہننا وغیرہ مضر ہے -

ایام ہفتہ	جون سنہ ۱۹۰۱ عیسوی	صفر ہجری	دیگر تاریخیں	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	تہوار	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دیگا اشٹک	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دسہرہ ـ گنگا جنم	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نرجلا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت متھن اشنان جاترا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہلم شہدائے کربلا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنہ ۶۴ جلوس قیصر ہند	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جوگنی اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہریالی اماوس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آخری چہار شنبہ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ربیع الاول صبح ـ رتھ جاترا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

تاریخ جون	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۴	۳۲	۲۵	پورنبس	۱۸	۱۰	بردھ	۴۳	۲۰	۳۳	۴۸	۲/۲۰	۳۲/۲۵	کرک	۲	۲۵	
۲	۵	۳۵	۱۷	پکھ	۲۳	۶	دھرو	۴۲	۲۱	۳۳	۴۹						
۳	۶	۳۹	۱۲	اشلیکھا	۲۹	۳۰	بیاگھات	۴۳	۳	۳۳	۵۰			سنگھ	۲۹	۳۰	مرگسرا (۳) پر متھن کے بدھ ۵۵+۱۵-
۴	۷	۴۳	۱۸	مگھا	۳۴	۸	ہرکھن	۴۴	۱۱	۳۳	۵۱	۴۳/۱۸					
۵	۸	۴۸	۰	پورباپھالگنی	۴۰	۵	بجر	۴۵	۱۰	۳۳	۵۲		۱۵/۳۹	کنیاں	۵۶	۵۰	
۶	۹	۵۳	۲	اتراپھالگنی	۴۷	۶	سدھ	۴۶	۸	۳۳	۵۳						مرگسرا (۱) کے سورج ۵۱+۵۰-
۷	۱۰	۵۷	۶	ہست	۵۳	۷	بتی پات	۴۸	۲	۳۳	۵۵						آردرا (۱) کے بدھ ۳۸+۱۰-
۸	۱۱	۶۰	۰	چترا	۵۸	۸	بریان	۴۹	۰	۳۳	۵۶	۳۵/۲۹		تلا	۲۵	۳۶	بدھ پچھم سے طلوع ہوا-۵۳+۵۵-
۹	۱۱	۲	۱	سواتی	۶۰	۰	پرگھ	۴۹	۱	۳۳	۵۷		۲/۱				
۱۰	۱۲	۴	۵۵	سواتی	۳	۵۰	شیو	۴۸	۳	۳۳	۵۹			برچھک	۵۰	۵۸	انرادھا (۴) کے برہسپت ۵۵+۲-
۱۱	۱۳	۶	۰	بساکھا	۶	۳۱	سدھ	۴۶	۰	۳۴	۰						
۱۲	۱۴	۵	۴۵	انرادھا	۷	۴۳	سادھ	۴۳	۱	۳۴	۱	۵۴/۶	۳۶/۳				
۱۳	۱۵	۶	۰	جیشٹھا	۸	۲۰	سبھ	۳۹	۱	۳۴	۳			دھن	۸	۲۰	مرگسرا (۳) پر متھن کے سورج ۵۲+۳۶- مہورت ۳۰-
۱۴	اماوس	۴	۰	مول	۸	۳۶	سکل	۳۴	۷	۳۴	۵	۳۱/۵					کرتکا (۱) کے منگل ۳۱+۱۲-
۱۵	۱/۲	۳۲/۵۶	۱۲/۵	پورباکھاڑ	۷	۵	برہم	۲۹	۸	۳۴	۶		۳/۱۲	مکر	۲۱	۳۱	پورنبس (۱) کے بدھ ۳+۱۲- سکر کری ہوا-۲۲+۱۰-
۱۶	۳	۵۱	۱	اتراکھاڑ	۳	۴۸	ایندر	۳۴	۱۳	۳۴	۷						
۱۷	۵	۴۶	۰	سرون	۱	۳۳	بیدھرت	۱۶	۲۰	۳۴	۸			کنبھ	۳۰	۴۴	
۱۸	۶	۳۹	۲	ست بکھا	۵۴	۱۳	بشکمبھ	۸	۳۱	۳۴	۹	۳۹/۳					کرتکا (۲) پر برکھ کے منگل ۵۳+۴۰-
۱۹	۷	۳۳	۰	پورباپھادرپد	۴۹	۲۰	پریت	۱	۳۳	۳۴	۱۰		۶/۲	مین	۳۵	۳۴	
۲۰	۸	۲۷	۰	اتراپھادرپد	۴۵	۱۵	سوبھاگ	۴۵	۱۵	۳۴	۱۱						آردرا (۱) کے سورج ۵۳-۵۹-
۲۱	۹	۲۱	۵	ریوتی	۴۱	۱۶	شوبھن	۳۸	۸	۳۴	۱۲	۴۸/۴۹		میکھ	۴۱	۱۶	پورنبس (۴) پر کرک کے بدھ ۳۳+۲۲-
۲۲	۱۰	۱۵	۳۰	اسونی	۳۸	۲۰	اتگنڈ	۳۲	۴۱	۳۴	۱۳		۱۵/۲۰				
۲۳	۱۱	۱۰	۸	بھرنی	۳۷	۱۱	سوکرم	۲۶	۲۰	۳۴	۱۵			برکھ	۵۱	۲۵	پکھ (۱) کے بدھ ۵۹+۱۰
۲۴	۱۲	۲	۲۲	کرتکا	۳۴	۸	دھرت	۱۹	۰	۳۴	۱۴						
۲۵	۱۳	۳	۳۰	روہنی	۳۳	۶	سول	۱۴	۸	۳۴	۱۳	۳/۳۰	۳۰/۳				
۲۶	۱۴/۳۰	۵۸/۱	۴۸/۱۴	مرگسرا	۳۳	۱۶	گنڈ	۱۴	۶	۳۴	۱۲			متھن	۳	۱۱	
۲۷	سدی ۱	۶۰	۱۰	آردرا	۳۷	۹	بردھ	۰	۳۹	۳۴	۱۱						سکر پچھم میں غروب ہوا- ۹+۱۷-
۲۸	۱	۰	۲۵	پورنبس	۳۷	۱۱	دھرو	۵	۳۲	۳۴	۱۰			کرک	۲۵	۲	
۲۹	۲	۱	۱۶	پکھ	۴۱	۱۰	بیاگھات	۴	۴	۳۴	۹						انرادھا (۴) کے راہو دھنی (۲) کے کیت ۴۸+۵۲-
۳۰	۳	۴	۳۲	اشلیکھا	۴۷	۲۲	ہرکھن	۳	۱۲	۳۴	۸	۳۶/۷		سنگھ	۴۷	۱۰	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جون

نمبر (۲۱) بتاریخ ۵ جون وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	برکھ	۲۲	۲۶	۱۸	۵۶	۸
منگل	میکھ	۳۱	۲۱	۲۲	۴۴	۵۵
بدھ	متھن	۴	۱۰	۱۲	۸۰	۴۴
برہسپت	برچھک	۱۳	۲۶	۱۲	۴	۱۲
سکر	متھن	۲۳	۳۰	۲۳	۲۸	۴۴
سنیچر	دھن	۴	۲	۵۰	۳	۱۶
[illegible]	برچھک	۱۶	۵۴	۶	۳	۱۱

نمبر (۲۲) بتاریخ ۱۳ جون وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	برکھ	۲۹	۷	۴۳	۵۷	۱
منگل	میکھ	۲۵	۵۸	۵۲	۴۴	۵۵
بدھ	متھن	۱۴	۳۳	۳۸	۸۵	۵۵
برہسپت	برچھک	۱۲	۵۵	۳۶	۴	۱۰
سکر	متھن	۲۵	۱۵	۱۰	۲۸	۱۰
سنیچر	دھن	۴	۳۲	۴۱	۳	۱۶
[illegible]	برچھک	۱۶	۳۰	۱۰	۳	۱۱

نمبر (۲۳) بتاریخ ۲۱ جون وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	متھن	۵	۲۶	۳۰	۵۶	۵۴
منگل	برکھ	۱	۳۳	۱۵	۴۳	۴۸
بدھ	متھن	۲۸	۴۹	۳۲	۸۰	۴۵
برہسپت	برچھک	۱۲	۴۳	۳۰	۶	۳۶
سکر	متھن	۲۴	۲۰	۱۱	۲۶	۴۰
سنیچر	دھن	۴	۴۶	۲۱	۳	۵۴
[illegible]	برچھک	۱۶	۹	۳۱	۳	۱۱

نمبر (۲۴) بتاریخ ۲۷ جون وقت صبح

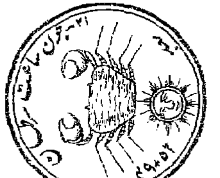
گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	متھن	۱۱	۲۸	۵	۵۶	۵۴
منگل	برکھ	۵	۵۳	۴۸	۴۴	۴۸
بدھ	کرک	۸	۳۰	۳۱	۸۰	۲
برہسپت	برچھک	۱۳	۱۸	۳۲	۶	۳۰
سکر	متھن	۲۱	۱۰	۳۰	۲۶	۴۶
سنیچر	دھن	۵	۰	۵۱	۳	۵۴
[illegible]	برچھک	۱۶	۵۰	۱۲	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار جیٹھ

اس مہینے میں پانچ منگل ہیں اسکے اثر سے تیز ہوا چلا کرتے ہیں کہ تجارت اوسط درجہ پر رہے۔ غلہ ارزاں۔ کرانہ گران رہے۔ دودھ دہی کا نرخ اوسط درجے پر رہے۔ ہوا میں کمی رہے۔ آخر میں پانی خفیف برسے۔ گرمی ناقابل برداشت رہے۔

استعمال



دریا کا نہانا۔ کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سر پر عمامہ باندھنا۔ رات کو سفر کرنا۔ لو کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان اور گردن سے لپیٹے رہنا مفید ہے۔

پرہیز

زیادہ ورزش کرنا۔ پانی زیادہ پینا۔ بدن کا برہنہ رکھنا۔ سیاہ کپڑے پہننا۔ سفر میں کنوئیں اور دریا کا ایکدفعہ پانی پینا۔ کسی گاڑی میں جہاں بہت آدمی ہوں دفعۃً گھس کے بیٹھ جانا مضر ہے۔

ایام هفته	جولائی سنه ۱۹۰۰ عیسوی	ربیع الاول سنه ۱۳۱۸ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول اوقات: طلوع آفتاب	غروب	جدول اشکال قمر	تقریبات	یادداشت
یکشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سه شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چهارشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس خواجہ منتجب الدین	
پنجشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اسٹمی	
جمعه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بھڑریا نومی	
شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دیوشینی اکادشی	
دوشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سه شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ولادت رحمۃ للعالمین	
چهارشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پورن پرچھیا	
پنجشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بیاس پوجا	
جمعه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت کرک	
دوشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
سه شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		برہا پنچمی	
چهارشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس حضرت شاہ فضل رحمان قدس سرہ	
شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کملا اکادشی	
دوشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سه شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چهارشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہریالی اماوس	
جمعه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال	
یکشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہریالی تیج	
دوشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سه شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ناگ پنچمی	

تاریخ جولائی	اساڑھ سمبت ۱۹۵۷ بکرمی: تتھی	گھڑی	پل	نچھتر: نام	گ	پ	جوگ: نام	گ	پ	دنمان: گ	پ	بھدرا: ابتدا	انتہا	چندرمان: راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۴	۷	۳۷	مگھا	۵۲	۳۱	بجر	۴	۲۸	۳۴	۷		۴۷ ۷				روہنی (۱) کے منگل ۵۲+۵۲-
۲	۵	۱۲	۴۲	پوربا پھالگنی	۵۹	۳۰	سدھم	۵	۳۰	۳۴	۵						
۳	۶	۱۷	۴۳	اترا پھالگنی	۶۰	۲۰	بیتی پات	۷	۱۱	۳۴	۳			کنیاں	۱	۱۸	
۴	۷	۲۲	۳۳	اترا پھالگنی	۵	۳۲	بریان	۰	۱۳	۳۴	۳	۲۲ ۳۲	۵ ۴۷				پونربس (۱) کے سورج ۵۰+۵۳-
۵	۸	۲۶	۵۴	ہست	۱۱	۴۱	پرکھم	۹	۱۲	۳۴	۱			تلا	۴۴	۲۲	
۶	۹	۳۰	۵۲	چترا	۱۷	۳	شیو	۱۰	۲۸	۳۴	۰						
۷	۱۰	۳۳	۴۰	سواتی	۲۱	۲	سدھم	۱۰	۱۸	۳۳	۵۸						
۸	۱۱	۳۵	۱۶	بساکھا	۲۵	۶	سادھم	۱۰	۲۲	۳۳	۵۷	۳ ۴۸	۳۵ ۴	برچھک	۹	۵	سکر پورب سے طلوع ہوا ۳۳+۱۷-
۹	۱۲	۳۵	۳۶	انرادھا	۲۶	۵	سبھ	۸	۳۱	۳۳	۵۶						آردرا (۱) کے سکر ۲۳+۱۲-
۱۰	۱۳	۳۴	۳۳	جیشٹھا	۲۷	۴	سوکل	۵	۱۵	۳۳	۵۵			دھن	۲۷	۴	بدھ بکری ہوا ۲۲+۱۰-
۱۱	۱۴	۳۲	۴	مول	۲۸	۳	برہم	۲	۲۰	۳۳	۵۴	۳۲ ۴					مول (۱) کے شنیچر ۵۵+۱۹-
۱۲	۱۵	۲۹	۱۹	پوربا کھاڑہ	۲۷	۲	بیدھرت	۵۱	۳۰	۳۳	۵۳		۱ ۴۱	مکر	۴۱	۵۶	
۱۳	ساون ۱	۲۵	۲۳	اترا کھاڑہ	۲۴	۴۰	بسکنبھ	۴۵	۳۰	۳۳	۵۲						بدھ پچھم میں غروب ہوا ۳۸+۳۱-
۱۴	۲	۱۹	۲۵	سرون	۲۰	۳۰	پریت	۳۸	۲۸	۳۳	۵۱	۴۷ ۲۲		کنبھ	۴۹	۱۵	
۱۵	۳	۱۵	۱۸	دھنشٹھا	۱۸	۱	آیوکھمان	۳۱	۴۱	۳۳	۴۹		۱۵ ۱۸				پونربس (۴) پر کرک کے سورج ۴۲+۳۰- مہورت ۳۰-
۱۶	۴	۸	۵۲	ست بکھا	۱۴	۸	سوبھاگ	۲۴	۲۰	۳۳	۴۸			مین	۵۵	۲۲	
۱۷	۵ ۶	۲ ۵۷	۵۴ ۰	پوربا بھادرپد	۹	۷	سوبھن	۱۶	۱۸	۳۳	۴۷	۵۴ ۱۰					
۱۸	۷	۵۱	۴۹	اترا بھادرپد	۵	۲۵	آتگنڈ	۱۰	۶	۳۳	۴۵		۲۴ ۲۹				پکھ (۱) کے سورج ۵۹+۵۹-
۱۹	۸	۴۵	۳	ریوتی	۲	۵۵	سوکرم	۱	۱۵	۳۳	۴۴			میکھ	۲	۵۵	
۲۰	۹	۴۰	۱	بھرنی	۵۶	۱۵	سول	۴۸	۴	۳۳	۴۳						مرگسرا (۱) کے منگل ۱۶+۴۴-
۲۱	۱۰	۳۵	۴۱	کرتکا	۵۲	۳۰	گنڈ	۴۲	۱۳	۳۳	۴۲	۷ ۵۰	۳۵ ۴۱	برکھ	۱۰	۴۴	
۲۲	۱۱	۳۲	۲۵	روہنی	۵۲	۱۱	بردھ	۳۷	۳	۳۳	۴۰						
۲۳	۱۲	۳۰	۳	مرگسرا	۵۲	۸	دھرو	۳۲	۳۰	۳۳	۳۹			متھن	۲۲	۱۰	
۲۴	۱۳	۲۸	۵۰	آردرا	۵۳	۰	بیاگھات	۲۹	۱۰	۳۳	۳۸						
۲۵	۱۴	۲۸	۵۵	پونربس	۵۶	۱	ہرکھن	۲۷	۸	۳۳	۳۶	۲۸ ۵۵	۵۲ ۵۳	کرک	۴۰	۱۵	
۲۶	۳۰	۳۰	۴۰	پکھ	۵۹	۱۰	بجر	۲۶	۵۰	۳۳	۳۵						
۲۷	سدی ۱	۳۲	۵۳	اشلیکھا	۶۰	۰	سدھم	۲۵	۲۰	۳۳	۳۲						
۲۸	۲	۳۶	۳۳	اشلیکھا	۵	۶	بیتی پات	۲۶	۳۱	۳۳	۳۰			سنگھ	۵	۶	سکر مارگی ہوا ۲۰+۲۰-
۲۹	۳	۴۲	۴۸	مگھا	۱۰	۱۶	بریان	۲۷	۳۱	۳۳	۲۷						بدھ پورب سے طلوع ہوا ۱۱+۱۰-
۳۰	۴	۴۶	۲۱	پوربا پھالگنی	۱۶	۷	پرکھم	۲۸	۲۲	۳۳	۲۴	۱۵ ۴	۳۶ ۴۱	کنیاں	۳۲	۵۳	مرگسرا (۳) پر متھن کے منگل ۵۰+۵۸-
۳۱	۵	۵۰	۲۵	اترا پھالگنی	۲۳	۱۱	شیو	۲۹	۲۰	۳۳	۲۰						برہسپت مارگی ہوا ۳۲+۲۳-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جولائی

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	بگت	بگت
نمبر (۲۵) تاریخ ۵ جولائی وقت صبح	سورج	متھن	۲۰	۰	۱۵	۵۷	۰
	منگل	برکھ	۱۲	۵۴	۳۸	۴۲	۵۰
	بدھ	کرک	۱۵	۵۹	۱۲	۱۶	۴۵
	برہسپت	برچھک	۱۱	۳۲	۵۹	۴	۱۲
	شکر	متھن	۷	۲۹	۲۰	۳۸	۴۸
	شنیچر	دھن	۴	۶	۱۳	۳	۱۶
	۱/۵	برچھک	۱۶	۲۲	۳۸	۳	۱۱
نمبر (۲۶) تاریخ ۱۲ جولائی وقت صبح	سورج	متھن	۲۸	۱۱	۱۹	۵۶	۱۴
	منگل	برکھ	۱۷	۲۲	۴۱	۴۳	۳۰
	بدھ	کرک	۱۶	۲۲	۱۵	۱۷	۴۰
	برہسپت	برچھک	۱۰	۵۹	۳۲	۴	۱۳
	شکر	متھن	۴	۳۰	۱۲	۲۸	۴۸
	شنیچر	دھن	۳	۴۵	۴۸	۳	۱۵
	۱/۵	برچھک	۱۶	۵	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۲۷) تاریخ ۱۹ جولائی وقت صبح	سورج	کرک	۳	۱۷	۲۵	۵۶	۵۸
	منگل	برکھ	۲۲	۴۲	۱۵	۴۱	۰
	بدھ	کرک	۹	۱۵	۳۳	۱۰	۲۵
	برہسپت	برچھک	۱۰	۴۸	۳۳	۵	۵۱
	شکر	متھن	۴	۱۷	۲۰	۲۲	۳۱
	شنیچر	دھن	۳	۲۲	۱۵	۲	۴۳
	۱/۵	برچھک	۱۵	۳۶	۵۹	۳	۱۱
نمبر (۲۸) تاریخ ۲۶ جولائی وقت صبح	سورج	کرک	۹	۵۶	۳۴	۵۷	۵
	منگل	برکھ	۲۶	۵۱	۳۲	۴۰	۵۱
	بدھ	کرک	۷	۱۰	۱۲	۱۸	۳۵
	برہسپت	برچھک	۱۰	۴۱	۳۴	۵	۵۲
	شکر	متھن	۳	۳۰	۴۱	۴۲	۳۱
	شنیچر	دھن	۳	۳۰	۳۲	۲	۴۱
	۱/۵	برچھک	۱۵	۱۵	۲۱	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار اساڑھ و ساون

لکھا ہے کہ جو شخص برسات پر پیشین گوئی کرتا ہے اسکو لازم ہے کہ ہر وقت اپنی ذلت کے لیے طیار ہے۔ باین ہمہ تیر دن میں برابر تحریر ہے دونوں مہینوں میں بارش خاطر خواہ ہو۔ غلہ کا نرخ اوسط میں رہیگا دودھ دہی کی ارزانی حد سے زیادہ ہوگی

استعمال



ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ٹپنہ ملنا۔ گرم پانی سے نہانا۔ ترش لیموں کھانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کھانا۔ دن اور بدلی میں صرف پسینہ لانیوالی ورزش کرنا مفید ہے ٭

پرہیز

پوروا ہوا کا بدن میں لگنا۔ گرم کھانا کھانا۔ زیادہ طاقت زائل کرنیوالی ورزش کرنا۔ دریا کے کنارے ٹہلنا۔ قے کرنا۔ جسم کا تر رکھنا نہایت مضر ہے ٭

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب		یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سالگرہ حضور نظام دکن	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کلکی اشٹک	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پوتردا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گیارھویں شریف پوترا ۱۲	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سلونو	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت سنگھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہل چھٹھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جنم اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گندھرب نومی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آجا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اوگھدوادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کش گرہنی اماوس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رویت ہلال صریح	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہرتالکا تیج	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پتھر چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رکھشی پنچمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بلدیو چھٹھ	

سیاروں کی چال

تاریخ	ساون سمبت ۱۹۵۷ بکرمی: تتھ	گھڑی	پل	نچھتر: نام	گ	پ	جوگ: نام	گ	پ	دنمان: گ	پ	بھدرا: ابتدا	انتہا	چندر راس: راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۶	۵۴	۵۱	ہست	۳۰	۸	سدھ	۳۱	۳۸	۳۳	۱۶						بدھ مارگی ہوا-۳۳+۲۸-
۲	۷	۵۸	۵۲	چترا	۳۴	۵	سادھ	۳۲	۲۱	۳۴	۱۴	۵۸/۵۲		تلا	۱	۵۹	اشلیکھا(۱) کے سورج ۱+۳۷-
۳	۸	۶۰	۰	سواتی	۳۹	۱	شبھ	۳۲	۳۰	۳۳	۱۱		۲۳/۳				
۴	۸	۲	۱۳	بساکھا	۴۴	۳	سوکل	۳۲	۳۱	۳۳	۷			برچھیک	۲۷	۱	
۵	۹	۳	۳۰	انورادھا	۴۵	۶	برہم	۳۰	۲۲	۳۳	۴	۳۴/۴	۳۴/۳۰				
۶	۱۰	۴	۵	جیشٹھا	۴۶	۱۰	ایندر	۳۷	۳۱	۳۳	۱			دھن	۴۶	۱۰	
۷	۱۱	۳	۲۲	مول	۴۷	۱۱	بیدھرت	۴۴	۳۸	۳۲	۵۸						
۸	۱۲/۱۳	۵۸	۳۳/۵	پورباکھاڑ	۴۶	۱۲	بشکمبھ	۳۰	۳۱	۳۲	۵۵						اردرا(۱) کے منگل ۵۸+۳-
۹	۱۴	۵۴	۳۰	اتراکھاڑ	۴۴	۶	پریت	۱۴	۳۲	۳۲	۵۱	۵۴/۳		مکر	۰	۲۸	
۱۰	۱۵	۴۹	۲۳	سرون	۴۱	۱۶	آیوکھمان	۸	۴۱	۳۲	۴۸		۲/۵۴				
۱۱	بھادوں	۴۳	۴۷	دھنشٹھا	۳۸	۸	سوبھاگ	۱	۱۰	۳۲	۴۵			کنبھ	۹	۳۴	پونربس(۱) کے سکر ۴۳+۱۵-
۱۲	۲	۳۷	۴۱	ستبکھا	۳۳	۱۲	اتیگنڈ	۴۴	۱	۳۲	۴۲						
۱۳	۳	۳۱	۵۰	پورابھادرپد	۳۰	۳۱	سوکرم	۳۹	۰	۳۲	۳۹	۴/۵۴	۵۰/۱	مین	۱۶	۲۸	اشلیکھا(۱) کے بدھ- ۹۳+۱-
۱۴	۴	۳۶	۰	اترابھادرپد	۲۵	۳۰	دھرت	۳۲	۱۰	۳۲	۳۵						
۱۵	۵	۱۹	۴۸	ریوتی	۲۲	۱۴	شول	۴۴	۸	۳۲	۳۳			میکھ	۲۲	۴۱	مگھا(۱) پر سنگھ کے سورج ۵۶+۵۱- مہورت ۱۵-
۱۶	۶	۱۴	۹	اسونی	۱۸	۲۰	گنڈ	۱۷	۲	۳۲	۲۹	۹/۴	۳۶/۴				
۱۷	۷	۹	۴	بھرنی	۱۶	۲۳	برودھ	۱۱	۱۰	۳۲	۲۶			برکھ	۳۰	۴۴	
۱۸	۸	۴	۵۲	کرتکا	۱۳	۸	دھرو	۳	۱۰	۳۲	۲۳						
۱۹	۹/۱۰	۵۹/۱	۵۲/۱۴	روہنی	۱۱	۱۶	ہرکھن	۵۴	۲	۳۲	۱۹	۳۴/۳	۵۹/۱۴	متھن	۴۰	۲۶	
۲۰	۱۱	۵۸	۰	مرگسرا	۱۰	۲۱	بجر	۵۱	۲	۳۲	۱۶						
۲۱	۱۲	۵۸	۰	اردرا	۱۲	۳۰	سدھ	۴۸	۱	۳۲	۱۳			کرک	۵۹	۳۸	
۲۲	۱۳	۵۹	۴۷	پونربس	۱۵	۱۵	بیتپات	۴۷	۰	۳۲	۱۰	۹/۴۷					
۲۳	۱۴	۶۰	۰	پکھ	۱۸	۸	بریان	۴۶	۱۳	۳۳	۷		۳۵/۳				
۲۴	۱۴	۱	۵۴	اشلیکھا	۲۳	۱۵	پرگھ	۴۶	۰	۳۲	۴			سنگھ	۳۲	۱۵	
۲۵	۳۰	۵	۵۴	مگھا	۲۷	۱۱	شیو	۴۷	۰	۳۲	۰						
۲۶	سدی	۱۰	۵۰	پورباپھالگنی	۴۴	۱۲	سدھ	۴۸	۸	۳۱	۵۶			کنیا	۵۰	۵۹	
۲۷	۲	۱۴	۳۰	اتراپھالگنی	۴۰	۳۱	سادھ	۵۰	۱۵	۳۱	۵۲						مگھا(۱) پر سنگھ کے بدھ ۱+۲۰-
۲۸	۳	۱۹	۳۸	ہست	۴۷	۴۱	شبھ	۵۱	۴	۳۱	۴۸	۵/۵۰					پونربس(۱) کے منگل ۲۷+۱۸-
۲۹	۴	۲۴	۲	چترا	۵۲	۳۰	سوکل	۵۲	۱۲	۳۱	۴۴		۲/۴۲	تلا	۲	۱۵	پورباپھالگنی(۱) کے سورج ۴۹+۲۰-
۳۰	۵	۳۸	۳۰	سواتی	۵۹	۰	برہم	۵۳	۴۳	۳۱	۴۰						پونربس(۲) پر کرک کے سکر ۵۱+۴۸-
۳۱	۶	۳۱	۲۹	بساکھا	۶۰	۰	ایندر	۵۵	۳۸	۳۱	۳۶			برچھیک	۴۶	۱	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اگست

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر(۲۹) تاریخ ۴ اگست وقت صبح	سورج	ارک	۱۶	۳۱	۱۸	۵۷	۱۴
	منگل	متھن	۳	۵۶	۱۰	۴۱	۰
	بدھ	ارک	۳	۳۲	۲۸	۲۳	۱۲
	برہسپت	برچھیک	۱۰	۵۲	۴۸	۰	۵۴
	سکر	متھن	۱۱	۳۰	۳۲	۱۰	۳۸
	سنیچر	دھن	۳	۳	۱۲	۲	۴۰
	ر ۱۵	برچھیک	۱۴	۴۶	۱۰	۳	۱۱
نمبر(۳۰) تاریخ ۱۰ اگست وقت صبح	سورج	ارک	۲۳	۱۷	۵۳	۵۷	۵۳
	منگل	متھن	۸	۳۳	۵۱	۴۱	۰
	بدھ	ارک	۱۰	۱۵	۳۰	۵۶	۳۳
	برہسپت	برچھیک	۱۱	۱۰	۳۲	۰	۵۷
	سکر	متھن	۱۶	۳۰	۳۳	۲۰	۳۰
	سنیچر	دھن	۳	۳	۲۰	۲	۴۰
	ر ۱۵	برچھیک	۱۴	۲۶	۷	۳	۱۱
نمبر(۳۱) تاریخ ۱۸ اگست وقت صبح	سورج	سنگھ	۱	۵۵	۱۳	۵۶	۳۵
	منگل	متھن	۱۳	۱۲	۲۵	۳۹	۵۱
	بدھ	ارک	۱۷	۴۵	۵۸	۴۲	۱۱
	برہسپت	برچھیک	۱۲	۲۲	۴۲	۳	۳۴
	سکر	متھن	۳۰	۴۰	۳۱	۴۱	۵۰
	سنیچر	دھن	۲	۳۶	۱۱	۰	۴۳
	ر ۱۵	برچھیک	۱۴	۱	۳۲	۳	۱۱
نمبر(۳۲) تاریخ ۲۵ اگست وقت صبح	سورج	سنگھ	۸	۳۹	۴	۵۷	۴۸
	منگل	متھن	۱۸	۳۰	۳۱	۳۹	۵۱
	بدھ	ارک	۲۵	۴۱	۳۰	۴۲	۱۱
	برہسپت	برچھیک	۱۲	۵۱	۳۳	۳	۳۴
	سکر	متھن	۲۵	۳۶	۱۱	۴۲	۴۰
	سنیچر	دھن	۲	۲۵	۱۵	۰	۴۳
	ر ۱۵	برچھیک	۱۳	۳۹	۵۱	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار بھادون

اس مہینے میں بارش کے آثار حد سے زیادہ معلوم ہوتے ہیں۔ پانی کثرت سے برسے مکانات منہدم ہوں۔ انسانوں کی جانیں خطرے میں پڑیں۔ غلہ کا نرخ بڑھا ہوا کسی قدر گھٹ جائے۔ عوارض فصلی کا اندیشہ ہے۔

استعمال



تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کھانا۔ باغوں کی سیر کرنا۔ جلد کپڑے بدلنا۔ بلند مکان پر رہنا۔ غذا زود ہضم کھانا مفید ہے۔

پرہیز

گیلی زمین پر لیٹنا بیٹھنا۔ رات کو جاگنا۔ فصد کھلوانا۔ فاقہ کرنا۔ دن کو لیٹنا۔ ننگے بدن سونا مضر ہے۔

روز	ستمبر سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	جمادی الاولی سنہ ۱۳۱۸ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلوع	غروب	[illegible]	تہوار	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا سمتی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رادھا اسٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پدما اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		باون دوادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس جمال بہار	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		انت چودس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پتر پکش	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۱۳۰۸ فصلی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس قطب الدین قدس سرہ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت کنیان	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		مہالچھمی اشٹک	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ایندرا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پتر سنبا دھنی اماوس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال - نو درگا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

ستاروں کی چال

تاریخ ستمبر	بھادون سمبت ۱۹۵۷ بکرمی: تتھ	گھڑی	پل	نچھتر: نام	گ	پ	جوگ: نام	گ	پ	دنمان: گ	پ	بھدرا: ابتدا	انتہا	چندرما: راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۷	۳۳	۵۱	بساکھا	۱	۳۱	بیدھرت	۵۱	۴۱	۳۱	۳۲	۳/۵۱					اترادھار(۳) کے راہ روہنی (۱) کے کیت ۲ ۴۲+۱۷-
۲	۸	۴۴	۳۲	انرادھا	۵	۲۲	بشکمبھ	۴۸	۴۲	۳۱	۲۸		۳۴/۳۲				بدھ پورب مین غروب ہوا ۷+۱۸-
۳	۹	۳۳	۱۲	جیشٹھا	۵	۶	پریت	۴۶	۸	۳۱	۲۴			دھن	۵	۶	سنیچر مارگی ہوا ۸+۲-
۴	۱۰	۳۱	۲۶	مول	۶	۱۸	آیوکھمان	۴۱	۱۲	۳۱	۳۰						
۵	۱۱	۲۸	۲۷	پورباکھاڑ	۵	۲۳	سوبھاگ	۳۶	۸	۳۱	۱۶			مکر	۱۹	۵۸	پکھ (۱) کے سکر ۲۹+۴۷-
۶	۱۲	۲۴	۳۰	اتراکھاڑ	۴	۲۰	شوبھن	۲۹	۱۳	۳۱	۱۳						
۷	۱۳	۱۹	۴۲	سرون	۱	۳۰	آتگنڈ	۳۳	۱۵	۳۱	۸	۱۴/۲۹		کنبھ	۲۹	۵۶	
۸	۱۴	۱۴	۳۴	ست بھکھا	۵۴	۳۰	سوکرم	۱۶	۲۵	۳۱	۴		۱۴/۱۵				
۹	۱۵	۸	۲۵	پوربابھادرپد	۵۰	۳۰	دھرت	۸	۳۰	۳۱	۰			مین	۳۶	۱۰	
۱۰	کنوار ۱/۲	۲/۵۶	۱۷/۳۰	اترابھادرپد	۴۵	۴۰	سول	۰	۵۳	۳۰	۵۶						
۱۱	۳	۵۳	۳۰	ریوتی	۴۱	۳۸	بردھ	۴۵	۱۸	۳۰	۵۲	۵۲/۳۰	۲۵/۰	میکھ	۴۱	۴۸	پوربا پھالگنی (۱) کے بدھ ۵۷+۵۹-
۱۲	۴	۴۴	۵۱	اسونی	۳۸	۱	دھرو	۳۸	۲۰	۳۰	۴۸						اترا پھالگنی (۱) کے سورج ۴۳+۴-
۱۳	۵	۳۹	۵۰	بھرنی	۳۵	۵۰	بیاگھات	۳۱	۲۴	۳۰	۴۴			برکھ	۴۹	۴۸	اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے بدھ ۲۲+۲۳- پونربس (۴) پر کرک کے منگل ۱۵+۵۰-
۱۴	۶	۳۵	۴۲	کرتکا	۳۳	۱۸	ہرکھن	۲۵	۲۸	۳۰	۴۰	۳/۳۲	۳۵/۴۲				
۱۵	۷	۳۱	۲۳	روہنی	۳۰	۳۰	بجر	۱۹	۳۱	۳۰	۳۶						اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سورج ۵۹+۵۹- مہورت ۴۵-
۱۶	۸	۳۰	۲	مرگسرا	۳۰	۳۵	سدھ	۱۴	۲۰	۳۰	۳۲			متھن	۰	۳۲	آشلیکھا (۱) کے سکر ۵۶+۵۹-
۱۷	۹	۲۸	۵۵	آردرا	۳۰	۴۱	بیتی پات	۱۰	۲۵	۳۰	۲۸	۵۸/۵۸					
۱۸	۱۰	۲۹	۱	پونربس	۳۲	۲۳	بریان	۷	۴۱	۳۰	۲۴		۲۹/۱	کرک	۱۶	۱	ہست (۱) کے بدھ ۱۶+۱۹-
۱۹	۱۱	۳۰	۳۱	پکھ	۳۴	۳۰	پرگھ	۵	۴۲	۳۰	۲۰						
۲۰	۱۲	۳۳	۱	آشلیکھا	۴۰	۱۸	شیو	۴	۳۸	۳۰	۱۶			سنگھ	۴۰	۱۸	پکھ (۱) کے منگل ۵۹+۰-
۲۱	۱۳	۳۶	۴۳	مگھا	۴۶	۱۱	سدھ	۴	۱۳	۳۰	۱۲	۳۶/۴۳					
۲۲	۱۴	۴۱	۲	پوربا پھالگنی	۵۱	۲۰	سادھ	۵	۵۱	۳۰	۸		۲/۴۴				جیشٹھا (۱) کے برہسپت ۲۷+۱۹-
۲۳	۳۰	۴۵	۴۷	اترا پھالگنی	۵۶	۲۸	سبھ	۲	۴۰	۳۰	۴			کنیان	۷	۳۰	
۲۴	سدی	۵۱	۵۲	ہست	۶۰	۰	سوکل	۸	۲۲	۳۰	۰						
۲۵	۲	۵۵	۳۳	ہست	۴	۵۰	برہم	۸	۱۸	۲۹	۵۶			تلا	۳۷	۵۹	
۲۶	۳	۵۹	۱۸	چترا	۱۰	۳۰	ایندر	۱۰	۳۲	۲۹	۵۲						ہست (۱) کے سورج ۱۲+۴۵- چترا (۱) کے بدھ ۱+۵۷-
۲۷	۴	۶۰	۰	سواتی	۱۶	۱۵	بیدھرت	۱۱	۲۸	۲۹	۴۸	۳۱/۱۸					
۲۸	۴	۳	۱۹	بساکھا	۲۰	۴۱	بشکمبھ	۱۰	۳۶	۲۹	۴۴		۳/۱۹	برچھک	۴	۲۲	
۲۹	۵	۵	۹	انرادھا	۲۳	۲۲	پریت	۹	۳۵	۲۹	۴۰						
۳۰	۶	۵	۴۹	جیشٹھا	۲۴	۸	آیوکھمان	۷	۴۱	۲۹	۳۶			دھن	۲۴	۸	چترا (۳) پر تلا کے بدھ ۲۰+۲۸- مگھا (۱) پر سنگھ کے سکر ۳۳+۴۰-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ ستمبر

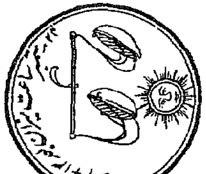
نمبر	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۳۳) بتاریخ ۲ ستمبر وقت صبح	سورج	سنگھ	۱۶	۲۲	۲۹	۵۷	۵۸
	منگل	متھن	۲۲	۵۶	۳۱	۳۶	۵۰
	بدھ	سنگھ	۱۱	۱۸	۳۳	۱۰۳	۱۲
	برہسپت	برچھک	۱۳	۳	۵۱	۵	۴۰
	سکر	کرک	۳	۱۰	۳۸	۵۱	۴۶
	سنیچر	دھن	۲	۳۶	۱۲	۰	۳۷
	۱/۵	برچھک	۱۲	۱۵	۱۲	۳	۱۱
نمبر (۳۴) بتاریخ ۹ ستمبر وقت صبح	سورج	سنگھ	۲۳	۹	۴۷	۵۸	۱۶
	منگل	متھن	۲۶	۵۸	۳۸	۳۷	۵۰
	بدھ	سنگھ	۲۱	۳۰	۲۸	۱۰۳	۱۲
	برہسپت	برچھک	۱۳	۲۲	۳۵	۵۵	۵۱
	سکر	کرک	۱۱	۲۲	۳۵	۶۰	۶
	سنیچر	دھن	۲	۳۸	۱۳	۰	۳۷
	۱/۵	برچھک	۱۲	۵۳	۳۱	۳	۱۱
نمبر (۳۵) بتاریخ ۱۶ ستمبر وقت صبح	سورج	کنیان	۰	۰	۱	۵۸	۳۳
	منگل	کرک	۲	۳۳	۲۲	۳۵	۵۸
	بدھ	کنیان	۵	۳۸	۲۱	۱۰۶	۰
	برہسپت	برچھک	۱۴	۱	۱۰	۶	۴۰
	سکر	کرک	۱۲	۴۱	۲۲	۵۸	۵۲
	سنیچر	دھن	۲	۵۱	۴۳	۱	۴۰
	۱/۵	برچھک	۱۲	۳۲	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۳۶) بتاریخ ۲۳ ستمبر وقت صبح	سورج	کنیان	۶	۴۹	۳۶	۵۹	۴۸
	منگل	کرک	۲	۱۲	۱۵	۳۵	۵۸
	بدھ	کنیان	۳۳	۴۸	۵۲	۱۰۶	۱۲
	برہسپت	برچھک	۱۴	۵۰	۳۱	۶	۴۰
	سکر	کرک	۲۲	۱۸	۵۲	۵۸	۵۳
	سنیچر	دھن	۳	۵۹	۳۲	۱	۴۱
	۱/۵	برچھک	۱۲	۱۰	۱۵	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار کنوار

بارش تمام ملک مین ایک ہفتے کے اوسط سے ہو۔ غلے کا نرخ روبارزانی ہو۔ کرانہ گران، کپڑہ ارزان، اور دودھ دہی کی قلت ہو۔

استعمال



علی الصباح اٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گندھک یا جو سنار سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ مین پھرنا۔ زیادہ تر محنت کرنا۔ چائے کا پینا مضر صحت ہے۔

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	جدول ماہتاب	تہوار	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		مہا نومی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بجے دسمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پاپانکشا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۱۳۱۱ فصلی آلہی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سرد پونو	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کروا چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت تلا ۱ ہوئی ۸	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رادھا کنڈ اشنان	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رما اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بجیا دوادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جم تیرس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		روپ چودس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دیپ مالکا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گوبردھن پریوا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال جم دوج	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سوامی کارتک چھٹھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس خواجہ اجمیر رح ۔ گوپا شٹمی	

سیاروں کی چال

تاریخ	کنوار سمبت ۱۹۵۷ بکرمی تھتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۷	۵	۱۴	مول	۲۵	۳۰	سوبھاگ	۴	۴۷	۲۹	۳۲	۵ ۱۴	۳۴ ۱۸				سواتی (۱) کے برھ ۲۷+۹-
۲	۸	۳	۲۳	پوربا کھاڈ	۲۵	۱۳	شوبھن	۰	۴۰	۲۹	۲۹			مکر	۳۹	۳۸	
۳	۹ ۱۰	۵ ۹	۴ ۹	اترا کھاڈ	۲۳	۱۸	سوکرم	۴۹	۲۳	۲۹	۳۶						برھ پچھم سے طلوع ہوا ۲۲+۱۸-
۴	۱۱	۵۲	۴	سرون	۲۱	۲۷	دھرت	۴۲	۳۱	۲۹	۲۳	۲۴ ۱۵	۵۲ ۴	کنبھ	۴۸	۳۸	
۵	۱۲	۴۷	۱	دھنشٹھا	۱۷	۳۰	شول	۳۵	۳۱	۲۹	۱۹						
۶	۱۳	۴۰	۵۷	ست بکھا	۱۴	۱۵	گنڈ	۲۸	۱۲	۲۹	۱۶			مین	۵۵	۵۹	مول (۲) کے سنیچر ۴۴+۳۱-
۷	۱۴	۳۵	۱۳	پوربا بھادرپد	۱۰	۱۵	برڈھ	۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۳۵ ۱۲	۲ ۱۸				
۸	۱۵	۲۹	۲۴	اترا بھادرپد	۵	۵۰	دھرو	۱۳	۳۱	۲۹	۸						
۹	کاتک	۲۳	۱۲	ریوتی	۱	۳۱	بیاگھات	۵	۱۳	۲۹	۴			میکھ	۱	۳۱	چترا (۱) کے سورج ۴۴+۱-
۱۰	۲	۱۸	۳۱	بھرنی	۵۴	۱۰	بجر	۵۰	۱۲	۲۹	۲	۴ ۵ ۴۵					
۱۱	۳	۱۲	۴۵	کرتکا	۵۳	۱۱	سدھ	۴۳	۷	۲۸	۵۹		۳ ۴۵	برکھ	۸	۵۵	بساکھا (۱) کے برھ ۹+۱۸-
۱۲	۴	۸	۴۲	روہنی	۵۰	۲۱	بی پات	۳۸	۰	۲۸	۵۶						
۱۳	۵	۵	۲۸	مرگسرا	۴۹	۸	بریان	۳۳	۴	۲۸	۵۲			متھن	۱۹	۴۹	
۱۴	۶	۳	۱۱	آردرا	۵۰	۹	پرگھ	۲۸	۱۲	۲۸	۴۸	۳ ۱۱	۳۳ ۴۵				اشلیکھا (۱) کے منگل ۳۰+۴۹-
۱۵	۷	۲	۲۰	پونربس	۵۱	۳۰	شیو	۲۵	۱۳	۲۸	۴۴			کرک	۳۶	۴	
۱۶	۸	۲	۲۱	پکھ	۵۴	۱۵	سدھ	۲۲	۸	۲۸	۴۰						چترا (۳) پر تلا کے سورج ۲۶+۱۲- صورت ۳۰-
۱۷	۹	۳	۴۸	اشلیکھا	۵۸	۱۲	سادھ	۲۱	۱۸	۲۸	۳۶	۴۴ ۱۴		سنگھ	۵۸	۱۲	
۱۸	۱۰	۵	۳۴	مگھا	۶۰	۰	سبھ	۱۹	۲۰	۲۸	۳۲		۵ ۴۳				بساکھا (۲) پر برچھیک کے برھ ۳۱+۴۵-
۱۹	۱۱	۱۰	۲۲	مگھا	۳	۳۱	سوکل	۲۲	۳۱	۲۸	۲۸						
۲۰	۱۲	۱۴	۵۳	پوربا پھالگنی	۸	۱۸	برہم	۲۳	۱۰	۲۸	۲۴			کنیان	۲۴	۲۸	
۲۱	۱۳	۱۹	۳۸	اترا پھالگنی	۱۵	۱۷	ایندر	۲۴	۱۸	۲۸	۲۰	۳ ۱۸	۵۲ ۲۹				انرادھا (۱) کے برھ ۲۰+۱۸-
۲۲	۱۴	۲۴	۵۴	ہست	۲۲	۲۰	بیدھرت	۲۵	۶	۲۸	۱۶			تلا	۵۵	۲۰	
۲۳	۳۰	۲۹	۳۴	چترا	۲۸	۱۵	بشکمبھ	۲۶	۷	۲۸	۱۲						سواتی (۱) کے سورج ۸+۱- اترا پھالگنی (۱) کے سکر ۴۳+۱۱-
۲۴	سدی	۳۳	۱۴	سواتی	۳۳	۲۲	پریت	۲۷	۱۲	۲۸	۸						
۲۵	۲	۳۶	۲۱	بساکھا	۳۸	۱۵	آیوکھمان	۲۶	۲۵	۲۸	۴			برچھیک	۲۲	۰	
۲۶	۳	۳۹	۳۳	انرادھا	۴۱	۸	سوبھاگ	۲۶	۲۱	۲۸	۱	۳۹ ۳۴					
۲۷	۴	۴۰	۲۰	جیشٹھا	۴۳	۱۲	شوبھن	۲۴	۲۳	۲۷	۵۷		۹ ۵۱	دھن	۴۳	۱۳	اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سکر ۴۳+۱۶-
۲۸	۵	۳۹	۴۰	مول	۴۴	۱۹	اتگنڈ	۲۱	۱۸	۲۷	۵۳						
۲۹	۶	۳۸	۳۱	پوربا کھاڈ	۴۴	۳۰	سوکرم	۱۷	۳۱	۲۷	۵۱			مکر	۵۸	۵۲	
۳۰	۷	۳۵	۳۰	اترا کھاڈ	۴۴	۳۱	دھرت	۱۳	۲۱	۲۷	۴۷	۳ ۲۷	۳۵ ۳۰				
۳۱	۸	۳۱	۲۵	سرون	۴۰	۴۱	شول	۶	۳۰	۲۷	۴۴						جیشٹھا (۲) کے برہسپت ۵۱+۱۲-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اکتوبر

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۳۷) بتاریخ ۲ اکتوبر وقت صبح	سورج	کنیان	۱۵	۴۰	۳۵	۵۹	۱۰
	منگل	کرک	۱۰	۴۰	۲۱	۳۴	۴۵
	برھ	تلا	۲	۵۰	۵۸	۱۰۰	۳۸
	برہسپت	برچھیک	۱۵	۵۸	۳۲	۹	۱۲
	سکر	سنگھ	۲	۵۱	۳۱	۶۴	۰
	سنیچر	دھن	۳	۲۲	۴۹	۳	۴۷
	۱۵	برچھیک	۱۱	۳۹	۴۱	۳	۱۱
نمبر (۳۸) بتاریخ ۱۰ اکتوبر وقت صبح	سورج	کنیان	۲۱	۳۶	۱۹	۵۹	۲۳
	منگل	کرک	۱۴	۵۱	۵۰	۳۴	۴۵
	برھ	تلا	۱۱	۵۸	۵۲	۱۹	۳۸
	برہسپت	برچھیک	۱۶	۱۵	۳۳	۹	۱۲
	سکر	سنگھ	۱۱	۲۰	۳۱	۶۴	۱۵
	سنیچر	دھن	۳	۴۱	۴۰	۳	۴۷
	۱۵	برچھیک	۱۱	۱۷	۲	۳	۱۱
نمبر (۳۹) بتاریخ ۱۷ اکتوبر وقت صبح	سورج	کنیان	۲۹	۳۲	۹	۵۹	۳۹
	منگل	کرک	۱۸	۳۳	۵۱	۳۲	۴۲
	برھ	تلا	۲۸	۵۹	۵۹	۸	۷
	برہسپت	برچھیک	۱۸	۲۳	۵۱	۱۰	۳۲
	سکر	سنگھ	۱۴	۳۸	۵۲	۶۴	۰
	سنیچر	دھن	۴	۱۲	۱۳	۳	۴۷
	۱۵	برچھیک	۱۰	۵۴	۳۷	۳	۱۱
نمبر (۴۰) بتاریخ ۲۴ اکتوبر وقت صبح	سورج	تلا	۶	۳۱	۴۶	۵۹	۵۶
	منگل	کرک	۲۲	۳۱	۳۱	۳۲	۴۲
	برھ	برچھیک	۶	۱۵	۲۲	۶۲	۷
	برہسپت	برچھیک	۱۸	۵۹	۵۹	۱۰	۳۰
	سکر	سنگھ	۲۳	۵۱	۵۸	۶۴	۲
	سنیچر	دھن	۴	۴۰	۳۱	۳	۴۷
	۱۵	برچھیک	۱۰	۳۳	۲۰	۳	۱۱

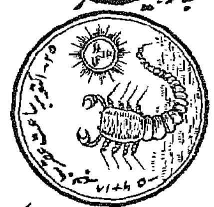
آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار کاتک

اس مہینے کے پھل متوجمانہ طبیعتوں کے لیے اس طرح بیان کیے گئے ہیں کہ شاہوں میں جنگ کے آثار نظر آویں پورب کی طرف سے مفسدہ پردازی کا سخت ظہور ہو۔ رعایا میں اور پولیس میں نا اتفاقی ہو۔

استعمال نہار منہ کسی قدر پانی پینا۔ پلاؤ کھانا۔ جلاب لینا۔ کڑوی غذا کھانا۔ صبح کو چہل قدمی کرنا۔ اور قدرتی چشمے سے نہانا باغوں کی سیر کرنا۔ صاف کپڑے پہننا مفید ہے۔

پرہیز



دہی کھانا۔ دھوپ میں رہنا۔ شب بیداری کرنا۔ شبنم میں سونا۔ گوشت کھانا۔ شربت پینا۔ گرم غذا کا استعمال کھٹی چیز کھانا مضر ہے۔

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۴۱) بتاریخ ۳۱ اکتوبر وقت صبح	سورج	تلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	منگل	کرک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	برھ	برچھیک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	برہسپت	برچھیک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سکر	کنیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنیچر	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۱۵	برچھیک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایام ہفتہ	عیسوی	ہجری	فصلی	سمبت				جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	صورت ہلال		تہوار	یادداشت
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			آکش نومی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کنس لیلا	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دیواستھانی اکادشی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بکنٹھ چودس	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کاتک اشنان	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت برچھیک	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اوتپنا اکادشی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب معراج	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال صریح	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

تاریخ	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۹	۲۶	۳۰	دھنشٹھا	۳۷	۳۲	گنڈ	۰	۱۵	۲۷	۴۱			کنبھ	۸	۴۹	
۲	۱۰	۲۱	۲۱	ست بکھا	۳۴	۴۱	دھرو	۴۶	۳	۲۷	۳۸	۴۸/۵۱					بدھ بکری ہوا-۷+۱۸-
۳	۱۱	۱۵	۲۲	پوربابھادرپد	۳۰	۳۸	بیاگھات	۳۸	۰	۲۷	۳۵		۱۵/۳۲	مین	۱۶	۴۰	ہست (۱) کے سکر ۴۵+۱۳-
۴	۱۲	۱۰	۳۱	اترابھادرپد	۲۵	۳۱	ہرکھن	۳۰	۵۱	۲۷	۳۱						انرادھا (۲) کے راہ کرتکا (۴) کے کیت ۳۹+۵۱-
۵	۱۳/۱۴	۴/۵۵	۱۵/۴۳	ریوتی	۲۱	۲۰	بجر	۲۲	۲۰	۲۷	۲۷	۵۵/۴۳		میکھ	۲۱	۲۰	بساکھا (۱) کے سورج ۲۵+۳۳-بدھ پچھم مین غروب ہوا-۲۲+۰۰-
۶	۱۵	۵۴	۴۲	اسونی	۱۷	۲۱	سدھ	۱۴	۱۳	۲۷	۲۵		۲۵/۱۲				بساکھا (۳) پر تلا کے بدھ ۱۴+۹۴-
۷	اگھن	۴۷	۴۰	بھرنی	۱۵	۴۲	بتی پات	۷	۴۹	۲۷	۲۲			برکھ	۲۹	۳۵	
۸	۲	۴۳	۴۲	کرتکا	۱۲	۱۵	بریان	۰	۵۰	۲۷	۱۹						مگھا (۱) پر سنگھ کے منگل ۲۲+۳۰-
۹	۳	۴۰	۳۰	روہنی	۹	۱۷	شیو	۴۹	۴	۲۷	۱۵	۱۲/۶	۴۴/۳۰	متھن	۳۸	۴۸	
۱۰	۴	۳۸	۳۱	مرگسرا	۸	۲۰	سدھ	۴۴	۱۲	۲۷	۱۲						جیشٹھا (۲) کے برہسپت ۵۴+۲۲-
۱۱	۵	۳۸	۰	اردرا	۸	۳۱	سادھ	۴۱	۱۶	۲۷	۹			کرک	۵۴	۳۶	
۱۲	۶	۳۷	۳۰	پونربس	۹	۴۱	سبھ	۳۸	۲۰	۲۷	۶	۳۷/۳۰					
۱۳	۷	۳۹	۱۱	پکھ	۱۲	۳۸	سوکل	۳۶	۱۱	۲۷	۳		۸/۲۱				
۱۴	۸	۴۲	۳۰	اشلیکھا	۱۶	۱۰	برہم	۳۶	۸	۲۶	۵۹			سنگھ	۱۶	۱۰	
۱۵	۹	۴۶	۲۰	مگھا	۲۱	۱۲	اندر	۳۶	۷	۲۶	۵۶						بساکھا (۴) پر برچھک کے سورج ۲۰+۲-مہورت ۳۰-
۱۶	۱۰	۵۱	۱۳	پوربابھالگنی	۲۶	۱۵	بیدھرت	۳۶	۰	۲۶	۵۳	۱۸/۴۶	۵۱/۱۲	کنیان	۴۲	۴۲	چترا (۱) کے سکر ۱۰+۴۸-مول (۳) کے سنیچر ۳۵+۰-
۱۷	۱۱	۵۷	۶	اترابھالگنی	۳۲	۳	بشکمبھ	۳۸	۸	۲۶	۵۰						
۱۸	۱۲	۶۰	۰	ہست	۳۹	۱۰	پریت	۳۹	۱۵	۲۶	۴۶						انرادھا (۱) کے سورج ۳۷+۲۹-
۱۹	۱۲	۰	۵۱	چترا	۴۶	۴	آیوکھمان	۴۰	۳۲	۲۶	۴۳			تلا	۱۲	۳۷	
۲۰	۱۳	۵	۳۳	سواتی	۵۲	۱	سوبھاگ	۴۱	۴۱	۲۶	۴۱	۵/۳۴	۳۶/۵۴				
۲۱	۱۴	۸	۱۵	بساکھا	۵۶	۴	شوبھن	۴۱	۳۰	۲۶	۳۷			برچھک	۴۰	۳۰	بدھ پورب مین طلوع ہوا-۷+۱۸-چترا (۳) پر تلا کے سکر ۵۶+۲۳-
۲۲	۳۰	۱۳	۲۱	انرادھا	۵۹	۳	اتگنڈ	۴۰	۳۸	۲۶	۳۴						
۲۳	سدی	۱۵	۲۳	جیشٹھا	۶۰	۰	سوکرم	۳۹	۱۶	۲۶	۳۱						جیشٹھا (۴) کے برہسپت ۴۲+۴۹-
۲۴	۲	۱۶	۶	جیشٹھا	۱	۵۵	دھرت	۳۶	۳۰	۲۶	۲۷			دھن	۱	۵۵	
۲۵	۳	۱۵	۴۴	مول	۳	۱۵	شول	۳۲	۳۸	۲۶	۲۴	۴۴/۴۴					
۲۶	۴	۱۳	۵۵	پورباکھاڑ	۳	۱۸	گنڈ	۲۸	۴۰	۲۶	۲۳		۱۳/۵۵	مکر	۱۸	۸	
۲۷	۵	۱۱	۳	اتراکھاڑ	۲	۲۹	بردھ	۲۲	۳۰	۲۶	۲۱						
۲۸	۶	۸	۱۱	سرون	۰	۴۴	دھرو	۱۶	۲۲	۲۶	۲۰			کنبھ	۲۹	۲۲	سواتی (۱) کے سکر ۲۳+۴۸-
۲۹	۷/۸	۲/۵۷	۳۴/۲۹	ست بکھا	۵۷	۱۴	بیاگھات	۹	۱۸	۲۶	۱۹	۲/۳۴	۳/۰				
۳۰	۹	۵۱	۳۶	پوربابھادرپد	۵۰	۱۵	ہرکھن	۲	۳۰	۲۶	۱۸			مین	۳۶	۱۰	برہسپت پورب مین غروب ہوا-۱۲+۵۰-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ نومبر

نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۴۲) بتاریخ ۶-نومبر وقت صبح	سورج	تلا	۲۰	۳۴	۴۴	۶۰	۳۶
	منگل	کرک	۲۹	۴۳	۵۲	۳۰	۱۰
	بدھ	برچھک	۷	۱۱	۱۱	۲۸	۱۰
	برہسپت	برچھک	۲۱	۵۸	۳۳	۱۱	۳۸
	سکر	کنیان	۱۳	۲۰	۵۱	۷۹	۲۸
	سنیچر	دھن	۵	۵۱	۳۰	۴	۳۸
	۱۵/ر	برچھک	۹	۴۵	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۴۳) بتاریخ ۱۴-نومبر وقت صبح	سورج	تلا	۲۸	۳۹	۱۹	۶۰	۳۹
	منگل	سنگھ	۳	۳۱	۳۸	۲۹	۵۱
	بدھ	برچھک	۵	۲۵	۲۸	۲۸	۸
	برہسپت	برچھک	۲۲	۵۱	۵۹	۱۲	۴۰
	سکر	کنیان	۳۳	۲۰	۵۱	۷۹	۳۸
	سنیچر	دھن	۶	۳۱	۳۲	۴	۴۰
	۱۵/ر	برچھک	۹	۲۱	۳۱	۳	۱۱
نمبر (۴۴) بتاریخ ۲۲-نومبر وقت صبح	سورج	برچھک	۷	۴۵	۴۳	۶	۵۱
	منگل	سنگھ	۶	۱۵	۲۰	۲۴	۴۴
	بدھ	برچھک	۴	۱۰	۱۰	۲۲	۱۵
	برہسپت	برچھک	۲۴	۳۰	۳۸	۱۲	۴۴
	سکر	کنیان	۲۹	۳۰	۱۵	۶۳	۲۲
	سنیچر	دھن	۶	۵۹	۵۸	۴	۳۸
	۱۵/ر	برچھک	۹	۰	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۴۵) بتاریخ ۲۹-نومبر وقت صبح	سورج	برچھک	۱۴	۵۳	۴۵	۶۱	۳
	منگل	سنگھ	۹	۱۵	۵۹	۲۰	۵۶
	بدھ	تلا	۲۶	۱	۱۲	۶۰	۲۰
	برہسپت	برچھک	۳۶	۴۵	۵۲	۱۳	۱۰
	سکر	تلا	۱۰	۱۱	۳۱	۷۳	۱۸
	سنیچر	دھن	۸	۲۵	۳۱	۶	۱۲
	۱۵/ر	برچھک	۰	۳۴	۵۶	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار ماہ اگھن

اس مہینے کے پھل لوگون کے دلون مین اس طرح باور کرائے گئے ہین کہ بیماریان زیادہ ہون-مگر جانون کا نقصان نہو-غلے کا نرخ اوسط مین رہے-کرانہ اور دودھ دہی با فراط ہو-

استعمال



تڑکے اٹھنا-ورزش کرنا-پنڈلیون کے بال منڈوانا-چا مع دودھ کے استعمال کرنا-بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا-ریشمی کپڑے حتی المقدور پہننا-سرد پانی سے نہانا مفید ہے-

پرہیز

آفتاب نکلنے تک سوتے رہنا-غذا مرغن سرد کرکے کھانا-اور انگریزی کپڑے فلل زین وسٹن کے پہننا مضر ہے-

۳۱ یوم	دسمبر ۱۹۰۰ عیسوی	شعبان ۱۳۱۸ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلوع	غروب	تہوار	یاد داشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	موکشدا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بھجن دوادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شب برات لیلۃ القدر	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت دھن	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پھلا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گھیا اماوس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رویت ہلال	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بڑا دن	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

ستاروں کی چال

دسمبر	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرا راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۰	۴۶	۰	اترابھادرپد	۴۵	۱۰	سدھ	۴۶	۴	۲۶	۱۶						جیشٹھا (۱) کے سورج ۴۴+۵۱-
۲	۱۱	۴۰	۱۵	ریوتی	۴۱	۱۲	بیپات	۳۸	۱۲	۲۶	۱۴	۱۷/۱	۴۵/۵	میکھ	۴۱	۱۲	
۳	۱۲	۳۴	۲۰	اسونی	۳۷	۱۸	بریان	۳۰	۱۲	۲۶	۱۲						
۴	۱۳	۲۹	۵۰	بھرنی	۳۳	۳۰	پرگھ	۲۲	۲۸	۲۶	۱۰			برکھ	۴۸	۸	بساکھا (۴) پر بدھ مارگی ہوا-۵۶+۵۰-
۵	۱۴	۲۴	۰	کرتکا	۳۲	۲۰	شیو	۱۶	۳۰	۲۶	۸	۲۴	۵۲/۲				
۶	۱۵	۲۰	۴	روہنی	۲۹	۱۱	سدھ	۹	۱۱	۲۶	۶			متھن	۵۸	۲۲	انرادھا (۱) کے بدھ ۳۹+۱-
۷	پوس	۱۷	۶	مرگسرا	۲۷	۱۶	سادھ	۳	۴۵	۲۶	۵						سنیچر پورب میں غروب ہوا-۵۸+۲۰-
۸	۲	۱۵	۴	آردرا	۳۸	۲۵	سوکل	۵۴	۴۱	۲۶	۳	۴۸/۴					
۹	۳	۱۵	۴	پونربس	۲۸	۵۱	برہم	۵۱	۴۰	۲۶	۳		۵/۴	کرک	۱۳	۴۵	بساکھا (۱) کے سکر ۲۸+۴۶-
۱۰	۴	۱۶	۱۴	پکھیہ	۳۰	۳۳	ایندر	۴۹	۲۰	۲۶	۱						بدھ پورب میں غروب ہوا-۲۳+۲۵-مول (۱) پردھن کے برہسپت ۱۶+۳۰-
۱۱	۵	۱۶	۴۰	اشلیکھا	۳۴	۴۱	بیدھرت	۴۸	۱۶	۲۶	۰			سنگھ	۳۴	۴	
۱۲	۶	۱۹	۲۳	مگھا	۳۰	۲۲	بشکمبھ	۴۸	۵۱	۲۵	۵۹	۹/۲۳	۵/۲۵				
۱۳	۷	۲۳	۲۶	پوربا پھالگنی	۴۵	۱۸	پریت	۴۶	۲۸	۲۵	۵۸						
۱۴	۸	۲۶	۲۴	اترا پھالگنی	۵۰	۲۵	آیوکھمان	۵۰	۴۱	۲۵	۵۷			کنیان	۱	۳۴	مول (۱) پردھن کے سورج ۴۹+۵۵-مہورت ۴۵-
۱۵	۹	۳۳	۵۴	ہست	۵۷	۲۶	سوبھاگ	۵۱	۵۵	۲۵	۵۶						جیشٹھا (۱) کے بدھ ۱۵+۹-
۱۶	۱۰	۳۸	۱۷	چترا	۶۰	۰	شوبھن	۵۲	۲۸	۲۵	۵۵	۹/۵	۳۶/۱۷	تلا	۳۰	۲۸	بساکھا (۴) پر برچھک کے سکر ۳۸+۱۸-
۱۷	۱۱	۴۳	۳۶	چترا	۳	۳۱	اتگنڈ	۵۳	۱۲	۲۵	۵۳						
۱۸	۱۲	۴۷	۲۵	سواتی	۹	۲۸	سوکرم	۵۴	۱۵	۲۵	۵۲			برچھک	۵۸	۵۹	
۱۹	۱۳	۵۱	۵۲	بساکھا	۱۴	۳۵	دھرت	۵۳	۵۱	۲۵	۵۱						انرادھا (۱) کے سکر ۲۵+۲۱-
۲۰	۱۴	۵۳	۱۱	انرادھا	۱۸	۳۱	شول	۵۲	۳۸	۲۵	۴۹	۲۱/۱۳	۵۳/۱۱				
۲۱	۳۰	۵۳	۴۸	جیشٹھا	۲۱	۲۸	گنڈ	۴۹	۴۰	۲۵	۴۸			دھن	۲۱	۲۸	
۲۲	سدی	۵۳	۱۵	مول	۲۱	۴۰	بردھ	۴۶	۱۶	۲۵	۴۵						پوربا پھالگنی (۱) کے منگل ۱۷+۵۸-مول (۴) کے سنیچر ۱+۱۶-
۲۳	۲	۵۱	۳۳	پورباکھاڑ	۲۱	۵۰	دھرو	۴۲	۸	۲۵	۴۵			مکر	۳۸	۵۲	
۲۴	۳	۴۸	۵۴	اتراکھاڑ	۲۱	۴۰	بیاگھات	۳۶	۲۲	۲۵	۴۴						مول (۲) کے برہسپت ۵۱+۱۹-
۲۵	۴	۴۴	۳۰	سرون	۲۰	۲۲	ہرکھن	۳۰	۳۲	۲۵	۴۵	۱۶/۲۷	۴۴/۲۰	کمبھ	۴۸	۵۶	
۲۶	۵	۴۰	۵۰	دھنشٹھا	۱۷	۳۰	بجر	۲۳	۲۱	۲۵	۴۶						مول (۱) پردھن کے بدھ ۵۲-۲۵-
۲۷	۶	۳۴	۳۰	ست بھکھا	۱۳	۲۴	سدھ	۱۶	۳۱	۲۵	۴۸			مین	۵۵	۲۷	پورباکھاڑ (۱) کے سورج ۵۱+۰-
۲۸	۷	۲۹	۲۸	پوربابھادرپد	۹	۲۸	بیپات	۸	۳۰	۲۵	۴۹	۲۹/۲۸	۵۶/۲۰				
۲۹	۸	۲۳	۱۲	اترابھادرپد	۵	۳۱	بریان	۰	۵۵	۲۵	۵۱						
۳۰	۹	۱۷	۲۵	ریوتی	۱	۳۸	شیو	۴۵	۲۰	۲۵	۵۲			میکھ	۱	۳۸	برہسپت پچھم سے طلوع ہوا-۴۴+۴۵-
۳۱	۱۰	۱۱	۳۰	بھرنی	۵۳	۳۳	سدھ	۳۷	۱۵	۲۵	۵۳	۳۸/۵۵					جیشٹھا (۱) کے سکر ۰+۳۵-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ دسمبر

نمبر	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۶) بتاریخ ۶ دسمبر وقت صبح	سورج	برچھک	۲۱	۰	۴۵	۶۱	۹
	منگل	سنگھ	۱۱	۵۱	۵۳	۲۰	۵۶
	بدھ	برچھک	۲	۲۲	۴۱	۶۷	۱
	برہسپت	برچھک	۲۹	۳۰	۱۳	۱۳	۱۰
	سکر	تلا	۱۹	۲۸	۳۱	۶۳	۲۰
	سنیچر	دھن	۹	۰	۶	۶	۱۰
	۱۵	برچھک	۸	۱۱	۵۵	۳	۱۱
نمبر (۴۷) بتاریخ ۱۴ دسمبر وقت صبح	سورج	برچھک	۲۹	۱۰	۳۵	۶۱	۱۷
	منگل	سنگھ	۱۴	۳۸	۳۹	۱۳	۸
	بدھ	برچھک	۱۲	۵۵	۵۸	۹۳	۵۵
	برہسپت	دھن	۱	۱	۱۰	۱۳	۱۶
	سکر	تلا	۲۸	۳۰	۲۲	۶۳	۵۱
	سنیچر	دھن	۱۰	۳	۱۲	۶	۳۰
	۱۵	برچھک	۷	۴۸	۳۲	۳	۱۱
نمبر (۴۸) بتاریخ ۲۱ دسمبر وقت صبح	سورج	دھن	۶	۱۹	۵۸	۶۱	۳۰
	منگل	سنگھ	۱۶	۳۰	۱۲	۱۳	۸
	بدھ	برچھک	۲۲	۲۸	۳۰	۹۳	۵۵
	برہسپت	دھن	۲	۴۴	۲۳	۱۳	۱۶
	سکر	برچھک	۶	۵۱	۵۰	۶۳	۵۶
	سنیچر	دھن	۱۰	۲۸	۶	۶	۲۰
	۱۵	برچھک	۷	۳۳	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۴۹) بتاریخ ۲۹ دسمبر وقت صبح	سورج	دھن	۱۴	۳۱	۰	۶۱	۲۳
	منگل	سنگھ	۱۸	۲۹	۳۳	۵	۴۰
	بدھ	دھن	۴	۳	۲۲	۱۰۳	۵۱
	برہسپت	دھن	۴	۳۲	۳۳	۱۳	۲
	سکر	برچھک	۱۵	۵۲	۱۲	۶۳	۵۶
	سنیچر	دھن	۱۰	۵۹	۵۹	۶	۱۰
	۱۵	برچھک	۶	۵۶	۳۰	۳	۱۱

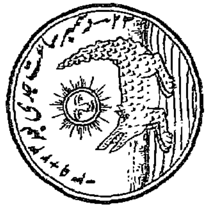
آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار ماہ پوس

اس مہینے کے پھل تیرہ والے بیان کرتے ہیں کہ فصل ربیع عمدہ پیدا ہو غلے کا نرخ ارزان ہو ہوا زیادہ چلے۔ تندرستی عمدہ رہے۔ تجارت بحیثیت درآمد کے زیادہ اور برآمد کے کم ہو مال میں منافع ہو۔ ملک میں امن و امان رہے۔

استعمال

گلے اور کانوں کو ہوا سے حفاظت میں رکھنا



غذائے گرم کھانا یخنی پلاؤ کا استعمال۔ تازہ پانی پینا۔ چائے بلا دودھ کی پینا۔ زیادہ روئی کے کپڑے جس سے بدن میں گرمی قائم رہے پہننا مفید ہے۔

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوئیں دار کوئلوں سے مکان گرم کرنا یا تاپنا۔ ایک یا کئی شخصوں کا ایک ہی لحاف میں منہ بند کرکے سونا مضر ہے۔

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی وکلکٹری بابت سنہ ۱۹۰۰ع عیسوی

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱	
جمعۃ الوداع	۲۶-جنوری	جمعہ	۱	احاطۂ پنجاب کے لیے
سومی اماوس	۳۰-جنوری	سہ شنبہ	۱	
عید الفطر	۲ و ۳-فروری	جمعہ و شنبہ	۲	
بسنت پنچمی	۴-فروری	یکشنبہ	۱	
شیوبرت	۲۸-فروری و یکم مارچ	چارشنبہ و پنجشنبہ	۲	
ہولی	۱۶ تا ۱۸-مارچ	جمعہ تا یکشنبہ	۳	
رام نومی	۸-اپریل	یکشنبہ	۱	فیض آباد میں ۲ یوم
عید الضحےٰ	۱۱ و ۱۲-اپریل	چارشنبہ و پنجشنبہ	۲	
گڈ فرائیڈے	۱۳-اپریل	جمعہ	۱	
محرم	۳ تا ۱۲-مئی	پنجشنبہ تا شنبہ	۱۰	
سالگرہ حضور قیصر ہند	•	•	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ
میلۂ بھدرکالی	۲۳ و ۲۴-جون	چارشنبہ و پنجشنبہ	۲	شہر لاہور کے لیے
چہلم	۱۹-جون	سہ شنبہ	۱	
بارہ وفات	۱۰-جولائی	سہ شنبہ	۱	
بیاس پوجا	۱۲-جولائی	پنجشنبہ	۱	احاطۂ پنجاب کے لیے
سلونو	۱۰-اگست	جمعہ	۱	
جنم اشٹمی	۱۸ و ۱۹-اگست	شنبہ	۲	
اننت چودس	۸-ستمبر	شنبہ	۱	
مہالیا اماوس	۲۳-ستمبر	یکشنبہ	۱	
تعطیل کلان	۲۹-ستمبر تا ۲۸-اکتوبر	شنبہ تا یکشنبہ	۳۰	خاص ممالک مغربی و شمالی کیلیے ہیں
[illegible]				
دیو استھان	۳-نومبر	شنبہ	۱	
کاتکی اشنان	۶-نومبر	سہ شنبہ	۱	
شب برات	۷-دسمبر	جمعہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱-دسمبر	سہ شنبہ تا دوشنبہ	۷	

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱	
عید الفطر	۲-فروری	جمعہ	۱	
بسنت پنچمی	۴-فروری	یکشنبہ	۱	
شیوبرت	۲۸-فروری	چارشنبہ	۱	
ہولی	۱۶-مارچ	جمعہ	۱	کانپور میں ۲ یوم
رام نومی	۸-اپریل	یکشنبہ	۱	
عید الضحےٰ	۱۱-اپریل	چارشنبہ	۱	
گڈ فرائیڈے	۱۳-اپریل	جمعہ	۱	
محرم	۸ تا ۱۰-مئی	سہ شنبہ تا پنجشنبہ	۳	
سالگرہ حضور قیصر ہند	•	•	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ
بارہ وفات	۱۰-جولائی	سہ شنبہ	۱	
سلونو	۱۰-اگست	جمعہ	۱	
جنم اشٹمی	۱۸-اگست	شنبہ	۱	
اننت چودس	۸-ستمبر	شنبہ	۱	
دسہرہ	یکم تا ۴-اکتوبر	دوشنبہ تا پنجشنبہ	۴	
دیوالی	۲۴-اکتوبر	چارشنبہ	۱	
شب برات	۷-دسمبر	جمعہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱-دسمبر	سہ شنبہ تا دوشنبہ	۷	

ہر یکشنبہ کو جو سال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی - اہل اسلام کی تعطیلیں بسبب فرق رویت ہلال کم ایک دن آگے پیچھے ہوسکتی ہیں - علاوہ ایام مندرجہ بالا کے جب کبھی سوموای اماوس یا سورج گرہن ہو تو اسی دن اور جب چاند گرہن ہو تو اسکے دوسرے دن تعطیل متصور ہوگی - مزید برآن وہ ایام واقع تعطیل دسہرہ کے جنکو مال اور دیگر صیغوں میں جو عاملانہ کارروائی کرتے ہیں تعطیلہائے مندرجہ گزٹ ہوں تو عدالتہائے ضلع اور سشن جج میں ایام تعطیل متصور ہونگے - تعطیلیہ ضلع ڈیرہ دون کی عدالتہائے دیوانی میں تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی تعطیل میں ابتدا ۱۶-دسمبر سنہ ۱۹۰۰ع لغایت ۱۵-جنوری سنہ ۱۹۰۱ع ہوگی - جب صاحب جج ضلع سہارنپور کا اجلاس بمقام ڈیرہ دون ہو تو انکی عدالت اس مستثنیٰ متعلقہ قاعدہ عام میں داخل نہوگی الخ -

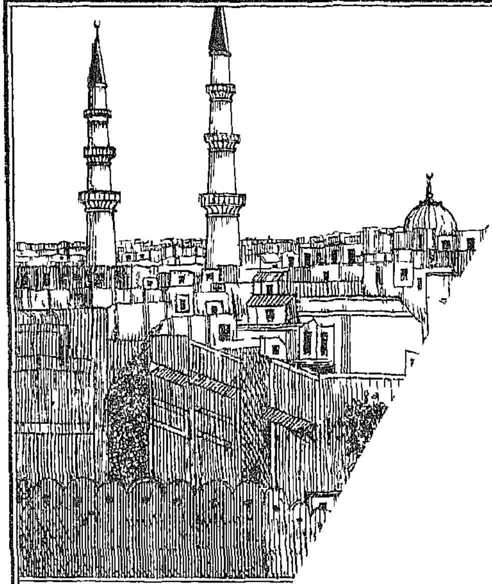
فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد دکن بابت سنہ ۱۹۰۰ع

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
رمضان المبارک	۲۸ تا ۳۰-اسفندار	۳	اہل اسلام کے لیے
عید الفطر	یکم تا ۴-فروردین	۴	۱ و ۲ عام ۳ و ۴-اہل اسلام
عرس گلبرگہ شریف	۱۳ و ۱۴-اردی بہشت	۲	دفاتر گلبرگہ کے لیے
عید الضحےٰ	۶ تا ۹-خورداد	۴	۶ و ۷ عام ۸ و ۹-اہل اسلام
عرس شمس عالم	•	۱	دفاتر رائچور کے لیے
محرم	[illegible]-تیر	۴	عام
عرس حضرت منتخب الدین	۲۸ تا ۳۰-امرداد	۳	دفاتر اورنگ آباد کے لیے
دوازدہم شریف	۳-شہریور	۱	اہل اسلام کے لیے
سالگرہ حضور نظام	۲۷-شہریور	۱	عام
یازدہم شریف	یکم مہر	۱	اہل اسلام کے لیے
عرس جمال بہار	۱ و ۲-آبان	۲	دفاتر بھونگیر کے لیے
عرس حضرت خواجہ اجمیر	۵-آذر	۱	اہل اسلام کے لیے

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
شب برات	۴-بہمن	۱	اہل اسلام کے لیے
عید نوروز	۱۷-اردی بہشت	۱	پارسیوں کے لیے
بسنت پنچمی	۳-فروردین	۱	ہنود کے لیے
شیوراتری	۲۶-فروردین	۱	ایضاً
ہولی	۱۱-اردی بہشت	۱	"
دھولینڈی	۱۲-اردی بہشت	۱	عام
اوگادی	۲۸-اردی بہشت	۱	ہنود کے لیے
راکھی پونم	۳-مہر	۱	ایضاً
جنم اشٹمی	۱۱-مہر	۱	ایضاً
گنیش چوتھ	۲۲-مہر	۱	ایضاً
اننت چودس	۳-آبان	۱	ایضاً
دسہرہ	۲۶ و ۲۷-آبان	۲	ایضاً

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
دیوالی	۱۷-آذر	۱	ہنود کے لیے
اشیونیڈ سنڈے	۲۷-فروردین	۱	عیسائیوں کے لیے
گڈ فرائیڈے	۹-خورداد	۱	ایضاً
ایسٹر منڈے	۱۲-خورداد	۱	ایضاً
وہٹ منڈے	۲۹-تیر	۱	ایضاً
سالگرہ حضور قیصر ہند	•	۱	ایضاً
کرسمس ڈے	۲۲ تا ۲۹-بہمن	۸	ایضاً

واضح ہو کہ علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے اور جو جمعہ کہ درمیان تعطیلات مندرجہ بالا کے واقع ہو تو اسکا معاوضہ نہ دیا جائیگا سورج گرہن کے روز اور چاند گرہن کے صبح کو ایک ایک روز کی تعطیل ہنود کے لیے مقرر ہے الخ -



ام حکمت عملی
پھانسی
ن کو
ہیجوں کو
اسب

شیعون کا انکے ساتھ ہوکر مشرقی روم مین بغاوت برپا کیے ہوئے تھا اور جب اس مجمع نے پوری ترقی پاکر پولیٹکل قوت پکڑلی تو انکے ہیرو یعنی بہادر عنصر نے اسمعیل صفوی کی حمایت سے اپنا لقب "شاہ قلی" اختیار کیا - بایزید کے عہد مین ایک مرتبہ شاہ قلی پر بذریعۂ وزیر اعظم فوجکشی ہوئی تھی مگر اس جنگ مین شاہ قلی اور وزیر دونون کھیت رہے - اسلیے سلیم کو اب تخت نشین ہوتے ہی گذشتہ فساد کی آڑ پکڑ کر ایران پر حملہ آور ہونے کا ایک عمدہ حیلہ ہاتھ آگیا -

سلیم نے پہلے خط و کتابت سے چھیڑ چھاڑ شروع کی جنمین دینی اور دنیاوی پہلوؤن سے نوک جھوک ہوتی رہی آخر ۹۲۰ھ ۱۵۱۴ء مین سلیم نے ایک لاکھ چالیس ہزار سپاہ لیکر ایران پر چڑھائی کردی - اسوقت شاہ اسمعیل کا دارالسلطنت تبریز تھا - سلیم دیار بکر، کردستان، اور آذربیجان کے شمالی حصون کو طے کرتا ہوا وسط ایران مین پہونچگیا - مگر جسقدر وہ اندرون ملک مین داخل ہوتا جاتا تھا اسی قدر اسمعیل اپنا ملک ویران کرتا ہوا پیچھے ہٹتا چلا جاتا تھا - جب ترکی لشکر مین رسد، باربرداری، اور چارے کی تکلیف ہونے لگی تو ینگچری فوج مین برہمی کے آثار نمایان ہوگئے - چونکہ یہ فوج ہمیشہ سے سرکش سمجھی جاتی تھی اور خیال تھا کہ مبادا بغاوت کر بیٹھے اسلیے سلیم فوراً گھوڑے پر سوار ہوکر لشکر مین درآیا اور بآواز بلند پکار کر کہا کہ "دلیر سپاہیو! مین نے تمھاری نمایشی فرمان برداری، زبانی شیخی، اور جھوٹی وفاداری دیکھ لی - جو لوگ تم مین سے اپنے گھرون کو واپس جانا چاہتے ہون وہ اسی وقت صفون سے علیحدہ ہوجائین - مین ہرگز نہین چاہتا کہ کوئی بزدل میرے ان دلیر بہادرون کے ساتھ شامل رہے جو اپنی تلوار، ترکش، جسم، اور جان کو وقف کرکے ہمہ تن شریک جنگ ہین - مین اپنے وطن دور دراز سے اس لیے بڑھا ہوا نہین چلا آیا ہون کہ جن قدمون سے ہزار مصیبت اتنی زمین طے کی ہو انھین قدمون سے بے نیل مرام واپس چلا جاؤن - یہ بات میرے عزم بالجزم کے بالکل خلاف ہے -

آن نہ من باشم کہ روز جنگ بینی پشت من
این منم کاندر میان خاک و خون بینی سرے"۔

اسکے بعد سلیم نے صف آرائی کرکے کوچ کا حکم دیدیا چونکہ اسکی تقریر کا فوج پر بھرپور اثر پڑچکا تھا اسلیے کسی ینگچری سردار نے علم چھوڑنے کی جرأت نہ کی -

شاہ اسمعیل کو ہر طرح معلوم تھا کہ اسکو سلیم سے عہدہ برآ ہونے مین دقت ہے اور اسلیے وہ ابتک برابر پیچھے ہٹتا جاتا تھا اور جنگ کے لیے قابل اطمینان جگہ چاہتا تھا - مگر سلیم کو اسوقت یہ چال سوجھی کہ اسنے ایک نامہ لباس اسمعیل کے پاس بھجوایا اور یہ کہدیا کہ اسکو پہنکر پردے مین بیٹھ رہے - سلیم کے ارادے کے موافق اسکا فقرہ اسمعیل پر کارگر ہوگیا یعنی اسمعیل کا طیش اسکی دوراندیشی پر غالب آگیا - فوراً اسنے بھی تبریز سے ۲۰ میل آگے بڑھکر وادی چالدران مین اپنی فوجین آراستہ کردین سلیم کو جب ایرانی لشکر نظر آیا تو وہ یہ سمجھکر کہ میرا جادو اسمعیل پر چل گیا بے انتہا خوش ہوا اور پہاڑیون پر اپنے لشکر کو ترتیب دیکر جنگ کا اعلان کردیا - اسوقت فریقین کی فوجون کی تعداد برابر تھی، فرق اس قدر تھا کہ ایرانی لشکر تازہ دم تھا اور ترکی سپاہ صعوبات سفر برداشت کرنیکی وجہ سے کمزور ہوگئی تھی - لیکن بعوض اسکے وہ ایک توپخانہ ساتھ رکھتی تھی جو ایرانیون کے پاس نہ تھا -

سلیم نے اپنے اناطولیا رسالے کو سنان پاشا کے زیر کمان کرکے میمنہ پر جمایا اور رومیلیا کے سوارونکو حسن پاشا کے ماتحت کرکے میسرہ پر جمایا - توپخانے کے دو حصے کیے ایک حصے کو میمنہ کے بائین اور دوسرے کو میسرہ کے داہنے جانب نصب کرکے انکے آگے عربی سپاہیون کو جو ہلکے ہتیارون سے مسلح تھے کھڑا کیا اور انسے کہدیا کہ جب ایرانی سپاہیون کا حملہ ہو تو تم بظاہر پیچھے ہٹنا یہان تک کہ ایرانی فوج ترکی توپون کی زد پر آجاے - ینگچری فوج مال گاڑیون کی آڑ لیکر قلب لشکر مین صف آرا ہوئی - جنکے پیچھے خود سلطان سلیم مع اپنے اردلی کے سوارون کو کھڑا ہوکر جنگ کا تماشا دیکھنے لگا -

اسمعیل سلیم کے ارادون سے بیخبر نہ تھا - اسنے بھی اپنی فوج کے دو حصے کیے ایک کی کمان اپنے لائق جنرل استاد بوعلی کو سپرد کی اور دوسرے کی اپنے ہاتھ مین لی - وہ پہلے سے سمجھا ہوا تھا کہ عربون پر حملہ کرنا گویا توپونکے منھ مین چلا جانا ہے اسلیے اسنے ارادہ کیا کہ ایرانی فوج اس قاعدے سے لڑائی جائے کہ انکے اور ترکی توپخانے کے درمیان ہر حالت مین عرب حائل ہین اور اسیطرح آگے بڑھتے بڑھتے جب ایرانی فوج توپون کی حد سے تجاوز کرجاے اسوقت ترکی فوج کے بازون اور عقب پر حملہ کیا جائے - اسمعیل کا یہ طرز جنگ بہت مفید تھا خصوصاً اسلیے کہ ترکی توپخانہ دونون بازو نیز زنجیرون سے جکڑا ہوا تھا اور جنگ شروع ہوجانے پر اسکا رخ فوراً بدلدینا دشوار تھا -

یکم رجب المرجب مطابق ۲۳ اگست ۹۲۰ھ ۱۵۱۴ء کو ایرانیون اور ترکون سے جنگ شروع ہوگئی - ایرانی ڈویژن جسکی کمان خود اسمعیل کررہا تھا عربون کے دستہ کو توپونکے درمیان حائل رکھتا ہوا کسی قدر چکر کھاکر اور بے پہلو سے صاف نکلگیا اور ترکونکے میسرہ پر بجلی کیطرح ٹوٹکر چشم زدن مین انکے قدم اکھاڑدیے مگر دوسرا ڈویژن جو ترکی میمنہ پر بڑھ رہا تھا اسکو یہ موقع حاصل نہو سکا جب استاد بوعلی عربون کے دستہ سے گذرنے لگا تو اسوقت ترکی جنرل سنان پاشا نے

عربون کو آواز دی کہ خبردار دائین بائین نہو جانا بلکہ ٹھیک توپونکے دہانون کی سمت لیے ہوئے بخطِ مستقیم پیچھے ہٹتے چلے آنا- اس آواز کے سنتے ہی عربون نے رجعت قہقری اختیار کی- اور ہٹتے ہٹتے جب توپونکے سلسلے تک پہونچے تو سنان پاشا نے انکو زنجیرون سے پھندوا کر توپخانے کے پیچھے کرلیا- چونکہ اب ایرانی سوارون اور ترکی توپونکے درمیان بجز ننگ آلود کے اور کوئی حائل نہ رہا اسلیے پہلی فیر ہوتے ہی سارا ایرانی ڈویژن مع استاد بو علی کے زمین پر لیٹ گیا- ایرانی جنرل کے گرتے ہی بقیہ فوج بدحواس ہوکر فرار ہونا شروع ہوئی-

سلیم نے دیکھا کہ جب اُسکے ایک بازو کی فوج کو دشمن کے خطرون سے نجات ملگئی تو وہ اپنی ینگچری فوج کو لیکر دوسرے شکست خوردہ بازو کی مدد پر پہونچگیا اِس تازہ دم امداد کے آجانے سے تھکے ہوئے ایرانیونکو مجبوراً پسپا ہونا پڑا- فرار کے وقت شاہ اسمٰعیل زخمی ہوکر گھوڑے سے گرا اور ساتھ ہی ترکون کے حلقے مین آگیا- مگر فوراً ایک جان نثار خادم نے آگے بڑھکر کہدیا کہ مین اسمٰعیل ہون- ترک تو اُدھر متوجہ ہوئے اور اِدھر دوسرے خادم نے اسمٰعیل کو زمین سے اُٹھاکر اپنے گھوڑے پر سوار کردیا اور اسمٰعیل عزت کے ساتھ میدان جنگ سے صاف نکلگیا-

سلیم کو اس جنگ مین فتح تو حاصل ہوئی مگر بڑے نقصان کے ساتھ ترکی سپاہ اور اُنکے افسر اسقدر مقتول و مجروح ہوئے جتنے کہ ایرانی- سلیم نے خزانۂ شاہی، اور حرمِ شاہی پر اپنا تصرف کرلیا- فتح سے تیرھوین روز دار السلطنت تبریز مین پہونچا مگر اسمٰعیل سلیم کے داخل ہونے سے پہلے تبریز سے دامغان کو مفرور ہوگیا- سلیم کو تبریز مین جواہرات و زر نقد و جنس بیشمار ہاتھ لگا مگر سب سے بڑی غنیمت وہ ایکہزار صناع و کاریگر تھے جنکو سلیم نے ایران سے لیجاکر ہمیشہ کیلیے قسطنطنیہ مین آباد کرلیا- سلیم نے تبریز مین ۸ دن قیام کرنیکے بعد مراجعت کی- وہ چاہتا تھا کہ موسم سرما آذربیجان مین بسر کرکے فصل بہار مین ایران کا کامل استیصال کردے مگر اس ارادے کے معلوم ہونے پر فوج نے شور مچانا شروع کردیا اور سلیم کو مجبوری واپس ہونا پڑا تاہم راہ مین جارجیا اور آرمینیا کے بعض مضبوط قلعے فتح کرتا ہوا اور کوہ قاف کے وحشی قبائل پر اپنا تسلط بٹھاتا ہوا ۹۲۲ھ ۱۵۱۶ع مین قسطنطنیہ واپس آیا اور اسی عرصے مین اسکے افسران فوج نے صوبۂ کردستان اور الجزائر[1] کو ترکی سلطنت سے الحاق کردیا-

جب سلیم ایرانی دشمن سے اپنے باپ کا بدلہ لیچکا تو وہ دوسرے دشمن یعنی سلطانِ مصر کی جانب متوجہ ہوا جسنے بایزید کے عہد مین سرحدِ شام کے تین قلعون پر قبضہ کرلیا تھا- اسوقت مصر مین مملوکیونکی سلطنت تھی جو خاندان ایوبیہ مین غلام کہلاتے تھے جس زمانے مین خاندان ایوبیہ مصر پر حکمران تھا تو اُسکے ساتوین بادشاہ یعنی ملک الصالح نے بارہ ہزار چرکشین و جارجین غلام خریدکر شاہی فوج طیار کی اور اسکا نام فوجِ مملوک رکھا چونکہ اسمین سیاہ رنگ کا کوئی شخص نہ تھا اسلیے آگے چلکر مملوک کی خصوصیت مین یہ بات داخل ہوگئی کہ وہ سفید رنگ کا ہو- مملوکی فوج نے بوجہ اپنی اطاعت فرمانبرداری کے بڑا رسوخ اور اعتبار پیدا کرلیا اور یہی سبب تھا کہ جب خاندانِ ایوبیہ کا خاتمہ ہوا تو مملوکیون نے سلطنت مصر پر آسانی سے قبضہ کرلیا- ۶۴۸ھ ۱۲۵۰ع مین تمام مملوکی فوج کے اتفاق سے ملک المعز عز الدین ایبک تخت نشین ہوکر خاندانِ مملوک کا بانی ہوا- اِس خاندان نے ساڑھے آٹھ سو برس مصر پر حکومت کی مگر اسطرح کہ ایک سلطان کے مرنے پر دوسرا سلطان تمام مملوکیون کی راے سے انتخاب ہوتا تھا- اور بجز سفید رنگ غلام کے کوئی دوسرا اُنمین داخل نہوسکتا تھا اور سلطان کا لقب امیر الکبیر ہوتا تھا-

سلیم کے عہد مین جو مصر کا امیر الکبیر تھا اُسکا نام قانصوہ الغوری تھا- سلیم نے مصر پر حملہ آور ہونے سے پہلے دو سفیر قانصوہ کے پاس اظہارِ اطاعت کی غرض سے بھیجے مگر بلا انتظارِ جواب ایک جرار فوج اپنے ساتھ لیکر خود بھی روانہ ہوگیا- جب سلیم کے سفیرون نے حلب مین پہونچکر قانصوہ کو سلیم کا پیام پہونچایا تو اُسنے سُنتے ہی سفیرون کو بےعزتی کے ساتھ قید کرلیا- مگر جب اُسکو یہ خبر پہونچی کہ سلیم بھی مع فوج کے آپہونچا تو گھبراکر صلح اور صفائی کی فکر مین کرنے لگا- مگر جس شخص نے بایزید کی سلطنت سے تین قلعے نکال کر اپنی قلمرو مین داخل کرلیے ہون وہ اُسکے اولوالعزم فرزند سے کہان تک صلح کی امید رکھ سکتا ہے- غرضکہ سلیم کا پہلا حملہ ۹۲۲ھ ۱۵۱۶ع مین ہوا- اِس معرکے مین امیر قانصوہ گھوڑے سے گرکر مقتول ہوا جس سے اُسکی فوج فرار ہوگئی اور سلیم کو نہایت آسانی سے فتح حاصل ہوگئی- حلب انطاکیہ بیت المقدس اور دمشق ترکی قبضے مین آگئے- یہان سلیم نے چار ماہ تک قیام کیا- اِس عرصے مین مقاماتِ متبرکہ کی سیر کرتا اور قبائلِ عرب کو اپنا طرفدار بناتا رہا اور اِس طرح اپنا اندرونی انتظام مستحکم کرتا رہا-

اِدھر مملوکیون نے طومان بے کو اپنا امیر منتخب کرکے سلیم کے حملہ روکنے کا ارادہ کیا اور اپنی فوج مصر سے بڑھاکر شام کے سرحدی قلعہ غزا پر جمع کی- سلیم اپنے انتظام سے فارغ ہونے کے بعد صحراے لق و دق طے کرتا ہوا مصری جمعیت کے سامنے خیمہ زن ہوگیا اور ہراول کی فوج پر سنان پاشا کو مقرر کرکے آگے روانہ کیا جسنے جاتے ہی قلعہ غزا پر توپون کی بھرمار کردی مملوکی قلعہ چھوڑکر بھاگ گئے اِس فتح سے سلیم کے لیے قاہرہ کا راستہ صاف ہوگیا- مگر طومان بے کی فوج جو قاہرہ کے قریب مقام رضوانیہ مین جمع تھی

[1] الجزائر اُس حصۂ زمین کا نام ہے جو مابین دریاے دجلہ و فرات واقع ہے انگریزی نقشون مین اسکا نام میسوپوٹامیہ لکھا ہوتا ہے ۱۲

حکم دیا اور ۲۵۰ جدید بڑے جہاز اور طیار کرائے - ساٹھ ہزار فوج کو مع توپخانہ حکم دیا کہ وہ ایشیاے کوچک مین مستعد ہو کر ہر وقت حکم کی منتظر رہے - مگر دفعتاً پیام اجل آگیا اور وہ آٹھوین شوال مطابق ۲۲ ستمبر ۹۲۶ھ ۱۵۲۰ء کو اس دار ناپایدار سے انتقال کر گیا -

سلاطین ترک مین سلیم پہلا شخص ہے جسنے افیون بھی کھائی اور ڈاڑھی بھی منڈائی - اُسنے صرف آٹھ برس سلطنت کی مگر اس مختصر زمانے مین سلطنت عثمانیہ کو قریب المضاعفت کے پہونچا دیا - سلیم کا بدن سُڈول اور بھرا ہوا تھا - اُسکی آنکھین بڑی اور غضب آلود تھین جسمانی طاقت مین مشہور تھا - سلیم اور اسمعیل کے زمانے مین تعصبی دنیا شباب پر تھی - اِن دونون جنگجو حکمرانون کے ہاتھ سے جسقدر مسلمان محض شیعہ اور سُنّی ہونیکے جرم مین قتل، غارت، اور خانمان برباد ہوئے اُسکی تفصیل لکھنے کے لیے نہ موجودہ زمانے کی مصلحت ہے اور نہ ہمارے صفحات کافی ہین بہر حال سلیم کی عمر کا مسلمانون ہی سے انتقام لیتے لیتے خاتمہ ہو گیا - وہ امیر المومنین اور خلیفۃ المسلمین بننے کے شوق مین ملوکیان مصر کو خاک مین ملاتا رہا اور یورپ کی سلطنتین اطمینان اور آرام سے اُسکی اولوالعزمیونکا نظارہ کیا کین سلیم مورخ بھی تھا اور شاعر بھی تھا شعر خوب کہتا تھا - مگر فارسی زبان مین کہتا تھا وہ بہت کم سوتا تھا اور رات کا بڑا حصہ کتب علمی کے مطالعے مین صرف کرتا تھا - علم دوست تھا - اور با علم لوگون کا بڑا قدر دان تھا - اُسکے عہد مین مفتی جمالی کے علم و فضل کا بڑا شہرہ تھا اور سلیم اُسکا نہایت ادب و احترام کرتا تھا سلیم کے بیہودہ اور خلاف شرع احکام کا وہی مقابلہ کرتا تھا جسوقت سلیم نے عیسائیان یونان کے قتل عام پر کمر باندھی تو اُس وقت مفتی جمالی ہی کی حکمت عملی سے سب کی جانین بچین -

لاریب کہ سلیم بڑا خودسر، بیرحم، اور سفاک بادشاہ گذرا ہے مگر سوانح عمری دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے دلی جذبات کبھی کبھی خدا کی عظمت اور جلال سے بے انتہا متاثر ہو جایا کرتے تھے لکھا ہے کہ سلطان

سلیم جب آخری مرض مین مبتلا ہو کر اپنے بستر پر لیٹا ہوا تھا اُسوقت اُسکا ایک مصاحب حسن شان برابر بیٹھا ہوا کلام اللہ سُنا رہا تھا - سلیم کے ہونٹون کی جنبش سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ بھی آیات قرآنی کو دوہرا رہا ہے جب حسن شان اِس آیۃ پر پہونچا اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ [1] تو سلیم نے فوراً مٹھی بند کر لی اور جان بحق تسلیم ہو گیا -

سلطانِ سلیمانِ صاحبقران



سلیمان اعظم

گذشتہ سال کی جنتری مین ناظرین پر واضح ہو چکا ہے کہ سلطان بایزید کا ۳۲ سالہ مگر کمزور زمانہ سلطنت تمام شاہان یورپ کے حق مین رحمت الٰہی ہو گیا - اور امسال یہ بھی پڑھا جا چکا ہے کہ اُسکے بعد سلیم کی ۸ سالہ حکومت مین گو بڑی بڑی مہمین اور فتوحات ہوئین مگر اُنکا اثر ایشیا کی اسلامی سلطنتون تک محدود رہا اور اسلیے یورپ کی عیسائی طاقتون کو اپنی ترقی کرنیکے لیے اطمینان اور خاموشی کے ساتھ پورے چالیس برس کا زمانہ ہاتھ آگیا - اور یہی وہ زمانہ ہے جہان سے یورپ کے علوم و فنون اور تمدنی ترقی کا آغاز ہوتا ہے - پُرانے ہتیار بیکار ہو کر نکمے کام مین آنے لگے تھے - اسلحۂ آتشبار اور بہت سے جدید ساز و سامان کے اختراع، ایجاد، اور رواج نے نہ صرف اُنکے استعمال کرنیوالے ہی پیدا کر دیے تھے بلکہ اُن استعمال کرنیوالون کی طبیعتون مین غیر معمولی شجاعت اور مردانگی کے جاگزین ہو جانے سے خود بخود جنگ کے ولولے اُٹھنے لگے تھے - اسپین سے مسلمان خارج ہو چکے تھے اور حال ہی مین امریکا کے دریافت ہو جانے سے عیسائی نظرون مین دنیا نے وسعت پکڑنا شروع کر دی تھی - بڑی بڑی سلطنتون سے فیوڈل سسٹم [2] ٹوٹ ٹوٹ کر مستقل اور باضابطہ فوجین قائم ہونے لگی تھین

[1] ترجمہ - بیشک تیرے پروردگار کی مغفرت بڑی وسیع ہے ۱۲

[2] سلطنت کی جانب سے بہادر رئیسون اور با اثر جاگیرداروں کو اپنے اپنے پاس ایک مقررہ تعداد سے فوج رکھنے کی با این شرط اجازت ہوتی تھی کہ عند الضرورت مالک مع اپنی فوج کے شاہی جنگ مین مدد دے - ایسی فوج کو فیوڈل سسٹم کہتے ہین - اکثر ایسا بھی ہو جاتا تھا کہ جب کبھی کوئی رئیس باغی ہو جاتا تھا تو اُسوقت اُسکی فوج ساتھ دے جاتی تھی ۱۲

اور باہمی تنازعات موقوف ہوکے چھوٹی چھوٹی ریاستین بڑی سلطنتون کے ماتحت ہوکر یکجائی قوت پکڑنے لگی تھین۔

اسوقت گو سلطنتِ عثمانیہ مین کسی قسم کا ضعف نہ تھا مگر موجودہ حالت کے دیکھتے اُسکے مخالفین کا پلّہ اِسقدر بھاری ہوگیا تھا جس سے اُس خطرناک نتیجے کے پیدا ہوجانے کا ہر وقت اندیشہ ہوسکتا تھا جو ایک ضعیف سلطنت کو قوی مخالف سے ہونا چاہیے۔ مگر قدرت نے اس نازک وقت کے لیے ایک ایسا فرمانروا منتخب کر رکھا تھا جو اسوقت کی دنیا مین نہ صرف خاندانِ عثمانیہ مین بلکہ تمام عالم کی سلطنتون مین اپنا آپ نظیر تھا۔

سلیمان سلیم مرحوم کا اکلوتا فرزند تھا جو بعد انتقال اپنے باپ کے ۲۶ برس کی عمر مین عین ناتجربہ کاری کے زمانے مین تخت نشین ہوا گر وہ ناتجربہ کار نہ تھا کیونکہ وہ اپنے دادا بایزید کے عہد مین جبکہ نہایت خوردسال تھا کئی صوبون کا گورنر کردیا گیا تھا۔ اور اپنے باپ سلیم کے وقت مین خاص صوبہ قسطنطنیہ کا ولیسرا ے رہ چکا تھا اور جسوقت سلیم مہم ایران اور مصر مین بذاتِ خود مصروف تھا سلیمان ایڈریانوپل کا گورنر تھا۔ وہ نائب السلطنت کی حیثیت سے پہلے سے ہر ایک صیغے مین دخیل اور واقفکار ہوچکا تھا اِسلیے جب اُسکی جہانبانی کا وقت آیا تو وہ اپنے سِن کے اعتبار سے کہین زیادہ تجربہ کار ہوکر سریرآرا ے سلطنت ہوا۔ سلیمان کا مادۂ صلاح سلیم کی آن اُولوالعزمیون کے جوہر کو جو اُس سے وقتاً فوقتاً ظہور پذیر اور نمایان ہوتا رہا برابر قبول کرتا رہتا تھا اور نیز اُن فروگذاشتون کو جن سے سلیم اپنی رعایا کا دشمن اور مذہب کے نزدیک موردِ الزام ہوا کیا سلیمان اُنکو ہمیشہ محترزانہ نگاہ سے دیکھتا رہتا تھا۔ لہذا جب اُسکے ہاتھ مین عنانِ حکومت آئی تو وہ پورا مُصلح سلطنت ثابت ہوا۔ اُسکے انصاف اور دادگستری نے بہت جلد اُسکا وقار اور دبدبہ قائم کردیا۔ اور اطرافِ ملک مین جو خفیف بدنظمیان پھیلی ہوئی تھین خود بخود دور ہوگئین۔

اِسکے وقت مین پہلی بغاوت گورنر شام سے جو ایک مملوکی غدار سمجھا ظہور مین آئی۔ یہ گورنری اُسنے اپنے آقا کے ساتھ نمکحرامی کے صلے مین حاصل کی تھی اِس لیے وہ نمکحرامی کا عادی تھا۔ جب سلیمان نے اُسکی سرکوبی کو لشکر روانہ کیا تو اسمٰعیل صفوی والی ایران نے اپنی فوجون کو ترکی سرحد پر بڑھا کر سلیمان کی ظاہری کمزوری سے فائدہ اُٹھانا چاہا۔ مگر اسمٰعیل کی امید کے خلاف سلیمان کو نہایت جلد فتح حاصل ہوگئی جس سے ایرانی لشکر کو اپنے ارادے مین کامیابی نہوسکی۔

شام سے فراغت کرنے کے بعد سلیمان اُن لڑائیون کے فیصلہ کردینے پر مستعد ہوا جو سلیم کے وقت سے ہنگری کی سرحد پر بطور چھیڑ چھاڑ کے برپا تھین۔ سلیمان اپنی بشّاش فوج لیکر روانہ ہوگیا۔ کئی شہر اور قلعے فتح کرنے کے بعد اُسنے قلعہ بلغراد پر (جو سلطان فاتح سے بھی فتح نہو سکا تھا) حملہ کردیا اور ۹۲۵ھ ۱۵۲۱ء مین اُسپر قبضہ کرکے مظفر و منصور قسطنطنیہ واپس آیا۔

سلیمان قریب ایک سال کے ملکی انتظام مین مصروف رہکر سلطان فاتح کے ناتمام ارادون کی جانب متوجہ ہوا اور جزیرۂ رہوڈس کی فتح کا خیال جو اِس سے پہلے تین بادشاہ اپنی قبرون مین ساتھ لیگئے تھے اپنے دماغ مین تازہ کیا۔ سلطان سلیم نے موت سے پہلے اِسکی فتح کے ارادے سے بہت کچھ سامان فراہم کیا تھا مگر سلیمان اعظم نے اب اُسپر اور اضافہ کرکے ۱۸۔ جون ۹۲۹ھ ۱۵۲۲ء کو تین سَو جنگی جہاز براہ تری روانہ کیے اور خود مع ایک لاکھ فوج کے ایشیاے کوچک کے مغربی کنارے سے براہِ خشکی روانہ ہوگیا۔ جزیرۂ رہوڈس پر سلطان محمد فاتح اپنے حملے مین ناکامیاب ہوچکا تھا مگر حاکم جزیرہ بھی ترکون کی طرف سے خائف اور ہوشیار ہوچکا تھا اِسلیے اُسنے جزیرہ کو سابقہ حالت سے دوچند مضبوط اور مستحکم کر رکھا تھا۔

سلیمان جزیرے مین ۲۰۔ جولائی کو اُترا اور یکم اگست کو محاصرہ شروع کردیا پانچ مہینے تک طرفین سے سخت جنگ کا سامنا رہا اور کوئی نتیجہ برآمد نہوا۔ آخر ترکی سفرمینا زمین کو قدِ آدم سے زیادہ اندر ہی اندر کھودتی ہوئی اور اپنے مورچے آگے بڑھاتی ہوئی دشمن کی صفِ اوّلین مین داخل ہوگئی۔ سلیمان نے جزیرے کے نائٹون کو اطلاع دی کہ اُنکو ۱۲ دن مین جزیرہ چھوڑ دینا ہوگا۔ اگر اُسکا اسباب لیجانے کے لیے اُنکی کشتیان ناکافی ہونگی تو سلطانی جہازون سے مدد دی جائیگی۔ باشندگانِ جزیرہ کو سلطانی رعایا ہونے پر دینی و دنیاوی آزادی حاصل ہوگی۔ اور پانچ برس کے لیے تمام محصول معاف ہونگے۔ اُنکی اولاد فوجی خدمت سے مستثنےٰ رہیگی۔ ۲۵۔ دسمبر ۹۲۹ھ ۱۵۲۲ء کو نائٹون نے فیصلہ سلطانی منظور کرکے جزیرے کو خالی کردیا اور اُسکے بعد سے ترکی قبضہ ہوگیا۔

سلیمان جزیرۂ رہوڈس فتح کرکے پھر قسطنطنیہ واپس آیا اور اِس مرتبہ ۱۸ ماہ تک اندرونی نظم و نسق اور سیر و تفریح مین مشغول رہا۔ اِس درمیان مین گورنر مصر کی بغاوت کی خبر معلوم ہوئی جسپر سلیمان نے اپنے وزیر ابراہیم

ط۵ زمین کھود کر جو طریقہ ترکون نے پیشقدمی کا اختیار کیا اُسکا نقشہ اِس حاشیہ مین دکھایا گیا ہو اور آجکل یہ طریقہ تمام یورپ مین جاری ہے چنانچہ گذشتہ جنگ روم و روس مین جب روسی محاصرہ پلونا مین حملہ کرنے سے عاجز آگئے تھے تو اُنھون نے اِسی ترکیب سے کام لیا تھا۔ مگر اِس طریقے کے اصلی موجد ترک ہین اور سب سے پہلے اُنھون نے اِس طریقہ پیشقدمی سے جزیرۂ رہوڈس مین کام لیا تھا ۱۲

کو اُسکی سرکوبی کے لیے بھیجدیا اور مصر کا انتظام وزیر ہی کے سپرد کردیا۔

۹۳۲ھ (۱۵۲۶ء) مین سلیمان نے تین سو توپین اور ایک لاکھ سے زائد فوج لیکر ملک ہنگریہ پر فوجکشی کی۔ لوئیس شاہ ہنگریہ مقابلے پر آیا اُسکے دلیر سوار سر توڑ حملہ کرتے ہوئے اور ترکی صفون کو چیرتے ہوئے اُس مقام تک پہونچ گئے جہان سلیمان ینگچری افسرون کے حلقے مین کھڑا تھا۔ ایک سوار نے آگے بڑھکر نیزہ مارا۔ اگر وہ نیزہ سلیمان کی زرہ سے ٹکراکر پاش پاش نہوگیا ہوتا تو سلیمان اور اُسکی جنگ کا وہین خاتمہ تھا۔ مگر چونکہ خدا کے علم مین معاملہ برعکس ہونے والا تھا اس لیے دو گھنٹے نہ گذرنے پائے تھے کہ ترکون کی کامل فتح ہوگئی۔ ۲۴ ہزار سوار اور بکثرت سردار مع شاہ ہنگریہ کے قتل ہوئے۔ اور بیشمار مال غنیمت اور لونڈی غلام ترکون کے ہاتھ آئے جو قسطنطنیہ مین لاکر فروخت کیے گئے۔ مقام مہاکس ہنگریہ کی قلمرو سے نکلکر ترکی قبضے مین آیا اور اس جنگ کا لقب یورپ کی تاریخون مین مہاکس کی تباہی قرار پایا۔ جب یہان سلیمان کا سکہ بیٹھ گیا تو وہ دریا ڈینیوب کے کنارے کنارے بڑھتا چلا گیا اور اس طرح شہر بوڈا[۱] اور پیستھ پر ترکی فوجون کے بڑھجانے سے ہنگریہ کے دارالخلافہ پر بلا کسی مزاحمت کے قبضہ ہوگیا۔ مگر سردست ملک ہنگریہ کو ترکی سلطنت سے الحاق کرلینے کی مصلحت نہ سمجھکر سلیمان نے وہان کے ایک حقدار جان زپولیا کو بادشاہ بنادیا اور خود اپنے وطن کو واپس آیا۔

تین برس کے بعد ۹۳۶ھ (۱۵۲۹ء) مین سلیمان کو پھر ملک ہنگریہ پر فوجکشی کرنا پڑی۔ اور یہ اسوجہ سے کہ گذشتہ جنگ مین طے پایا تھا کہ زپولیا کی وفات کے بعد چارلس پنجم شاہ آسٹریا کا بھائی یعنی فرڈی نینڈ ہنگریہ کا بادشاہ ہوگا۔ مگر سلطان کے واپس آتے ہی ہنگریہ کی پارلیمنٹ کو آزادی ہوگئی۔ اُسنے زپولیا کو غاصب قرار دیکے تخت سے اُتار دیا اور بجاے اُسکے فرڈی نینڈ کو قبل از وقت اپنا بادشاہ تسلیم کرلیا۔ زپولیا نے سلطان سے مدد کی درخواست کی اور وہ فوراً پچھلی تعداد سے لشکر اور توپین ہمراہ لیکر ہنگریہ کی جانب روانہ ہوگیا۔ مگر اس مرتبہ اُسکے ارادون مین بارش نے بڑی مزاحمت کی وہ بمشکل چار ماہ مین مقام بوڈا تک پہونچا۔ فرڈی نینڈ کے ساتھ آسٹریا کی فوج تھی جسنے چھ روز تک ترکون کا جمکر مقابلہ کیا مگر بالآخر فرڈی نینڈ مفرور ہوکر آسٹریا مین پناہ گزین ہوا۔ سلیمان نے زپولیا کو دوبارہ ہنگریہ کا بادشاہ بنایا اسکے بعد اپنی اور زپولیا کی فوج لیکر آسٹریا کی دارالسلطنت وائنا کا محاصرہ کرلیا۔ اسوقت قلعہ کی حفاظت کے لیے ۱۶ ہزار فوج اور ۷۲ توپین موجود تھین فرڈی نینڈ نے اُسنے مقابلہ شروع کیا اور سلاطین یورپ سے مدد کا خواہان ہوا۔ چونکہ خدا کو بھی یہی منظور تھا کہ ترکون کی فتوحات کی اسی جگہہ حد قرار پائے اس لیے ایک طرف عیسائی امداد آنے لگی اور دوسری طرف بارش نے زور کرنا شروع کیا۔ اگرچہ اس حالت مین بھی ترکون نے بار بار قلعہ پر حملہ کیا، دیوارون مین سُرنگون سے رخنے ڈالدیے، اور اُسکے اندر سے شہر مین بھی داخل ہوگئے۔ تاہم اُنکو پیچھے ہٹنا پڑا اور متعدد ناکامیون کے بعد اپنا محاصرہ اُٹھالینے ہی پر آخری فیصلہ کرنا پڑا۔ اسوقت تک سلیمان کے پاس جسقدر قیدی آچکے تھے اُنکو قتل کرادیا اور جسقدر مال غنیمت ہاتھ آگیا تھا اُسکو ساتھ لیکر ترکی فوج قسطنطنیہ واپس آئی۔

تین برس کے بعد یعنی ۹۳۹ھ (۱۵۳۲ء) مین سلیمان نے ایک دورہ پھر کیا اور اس مرتبہ جرمنی[۲] حصے پر حملہ آور ہوا۔ ایک چھوٹے سے قصبہ گونترا پر قبضہ کرنے اور صوبہ سٹائرہ کو برباد کرنے کے بعد پھر اپنے ملک مین واپس آگیا۔ اِن بار بار حملون کا سلاطین یورپ پر بڑا اثر پڑا خصوصاً فرڈی نینڈ نے گھبراکر صلح کا پیام بھیجا جسمین نہایت عاجزی کے ساتھ چند حقوق حاصل کرنے کی درخواست شامل تھی۔ سلیمان نے ۹۴۰ھ (۱۵۳۳ء) مین زپولیا اور فرڈی نینڈ کے جدا جدا حقوق قائم کرکے ملک ہنگریہ کو دو حصون مین تقسیم کردیا۔

ہنوز یہ صلح پایۂ تکمیل کو پہونچنے نپائی تھی کہ ایرانیون کی جانب سے پھر سرحد پر چھیڑ چھاڑ شروع ہوگئی اور سلیمان کو اپنا خیال یورپ سے ایشیا کی طرف فی الوقت[۳] متوجہ کرنا پڑا۔ ایک لشکر جرار اپنے وزیر ابراہیم کے ماتحت کرکے ایران پر بھیجا۔ جسنے جاتے ہی شہر تبریز پر قبضہ کرلیا اور سلیمان کو جسوقت فرڈی نینڈ کے صلحنامے سے فراغت ہوئی تو وہ خود بھی وزیر کی مدد پر جا پہونچا۔ اس مہم مین شہر تبریز (دارالسلطنت ایران) ترکی سلطنت سے ملحق ہوگیا۔ اُسکے بعد ۹۴۰ھ (۱۵۳۳ء) سے ۹۶۲ھ (۱۵۵۴ء) تک پانچ مرتبہ ایرانیون اور ترکون سے جنگ ہوئی جس مین ہر مرتبہ ایرانی فوج کی ذاتی شجاعت اور ملک کی قدرتی مشکلات ترکون کی مزاحمت کرتی رہی تاہم صوبہ آرمینیہ اور الجزیرہ مین مقبوضات عثمانیہ کو وسعت ہوگئی اور شہر ایروان، وان، موصل، اور بغداد ترکی قلمرو مین شامل ہوگئے۔

۹۴۶ھ (۱۵۳۹ء) مین جان زپولیا نے قضا کی اور فرڈی نینڈ کل ہنگریہ کا دعوے دار بن بیٹھا۔ زپولیا کی بیوہ اپنے نابالغ لڑکے کی حمایت مین ترکون سے مدد کی خواستگار ہوئی اور سلیمان نے فوراً اپنی فوج روانہ کردی ۹۴۸ھ (۱۵۴۱ء) سے ۹۵۱ھ (۱۵۴۴ء) تک سلیمانِ اعظم اس حیلے سے کہ زپولیا کا نابالغ فرزند بر وقت

---

[۱] اس شہر کو آفن بھی کہتے ہین اور جرمنی اٹلسون مین اسکا یہی نام مندرج ہے ۱۲

[۲] اس زمانے مین ملک جرمنی بھی شاہ آسٹریا کے زیر حکومت تھا ۱۲

[۳] ایک عیسائی سفیر کا قول ہے کہ ایرانی ترکون کے یورش اور عیسائیون کی تباہی کے درمیان حائل ہین ترک فوراً ہمپر جھپٹ پڑین مگر ایرانی اُنکو روکے ہوئے ہین ۔ اُنکی باہمی نزاع گو ہمکو کچھ مہلت دیجاتی ہو تاہم وہ ہماری کامل نجات اور مخلصی کا باعث نہین ہوسکتی ۱۲

سن بلوغ کے تخت نشین کیا جائیگا، وہین مقیم رہکر بڑے بڑے شہروں مین فوجین بڑھاتا اور تمام صوبجات کو ترکی گورنرونکے زیر انتظام کرتا رہا اور اسی طریقے کے ساتھ سنہ ۹۵۰ھ ۱۵۴۳ء تک آہستہ آہستہ تمام ملک ہنگیریہ کو مع صوبہ سلوینیا کے سلیمان کی اشتہائے صادق نے کلیتہً ہضم کر لیا - جب فرڈینینڈ ہر طرح سے بیدست و پا ہو گیا تو اُسنے نہایت لجاجت اور انکسار کے ساتھ ۳۰ ہزار ڈیوکٹ سالانہ بطور خراج کے ادا کرنے کی شرط پر پانچ برس کے لیے دبتی ہوئی صلح کر لی - اس صلح کے بعد تمام یورپ مین ترکون کی وہ عظمت قائم ہو گئی بڑے بڑے جلیل القدر بادشاہ سر نیاز خم کرنے لگے -

---

اب ترکی بری فتوحات کو ملتوی کر کے کچھ اُسکے بحری کارنامون کا مختصراً ذکر کر دینا مناسب ہے - کیونکہ اس زمانے مین ترکی سلطنت جس طرح اپنی بری طاقت مین لاجواب سمجھی جاتی تھی اُسی طرح بحری طاقت مین وہ تمام یورپ اور ایشیا کی طاقتون مین اپنا آپ ہی نظیر تھی - محمد خان فاتح اور سلیم اول کے وقت سے جہازون اور اُنکے آلات حربی مین ترقی ہونا شروع ہو چکی تھی مگر سلیمان اعظم کے وقت مین ایسا عروج ہوا کہ بحیرۂ ایڈریاٹک، بحر الروم، خلیج فارس، بحیرۂ عمان، بحیرۂ قلزم، بحیرۂ عرب، اور بحر الہند، یہ سب سمندر ہر وقت اُسکے جنگی جہازونکی جولانگاہ تھے - اُسکے امیر البحرون مین سب سے زیادہ مشہور، فاتح، اور نامآور



امیر البحر خیر الدین پاشا عرف باربروسا ثانی

خیر الدین پاشا عرف باربروسا ثانی

تھا جسنے افریقہ کے شمالی ساحل پر مصر اور مراکو کے درمیان کی وسیع زمین اپنے قوتِ بازو سے فتح کی اور سلیمان اعظم کو حوالہ کر دی - وہ جزیرۂ مٹی لین مین پیدا ہوا تھا - یہ جزیرہ اسمرنا سے شمال و مغرب کی جانب سمندر مین واقع ہے سنہ ۸۶۷ھ ۱۴۶۲ء مین جبکہ سلطان فاتح نے اس جزیرہ کو فتح کیا تو اُسکی حکومت اپنے ایک فوجی افسر کو جسکا نام یعقوب تھا سپرد کی جسنے کچھ دنون کے بعد وہین انتقال کیا - یعقوب کے چار بیٹے تھے اسحاق، الیاس، عروج، خضر (آخر الذکر خیر الدین کے لقب سے مشہور ہوا) - عروج اور خیر الدین کو دریائی قزاقی کا مذاق پیدا ہو گیا جسکی وجہ سے وہ اُن جلاوطن مسلمانون کی دستگیری پر آمادہ ہو گئے جو حال ہی مین اسپین سے خارج ہوکر مغربی و شمالی افریقہ مین آباد ہو کر عیسائیون کے جہازون پر انتقامانہ غارتگری کا بازار گرم کیے ہوئے تھے - عروج اور خیر الدین ٹیونس مین آئے اور یہان کے حاکم کو کسی قدر محصول ادا کرنے کے وعدے سے اُسکے بندرون پر اپنے جہازون کی آمد و رفت جاری رکھنے کی سند حاصل کر لی - اور اس طرح یورپ کے تجارتی جہاز لوٹنے کا اُنکو ذریعہ ہاتھ آ گیا - جب اسپین کے جلاوطن مسلمانون نے حاکم الجزائر سے اپنے مصائب بیان کر کے مدد کی درخواست کی تو وہ خود کچھ نہ کر سکا مگر عروج اور خیر الدین سے سفارش کی - چونکہ دونون بھائیون کی تقدیر عروج پر تھی اسلیے مسلمانون کی مدد کے سہارے پر سنہ ۹۲۲ھ ۱۵۱۶ء مین الجزائر کا ملک اُنکے قبضے مین آ گیا - سنہ ۹۲۴ھ ۱۵۱۸ء مین طلمسان پر قبضہ ہو گیا اور سنہ ۹۲۵ھ ۱۵۱۹ء مین باستثنای بعض مقامات پورا صوبۂ الجزائر انھین دونون بھائیون کے تصرف مین آ گیا اور اب اسپین کے مسلمانون کی جان معرضِ ہلاکت سے بچی - آخر ایک جنگ مین کپتان عروج قتل ہوا اور اُسکا بھائی خیر الدین اُسکا جانشین ہوا - عروج کو عیسائی باربروسا کہتے تھے اسلیے خیر الدین کا بھی یہی لقب رہا اور وہ آخر عمر تک باربروسا ثانی کہلایا - خیر الدین کی عاقبت اندیش طبیعت نے ایک نیا خیال پیدا کیا اور اُسنے سنہ ۹۲۵ھ ۱۵۱۹ء مین زمامِ حکومت ہاتھ مین لیتے ہی پہلا کام یہ کیا کہ اپنے کو سلطان سلیم کی حمایت مین دیکے تمام مقبوضات بحری و بری کو سلطنتِ ترک سے وابستہ کر دیا اور سلیم نے بھی خیر الدین کو افریقہ کا گورنر قبول کر لیا - اسوقت سے جسقدر فتوحات خیر الدین کو حاصل ہوتی تھین اُنکی باضابطہ اطلاع وہ بابعالی کو دیتا جاتا تھا - وانس مین ڈوریا نامے ایک امیر البحر تھا جو تمام یورپ کا فخر سمجھا جاتا تھا مگر خیر الدین کے ہاتھ سے اُسکو متعدد لڑائیون مین ہزیمت ہوئی جسوقت ڈوریا نے ترکی سلطنت پر یورش کی تو خیر الدین کے جہازی بیڑے سے ایسی شکست فاحش اُٹھائی کہ اُسکی گذشتہ نیکنامی کو بڑا صدمہ پہونچا - سنہ ۹۴۰ھ ۱۵۳۳ء مین اُسکے پاس ۱۸ جنگی جہاز طیار تھے جنکو لیکر خیر الدین سلیمان اعظم کی خدمت مین حاضر ہوا اور قسطنطنیہ مین ۸۴ جدید جہاز بنوا کر سنہ ۹۴۱ھ ۱۵۳۴ء مین بحکم سلطانی وہ اٹلی پر حملہ آور ہوا اور شہر فونڈی کو مع دیگر قصبہ جات کے تاراج کر دیا وہان سے واپس ہوتے وقت ٹیونس کو فتح کر لیا - والی ٹیونس جو عربی النسل تھا اُسنے بادشاہ اسپین سے مدد چاہی جسنے اپنی ضرورت سے مدد کر کے خیر الدین کو شکست دی اور سنہ ۹۷۹ھ ۱۵۶۸ء تک کیلیے ٹیونس ترکی عملداری سے باہر ہو گیا - خیر الدین نے اسپین سے اُسکا بدلہ اسطرح لیا کہ اُسکے جزیرۂ منورکا کو تاخت و تاراج کر کے اپنے نقصان سے زیادہ فائدہ

اُٹھایا اور ہزیران اُسکے قصبہ کردن پر بھی کرلیا- ۹۴۷ھ ۱۵۴۱ء مین اہل اسپین نے مقام الجیرز پر حملہ کیا سلیمانِ اعظم نے خیرالدین کو مقابلے کے لیے تجویز کیا مگر اِس سے پہلے طوفان نے حملہ آورون کو واپس ہونے پر مجبور کیا- ۹۵۰ھ ۱۵۴۳ء مین بحکم سلطان المعظم وہ فرانسیسی بیڑے کی مدد پر روانہ ہوا جسکی وجہ سے شہر نائیس فتح ہوا-

غرضکہ سلیمانِ اعظم کی خوش اقبالی سے اُسکو ایسا بہادر دستیاب ہوگیا تھا جو اپنی ذاتی محنت سے سمندرون مین ہل چل ڈالتا پھرتا تھا اور جسقدر مقبوضات کے گوہر بے بہا ہاتھ آتے تھے وہ سلیمان اعظم کی نذر کرتا تھا- اُسنے اپنی آخر عمر تک گورنمنٹ ترکی سے اپنی ارادتمندی قائم رکھی اور سلیمانِ اعظم اُسکے مشورون سے بہت کچھ فائدہ اُٹھاتا رہا- خیرالدین نے ۹۵۳ھ ۱۵۴۶ء مین وفات پائی اور قسطنطنیہ کے محلہ بشکطاش مین لب دریای باسفرس دفن ہوا-

سلیمان کے پاس خیرالدین کے علاوہ اور بھی نامی امیر البحر تھے جنھون نے سلیمان کی بحری فتوحات مین اعلیٰ درجے کی کامیابیان حاصل کین اُنمین چار بہت مشہور تھے پیری رئیس، سیدی علی، طرغود، اور پیالی- ذوآخر الذکر عیسائی نژاد تھے اور اپنے ذاتی عقائد سے مسلمان ہوگئے تھے- سلیمان کے جنگی جہاز ہر وقت بحیرۂ قلزم مین طیار رہا کرتے تھے جنسے تمام سواحل عرب، ایران، اور ہندوستان پر دھمکی رہا کرتی تھی- سلیمان کے جہازون نے ساحل گجرات پر ۲۰ روز تک قبضہ رکھا مگر بسبب دوری کے اُٹھا لینا پڑا- افریقہ کے طرابلس اور مہدویہ وغیرہ مقامات بعد خیرالدین کے فتح ہوئے-

---

اِسوقت ترکی سلطنت سے زیادہ اور کوئی سلطنت وسیع نظر نہ آتی تھی مگر افسوس ہے کہ سلیمان کی زندگی کے چند آخری سال نہایت بے لطفی سے کٹے- وہ پہلے اپنے وزیر ابراہیم پاشا سے (جو یونانی الاصل اور نو مسلم تھا) مشتبہ ہوا یہان تک کہ اُسکی جان کا خواہان ہوگیا آخر جب اُسکو قتل کرا چکا اور اُسکی جگہ رستم پاشا کو وزیر بنا لیا- تب اطمینان میسر آیا-

سلیمان کے تین فرزند تھے بڑا مصطفےٰ، منجھلا بایزید، چھوٹا سلیم، بڑا فرزند مصطفےٰ قاعدہ ترکی سے ولیعہدِ سلطنت تھا اور جسقدر لائق، مدبّر، اور ہوشیار مانا جاتا تھا اُسی قدر چھوٹا فرزند سلیم بیوقوف، شرابی، اور نالائق سمجھا جاتا تھا- سلیم ایک روسی کنیز کے بطن سے تھا جسکا نام خورم تھا- سلیم کے ایک بہن بھی تھی جو رستم پاشا وزیر اعظم کو بیاہی ہوئی تھی- اب ساس اور داماد مین اندر ہی اندر سازش شروع ہوئی اور سلیمان اعظم کی طبیعت مین شاہزادہ مصطفےٰ کی جانب سے خیالی بغاوت کے الزام لگا لگا کر نفاق پیدا کرنے لگے کچھ عرصے تک بیرونی اور اندرونی سرگوشیان ہوتے ہوتے اُسکا انجام بالآخر مصطفےٰ کے قتل پر ہوگیا- اِسکے بعد دوسرے فرزند بایزید کے قتل کی فکر ہوئی وہ اِن ابلیسانہ سازشون سے آگاہ ہوچکا تھا اِس لیے ایران کو چل دیا مگر سلیمان کے پے در پے خطوط شاہ طہماسپ صفوی کے نام پہونچے جس سے وہ گھبرا کر بایزید کا حوالہ کر دینا ہی اپنے حق مین بہتر سمجھا- ایران مین شاہ طہماسپ کی یہ حرکت نہایت ناپسند ہوئی- سلیمان کے حکم سے بایزید ایران سے لایا گیا اور بیرحمی سے قتل کیا گیا-

سلیمان جب اپنے نزدیک خانگی پیچیدگیون سے فارغ ہوا تو اُسکو اب بیرونی پیچیدگیون کا سامنا ہوا- یاد ہوگا کہ جب جزیرۂ رہوڈس پر ترکی قبضہ ہوا تھا تو وہان کے نائٹ جلا وطن ہو کر مالٹا مین آباد ہوگئے تھے اُسوقت سے اب تک وہ برابر ترکی جہازون کو لوٹ لیا کرتے تھے اور جہان تک اُنکے امکان مین تھا اُنکو نقصان پہونچایا کرتے تھے ۹۷۲ھ ۱۵۶۴ء مین سلیمان نے اُنپر بحری فوج کشی کی- پانچ مہینے تک خونریزی ہوا کی اور باوجود سخت محاصرہ کے جزیرۂ مالٹا ترکون سے فتح نہو سکا آخر بنا نقصان کثیر برداشت کرنے کے بعد واپس آنا پڑا-

۹۷۴ھ ۱۵۶۶ء مین جبکہ سلیمان نہایت ضعیف العمر ہوگیا تھا اُسکی طبیعت مین ایک مرتبہ پھر آسٹریا پر فوجکشی کرنے کا ولولہ اُٹھا- وجع مفاصل کا عارضہ تھا- گھوڑے پر سوار نہو سکتا تھا مگر فوج کے ساتھ جانے پر مستعد ہوگیا- پالکی مین سوار ہو کر فوج کے ہمراہ سرحد آسٹریا پر پہونچا- گورنر زیجات یعنی کونٹ زرینی نے قلعہ بند ہو کر مقابلہ کیا- ترکون نے قلعہ کا ہر طرف سے محاصرہ کر لیا- عرصے تک جنگ ہوا کی مگر کامیابی نہوئی- آخر ترکون نے سرنگ لگا کر قلعہ کے برجون کو اُڑا دیا سلیمان بیمار تھا مگر بار بار دریافت کرتا تھا کہ قلعہ کے فتح ہونے مین کیا دیر ہے؟ افسوس ہے کہ اِس فتح سے اُسکے کان آشنا ہونے پائے تھے کہ ۲۳ صفر المظفر مطابق ۶ ستمبر ۹۷۴ھ ۱۵۶۶ء کو اُسکا طائر روح بوسیدہ قفس عنصری سے پرواز کر گیا- ترکی وزیر نے سلطان کی موت کو مخفی رکھا اور پالکی کے گرد اُسی طرح پہرہ جاری رہا- تمام احکامات سلیمان ہی کے نام سے نافذ ہوتے رہے یہانتک کہ جنگ کا انجام بخیر ہوا- اور جب قلعہ فتح ہوگیا تو سلطانی وفات کا اعلان ہوا- شاہزادہ سلیم کو پہلے سے خبر دیدی گئی تھی اِسلیے اِدھر سے لشکر واپس ہوا اور اُدھر سے شاہزادہ سلیم ماتمی لباس پہنے ہوئے مقام بلغراد مین ملا اور سلیمان کے جنازے کو شاہی اعزاز کے ساتھ قسطنطنیہ مین لا کر اپنی والدہ کی قبر کے برابر دفن کرا دیا-

سلیمان کی عمر وفات کے وقت ۷۴ سال کی تھی اُسنے بڑی عزت، بڑی عظمت، اور بڑے استحکام کے ساتھ ۴۸ برس سلطنت کی سلطنتِ عثمانیہ کو

جو عروج اسکے عہد مین حاصل ہوا اسکے بعد پھر اسکے کسی جانشین کو حاصل نہوا سلیمان کی حکومت ۲۵۰ ضلعون اور ۲۱ صوبون پر تقسیم تھی جنپر ہمیشہ ۲۱ گورنر حکمرانی کرتے تھے لیکن "ہر کمالے را زوال" کی مثل بھی اسی جگہ صادق آتی ہے کہ آئندہ چل کر اس سلطنت مین جن جن شکلون سے زوال لازوال پیدا ہونا شروع ہوا ان سب کا ہیولا سلیمان اعظم کے وقت مین قائم ہو چکا تھا - مثلاً عیسائی رعایا کی آزادی، دیگر سلطنتون کو تجارت کی آزادی، اور ممالک غیر کے باشندونکے تنازعات مین ترکی حکام کی بے اختیاری وغیرہ کا آغاز اُس عہدنامہ سے ہوا جو سلیمان نے اپنی ضرورت سے زیادہ بے تعصبی اور حد سے زیادہ ناعاقبت اندیشی کی وجہ سے شاہ فرانس سے کرلیا تھا - یا بعد کے زمانے مین ترکی حکام کا پیٹ بھر بھر کر رشوت کھانا - اسکا ذائقہ سلیمان کے آخری عہد مین سب سے پہلے رستم پاشا لے چکا تھا جو سلطان کا وزیر اعظم بھی تھا اور داماد بھی - یا سلاطین ترک مین ذاتی شجاعت کا باقی نہ رہنا - یہ فوج ینگچری سے اُس خصوصیت کا توڑ دینا ہے جو اسکو ابتدا سے حاصل تھی یعنی جب تک اُسکی کمان سلطان وقت اپنے ہاتھ مین نہ لیتا تھا وہ کسی مہم کے لیے کوچ نہ کرتی تھی -

خیر کچھ ہو - مگر اُسکا دور حکومت عدل و انصاف اور رعایا پروری کے ساتھ گذرا ہے - وہ جس قدر ملک فتح کرتا تھا ساتھ کے ساتھ اُسکا معقول انتظام کر دیتا تھا - اور رعایا کے لیے ایسے سہل قوانین جاری کرتا اور ایسا آسان ٹکیس مقرر کرتا تھا جو انکو ناگوار نہوتا تھا - افسران فوج کو جو جاگیرین عطا کرتا تھا انکی زمینی ملکیت وہانکے باشندون اور کاشتکارونکی برقرار رکھتا تھا کسی زمیندار کو دسوین حصے سے زیادہ کاشتکار سے لینے کا حق نہ تھا - اور نہ اُسکو کوئی مجسٹریٹی اختیار اپنی رعایا پر حاصل تھا بلکہ یہان تک احتیاط تھی کہ کوئی جاگیردار اپنے علاقہ مین بود و باش اختیار کرنے کا مجاز نہ تھا - چونکہ عیسائی حکومت مین عیسائی رعایا کو باوجود ہمقوم اور ہم مذہب ہونے کے اس قسم کی رعایات حاصل نہ تھین اس لیے نواح سلطنت کے اکثر عیسائی غول کے غول سمٹ سمٹ کر سلطانی مقبوضات مین آباد ہو جاتے تھے سلیمان کی رعایا تعداد مین پانچ کروڑ تھی اور یہ تعداد بجز چین کے اُسوقت کی دنیا مین کسی سلطنت کو حاصل نہ تھی اُسکی سلطنت مین مختلف قومین اس تعداد سے آباد تھین ترک ڈیڑھ کروڑ، عرب ۶۰ لاکھ، سلاٹیو (عیسائی) ۵۶ لاکھ، ارمنی (عیسائی) ۲۶ لاکھ، یونانی (عیسائی) ۴۰ لاکھ، رومانین (عیسائی) ۱۵ لاکھ اور چھوٹی چھوٹی متفرق قومون کا شمار نہین - اُسنے اپنی رعایا کے لیے ہر طرح کے دیوانی، کلکٹری، اور منیوسپلٹی کے قوانین جاری کر رکھے تھے - اشیائے خوردنی مین خراب چیزون کی آمیزش کرنے والون، گیارہ فیصدی سالانہ سے زائد سود لینے والون، بدگوئی اور بدزبانی کرنے والون اور بارکش مویشیون کو ظالمانہ طور سے ہانکنے والون کے لیے حسب حیثیت سزائین اور جرمانے مقرر تھے -

یہ تو ظاہر ہو چکا کہ سلیمان کی سلطنت کے وسیع ہونیکا بڑا سبب تھا کہ وہ بڑی بڑی مہمون مین بذاتِ خود شریک ہوتا تھا - اور ہر مشکل مقام پر فوج کی حوصلہ افزائی کیا کرتا تھا - ایک ایک سپاہی کی فرداً فرداً قدر کرتا تھا - اور بعد فتح کے بے تعداد انعام بخشتا تھا جس سے ہر شخص آسیر اپنی جان نثار کرنا فخر سمجھتا تھا - لیکن اسکے علاوہ ہمیشہ اپنی فوج مین بطور گشت کے تنہا جایا کرتا تھا اور ہر ایک فوج کا جائزہ لیتا تھا - افسران فوج سے برابر کے دوستانہ تعلقات رکھتا تھا - ایک فوج مین اُسنے خود بھی اپنا نام بطور سپاہی کے درج کرا رکھا تھا اور اُسکا مستقل ثبوت دینے کیلیے ہر مہینے کی مقررہ تاریخ کو اُس فوج کے کرنل کے روبرو نہایت ادب سے حاضر ہو کر مثل دیگر سپاہیون کے اپنی تنخواہ لیتا تھا -

ترک سلاطین یورپ مین کسیکو بادشاہ تسلیم نکرتے تھے سلیمان نے سب سے پہلے شاہ فرانسیس والی فرانس کو امپراطور یعنی بادشاہ کا لقب عطا کیا جسکو اُسنے بڑی عزت سے تسلیم کیا - شاہ ہنگریہ ہمیشہ سلطان کے وزیر کو اپنے بھتیجا مونین برادر کے لقب سے تحریر کرتا تھا - اور جب فرانس پر کسی شخص کا حملہ ہوتا تھا تو شاہ فرانسیس عاجزانہ طور پر مدد کی درخواست کیا کرتا تھا اور سلیمان ہمیشہ اُسکو منظور کرتا تھا -

سلیمان نہایت مستقل اور متین تھا کسی خوشی اور کسی رنج کا نہ اُسکے دل پر اثر پڑتا تھا اور نہ اُسکے چہرے سے نمایان ہوتا تھا - باقی آئندہ

لڑکون اور لڑکیون کا نشو و نما

لڑکون مین سب سے زیادہ نشو و نما ۱۷ برس کے سن مین ہوتا ہے اور لڑکیون ۱۴ برس کی عمر مین - لڑکیان اپنے قامت کی پوری بلندی پر ۱۵ برس کی عمر مین پہنچتی ہین مگر پورا وزن ۲۰ برس کی عمر مین ہوتا ہے - لڑکے روز پیدائش سے ۱۱ برس کی عمر تک بہ نسبت لڑکیون کے زیادہ طاقتور ہوتے ہین - لیکن لڑکیان ۱۱ برس سے ۱۷ برس کی عمر تک بہ نسبت لڑکون کے قوی تر ہوتی ہین - ۱۷ برس کی عمر کے بعد سے تا دم مرگ مرد بہ نسبت عورتون کے زیادہ طاقتور ہوتے ہین -

نومبر سے اپریل تک بچے وزن اور قد دونون مین بڑھتے ہین اور اپریل سے جولائی تک صرف قد مین بڑھتے ہین مگر وزن مین کم ہو جاتے ہین - جولائی سے نومبر تک وزن مین زیادتی ہوتی ہے مگر قد نہین بڑھتا ہے -

جنتری ۱۹۹۳ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
یکشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
دوشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
سہ شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
چہار شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
پنجشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
جمعہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱

جنتری ۱۹۹۴ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
یکشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
دوشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
سہ شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۱	۱ ۸ ۱۵ ۲۱ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
چہار شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
پنجشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
جمعہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰

جنتری ۱۹۹۵ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
یکشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
دوشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
سہ شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
چہار شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
پنجشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
جمعہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹

جنتری ۱۹۹۶ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
یکشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
دوشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
سہ شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
چہار شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
پنجشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
جمعہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶

قیافہ

علمِ فرنیالوجی
یعنی دماغی تحقیقات

نمبر ۶

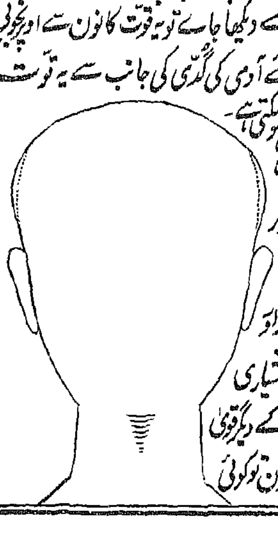
سال گذشتہ کی جنتری مین دماغ کے باب دوم کے خانہ نمبر ۱ سے ۱۲ تک تفصیل وار دکھائے جا چکے ہین امسال باب سوم کے ۵ خانے نمبر ۱۳ سے ۱۷ تک درج کیے جاتے ہین۔

باب سوم
انانیت کی تزئین

اس باب مین ۵ خانے شامل ہین جنکے نام یہ ہین (۱۳) ہوشیاری (۱۴) تکبر (۱۵) خودداری (۱۶) استقلال (۱۷) عدل۔ اُنکو ذیل مین ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔

(۱۳) ہوشیاری
یعنی چوکنّا رہنے کی قوت

یہ آلہ انسان کی کنپٹی کے اوپر اور ذرا پیچھے ہٹا ہوا خانہ "اخفا" سے بلندی کی جانب واقع ہے۔ اگر اِس قوت کا چہرہ کے سامنے سے معائنہ کرنا ہو تو ہرگز نہ معلوم ہوگا اِسلیے کہ کنپٹی سے پیچھے کو ہٹا ہوا ہے ہان اگر کسی انسان کو پس پشت سے دیکھا جاے تو یہ قوت کانون سے اوپر بخوبی نظر آئیگی حجامت بنے ہوئے آدمی کی گدّی کی جانب سے یہ قوت بہت اچھی طرح دور سے معلوم ہو سکتی ہے۔



جس شخص مین یہ استعداد بڑی ہوتی ہے وہ وحشیانہ دلیری اور مضطربانہ خوف مین ہر وقت بتلا رہتا ہے۔ وہ ہر کام مین جلد باز اور ہر بات مین ضرورت سے زیادہ ہوشیاری کو کام مین لاتا ہے۔ اگر انسان کے دیگر قویٰ مسلسل ضرر اٹھانیکے قابل نہون تو کوئی استعداد اِس سے زیادہ تکلیف دہ اور تندرستی کی بگاڑنے والی نہین ہے۔ اِس استعداد سے انسان مین یہ خواہشات ہر وقت موجود رہتی ہین۔ چوکنے رہو، ہر کام کو ہوشیاری سے کرو، خطرات سے بچو، فلان شخص کو قابو مین لانے کی فکر کرو۔ یہ استعداد از خود کوئی کام نہین کرتی بلکہ دوسری استعدادون کو مدد پہونچایا کرتی ہے، مثلاً "مقاومت" کو آگاہ کرتی ہے کہ غفلت سے باز رہے "غضب" کو روکتی ہے کہ وحشیانہ جرأت کو کام مین لانے سے پرہیز کرے۔ "استقلال" کو اشارہ کرتی ہے کہ عقل کو ہاتھ سے جانے نہ دو "امساک" کو بتاتی ہے کہ فلان فلان ضرورتون پر دولت یا محنت کا خرچ کرنا جائز نہین ہے۔ "خودداری" کو نصیحت کرتی ہے کہ تکبر مین پڑ جانے سے زندگی خراب ہوگی۔ "والدینی محبت" کو متنبہ کرتی ہے کہ بچون کو ہر ایک آفت سے نگہبانی مین رکھا کرو۔ یہ آلہ قوت امید کے بالکل برعکس ہے کیونکہ جس شخص مین اسکا زور ہوتا ہے اُسپر امید کے تمام ابواب مسدود ہو جایا کرتے ہین اور اپنی حفاظت کرنے سے پہلے اپنے اوپر نا امیدی طاری کر لیتا ہے اُسپر احتیاط اور عاقبت اندیشی مبالغہ کے ساتھ اپنا کام کرنے لگتی ہے۔ اور بات کے شروع ہونے سے پہلے اضطراب اور بے صبری پیدا کرتی ہے۔ اور جس چیز مین کوئی خطرہ نہ معلوم ہوتا ہو اُسمین بکثرت خطرات پیدا کر دیتی ہے۔

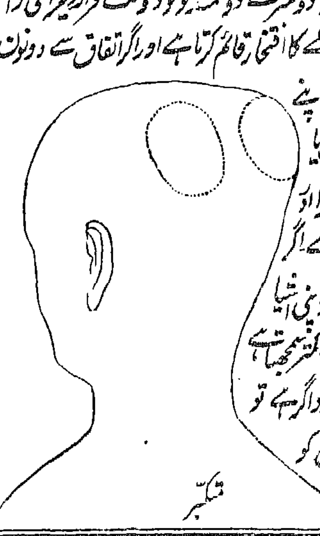
جن جانورون کے چہرے گول ہوتے ہین جیسے شیر، بلی، چیتا، چیل، گدھ، باز، طوطا وغیرہ اُنمین یہ قوت کمزور ہوتی ہے۔ مگر جن جانورون کے منھ اِسطرح کے لانبے ہوتے ہین کہ منھ کی طرف پتلے اور کھوپڑی کے پچھلے حصے کی طرف چوڑے جیسے خرگوش، لومڑی، چوہا، کوا، وغیرہ اُنمین یہ قوت شہزور ہوتی ہے۔ جن پرندون مین یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ باوجود صحرائی ہونے کے آسانی سے رام ہو کر بے تکلف پنجرون مین بود و باش اختیار کر لیتے ہین مگر جنمین یہ قوت شہزور ہوتی ہے وہ باوجود بستیون مین بسر لینے

کے حضرت انسان کے یا تو پھندے ہی مین نہین آتے اور اگر اتفاق سے آجاتے ہین تو پنجرے مین جان دیدیتے ہین مگر چین نہین لیتے ہین یہ قوّت انسان مین بہ نسبت مرد کے عورت مین زیادہ اور جانورون مین بہ نسبت نر کے مادہ مین زیادہ قوّت دار ہوتی ہے اور انسان کی مختلف قومونمین مختلف حیثیت سے پائی جاتی ہے - مثلاً انگریزون اور ہندؤن مین قوّت شہرہ ہے ترکون اور فرانسیسیون مین متوسط درجے کی ہے اور جاشیون اور گرجستانیون مین کمزور ہے -

(۱۴) تکبّر

خود پسندی کی نا جائز خواہش

یہ قوّت انسان کے سر کی چوٹی پر خانہ "ہوشیاری" سے بلند اور "خودداری" سے نیچے زاویہ ترکشی پر واقع ہے - اسکا اُبھار بھی سر کے کسی قدر پچھلے حصّے سے نظر آتا ہے - جس شخص مین یہ قوّت زوردار ہوتی ہے وہ انسانون مین بدترین انسان سمجھا جاتا ہے - اور اخلاق معاشرت کی نفرت کا نشانہ بنا رہتا ہے - چونکہ متکبّر آدمی اپنی فطرت سے مجبور ہوتا ہے اسلیے خاصکر اُسکی اس قوّت پر مذہبی احکامات کا مطلق اثر نہین ہونے پاتا ہے - یہ قوّت متوارث ہوتے ہوتے بعض اشخاص مین ایسی ترقّی کرجاتی ہے کہ مجنونانہ حرکات سرزد ہونے لگتے ہین - اُسکی گردن مغرورانہ خیال سے ہر دم اُٹھی رہتی ہے اور سامنے کے رُخ سے خم نظر آتا ہے - جسکو دیکھتا ہے ترچھی نظر سے دیکھتا ہے - دیگر بندگان خدا سے مساویت کا برتاؤ جائز نہین رکھتا ہے - اُنکی ترقی پر حسد کرتا ہے - اگر خود تعلقہ دار یا جاگیردار ہوتا ہے تو دوسرے تعلقہ دارون اور جاگیردارون کی حقارت کرنے کے لیے وجوہات تصنیف کرلیتا ہے - اپنی آمدنی کے جائز اور دوسرون کی آمدنی کے ناجائز وسائل بنا کر بیان کرتا ہے - اگر خود دولتمند ہوتا ہے تو دوسرے دولتمند کو نو دولت قرار دیکر اپنی ذات مین موروثی دولتمند ہونے کا افتخار قائم کرتا ہے اور اگر اتفاق سے دونون



موروثی دولتمند ہوئے تو اپنے مورث مین کوئی خاص صفت یا جوہر قائم کر کے اُس سے اپنی ممتاز اور مبرّا ذات کو شریک کرلیتا ہے اگر خود صنّاع اور کاریگر ہے تو اپنی اشیا کے سوداگرون کو اپنے سے کمتر سمجھتا ہے اور اگر خود تھوک فروش سوداگر ہے تو دوسرے خوردہ فروشون کو حقارت سے دیکھتا ہے

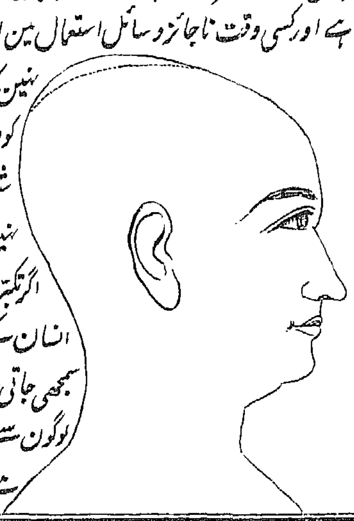
متکبّر

وہ اپنے ہمعصرون اور ہمسایون کو ہمیشہ اپنے سے نیچا سمجھتا ہے اُنکی کمزوریون اور لغزشون کو خود بھی بڑے شوق سے بیان کرتا ہے اور اگر کوئی دوسرا شخص بیان کرے تو اُس سے بہت خوش ہوتا ہے - اُسکی ہر بات سے یہ ایما ظاہر ہوا کرتا ہے کہ جو عیوب اور بندگانِ خدا مین پائے جاتے ہون اُنسے اُسکی ذات والاصفات بالکل بری رہے - وہ اپنی ذاتی عظمت اور قومی شرافت کے وہم مین اس قدر مبتلا ہو جاتا ہے کہ اُسکی ہر ایک ادا سے تحکّمانہ اطوار پیدا ہوکر دوسرون کی نفرت کا باعث ہوتے ہین اور جسکی وجہ سے وہ عاقلانہ اور عالمانہ سوسائٹی کے اُن فوائد سے محروم ہو جاتا ہے جو ایک حیوان کو اشرف المخلوقات اور ایک انسان کو اشرف الانسان بنا دیتے ہین - کہا جاتا ہے کہ یہ قوّت جانورونمین گھوڑے، اونٹ، کُتّے اور طاؤس مین بھی ہوتی ہے مگر اسکو زیادہ خصوصیت انسان ہی کے ساتھ ہے - انسانی قومونمین بہ نسبت فرانسیسی کے انگریزمین اور بہ نسبت ترک کے ایرانی مین زیادہ پائی جاتی ہے -

(۱۵) خودداری

اپنا رکھ رکھاؤ

کاسۂ دماغ مین خودداری کا خانہ ٹھیک تکبّر کے خانے سے اوپر کی جانب واقع ہے اور چونکہ چندیا کے قریب ہے اور اس سے بلند کسی دوسری قوّت کا خانہ نہین ہے اس لیے اُسکو معائنہ کرتے وقت سر کو آڑا ترچھا کرنے کی ضرورت نہین ہے - یہ چہرے کے نصف جانب یعنی کنپٹی کے رُخ سے بخوبی نظر آتا ہے - جس شخص مین یہ قوّت زوردار ہوتی ہے وہ اپنے اعزاز ذاتی کو برقرار رکھنے مین ہمیشہ کوشان رہتا ہے اُسکو ہر دم خیال رہتا ہے کہ مجھسے کوئی کام عزّت کے خلاف سرزد نہ ہونے پائے ایسے شخص کی اگر جُہلا اور نادانون مین عزّت نہین ہوتی تو وہ خود اپنی عزّت کرتا ہے - اسمین انانیت ضرور ہوتی ہے مگر وہ اُسکو تکبّر کی حد تک نہین پہونچنے دیتا ہے اور کسی وقت ناجائز وسائل استعمال مین لانے کی کوشش



نہین کرتا ہے - ایسے شخص کو دوسرون کی ترقی پر شاید غبطہ ہوتا ہو مگر حسد نہین ہوتا ہے - یہ قوّت اگر تکبّر سے ملنے نہ پائے تو انسان کے لیے معیوب نہین سمجھی جاتی ہے وہ کثیف طبائع لوگون سے ملنے مین حذر کرتا ہے - اشخاص خفیف الحرکات

کی صحبت سے پرہیز رکھتا ہے۔ کمینوں اور ناھنجاریوں سے دور دور بھاگتا ہے مگر بسبب اپنی احتیاط کے نہ بوجہ تکبر کے۔ وہ ہمیشہ لائق آدمی کا قدردان رہتا ہے نہ کہ محض دولتمند کا۔ وہ ذاتی لیاقت پیدا کرنیوالے کو محض بزرگون کی بڑائی پر فخر کرنیوالون پر ترجیح دیتا ہے۔

جس طرح سخاوت اور فضولخرچی مین۔ جزرسی اور بخل مین فرق ہے اُسی طرح خودداری اور تکبر مین ایک عظیم فاصلہ ہے جو بغیر دوربین نظر کے دکھلائی نہین دے سکتا۔ جس شخص مین تکبر کی قوت زوردار ہوتی ہے وہ بلا کسی سبب کے اپنے کو خلائق پر قابلِ ترجیح بنا لیتا ہے بخلاف اِس شخص کے جسمین خودداری کی قوت ہو، اگرچہ وہ بھی اپنے تئین قابلِ ترجیح ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر اِس سے پہلے وہ اپنی ذات مین ایسی لیاقت پیدا کر لیتا ہے جس سے وہ دوسرون پر قابلِ ترجیح حقیقت مین بھی ہو سکے۔

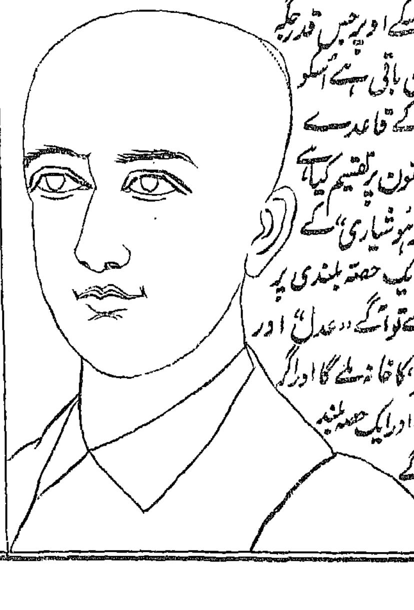
اِس قوت مین کبھی کبھی ایک مشکل بھی درپیش ہو جاتی ہے یعنی یہ رجحانِ طبیعت اگر دماغ کی دیگر عمدہ قوتون سے مدد پاتا ہے تو انسان شاعر، مصوّر، فصیح، عالم، اور صنّاع ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اگر قوائے رذیلہ سے مدد پاتا ہے تو بعض اوقات شرابی یا جنگجو ہو جاتا ہے۔ اِسلیے کہ اِن مذاق مین بھی اُسکے دیگر ہمخیال اور ہمعصر اُسپر سبقت نہ لیجائین

یہ قوت بہ نسبت عورتون کے مردون مین زیادہ قوی پائی جاتی ہے۔

(۱۶) استقلال

کسی چیز مین لگاتار متوجہ رہنا

یہ خانہ انسان کی کنپٹی مین سب سے بلند جگہ پر واقع ہے اور خانہ خودداری سے آگے کی جانب ہے۔ "ہوشیاری"، کا خانہ جس جگہہ واقع ہے اُسکے اوپر جس قدر جگہہ کھوپڑی مین باقی ہے اُسکو فرنیالوجی کے قاعدے سے چار حصون پر تقسیم کیا ہے اِسطرح کہ اگر "ہوشیاری" کے خانے سے ایک حصہ بلندی پر نظر کی جاے تو آگے "عدل" اور پیچھے "تکبر" کا خانہ ملے گا اور اگر اِس حد سے اور ایک حصہ بلند دیکھا جاے تو آگے "استقلال"



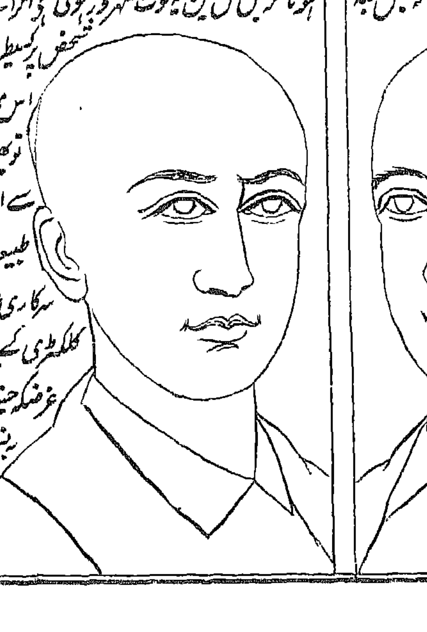
اور پیچھے خودداری کا خانہ ملے گا۔ اِسلیے "استقلال" اور "عدل" کے خانے آگے کی جانب ہٹے ہونے سے دونون کی تصویر کا رخ بدلنا پڑا کیونکہ گذشتہ قوتون کے خانے کنپٹی سے پیچھے کی طرف ہٹے ہونے سے گدّی کی جانب سے دکھلائی گئی تھی اور یہ دونون قوتین چہرے کو سامنے لانے سے مگر ذرا ترچھا رخ کر دینے سے نظر آجائینگی۔ دونون تصویرون کا اُبھار ایک ہی جگہہ ہے مگر دیکھنے والے کو اُنکی بلندی و پستی پر نہایت غور سے امتیاز کر لینے کے بعد راے زنی کرنی چاہیے۔

اِس قوت کا یہ کام ہے کہ انسان کسی شغل مین لگاتار متوجہ رہے مگر کس شغل مین رہے؟ یہ نہین بتایا جا سکتا۔ یہ اُسی انسان کے دماغ کی دوسری طاقتون کے مطالعہ سے معلوم ہو سکے گا۔ مثلاً ایک شخص کا خانہ "الحان"، قوی نظر آتا ہے اگر اُسکا خانہ استقلال بھی قوی ہے تو وہ موسیقی کے شوق مین ہمہ تن متوجہ رہے گا یا ایک شخص کا خانہ "مصوّرہ" بڑا اور اُسکے ساتھ خانہ استقلال بھی قوی ہے تو وہ شاعری یا مصوّری مین تمام عمر مشغول رہیگا۔ پس یہ خانہ اِس بات کا فیصلہ نہین کر سکتا کہ اِسکے بڑے ہونے سے انسان نیک کام مین متوجہ رہیگا یا کسی بُرے کام مین۔

(۱۷) عدل

منصف مزاجی

یہ خانہ "استقلال"، کے خانے سے ذرا نیچے کی جانب واقع ہے اور اِسکا کام ہر بات کو اعتدال کے ساتھ سمجھنا اور دنیا کے معاملات کو انصاف کی نظر سے دیکھنا ہے جن لوگون مین اِس قوت کا زور نہین ہوتا اُنکو دوسرون کے معاملات سے کچھ سروکار نہین ہوتا مگر جس شخص مین یہ قوت زوردار ہوتی ہو اگر اُسکے سامنے ایک شخص دوسرے شخص پر کسیطرح کی زیادتی کر جاے تو اگرچہ اُسے اِس معاملے سے کوئی ذاتی تعلق نہو تو بھی جبتک وہ اُس شخص سے پہلے شخص سے اپنا انتقام حاصل نکر لے اُسکی طبیعت کو چین نہ ملیگی۔ یہ شخص اگر سرکاری عہدہ حاصل کرے تو یہ بہ نسبت کلکٹری کے ججی کو خوب انجام دیگا۔ غرضکہ جسقدر انسانیت کی خصلتین ہین اُنکو بہ نسبت جانورونکے انسان ہی سے زیادہ تعلق ہے۔



باقی آئندہ

یورپ کے کتبخانے

نام ملک	کتبخانون کی تعداد	کتابون کی تعداد	نقشے اور کتبے وغیرہ	فیصدی باشندگان کیلیے
آسٹریا	۹۷۷	۵۴ لاکھ ۷۵ ہزار	ایک لاکھ ۵۰ ہزار	۲۶
فرانس	۵۰۰	۴۵ لاکھ ۹۸ ہزار	ایک لاکھ ۳۵ ہزار	۱۲
اٹلی	۴۹۳	۴۳ لاکھ ۴۹ ہزار	۳ لاکھ ۳۰ ہزار	۱۶
جرمنی	۳۰۸	۲۶ لاکھ ۴۰ ہزار	" " ۵۸ ہزار	۱۱
گریٹ برٹن	۲۰۰	۲۸ لاکھ ۷۱ ہزار	" " ۲۶ ہزار	"
روس	۱۴۵	۹ لاکھ ۵۲ ہزار	" " ۲۴ ہزار	"

یہ بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ بویریا مین جو جرمنی کا ایک چھوٹا سا صوبہ ہے ۱۶۹ کتب خانے ہین۔ جن مین ۱۳ لاکھ ۶۸ ہزار کتابین موجود ہین

یورپ مین سب سے بڑا کتبخانہ پیرس مین ہے۔ جس مین قریباً ۱۵ لاکھ کتابین موجود ہین ۱۲

دنیا کی بڑی بڑی سلطنتون کا نقشہ

نمبر	نام سلطنت	آبادی	رقبہ مربع میل	آبادی فی میل	نام دارالخلافہ	جاے وقوع	آبادی دارالخلافہ
۱	سلطنت چین +	۳۸ کرور	۴۰ کرور	۹۵	پیکن	متصل دریاے پیہامئو	۵ لاکھ
۲	سلطنت برٹش	۳۰ کرور	۸۹ لاکھ ۸۰ ہزار	۳۳	لندن	برلب دریاے ٹیمز	۳۸ لاکھ
۳	سلطنت روس +	۱۰ کرور	۸۵ لاکھ	۱۱	سینٹ پٹرسبرگ	برلب دریاے نیوا	۶ لاکھ
۴	ریاستہای متحدہ (امریکہ)	۵ کرور	۳۶ لاکھ	۱۴	نیویارک	برلب دریاے ہڈسن	۲۱ لاکھ
۵	سلطنت فرانس	۴ کرور ۹۰ لاکھ	۲ لاکھ ۵۰ ہزار	۸۴	پیرس	برلب دریاے سپری	۲۲ لاکھ ۳۹ ہزار
۶	سلطنت جرمن	۴ کرور ۵۰ لاکھ	۲ لاکھ ۱۰ ہزار	۲۱۶	برلن	برلب دریاے سین	۱۱ لاکھ
۷	سلطنت ترک	۴ کرور	۲۰ لاکھ	۲۰	قسطنطنیہ	برلب آبناے قسطنطنیہ	۷ لاکھ
۸	سلطنت آسٹریا	۳ کرور ۸۰ لاکھ	۲۴ لاکھ	۱۵۷	وائنا	برلب دریاے ڈینوب	۱۰ لاکھ
۹	سلطنت جاپان +	۳ کرور ۶۰ لاکھ	ایک لاکھ ۵۰ ہزار	۲۴۰	ٹوکیو	جزیرہ ہنشن مین	۱۰ لاکھ
۱۰	سلطنت ہالینڈ (یورپ)	۲ کرور ۸۰ لاکھ	۶ لاکھ ۸۷ ہزار	۴۱	امسٹرڈم	برلب دریاے امسٹل	۳ لاکھ ۵۰ ہزار
۱۱	سلطنت اٹلی (یورپ)	۲ کرور ۸۰ لاکھ	ایک لاکھ ۱۴ ہزار	۲۴۹	روم	برلب دریاے ٹائبر	۲ لاکھ ۷۲ ہزار
۱۲	سلطنت اسپین (یورپ)	۲ کرور ۳۰ لاکھ	۳۲ لاکھ	۷۲	میڈرڈ	برلب دریاے منزنریس	۳ لاکھ ۶۷ ہزار
۱۳	سلطنت اننام + (ایشیا)	۲ کرور ۱۰ لاکھ	ایک لاکھ ۱ ہزار	۱۲۴	ہیو	برلب دریاے ہیو	ایک لاکھ
۱۴	سلطنت برازیل (امریکہ)	ایک کرور	۳۲ لاکھ ۷۵ ہزار	۳	ریو ڈی جنیرو	برلب دریاے جنیرو	۲ لاکھ ۷۵ ہزار
۱۵	سلطنت میکسیکو (امریکہ)	۹۰ کرور	۷ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۲	میکسیکو	مرکز ملک مین	۲ لاکھ
۱۶	سلطنت پرتگال (یورپ)	۸۰ لاکھ	۷ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۱	لزبن	برلب دریاے ٹیگس	۲ لاکھ ۴۵ ہزار
۱۷	سلطنت فارس +	۷۰ لاکھ	۶ لاکھ ۴۰ ہزار	۱۱	طہران	شمال مین	۸۵ ہزار
۱۸	سلطنت سویڈن ناروے (یورپ)	۶۰ لاکھ	۲ لاکھ ۹۰ ہزار	۲۱	سٹاک ہام	جھیل باٹیلر پر	ایک لاکھ ۷۶ ہزار
۱۹	سلطنت سیام (ایشیا)	۶۰ لاکھ	۲ لاکھ ۵۰ ہزار	۲۴	بنگ کاک	برلب دریاے مینم	۲ لاکھ ۵۵ ہزار
۲۰	سلطنت بلجیم (یورپ)	۵۵ لاکھ	۱۱ ہزار ۴ سو	۴۸۱	برسلز	برلب دریاے سین	۳ لاکھ ۹۰ ہزار

+ جس پر یہ نشان ہے اُن کی آبادی وغیرہ قیاسی ہے ۱۲

جدول سنہ ہجری اور سنہ عیسوی کی مطابقت مین

اس جدول مین سنہ ہجری سے ۱۳۲۰ھ تک سالانہ درج ہے جسکی مطابقت ۶۲۲ء عیسوی سے ۱۹۰۲ء تک کی گئی ہے اور اسطرح سے ۱۳۲۰ برس کا زمانہ دونون سنون کے ساتھ برابر برابر دکھلایا گیا ہے۔

کتب تاریخ کے مطالعہ کرنیوالون کو بسا اوقات ایک سنہ سے دوسرے سنہ کے مطابق کرنے کی دقت پیش آجایا کرتی ہے اور حساب لگاکر نکالنے مین تضیع اوقات ہوتی ہے اس لیے یہ جدول امسال کی جنتری مین درج کردی گئی تاکہ صرف ورق اُلٹ کر دیکھ لینے سے فوراً مطلب حاصل ہوجاے۔

سنہ ہجری جناب رسالتمآب صلعم کے سال ہجرت سے مانا جاتا ہے اور وقت شروع سے آجتک ایک قاعدہ سے جاری ہے اسکا شمار قمری مہینون کے ساتھ ہے جسمین نہ گھٹاو ہے نہ بڑھاؤ ہے۔ مگر سنہ عیسوی نے (جسکو حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے مناسبت ہے) زمانہ کی طرح بہت سے رنگ پلٹے ہین۔ پیشتر وہ قمری حساب سے تھا پھر شمسی ہوگیا۔ سابق مین دن کے گھٹنے کی تاریخ ۲۴ جون اور دن کے بڑھنے کی تاریخ ۲۵ دسمبر تھی مگر بعد مین ہٹ کر ۲۴ سے ۲۱ جون ہوگئی اور ۲۵ سے ۲۲ دسمبر ہوگئی جو آجتک جاری ہے کسی وقت جولائی ۳۱ دن کا اور اگست ۳۰ دن کا ہوتا تھا مگر آگے چل کر دونون ۳۱ دن کے ہوگئے۔ فروری کبھی ۳۱ دن کا کبھی ۳۰ دن کا کبھی ۲۹ دن کا اور کبھی ۲۸ دن کا ہوا کیا اور اسی قسم کے بہت سے تغیرات واقع ہوتے ہین۔

آج جو سنہ عیسوی عموماً رائج ہے وہ قیصر جولیس کا ترتیب دیا ہوا ہے لیکن جس مقدار سے مہینون کے دن قائم ہین (باستثناے فروری) شہنشاہ آگسٹس کے وقت سے ہین۔ ۱۵۸۲ء سے پوپ گری گوری نے ماہ فروری کا حساب نئی شکل سے ترتیب دیا یعنی ۳ سال تک ۲۸ دن کا اور چوتھے سال ۲۹ دن کا، پوری صدی کے لیے اور قاعدہ اور پورے ہزار کے لیے اور قاعدہ مقرر کیا اور یہی حساب اسوقت جاری ہے گذشتہ سنین بھی اسی قاعدہ سے ملائے جاتے ہین عام اس سے کہ انکے دن اُسوقت کے حساب سے ٹھیک ہوتے ہون یا نہون۔

سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی
۱	۶۲۲	۱۱	۶۳۲	۲۱	۶۴۱	۳۱	۶۵۱	۴۱	۶۶۱	۵۱	۶۷۱
۲	۶۲۳	۱۲	۶۳۳	۲۲	۶۴۲	۳۲	۶۵۲	۴۲	۶۶۲	۵۲	۶۷۲
۳	۶۲۴	۱۳	۶۳۴	۲۳	۶۴۳	۳۳	۶۵۳	۴۳	۶۶۳	۵۳	۶۷۲
۴	۶۲۵	۱۴	۶۳۵	۲۴	۶۴۴	۳۴	۶۵۴	۴۴	۶۶۴	۵۴	۶۷۳
۵	۶۲۶	۱۵	۶۳۶	۲۵	۶۴۵	۳۵	۶۵۵	۴۵	۶۶۵	۵۵	۶۷۴
۶	۶۲۷	۱۶	۶۳۷	۲۶	۶۴۶	۳۶	۶۵۶	۴۶	۶۶۶	۵۶	۶۷۵
۷	۶۲۸	۱۷	۶۳۸	۲۷	۶۴۷	۳۷	۶۵۷	۴۷	۶۶۷	۵۷	۶۷۶
۸	۶۲۹	۱۸	۶۳۹	۲۸	۶۴۸	۳۸	۶۵۸	۴۸	۶۶۸	۵۸	۶۷۷
۹	۶۳۰	۱۹	۶۳۹	۲۹	۶۴۹	۳۹	۶۵۹	۴۹	۶۶۹	۵۹	۶۷۸
۱۰	۶۳۱	۲۰	۶۴۰	۳۰	۶۵۰	۴۰	۶۶۰	۵۰	۶۷۰	۶۰	۶۷۹

سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی
۶۱	۶۸۰	۹۶	۷۱۴	۱۳۱	۷۴۸	۱۶۶	۷۸۲	۲۰۱	۸۱۶	۲۳۶	۸۵۰
۶۲	۶۸۱	۹۷	۷۱۵	۱۳۲	۷۴۹	۱۶۷	۷۸۳	۲۰۲	۸۱۷	۲۳۷	۸۵۱
۶۳	۶۸۲	۹۸	۷۱۶	۱۳۳	۷۵۰	۱۶۸	۷۸۴	۲۰۳	۸۱۸	۲۳۸	۸۵۲
۶۴	۶۸۳	۹۹	۷۱۷	۱۳۴	۷۵۱	۱۶۹	۷۸۵	۲۰۴	۸۱۹	۲۳۹	۸۵۳
۶۵	۶۸۴	۱۰۰	۷۱۸	۱۳۵	۷۵۲	۱۷۰	۷۸۶	۲۰۵	۸۲۰	۲۴۰	۸۵۴
۶۶	۶۸۵	۱۰۱	۷۱۹	۱۳۶	۷۵۳	۱۷۱	۷۸۷	۲۰۶	۸۲۱	۲۴۱	۸۵۵
۶۷	۶۸۶	۱۰۲	۷۲۰	۱۳۷	۷۵۴	۱۷۲	۷۸۸	۲۰۷	۸۲۲	۲۴۲	۸۵۶
۶۸	۶۸۷	۱۰۳	۷۲۱	۱۳۸	۷۵۵	۱۷۳	۷۸۹	۲۰۸	۸۲۳	۲۴۳	۸۵۷
۶۹	۶۸۸	۱۰۴	۷۲۲	۱۳۹	۷۵۶	۱۷۴	۷۹۰	۲۰۹	۸۲۴	۲۴۴	۸۵۸
۷۰	۶۸۹	۱۰۵	۷۲۳	۱۴۰	۷۵۷	۱۷۵	۷۹۱	۲۱۰	۸۲۵	۲۴۵	۸۵۹
۷۱	۶۹۰	۱۰۶	۷۲۴	۱۴۱	۷۵۸	۱۷۶	۷۹۲	۲۱۱	۸۲۶	۲۴۶	۸۶۰
۷۲	۶۹۱	۱۰۷	۷۲۵	۱۴۲	۷۵۹	۱۷۷	۷۹۳	۲۱۲	۸۲۷	۲۴۷	۸۶۱
۷۳	۶۹۲	۱۰۸	۷۲۶	۱۴۳	۷۶۰	۱۷۸	۷۹۴	۲۱۳	۸۲۸	۲۴۸	۸۶۲
۷۴	۶۹۳	۱۰۹	۷۲۷	۱۴۴	۷۶۱	۱۷۹	۷۹۵	۲۱۴	۸۲۹	۲۴۹	۸۶۳
۷۵	۶۹۴	۱۱۰	۷۲۸	۱۴۵	۷۶۲	۱۸۰	۷۹۶	۲۱۵	۸۳۰	۲۵۰	۸۶۴
۷۶	۶۹۵	۱۱۱	۷۲۹	۱۴۶	۷۶۳	۱۸۱	۷۹۷	۲۱۶	۸۳۱	۲۵۱	۸۶۵
۷۷	۶۹۶	۱۱۲	۷۳۰	۱۴۷	۷۶۴	۱۸۲	۷۹۸	۲۱۷	۸۳۲	۲۵۲	۸۶۶
۷۸	۶۹۷	۱۱۳	۷۳۱	۱۴۸	۷۶۵	۱۸۳	۷۹۹	۲۱۸	۸۳۳	۲۵۳	۸۶۷
۷۹	۶۹۸	۱۱۴	۷۳۲	۱۴۹	۷۶۶	۱۸۴	۸۰۰	۲۱۹	۸۳۴	۲۵۴	۸۶۷
۸۰	۶۹۹	۱۱۵	۷۳۳	۱۵۰	۷۶۷	۱۸۵	۸۰۱	۲۲۰	۸۳۵	۲۵۵	۸۶۸
۸۱	۷۰۰	۱۱۶	۷۳۴	۱۵۱	۷۶۸	۱۸۶	۸۰۲	۲۲۱	۸۳۵	۲۵۶	۸۶۹
۸۲	۷۰۱	۱۱۷	۷۳۵	۱۵۲	۷۶۹	۱۸۷	۸۰۲	۲۲۲	۸۳۶	۲۵۷	۸۷۰
۸۳	۷۰۲	۱۱۸	۷۳۶	۱۵۳	۷۷۰	۱۸۸	۸۰۳	۲۲۳	۸۳۷	۲۵۸	۸۷۱
۸۴	۷۰۳	۱۱۹	۷۳۷	۱۵۴	۷۷۰	۱۸۹	۸۰۴	۲۲۴	۸۳۸	۲۵۹	۸۷۲
۸۵	۷۰۴	۱۲۰	۷۳۷	۱۵۵	۷۷۱	۱۹۰	۸۰۵	۲۲۵	۸۳۹	۲۶۰	۸۷۳
۸۶	۷۰۵	۱۲۱	۷۳۸	۱۵۶	۷۷۲	۱۹۱	۸۰۶	۲۲۶	۸۴۰	۲۶۱	۸۷۴
۸۷	۷۰۵	۱۲۲	۷۳۹	۱۵۷	۷۷۳	۱۹۲	۸۰۷	۲۲۷	۸۴۱	۲۶۲	۸۷۵
۸۸	۷۰۶	۱۲۳	۷۴۰	۱۵۸	۷۷۴	۱۹۳	۸۰۸	۲۲۸	۸۴۲	۲۶۳	۸۷۶
۸۹	۷۰۷	۱۲۴	۷۴۱	۱۵۹	۷۷۵	۱۹۴	۸۰۹	۲۲۹	۸۴۳	۲۶۴	۸۷۷
۹۰	۷۰۸	۱۲۵	۷۴۲	۱۶۰	۷۷۶	۱۹۵	۸۱۰	۲۳۰	۸۴۴	۲۶۵	۸۷۸
۹۱	۷۰۹	۱۲۶	۷۴۳	۱۶۱	۷۷۷	۱۹۶	۸۱۱	۲۳۱	۸۴۵	۲۶۶	۸۷۹
۹۲	۷۱۰	۱۲۷	۷۴۴	۱۶۲	۷۷۸	۱۹۷	۸۱۲	۲۳۲	۸۴۶	۲۶۷	۸۸۰
۹۳	۷۱۱	۱۲۸	۷۴۵	۱۶۳	۷۷۹	۱۹۸	۸۱۳	۲۳۳	۸۴۷	۲۶۸	۸۸۱
۹۴	۷۱۲	۱۲۹	۷۴۶	۱۶۴	۷۸۰	۱۹۹	۸۱۴	۲۳۴	۸۴۸	۲۶۹	۸۸۲
۹۵	۷۱۳	۱۳۰	۷۴۷	۱۶۵	۷۸۱	۲۰۰	۸۱۵	۲۳۵	۸۴۹	۲۷۰	۸۸۳

سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری
۱۰۵۴	۴۴۶	۱۰۲۰	۴۱۱	۹۸۶	۳۷۶	۹۵۲	۳۴۱	۹۱۸	۳۰۶	۸۸۴	۲۷۱
۱۰۵۵	۴۴۷	۱۰۲۱	۴۱۲	۹۸۷	۳۷۷	۹۵۳	۳۴۲	۹۱۹	۳۰۷	۸۸۵	۲۷۲
۱۰۵۶	۴۴۸	۱۰۲۲	۴۱۳	۹۸۸	۳۷۸	۹۵۴	۳۴۳	۹۲۰	۳۰۸	۸۸۶	۲۷۳
۱۰۵۷	۴۴۹	۱۰۲۳	۴۱۴	۹۸۹	۳۷۹	۹۵۵	۳۴۴	۹۲۱	۳۰۹	۸۸۷	۲۷۴
۱۰۵۸	۴۵۰	۱۰۲۴	۴۱۵	۹۹۰	۳۸۰	۹۵۶	۳۴۵	۹۲۲	۳۱۰	۸۸۸	۲۷۵
۱۰۵۹	۴۵۱	۱۰۲۵	۴۱۶	۹۹۱	۳۸۱	۹۵۷	۳۴۶	۹۲۳	۳۱۱	۸۸۹	۲۷۶
۱۰۶۰	۴۵۲	۱۰۲۶	۴۱۷	۹۹۲	۳۸۲	۹۵۸	۳۴۷	۹۲۴	۳۱۲	۸۹۰	۲۷۷
۱۰۶۱	۴۵۳	۱۰۲۷	۴۱۸	۹۹۳	۳۸۳	۹۵۹	۳۴۸	۹۲۵	۳۱۳	۸۹۱	۲۷۸
۱۰۶۲	۴۵۴	۱۰۲۸	۴۱۹	۹۹۴	۳۸۴	۹۶۰	۳۴۹	۹۲۶	۳۱۴	۸۹۲	۲۷۹
۱۰۶۳	۴۵۵	۱۰۲۹	۴۲۰	۹۹۵	۳۸۵	۹۶۱	۳۵۰	۹۲۷	۳۱۵	۸۹۳	۲۸۰
۱۰۶۳	۴۵۶	۱۰۳۰	۴۲۱	۹۹۶	۳۸۶	۹۶۲	۳۵۱	۹۲۸	۳۱۶	۸۹۴	۲۸۱
۱۰۶۴	۴۵۷	۱۰۳۰	۴۲۲	۹۹۷	۳۸۷	۹۶۳	۳۵۲	۹۲۹	۳۱۷	۸۹۵	۲۸۲
۱۰۶۵	۴۵۸	۱۰۳۱	۴۲۳	۹۹۸	۳۸۸	۹۶۴	۳۵۳	۹۳۰	۳۱۸	۸۹۶	۲۸۳
۱۰۶۶	۴۵۹	۱۰۳۲	۴۲۴	۹۹۸	۳۸۹	۹۶۵	۳۵۴	۹۳۱	۳۱۹	۸۹۷	۲۸۴
۱۰۶۷	۴۶۰	۱۰۳۳	۴۲۵	۹۹۹	۳۹۰	۹۶۵	۳۵۵	۹۳۲	۳۲۰	۸۹۸	۲۸۵
۱۰۶۸	۴۶۱	۱۰۳۴	۴۲۶	۱۰۰۰	۳۹۱	۹۶۶	۳۵۶	۹۳۲	۳۲۱	۸۹۹	۲۸۶
۱۰۶۹	۴۶۲	۱۰۳۵	۴۲۷	۱۰۰۱	۳۹۲	۹۶۷	۳۵۷	۹۳۳	۳۲۲	۹۰۰	۲۸۷
۱۰۷۰	۴۶۳	۱۰۳۶	۴۲۸	۱۰۰۲	۳۹۳	۹۶۸	۳۵۸	۹۳۴	۳۲۳	۹۰۰	۲۸۸
۱۰۷۱	۴۶۴	۱۰۳۷	۴۲۹	۱۰۰۳	۳۹۴	۹۶۹	۳۵۹	۹۳۵	۳۲۴	۹۰۱	۲۸۹
۱۰۷۲	۴۶۵	۱۰۳۸	۴۳۰	۱۰۰۴	۳۹۵	۹۷۰	۳۶۰	۹۳۶	۳۲۵	۹۰۲	۲۹۰
۱۰۷۳	۴۶۶	۱۰۳۹	۴۳۱	۱۰۰۵	۳۹۶	۹۷۱	۳۶۱	۹۳۷	۳۲۶	۹۰۳	۲۹۱
۱۰۷۴	۴۶۷	۱۰۴۰	۴۳۲	۱۰۰۶	۳۹۷	۹۷۲	۳۶۲	۹۳۸	۳۲۷	۹۰۴	۲۹۲
۱۰۷۵	۴۶۸	۱۰۴۱	۴۳۳	۱۰۰۷	۳۹۸	۹۷۳	۳۶۳	۹۳۹	۳۲۸	۹۰۵	۲۹۳
۱۰۷۶	۴۶۹	۱۰۴۲	۴۳۴	۱۰۰۸	۳۹۹	۹۷۴	۳۶۴	۹۴۰	۳۲۹	۹۰۶	۲۹۴
۱۰۷۷	۴۷۰	۱۰۴۳	۴۳۵	۱۰۰۹	۴۰۰	۹۷۵	۳۶۵	۹۴۱	۳۳۰	۹۰۷	۲۹۵
۱۰۷۸	۴۷۱	۱۰۴۴	۴۳۶	۱۰۱۰	۴۰۱	۹۷۶	۳۶۶	۹۴۲	۳۳۱	۹۰۸	۲۹۶
۱۰۷۹	۴۷۲	۱۰۴۵	۴۳۷	۱۰۱۱	۴۰۲	۹۷۷	۳۶۷	۹۴۳	۳۳۲	۹۰۹	۲۹۷
۱۰۸۰	۴۷۳	۱۰۴۶	۴۳۸	۱۰۱۲	۴۰۳	۹۷۸	۳۶۸	۹۴۴	۳۳۳	۹۱۰	۲۹۸
۱۰۸۱	۴۷۴	۱۰۴۷	۴۳۹	۱۰۱۳	۴۰۴	۹۷۹	۳۶۹	۹۴۵	۳۳۴	۹۱۱	۲۹۹
۱۰۸۲	۴۷۵	۱۰۴۸	۴۴۰	۱۰۱۴	۴۰۵	۹۸۰	۳۷۰	۹۴۶	۳۳۵	۹۱۲	۳۰۰
۱۰۸۳	۴۷۶	۱۰۴۹	۴۴۱	۱۰۱۵	۴۰۶	۹۸۱	۳۷۱	۹۴۷	۳۳۶	۹۱۳	۳۰۱
۱۰۸۴	۴۷۷	۱۰۵۰	۴۴۲	۱۰۱۶	۴۰۷	۹۸۲	۳۷۲	۹۴۸	۳۳۷	۹۱۴	۳۰۲
۱۰۸۵	۴۷۸	۱۰۵۱	۴۴۳	۱۰۱۷	۴۰۸	۹۸۳	۳۷۳	۹۴۹	۳۳۸	۹۱۵	۳۰۳
۱۰۸۶	۴۷۹	۱۰۵۲	۴۴۴	۱۰۱۸	۴۰۹	۹۸۴	۳۷۴	۹۵۰	۳۳۹	۹۱۶	۳۰۴
۱۰۸۷	۴۸۰	۱۰۵۳	۴۴۵	۱۰۱۹	۴۱۰	۹۸۵	۳۷۵	۹۵۱	۳۴۰	۹۱۷	۳۰۵

سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه
٤٨١	١٠٨٨	٥١٦	١١٢٢	٥٥١	١١٥٦	٥٨٦	١١٩٠	٦٢١	١٢٢٤	٦٥٦	١٢٥٨
٤٨٢	١٠٨٩	٥١٧	١١٢٣	٥٥٢	١١٥٧	٥٨٧	١١٩١	٦٢٢	١٢٢٥	٦٥٧	١٢٥٨
٤٨٣	١٠٩٠	٥١٨	١١٢٤	٥٥٣	١١٥٨	٥٨٨	١١٩٢	٦٢٣	١٢٢٦	٦٥٨	١٢٥٩
٤٨٤	١٠٩١	٥١٩	١١٢٥	٥٥٤	١١٥٩	٥٨٩	١١٩٣	٦٢٤	١٢٢٦	٦٥٩	١٢٦٠
٤٨٥	١٠٩٢	٥٢٠	١١٢٦	٥٥٥	١١٦٠	٥٩٠	١١٩٣	٦٢٥	١٢٢٧	٦٦٠	١٢٦١
٤٨٦	١٠٩٣	٥٢١	١١٢٧	٥٥٦	١١٦٠	٥٩١	١١٩٤	٦٢٦	١٢٢٨	٦٦١	١٢٦٢
٤٨٧	١٠٩٤	٥٢٢	١١٢٨	٥٥٧	١١٦١	٥٩٢	١١٩٥	٦٢٧	١٢٢٩	٦٦٢	١٢٦٣
٤٨٨	١٠٩٥	٥٢٣	١١٢٨	٥٥٨	١١٦٢	٥٩٣	١١٩٦	٦٢٨	١٢٣٠	٦٦٣	١٢٦٤
٤٨٩	١٠٩٥	٥٢٤	١١٢٩	٥٥٩	١١٦٣	٥٩٤	١١٩٧	٦٢٩	١٢٣١	٦٦٤	١٢٦٥
٤٩٠	١٠٩٦	٥٢٥	١١٣٠	٥٦٠	١١٦٤	٥٩٥	١١٩٨	٦٣٠	١٢٣٢	٦٦٥	١٢٦٦
٤٩١	١٠٩٧	٥٢٦	١١٣١	٥٦١	١١٦٥	٥٩٦	١١٩٩	٦٣١	١٢٣٣	٦٦٦	١٢٦٧
٤٩٢	١٠٩٨	٥٢٧	١١٣٢	٥٦٢	١١٦٦	٥٩٧	١٢٠٠	٦٣٢	١٢٣٤	٦٦٧	١٢٦٨
٤٩٣	١٠٩٩	٥٢٨	١١٣٣	٥٦٣	١١٦٧	٥٩٨	١٢٠١	٦٣٣	١٢٣٥	٦٦٨	١٢٦٩
٤٩٤	١١٠٠	٥٢٩	١١٣٤	٥٦٤	١١٦٨	٥٩٩	١٢٠٢	٦٣٤	١٢٣٦	٦٦٩	١٢٧٠
٤٩٥	١١٠١	٥٣٠	١١٣٥	٥٦٥	١١٦٩	٦٠٠	١٢٠٣	٦٣٥	١٢٣٧	٦٧٠	١٢٧١
٤٩٦	١١٠٢	٥٣١	١١٣٦	٥٦٦	١١٧٠	٦٠١	١٢٠٤	٦٣٦	١٢٣٨	٦٧١	١٢٧٢
٤٩٧	١١٠٣	٥٣٢	١١٣٧	٥٦٧	١١٧١	٦٠٢	١٢٠٥	٦٣٧	١٢٣٩	٦٧٢	١٢٧٣
٤٩٨	١١٠٤	٥٣٣	١١٣٨	٥٦٨	١١٧٢	٦٠٣	١٢٠٦	٦٣٨	١٢٤٠	٦٧٣	١٢٧٤
٤٩٩	١١٠٥	٥٣٤	١١٣٩	٥٦٩	١١٧٣	٦٠٤	١٢٠٧	٦٣٩	١٢٤١	٦٧٤	١٢٧٥
٥٠٠	١١٠٦	٥٣٥	١١٤٠	٥٧٠	١١٧٤	٦٠٥	١٢٠٨	٦٤٠	١٢٤٢	٦٧٥	١٢٧٦
٥٠١	١١٠٧	٥٣٦	١١٤١	٥٧١	١١٧٥	٦٠٦	١٢٠٩	٦٤١	١٢٤٣	٦٧٦	١٢٧٧
٥٠٢	١١٠٨	٥٣٧	١١٤٢	٥٧٢	١١٧٦	٦٠٧	١٢١٠	٦٤٢	١٢٤٤	٦٧٧	١٢٧٨
٥٠٣	١١٠٩	٥٣٨	١١٤٣	٥٧٣	١١٧٧	٦٠٨	١٢١١	٦٤٣	١٢٤٥	٦٧٨	١٢٧٩
٥٠٤	١١١٠	٥٣٩	١١٤٤	٥٧٤	١١٧٨	٦٠٩	١٢١٢	٦٤٤	١٢٤٦	٦٧٩	١٢٨٠
٥٠٥	١١١١	٥٤٠	١١٤٥	٥٧٥	١١٧٩	٦١٠	١٢١٣	٦٤٥	١٢٤٧	٦٨٠	١٢٨١
٥٠٦	١١١٢	٥٤١	١١٤٦	٥٧٦	١١٨٠	٦١١	١٢١٤	٦٤٦	١٢٤٨	٦٨١	١٢٨٢
٥٠٧	١١١٣	٥٤٢	١١٤٧	٥٧٧	١١٨١	٦١٢	١٢١٥	٦٤٧	١٢٤٩	٦٨٢	١٢٨٣
٥٠٨	١١١٤	٥٤٣	١١٤٨	٥٧٨	١١٨٢	٦١٣	١٢١٦	٦٤٨	١٢٥٠	٦٨٣	١٢٨٤
٥٠٩	١١١٥	٥٤٤	١١٤٩	٥٧٩	١١٨٣	٦١٤	١٢١٧	٦٤٩	١٢٥١	٦٨٤	١٢٨٥
٥١٠	١١١٦	٥٤٥	١١٥٠	٥٨٠	١١٨٤	٦١٥	١٢١٨	٦٥٠	١٢٥٢	٦٨٥	١٢٨٦
٥١١	١١١٧	٥٤٦	١١٥١	٥٨١	١١٨٥	٦١٦	١٢١٩	٦٥١	١٢٥٣	٦٨٦	١٢٨٧
٥١٢	١١١٨	٥٤٧	١١٥٢	٥٨٢	١١٨٦	٦١٧	١٢٢٠	٦٥٢	١٢٥٤	٦٨٧	١٢٨٨
٥١٣	١١١٩	٥٤٨	١١٥٣	٥٨٣	١١٨٧	٦١٨	١٢٢١	٦٥٣	١٢٥٥	٦٨٨	١٢٨٩
٥١٤	١١٢٠	٥٤٩	١١٥٤	٥٨٤	١١٨٨	٦١٩	١٢٢٢	٦٥٤	١٢٥٦	٦٨٩	١٢٩٠
٥١٥	١١٢١	٥٥٠	١١٥٥	٥٨٥	١١٨٩	٦٢٠	١٢٢٣	٦٥٥	١٢٥٧	٦٩٠	١٢٩١

سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی
۶۹۱	۱۲۹۱	۷۲۶	۱۳۲۵	۷۶۱	۱۳۵۹	۷۹۶	۱۳۹۳	۸۳۱	۱۴۲۷	۸۶۶	۱۴۶۱
۶۹۲	۱۲۹۲	۷۲۷	۱۳۲۶	۷۶۲	۱۳۶۰	۷۹۷	۱۳۹۴	۸۳۲	۱۴۲۸	۸۶۷	۱۴۶۲
۶۹۳	۱۲۹۳	۷۲۸	۱۳۲۷	۷۶۳	۱۳۶۱	۷۹۸	۱۳۹۵	۸۳۳	۱۴۲۹	۸۶۸	۱۴۶۳
۶۹۴	۱۲۹۴	۷۲۹	۱۳۲۸	۷۶۴	۱۳۶۲	۷۹۹	۱۳۹۶	۸۳۴	۱۴۳۰	۸۶۹	۱۴۶۴
۶۹۵	۱۲۹۵	۷۳۰	۱۳۲۹	۷۶۵	۱۳۶۳	۸۰۰	۱۳۹۷	۸۳۵	۱۴۳۱	۸۷۰	۱۴۶۵
۶۹۶	۱۲۹۶	۷۳۱	۱۳۳۰	۷۶۶	۱۳۶۴	۸۰۱	۱۳۹۸	۸۳۶	۱۴۳۲	۸۷۱	۱۴۶۶
۶۹۷	۱۲۹۷	۷۳۲	۱۳۳۱	۷۶۷	۱۳۶۵	۸۰۲	۱۳۹۹	۸۳۷	۱۴۳۳	۸۷۲	۱۴۶۷
۶۹۸	۱۲۹۸	۷۳۳	۱۳۳۲	۷۶۸	۱۳۶۶	۸۰۳	۱۴۰۰	۸۳۸	۱۴۳۴	۸۷۳	۱۴۶۸
۶۹۹	۱۲۹۹	۷۳۴	۱۳۳۳	۷۶۹	۱۳۶۷	۸۰۴	۱۴۰۱	۸۳۹	۱۴۳۵	۸۷۴	۱۴۶۹
۷۰۰	۱۳۰۰	۷۳۵	۱۳۳۴	۷۷۰	۱۳۶۸	۸۰۵	۱۴۰۲	۸۴۰	۱۴۳۶	۸۷۵	۱۴۷۰
۷۰۱	۱۳۰۱	۷۳۶	۱۳۳۵	۷۷۱	۱۳۶۹	۸۰۶	۱۴۰۳	۸۴۱	۱۴۳۷	۸۷۶	۱۴۷۱
۷۰۲	۱۳۰۲	۷۳۷	۱۳۳۶	۷۷۲	۱۳۷۰	۸۰۷	۱۴۰۴	۸۴۲	۱۴۳۸	۸۷۷	۱۴۷۲
۷۰۳	۱۳۰۳	۷۳۸	۱۳۳۷	۷۷۳	۱۳۷۱	۸۰۸	۱۴۰۵	۸۴۳	۱۴۳۹	۸۷۸	۱۴۷۳
۷۰۴	۱۳۰۴	۷۳۹	۱۳۳۸	۷۷۴	۱۳۷۲	۸۰۹	۱۴۰۶	۸۴۴	۱۴۴۰	۸۷۹	۱۴۷۴
۷۰۵	۱۳۰۵	۷۴۰	۱۳۳۹	۷۷۵	۱۳۷۳	۸۱۰	۱۴۰۷	۸۴۵	۱۴۴۱	۸۸۰	۱۴۷۵
۷۰۶	۱۳۰۶	۷۴۱	۱۳۴۰	۷۷۶	۱۳۷۴	۸۱۱	۱۴۰۸	۸۴۶	۱۴۴۲	۸۸۱	۱۴۷۶
۷۰۷	۱۳۰۷	۷۴۲	۱۳۴۱	۷۷۷	۱۳۷۵	۸۱۲	۱۴۰۹	۸۴۷	۱۴۴۳	۸۸۲	۱۴۷۷
۷۰۸	۱۳۰۸	۷۴۳	۱۳۴۲	۸۶۸	۱۳۷۶	۸۱۳	۱۴۱۰	۸۴۸	۱۴۴۴	۸۸۳	۱۴۷۸
۷۰۹	۱۳۰۹	۷۴۴	۱۳۴۳	۷۷۹	۱۳۷۷	۸۱۴	۱۴۱۱	۸۴۹	۱۴۴۵	۸۸۴	۱۴۷۹
۷۱۰	۱۳۱۰	۷۴۵	۱۳۴۴	۷۸۰	۱۳۷۸	۸۱۵	۱۴۱۲	۸۵۰	۱۴۴۶	۸۸۵	۱۴۸۰
۷۱۱	۱۳۱۱	۷۴۶	۱۳۴۵	۷۸۱	۱۳۷۹	۸۱۶	۱۴۱۳	۸۵۱	۱۴۴۷	۸۸۶	۱۴۸۱
۷۱۲	۱۳۱۲	۷۴۷	۱۳۴۶	۷۸۲	۱۳۸۰	۸۱۷	۱۴۱۴	۸۵۲	۱۴۴۸	۸۸۷	۱۴۸۲
۷۱۳	۱۳۱۳	۷۴۸	۱۳۴۷	۷۸۳	۱۳۸۱	۸۱۸	۱۴۱۵	۸۵۳	۱۴۴۹	۸۸۸	۱۴۸۳
۷۱۴	۱۳۱۴	۷۴۹	۱۳۴۸	۷۸۴	۱۳۸۲	۸۱۹	۱۴۱۶	۸۵۴	۱۴۵۰	۸۸۹	۱۴۸۴
۷۱۵	۱۳۱۵	۷۵۰	۱۳۴۹	۷۸۵	۱۳۸۳	۸۲۰	۲۴۱۷	۸۵۵	۱۴۵۱	۸۹۰	۱۴۸۵
۷۱۶	۱۳۱۶	۷۵۱	۱۳۵۰	۷۸۶	۱۳۸۴	۸۲۱	۱۴۱۸	۸۵۶	۱۴۵۲	۸۹۱	۱۴۸۶
۷۱۷	۱۳۱۷	۷۵۲	۱۳۵۱	۷۸۷	۱۳۸۵	۸۲۲	۱۴۱۹	۸۵۷	۱۴۵۳	۸۹۲	۱۴۸۶
۷۱۸	۱۳۱۸	۷۵۳	۱۳۵۲	۷۸۸	۱۳۸۶	۸۲۳	۱۴۲۰	۸۵۸	۱۴۵۳	۸۹۳	۱۴۸۷
۷۱۹	۱۳۱۹	۷۵۴	۱۳۵۳	۷۸۹	۱۳۸۷	۸۲۴	۱۴۲۱	۸۵۹	۱۴۵۴	۸۹۴	۱۴۸۸
۷۲۰	۱۳۲۰	۷۵۵	۱۳۵۴	۷۹۰	۱۳۸۸	۸۲۵	۱۴۲۱	۸۶۰	۱۴۵۵	۸۹۵	۱۴۸۹
۷۲۱	۱۳۲۱	۷۵۶	۱۳۵۵	۷۹۱	۱۳۸۸	۸۲۶	۱۴۲۲	۸۶۱	۱۴۵۶	۸۹۶	۱۴۹۰
۷۲۲	۱۳۲۲	۷۵۷	۱۳۵۶	۷۹۲	۱۳۸۹	۸۲۷	۱۴۲۳	۸۶۲	۱۴۵۷	۸۹۷	۱۴۹۱
۷۲۳	۱۳۲۳	۷۵۸	۱۳۵۶	۷۹۳	۱۳۹۰	۸۲۸	۱۴۲۴	۸۶۳	۱۴۵۸	۸۹۸	۱۴۹۲
۷۲۴	۱۳۲۳	۷۵۹	۱۳۵۷	۷۹۴	۱۳۹۱	۸۲۹	۱۴۲۵	۸۶۴	۱۴۵۹	۸۹۹	۱۴۹۳
۷۲۵	۱۳۲۴	۷۶۰	۱۳۵۸	۷۹۵	۱۳۹۲	۸۳۰	۱۴۲۶	۸۶۵	۱۴۶۰	۹۰۰	۱۴۹۴

سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی
۹۰۱	۱۴۹۵	۹۳۶	۱۵۲۹	۹۷۱	۱۵۶۳	۱۰۰۶	۱۵۹۷	۱۰۴۱	۱۶۳۱	۱۰۷۶	۱۶۶۵
۹۰۲	۱۴۹۶	۹۳۷	۱۵۳۰	۹۷۲	۱۵۶۴	۱۰۰۷	۱۵۹۸	۱۰۴۲	۱۶۳۲	۱۰۷۷	۱۶۶۶
۹۰۳	۱۴۹۷	۹۳۸	۱۵۳۱	۹۷۳	۱۵۶۵	۱۰۰۸	۱۵۹۹	۱۰۴۳	۱۶۳۳	۱۰۷۸	۱۶۶۷
۹۰۴	۱۴۹۸	۹۳۹	۱۵۳۲	۹۷۴	۱۵۶۶	۱۰۰۹	۱۶۰۰	۱۰۴۴	۱۶۳۴	۱۰۷۹	۱۶۶۸
۹۰۵	۱۴۹۹	۹۴۰	۱۵۳۳	۹۷۵	۱۵۶۷	۱۰۱۰	۱۶۰۱	۱۰۴۵	۱۶۳۵	۱۰۸۰	۱۶۶۹
۹۰۶	۱۵۰۰	۹۴۱	۱۵۳۴	۹۷۶	۱۵۶۸	۱۰۱۱	۱۶۰۲	۱۰۴۶	۱۶۳۶	۱۰۸۱	۱۶۷۰
۹۰۷	۱۵۰۱	۹۴۲	۱۵۳۵	۹۷۷	۱۵۶۹	۱۰۱۲	۱۶۰۳	۱۰۴۷	۱۶۳۷	۱۰۸۲	۱۶۷۱
۹۰۸	۱۵۰۲	۹۴۳	۱۵۳۶	۹۷۸	۱۵۷۰	۱۰۱۳	۱۶۰۴	۱۰۴۸	۱۶۳۸	۱۰۸۳	۱۶۷۲
۹۰۹	۱۵۰۳	۹۴۴	۱۵۳۷	۹۷۹	۱۵۷۱	۱۰۱۴	۱۶۰۵	۱۰۴۹	۱۶۳۹	۱۰۸۴	۱۶۷۳
۹۱۰	۱۵۰۴	۹۴۵	۱۵۳۸	۹۸۰	۱۵۷۲	۱۰۱۵	۱۶۰۶	۱۰۵۰	۱۶۴۰	۱۰۸۵	۱۶۷۴
۹۱۱	۱۵۰۵	۹۴۶	۱۵۳۹	۹۸۱	۱۵۷۳	۱۰۱۶	۱۶۰۷	۱۰۵۱	۱۶۴۱	۱۰۸۶	۱۶۷۵
۹۱۲	۱۵۰۶	۹۴۷	۱۵۴۰	۹۸۲	۱۵۷۴	۱۰۱۷	۱۶۰۸	۱۰۵۲	۱۶۴۲	۱۰۸۷	۱۶۷۶
۹۱۳	۱۵۰۷	۹۴۸	۱۵۴۱	۹۸۳	۱۵۷۵	۱۰۱۸	۱۶۰۹	۱۰۵۳	۱۶۴۳	۱۰۸۸	۱۶۷۷
۹۱۴	۱۵۰۸	۹۴۹	۱۵۴۲	۹۸۴	۱۵۷۶	۱۰۱۹	۱۶۱۰	۱۰۵۴	۱۶۴۴	۱۰۸۹	۱۶۷۸
۹۱۵	۱۵۰۹	۹۵۰	۱۵۴۳	۹۸۵	۱۵۷۷	۱۰۲۰	۱۶۱۱	۱۰۵۵	۱۶۴۵	۱۰۹۰	۱۶۷۹
۹۱۶	۱۵۱۰	۹۵۱	۱۵۴۴	۹۸۶	۱۵۷۸	۱۰۲۱	۱۶۱۲	۱۰۵۶	۱۶۴۶	۱۰۹۱	۱۶۸۰
۹۱۷	۱۵۱۱	۹۵۲	۱۵۴۵	۹۸۷	۱۵۷۹	۱۰۲۲	۱۶۱۳	۱۰۵۷	۱۶۴۷	۱۰۹۲	۱۶۸۱
۹۱۸	۱۵۱۲	۹۵۳	۱۵۴۶	۹۸۸	۱۵۸۰	۱۰۲۳	۱۶۱۴	۱۰۵۸	۱۶۴۸	۱۰۹۳	۱۶۸۱
۹۱۹	۱۵۱۳	۹۵۴	۱۵۴۷	۹۸۹	۱۵۸۱	۱۰۲۴	۱۶۱۵	۱۰۵۹	۱۶۴۹	۱۰۹۴	۱۶۸۲
۹۲۰	۱۵۱۴	۹۵۵	۱۵۴۸	۹۹۰	۱۵۸۲	۱۰۲۵	۱۶۱۶	۱۰۶۰	۱۶۴۹	۱۰۹۵	۱۶۸۳
۹۲۱	۱۵۱۵	۹۵۶	۱۵۴۹	۹۹۱	۱۵۸۳	۱۰۲۶	۱۶۱۶	۱۰۶۱	۱۶۵۰	۱۰۹۶	۱۶۸۴
۹۲۲	۱۵۱۶	۹۵۷	۱۵۵۰	۹۹۲	۱۵۸۳	۱۰۲۷	۱۶۱۷	۱۰۶۲	۱۶۵۱	۱۰۹۷	۱۶۸۵
۹۲۳	۱۵۱۷	۹۵۸	۱۵۵۱	۹۹۳	۱۵۸۴	۱۰۲۸	۱۶۱۸	۱۰۶۳	۱۶۵۲	۱۰۹۸	۱۶۸۶
۹۲۴	۱۵۱۸	۹۵۹	۱۵۵۱	۹۹۴	۱۵۸۵	۱۰۲۹	۱۶۱۹	۱۰۶۴	۱۶۵۳	۱۰۹۹	۱۶۸۷
۹۲۵	۱۵۱۹	۹۶۰	۱۵۵۲	۹۹۵	۱۵۸۶	۱۰۳۰	۱۶۲۰	۱۰۶۵	۱۶۵۴	۱۱۰۰	۱۶۸۸
۹۲۶	۱۵۱۹	۹۶۱	۱۵۵۳	۹۹۶	۱۵۸۷	۱۰۳۱	۱۶۲۱	۱۰۶۶	۱۶۵۵	۱۱۰۱	۱۶۸۹
۹۲۷	۱۵۲۰	۹۶۲	۱۵۵۴	۹۹۷	۱۵۸۸	۱۰۳۲	۱۶۲۲	۱۰۶۷	۱۶۵۶	۱۱۰۲	۱۶۹۰
۹۲۸	۱۵۲۱	۹۶۳	۱۵۵۵	۹۹۸	۱۵۸۹	۱۰۳۳	۱۶۲۳	۱۰۶۸	۱۶۵۷	۱۱۰۳	۱۶۹۱
۹۲۹	۱۵۲۲	۹۶۴	۱۵۵۶	۹۹۹	۱۵۹۰	۱۰۳۴	۱۶۲۴	۱۰۶۹	۱۶۵۸	۱۱۰۴	۱۶۹۲
۹۳۰	۱۵۲۳	۹۶۵	۱۵۵۷	۱۰۰۰	۱۵۹۱	۱۰۳۵	۱۶۲۵	۱۰۷۰	۱۶۵۹	۱۱۰۵	۱۶۹۳
۹۳۱	۱۵۲۴	۹۶۶	۱۵۵۸	۱۰۰۱	۱۵۹۲	۱۰۳۶	۱۶۲۶	۱۰۷۱	۱۶۶۰	۱۱۰۶	۱۶۹۴
۹۳۲	۱۵۲۵	۹۶۷	۱۵۵۹	۱۰۰۲	۱۵۹۳	۱۰۳۷	۱۶۲۷	۱۰۷۲	۱۶۶۱	۱۱۰۷	۱۶۹۵
۹۳۳	۱۵۲۶	۹۶۸	۱۵۶۰	۱۰۰۳	۱۵۹۴	۱۰۳۸	۱۶۲۸	۱۰۷۳	۱۶۶۲	۱۱۰۸	۱۶۹۶
۹۳۴	۱۵۲۷	۹۶۹	۱۵۶۱	۱۰۰۴	۱۵۹۵	۱۰۳۹	۱۶۲۹	۱۰۷۴	۱۶۶۳	۱۱۰۹	۱۶۹۷
۹۳۵	۱۵۲۸	۹۷۰	۱۵۶۲	۱۰۰۵	۱۵۹۶	۱۰۴۰	۱۶۳۰	۱۰۷۵	۱۶۶۴	۱۱۱۰	۱۶۹۸

سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی
۱۱۱۱	۱۶۹۹	۱۱۴۶	۱۷۳۳	۱۱۸۱	۱۷۶۷	۱۲۱۶	۱۸۰۱	۱۲۵۱	۱۸۳۵	۱۲۸۶	۱۸۶۹
۱۱۱۲	۱۷۰۰	۱۱۴۷	۱۷۳۴	۱۱۸۲	۱۷۶۸	۱۲۱۷	۱۸۰۲	۱۲۵۲	۱۸۳۶	۱۲۸۷	۱۸۷۰
۱۱۱۳	۱۷۰۱	۱۱۴۸	۱۷۳۵	۱۱۸۳	۱۷۶۹	۱۲۱۸	۱۸۰۳	۱۲۵۳	۱۸۳۷	۱۲۸۸	۱۸۷۱
۱۱۱۴	۱۷۰۲	۱۱۴۹	۱۷۳۶	۱۱۸۴	۱۷۷۰	۱۲۱۹	۱۸۰۴	۱۲۵۴	۱۸۳۸	۱۲۸۹	۱۸۷۲
۱۱۱۵	۱۷۰۳	۱۱۵۰	۱۷۳۷	۱۱۸۵	۱۷۷۱	۱۲۲۰	۱۸۰۵	۱۲۵۵	۱۸۳۹	۱۲۹۰	۱۸۷۳
۱۱۱۶	۱۷۰۴	۱۱۵۱	۱۷۳۸	۱۱۸۶	۱۷۷۲	۱۲۲۱	۱۸۰۶	۱۲۵۶	۱۸۴۰	۱۲۹۱	۱۸۷۴
۱۱۱۷	۱۷۰۵	۱۱۵۲	۱۷۳۹	۱۱۸۷	۱۷۷۳	۱۲۲۲	۱۸۰۷	۱۲۵۷	۱۸۴۱	۱۲۹۲	۱۸۷۵
۱۱۱۸	۱۷۰۶	۱۱۵۳	۱۷۴۰	۱۱۸۸	۱۷۷۴	۱۲۲۳	۱۸۰۸	۱۲۵۸	۱۸۴۲	۱۲۹۳	۱۸۷۶
۱۱۱۹	۱۷۰۷	۱۱۵۴	۱۷۴۱	۱۱۸۹	۱۷۷۵	۱۲۲۴	۱۸۰۹	۱۲۵۹	۱۸۴۳	۱۲۹۴	۱۸۷۶
۱۱۲۰	۱۷۰۸	۱۱۵۵	۱۷۴۲	۱۱۹۰	۱۷۷۶	۱۲۲۵	۱۸۱۰	۱۲۶۰	۱۸۴۴	۱۲۹۵	۱۸۷۷
۱۱۲۱	۱۷۰۹	۱۱۵۶	۱۷۴۳	۱۱۹۱	۱۷۷۷	۱۲۲۶	۱۸۱۱	۱۲۶۱	۱۸۴۴	۱۲۹۶	۱۸۷۸
۱۱۲۲	۱۷۱۰	۱۱۵۷	۱۷۴۴	۱۱۹۲	۱۷۷۸	۱۲۲۷	۱۸۱۲	۱۲۶۲	۱۸۴۵	۱۲۹۷	۱۸۷۹
۱۱۲۳	۱۷۱۱	۱۱۵۸	۱۷۴۵	۱۱۹۳	۱۷۷۹	۱۲۲۸	۱۸۱۲	۱۲۶۳	۱۸۴۶	۱۲۹۸	۱۸۸۰
۱۱۲۴	۱۷۱۲	۱۱۵۹	۱۷۴۶	۱۱۹۴	۱۷۷۹	۱۲۲۹	۱۸۱۳	۱۲۶۴	۱۸۴۷	۱۲۹۹	۱۸۸۱
۱۱۲۵	۱۷۱۳	۱۱۶۰	۱۷۴۷	۱۱۹۵	۱۷۸۰	۱۲۳۰	۱۸۱۴	۱۲۶۵	۱۸۴۸	۱۳۰۰	۱۸۸۲
۱۱۲۶	۱۷۱۴	۱۱۶۱	۱۷۴۷	۱۱۹۶	۱۷۸۱	۱۲۳۱	۱۸۱۵	۱۲۶۶	۱۸۴۹	۱۳۰۱	۱۸۸۳
۱۱۲۷	۱۷۱۴	۱۱۶۲	۱۷۴۸	۱۱۹۷	۱۷۸۲	۱۲۳۲	۱۸۱۶	۱۲۶۷	۱۸۵۰	۱۳۰۲	۱۸۸۴
۱۱۲۸	۱۷۱۵	۱۱۶۳	۱۷۴۹	۱۱۹۸	۱۷۸۳	۱۲۳۳	۱۸۱۷	۱۲۶۸	۱۸۵۱	۱۳۰۳	۱۸۸۵
۱۱۲۹	۱۷۱۶	۱۱۶۴	۱۷۵۰	۱۱۹۹	۱۷۸۴	۱۲۳۴	۱۸۱۸	۱۲۶۹	۱۸۵۲	۱۳۰۴	۱۸۸۶
۱۱۳۰	۱۷۱۷	۱۱۶۵	۱۷۵۱	۱۲۰۰	۱۷۸۵	۱۲۳۵	۱۸۱۹	۱۲۷۰	۱۸۵۳	۱۳۰۵	۱۸۸۷
۱۱۳۱	۱۷۱۸	۱۱۶۶	۱۷۵۲	۱۲۰۱	۱۷۸۶	۱۲۳۶	۱۸۲۰	۱۲۷۱	۱۸۵۴	۱۳۰۶	۱۸۸۸
۱۱۳۲	۱۷۱۹	۱۱۶۷	۱۷۵۳	۱۲۰۲	۱۷۸۷	۱۲۳۷	۱۸۲۱	۱۲۷۲	۱۸۵۵	۱۳۰۷	۱۸۸۹
۱۱۳۳	۱۷۲۰	۱۱۶۸	۱۷۵۴	۱۲۰۳	۱۷۸۸	۱۲۳۸	۱۸۲۲	۱۲۷۳	۱۸۵۶	۱۳۰۸	۱۸۹۰
۱۱۳۴	۱۷۲۱	۱۱۶۹	۱۷۵۵	۱۲۰۴	۱۷۸۹	۱۲۳۹	۱۸۲۳	۱۲۷۴	۱۸۵۷	۱۳۰۹	۱۸۹۱
۱۱۳۵	۱۷۲۲	۱۱۷۰	۱۷۵۶	۱۲۰۵	۱۷۹۰	۱۲۴۰	۱۸۲۴	۱۲۷۵	۱۸۵۸	۱۳۱۰	۱۸۹۲
۱۱۳۶	۱۷۲۳	۱۱۷۱	۱۷۵۷	۱۲۰۶	۱۷۹۱	۱۲۴۱	۱۸۲۵	۱۲۷۶	۱۸۵۹	۱۳۱۱	۱۸۹۳
۱۱۳۷	۱۷۲۴	۱۱۷۲	۱۷۵۸	۱۲۰۷	۱۷۹۲	۱۲۴۲	۱۸۲۶	۱۲۷۷	۱۸۶۰	۱۳۱۲	۱۸۹۴
۱۱۳۸	۱۷۲۵	۱۱۷۳	۱۷۵۹	۱۲۰۸	۱۷۹۳	۱۲۴۳	۱۸۲۷	۱۲۷۸	۱۸۶۱	۱۳۱۳	۱۸۹۵
۱۱۳۹	۱۷۲۶	۱۱۷۴	۱۷۶۰	۱۲۰۹	۱۷۹۴	۱۲۴۴	۱۸۲۸	۱۲۷۹	۱۸۶۲	۱۳۱۴	۱۸۹۶
۱۱۴۰	۱۷۲۷	۱۱۷۵	۱۷۶۱	۱۲۱۰	۱۷۹۵	۱۲۴۵	۱۸۲۹	۱۲۸۰	۱۸۶۳	۱۳۱۵	۱۸۹۷
۱۱۴۱	۱۷۲۸	۱۱۷۶	۱۷۶۲	۱۲۱۱	۱۷۹۶	۱۲۴۶	۱۸۳۰	۱۲۸۱	۱۸۶۴	۱۳۱۶	۱۸۹۸
۱۱۴۲	۱۷۲۹	۱۱۷۷	۱۷۶۳	۱۲۱۲	۱۷۹۷	۱۲۴۷	۱۸۳۱	۱۲۸۲	۱۸۶۵	۱۳۱۷	۱۸۹۹
۱۱۴۳	۱۷۳۰	۱۱۷۸	۱۷۶۴	۱۲۱۳	۱۷۹۸	۱۲۴۸	۱۸۳۲	۱۲۸۳	۱۸۶۶	۱۳۱۸	۱۹۰۰
۱۱۴۴	۱۷۳۱	۱۱۷۹	۱۷۶۵	۱۲۱۴	۱۷۹۹	۱۲۴۹	۱۸۳۳	۱۲۸۴	۱۸۶۷	۱۳۱۹	۱۹۰۱
۱۱۴۵	۱۷۳۲	۱۱۸۰	۱۷۶۶	۱۲۱۵	۱۸۰۰	۱۲۵۰	۱۸۳۴	۱۲۸۵	۱۸۶۸	۱۳۲۰	۱۹۰۲

نقشہ محصول اسٹامپ جدید

یادداشت عرضی دعوے: مالیت عرضی دعوے	یادداشت عرضی دعوے: محصول	بیعنامہ یا بیمہ نامہ: تعداد روپیہ	بیعنامہ یا بیمہ نامہ: محصول	تمسک: تعداد روپیہ	تمسک: محصول	ہنڈوی جبکہ عند الطلب واجب الادا ہو: تعداد روپیہ	ہنڈوی: محصول	ہنڈوی: محصول	ہنڈوی: محصول
عہ سے نغایت صہ	۶ر	صہ	۸ر	عہ	۲ر	مار لغایت مالہ	۲ر	۱ر	۱ر
صہ سے نغایت عہ	۱۲ر	مار	عہر	صہ	۴ر	مالہ لغایت اکار	۴ر	۲ر	۲ر
عہ سے نغایت [illegible]	[illegible]	مالہ	[illegible]	مار	۸ر	اکار لغایت سمار	۶ر	۳ر	۲ر
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]	سار	[illegible]	مالہ	[illegible]	سمار لغایت الف	۱۰ر	۵ر	۴ر
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]	اکار	[illegible]	مار	[illegible]	الف لغایت الف مالہ	۱۲ر	۶ر	۴ر
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]	صمار	[illegible]	اکار	[illegible]	الف مالہ نغایت الف سمار	[illegible]	۸ر	۶ر
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]	سار	[illegible]	صمار	[illegible]	الف سمار نغایت الف عمار	[illegible]	۱۲ر	۸ر
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]	لمار	[illegible]	سار	[illegible]		۰	۰	۰
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]	لاار	[illegible]	لمار	[illegible]	اور الف عمار پر یا اسکے جزو پر جبکہ			
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]	کمار	[illegible]	لاار	[illegible]	الف عمار سے زیادہ ہووے تک	[illegible]	۱۲ر	۸ر
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]	الف [illegible]	[illegible]	کمار	[illegible]	[illegible]			
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]	[illegible]							
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]		[illegible]	الف [illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]			[illegible]					
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]				[illegible]				
[illegible] سے نغایت [illegible]	[illegible]					اور بابت عـ ـ ریا اسکے جزو کے جو سـ ـ سے زیادہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] سے نغایت مار	[illegible]	یعنی فی صہ پر ۲ر بڑھتے جاوینگے ۱۲				ا ر			

الف جب ایسے پٹے کی رو سے زر لگان مقرر ہو اور کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ نہوا ہو اور پٹے مین میعاد ایک سال سے کم ہو " " " " " "

ب جبکہ پٹہ ایکسال سے کم اور تین برس سے زیادہ نہو " " — وہی رسوم لیجاویگی جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُس کُل تعداد کے جو ایسے پٹے کی رو سے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو۔

ج جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ نہو یا پٹے کے مضمون سے کسی میعاد معین کے لیے ہونا پایا نہ جاے " " " — وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُس تعداد کے جو واسطے زر لگان مندرجہ پٹہ کے برابر ہو " " "

د جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیاجاے اور لگان اسمین مندرج نہو " " " " " " — وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُسقدر میعاد معاوضے کے جو واسطے لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو " " — وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۲ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو " " " " " "

ہ جب پٹہ علاوہ زر لگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیاجاوے " " " " " — وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۲ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اُس رسوم کے جو ایسے پٹے کی بابت اُس صورت مین لی جاے جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا ہو۔

بل آف ایکسچینج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ مین جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو اور تعداد عـ سے زیادہ ہو — ا ر

سید بابت کسی زر نقد یا اور جائداد کے جسکی تعداد یا مالیت عـ سے زیادہ ہو یا اشتہار زر لگان کے جو کاشتکار ایسی زمین کی بابت ادا کرے جسپر مالگزاری سرکار مشخص ہو اور مستثنیات پر — ا ر

ہندوستان مین برٹش تمغے

دی موسٹ اکزالٹڈ آف دی اسٹار آف انڈیا



یہ تمغہ نیلے اور سلیمانی تختی سے جسپر جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند کی اُبھری ہوئی تصویر بنائی گئی ہے مرتب ہوا ہے اور سونے کے حلقے مین بٹھائے جانے سے اُسکا آسمانی رنگ نہایت خوشنما نظر آتا ہے۔ سونے کے چوکھٹے پر ہیرے کے حرفون سے تصویر کے گرد دائرہ بناتی ہوئی یہ عبارت مندرج ہے۔

خدا کی روشنی ہماری رہنما ہو

بلندی کی جانب ایک ستارہ ہے جسپر چھوٹے چھوٹے نقرئی نقاط بنے ہین اور اُسکے اوپر تاج شاہی ہے جسکے دونون جانب گلابی رنگ کے دو پھول ہین۔ یہ تاج ایک آسمانی رنگ کے فیتے مین نصب کیا ہوا ہے جو ہندوستانی کنول کے پھولون اور کھجور کی شاخون سے ریشمی صنعت کاری کے ساتھ گُتھا ہوا ہے۔ فیتے کی بیل سونے کی بنی ہے اور سونے کی مہین زنجیر کے ساتھ ایک حلقے کی صورت مین سینے پر آویزان کیا جاتا ہے۔ اِس حلقے کے بیچ مین آرڈر کا نشان ہے اسکے گرد بھی وہی عبارت ہیرے کے حرفون سے لکھی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے۔

یہ تمغہ جناب ملکہ معظمہ نے ۲۳ - فروری ۱۸۶۱ع کو قائم کیا اور ۲۰ مارچ ۱۸۶۶ع مین اسمین توسیع کی گئی اور ۱۸۷۶ و ۱۸۷۵ع مین اور بھی اضافہ کیا گیا۔ اِس آرڈر مین بادشاہ، والیان ریاست، گرینڈ ماسٹر اور ۲۴۶ ایسے ممبر جنمین علاوہ معمولی معززین کے آنریری ممبر بھی شامل ہونگے جنکو جناب ملکہ معظمہ یا انکے جانشین وقتاً فوقتاً مقرر کرینگے - اور یہ ۲۴۶ ممبر تین درجون پر تقسیم ہین - پہلے حصے کے ممبرون کو "نائیٹس گرینڈ کمانڈر" کہتے ہین جنمین ۳۰ ممبر ہوتے ہین ۱۲ یوروپین اور ۱۸ ہندوستانی - دوسرے حصے کے ممبرون کو "کمانڈرس" کہتے ہین جسمین ۷۲ ممبر ہوتے ہین - تیسرے حصے کے ممبرون کو کمپینین کہتے ہین - اور اسمین جناب ملکہ معظمہ کا وسیرائے وہ گرینڈ ماسٹر ہے۔

اِس قاعدہ کے موافق جناب ملکہ معظمہ یا انکا جانشین نائٹ گرینڈ کمانڈر آف دی آرڈر کا خطاب ایسے نوابون اور مہاراجون کو دیسکتا ہے جنھون نے جناب ملکہ معظمہ کی مہربانی کا حق حاصل کیا ہو - نیز ایسی برٹش رعایا کو جسنے بذریعہ خیرخواہی یا ملازمت کے شاہی عنایت حاصل کی ہو - دوسرے اور تیسرے درجہ کا خطاب ایسے لوگون کو مل سکتا ہے جنھون نے اپنی نیک روش یا عمدہ ملازمت کے ذریعے سے شاہی مہربانی حاصل کی ہو - ذیل مین ہر سہ درجات کے ممبرون کی فہرست باستثناے صاحبان یوروپین درج کیجاتی ہے -

آنریری نائیٹس گرینڈ کمانڈر یعنی جی - سی - ایس - آئی

ہز ہائینس بیگلربیگی میر سر محمد خداداد خان والی قلات -

ہز ہائینس سر محمد عبدالرحمان خان جی - سی - بی - امیر افغانستان وغیرہ -

ہز ہائینس سر سلطان مسعود مرزا یمین الدولہ ظل السلطان گورنر اصفہان -

ہز ہائینس سر سید حامد بن تھوانی سلطان زنجبار -

ہز ہائینس داتو تومنگانگ مہاراجہ سر ابوبکر صاحب سلطان جہور جی - سی - ایم - جی -

نائیٹس گرینڈ کمانڈر یعنی جی - سی - ایس - آئی

ہز ہائینس نواب شاہجہان بیگم - سی - آئی - والیہ بھوپال -

ہز ہائینس فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت انگلشیہ برار نیس سر مہندر راجہ راجگان سر ہیرا سنگہ مالوندہ بہادر والی نابھ -

ہز ہائینس رکن الدولہ نصرت جنگ حافظ الملک مخلص الدولہ نواب سر صادق محمد خان بہادر والی بہاولپور -

ہز ہائینس آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ نواب میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ والی حیدر آباد دکن -

ہز ہائینس فرزند خاص دولت انگلشیہ مہاراجہ سر سیاجی راؤ گیکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر والی بڑودہ -

ہز ہائینس مہارانا ادھراج سر فتح سنگہ بہادر اودے پور -

ہز ہائینس راجہ سر شمشیر پرکاش بہادر والی سرمور۔
ہز ہائینس مہاراجہ ادھراج راج راجیشور سوائی سر سیواجی راؤ ہلکر بہادر مہاراجہ اندور۔
ہز ہائینس سر آمدِ راجگانِ ہندوستان راج راجیندر سری مہاراجہ دھراج سوائی سر مادھو سنگھ بہادر۔ مہاراجہ جے پور۔
ہز ہائینس سری پدمانابھ داس وانجی سر رام ورما کلیش کھراکریاپتی مانی سلطان مہاراجہ راجہ ران راجہ بہادر شمشیر جنگ (ٹراونکور)۔
ہز ہائینس مہاراجہ سر پرتاب سنگھ اندر مہیندر بہادر سپر سلطنتِ دولت انگلشیہ۔ والی جموں و کشمیر
ہز ہائینس سر ساہو چھترپتی مہاراجہ راجہ آف کولھاپور۔
ہز ہائینس مختار الملک عظیم الاقتدار رفیع الشان والا شکوہ محتشم دوران عمدۃ الامرا مہاراجہ ادھراج عالی جاہ حسام السلطنت مہاراجہ سر مادھو راؤ سیندھیا بہادر۔ سری ناتھ منصورِ زمان فدویِ حضرت ملکہ معظمہ رفیع الدرجۂ انگلستان والی گوالیار۔
ہز ہائینس مہاراجہ ڈینکیٹیس رامن سنگھ بہادر والی ریوان (بگھیل کھنڈ)
ہز اکسلنسی مہاراجہ سر بیر شمشیر جنگ رانا بہادر۔ وزیر نیپال۔
لفٹننٹ کرنل مہاراجہ ادھراج سر پرتاب سنگھ بہادر والی جودھپور۔
ہز ہائینس سرفرزند خاص دولت انگلشیہ منصور زمان امیر الامرا مہاراجہ ادھراج راجیشور سری مہاراجۂ راجگان راجیندر سنگھ مہیندر بہادر والی ریاست پٹیالہ۔

نائٹ کمانڈر یعنی۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی

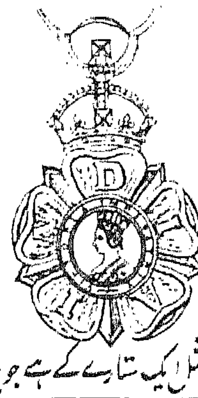
راجہ سر ڈنکر راؤ بہادر مشیر خاص (آگرہ)
راجہ سر کاشی راؤ ہلکر دادا صاحب (اندور)
ہز ہائینس مہاراجہ سر آنند راؤ پوار۔ سی۔ آئی۔ ای۔ والی دھار۔
ہز ہائینس جم سری ویبھاجی رتمال جی۔ والی نوانگر۔
مہاراجہ سر جوتیندر موہن ٹیگور بہادر کلکتہ۔
ہز ہائینس مہاراجہ سری سر کیشری سنگھ جی جوان سنگھ جی والی ایدر۔
نواب سر محمد اکرم خان بہادر والی امب (ہزارہ)
ہز ہائینس مہاراؤ سر کیشری سنگھ بہادر والی سروہی۔
ٹھاکر صاحب مان سنگھ جی چیف پالیتانہ (کاٹھیاوار)۔
ہز ہائینس مہاراو راجہ سر گھمبیر سنگھ بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔
ہز ہائینس راجہ سری رام ورما والی کوچین۔
ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولتِ انگلشیہ راجۂ راجگان رجبیر

سر جگت سنگھ بہادر والی کپورتھلہ۔
ہز ہائینس مہاراجہ سر لوکیندر بھوانی سنگھ بہادر والی دتیا۔
ہز ہائینس نواب سر رسول خان جی مہابت خان جی والی جوناگڈھ۔

کمپینین آف دی اسٹار یعنی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔

نواب سید اصغر علیخان۔
میر اکبر علی خان بہادر (حیدرآباد دکن)
راجہ جیکیشن داس بہادر (مرادآباد)
نواب محمد حیات خان بہادر (راولپنڈی)
نواب سید فتح علی خان بہادر (بنگناپلی)
بخشی کھمان سنگھ جی (اندور)
داسا بھائی فرامجی اسکوائر۔
صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان بہادر وزیر ٹونک۔
سردار بخشی گنڈا سنگھ بہادر (پٹیالہ)
دیوان رام جس (کپورتھلہ)
آنریری لفٹننٹ کرنل وزیرزادہ نواب محمد افضل خان بہادر۔
سر جمشید جی جی جی بھائی (بمبئی)
راجہ پیارے موہن مکرجی (اوترپارہ)
راؤ چھترپتی بہادر جاگیردار علی پورہ۔
سردار جیون سنگھ شہزادپور۔
آنرابل راجہ اودے پرتاب سنگھ تعلقدار بھنگا (اودھ)
کھاچار الہ چیلا والی جسوان (کاٹھیاوار)
کاشی راؤ سار دی سردار بہادر۔
راجہ تصدق رسول خان تعلقہ دار جہانگیرآباد (اودھ)
یار محمد خان خان بہادر۔

دی موسٹ امینٹ آرڈر آف دی انڈین امپائر



اس نقرئی تمغے کی شکل مثل ایک ستارے کے ہے جو پانچ کرن رکھتا ہے

اور یہ پانچون کرنین نقرئی اور گول ہین مگران کرنون کے درمیان پانچ اور چھوٹی کرنین ہین جو طلائی رنگ کی ہین - اسکا درمیانی دائرہ بھی سونے کا ہے جسمین جناب ملکہ معظمہ ایمپرس آف انڈیا کی تصویر بنی ہے اس ستارے کے اوپر شاہنشاہی تاج ہے جو طلائی رنگ کا نہایت خوشنما ہے یہ تمغہ ایک فیتے مین آویزان ہے جسپر ہاتھی کنول کے پھول، طاؤس اور ہندوستانی گلاب کے نقش و نگار ہین اور وہ باریک زنجیر کے ساتھ امپیریل تاج مین گتھا ہے -

یہ تمغہ جناب ملکہ معظمہ نے ۱۸۷۷ء مین دہلی کے دربار سے جاری فرمایا ہے اور امپرس آف انڈیا کے خطاب کی یادگار ہے اور اسمین بادشاہ، گرینڈ ماسٹر اور کمپینین شامل ہین - اسکو ۱۸۸۶ء مین زیادہ وسعت دی گئی ہے اسکے بھی تین درجے ہین اول نائیٹس گرینڈ کمانڈرس ہین جنکی تعداد ۲۵ ہے - دوم نائیٹس کمانڈرس ہین جنکی تعداد ۵۰ ہے - سوم کمپینینس ہین اسمین ایسے آنرری اور اکسٹرا ممبر بھی شامل رہین گے جنکو ہز امپیریل مجسٹی اور اُسکا نائب مقرر کریگا - ویسرائے ہند جب تک اپنے عہدہ پر رہیگا گرینڈ ماسٹر کہلائیگا -

یہ تمغہ اُن شخصون کو جنھون نے اپنی خدمات سے (عام اس سے کہ ملازمت ہو یا غیر ملازمت) شاہی مہربانی کا استحقاق حاصل کیا ہو ملیگا - نیز ایسے مشرقی بادشاہون کے سفیرون کو جو ملکہ معظمہ یا اُسکے جانشین کے نزدیک اسکے لائق ہون -

جن لوگون کو یہ تمغہ حاصل ہوا ہوگا اُنکا درجہ وہی نائیٹس گرینڈ کمانڈرس نائیٹس کمانڈرس، کمپینین ہی سینٹ مائیکل اور سینٹ جارج والون کے درجے کے بعد سمجھا جائیگا - ذیل مین ہر سہ درجات کے ممبران کی فہرست باستثنائے صاحبان یورپین درج کیجاتی ہے -

آنریری نائیٹس گرینڈ کمانڈر یعنی جی - سی - آئی ای

ہز اکسلنسی سر علی قلی خان مخبر الدولہ (ایران) -

نائیٹس کمانڈر یعنی جی - سی - آئی ای

ہز ہائینس مہاراؤ سری مرزا راجہ سوائی کھینگر جی بہادر راؤ کچھہ -

ہز ہائینس امین الدولہ وزیر الممالک نواب سر حافظ محمد ابراہیم علیخان بہادر صولت جنگ والی ٹونک -

احتشام الملک رئیس الدولہ امیر الامرا نواب سر سید حسن علی خان بہادر مہابت جنگ والی مرشد آباد -

ہز ہائینس مہاراجہ ادھراج سر سردول سنگھ بہادر والی کشن گڈھ -

ہز ہائینس بیگلربیگی سر میر محمد خداداد خان والی قلات -

ہز ہائینس مہاراجہ سر بھنورپال دیو بہادر یدوکل چندر بھال والی قرولی -

ہز ہائینس سر میر فیض محمد خان تالپر والی خیرپور (سندھ)

ہز ہائینس سری بھگوت سنگہ جی سگرام جی ٹھاکر صاحب گونڈل -

ہز ہائینس مہاراجہ سر پربھو نراین سنگہ بہادر والی بنارس -

ہز ہائینس شیر محمد خان بہادر دیوان ریاست پالن پور -

نائٹ کمانڈر یعنی کے - سی - آئی - ای -

رانا شنکر بخش سنگہ والی تھلرائی -

ہز ہائینس سر واگھجی راؤجی ٹھاکر صاحب مروی -

سر جسونت سنگہ جی فتح سنگہ جی ٹھاکر صاحب لمری -

نواب شمس الامرا امیر اکبر سر خورشید جاہ بہادر (حیدرآباد دکن)

ہز ہائینس راجہ سر ویراکیرالہ ورما (کوچین)

سردار سر نوروز خان (کہاران)

نواب سر امام بخش خان مزاری (ڈیرہ غازی خان)

مہامہوپادھیای ملاذ العلمار افضل الفضلا سردار عطر سنگہ (بھدا ور)

راجہ سر ڈیلوگوئی سر راجہ گوپال کرشن یاچیندر پنجہزار منصبدار زمیندار وینکٹا گری -

مہارانا سری سر واکھد سنگہ جی دلیپ سنگہ جی راجہ آف لیونادا

سیر میر علیخان (جام آف لسبیلا)

راجہ سر محمد امیر حسن خان خان بہادر والی محمود آباد (اودھ)

ہز ہائینس مہاراؤ راجہ سر رگھبیر سنگہ بہادر والی بوندی -

ہز ہائینس سرآمد راجگان بوندیل کھنڈ مہاراجہ مہندر سوائی پرتاب سنگہ بہادر والی ریاست اورچھا (دتیا)

راجہ سر سودھل دیو بہادر (بمیر)

نواب سر شیدی احمد خان شیدی ابراہیم خان (جنجیرا)

راجہ سر وینکٹا سری سویٹا چالاپتی رنگا راؤ زمیندار آف بوبیلی -

آنریبل مہاراجہ سر پرتاب سنگہ آف اجودھیا (اودھ)

مہاراجہ سر امیشور پرشاد سنگہ بہادر آف کدھاؤر -

سردار سر کرشنا راؤ بابو صاحب جادو - (گوالیار)

نواب سر سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامرا بہادر وزیر حیدرآباد دکن -

آنرایبل نواب سر امیر الدین احمد خان بہادر والی لوہارو -

سر محمد منور علی خان بہادر نواب ارکاٹ -

سر خواجہ احسن اللہ خان بہادر نواب ڈھاکہ -

آنرابل بابو کھیم سنگھ بیدی۔ کلار۔ (راولپنڈی)
ہزہائینس سر آغا سلطان محمد شاہ۔ آغا خان (مجتہد اقوام خوجہ)
کنور ہرنام سنگھ اہلووالیہ (پنجاب)
سردار گوہر خان سردار جلاوان (قلات)
نواب سید ولایت علیخان بہادر (پٹنہ)

کمپینین یعنی سی۔ آئی۔ ای۔

بامان جی جاماسپ جی اسکوائر (پونا)
پنڈت سروپ نراین (اندور)
راجہ سر سوریندر موہن ٹیگور۔ کلکتہ۔
دیوان بشن سنگھ نابھہ۔
سردار نبی بخش کپورتھلہ۔
نواب مرزا حسن علی خان فارس۔
مہامہوپادھیائے مہیش چندر نیا یارکنا۔ کلکتہ۔
مرزا غلام احمد پنجاب۔
سردار سلطان جان سدوزئی (پنجاب)
رائے دھنترام بہادر (بلوچستان)
سید عبدالحق سردار دلیر جنگ بہادر (حیدرآباد دکن)
سید اولاد حسین خان بہادر جبل پور۔
پستن جی جہانگیر خان بہادر بمبئی۔
ہزہائینس مہاراجہ سر انند راؤ پوار۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ دھار۔
ڈاکٹر مہیندر لال سرکار (کلکتہ)
راجہ سید باقر علیخان (بلند شہر)
ٹھاکر بیچو سنگھ دھول پور۔
پنڈت ہیت رام ریوان۔
راجہ سورکا ترمیدی شنکر ارابال جسونت بہادر پور نکاتور (شمالی ارکاٹ)
بابو چھوٹے لال سجور (گیا)
رائے کنھیا لال دے بہادر (کلکتہ)
مہاراجہ درگا چرن لاہا (کلکتہ)
دلپت رام دیابھی (گجرات)
راجہ سر سوالٹی رام سوامی مودلیار (مدراس)
محمد حسن خان (بھوپال)
راجہ جنگ بہادر خان والی نان پارہ (اودھ)
بابو سر سب چندر داس (بنگال)

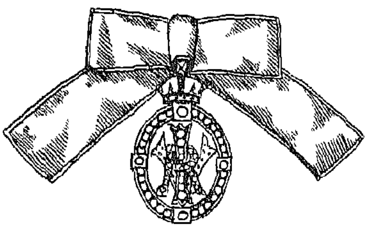
راجہ سیٹھ لچھمن داس (متھرا)
آنرابل راؤ بہادر چند لال چھوٹے لال بہادر (احمدآباد)
رائے مہتا پنا لال جی (اودے پور)
آنرابل مہادیو گوبند راونیڈ راؤ بہادر ایم۔ اے۔ ال۔ بی۔
سردار شیر احمد خان (پنجاب)
آنریری لفٹننٹ کرنل رسالدار میجر نواب محمد اسلم خان سردار بہادر (پنجاب)
آنرابل سید امیر علی جسٹس ہائی کورٹ کلکتہ۔
کمار سری کلوبا (کچھ)
شاہزادہ نادر (لودھیانہ)
قاضی سید احمد خان بہادر (پنجاب)
نواب مولوی سید امیر حسن پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ۔
ہیرا صاحب لال رانا ٹھاکر پرشاد سنگھ (ریوان)
مہرجی بھائی کنور جی تاراپور والی (کولھاپور)
رسالدار میجر مظفر خان سردار بہادر (حیدرآباد کینٹونمنٹ)
ایس۔ سوبراما نیا ایار دیوان بہادر۔
رام کرشن گوپال بھنڈرکار (بمبئی)
آنرابل نوروز جی نسروان جی وادیا (بمبئی)
سردار بھگت سنگھ (کپورتھلہ)
راجہ پرتاب نراین سنگھ دیو بہادر (جس پور)
پنڈت رائے سورج کول بہادر۔
حافظ محمد عبدالکریم۔ خان بہادر۔ (میرٹھ)
ٹی۔ رام راؤ سابق دیوان ٹراونکور۔
راجہ جگموہن سنگھ رائے بریلی۔
راؤ کانتی چندر مکرجی بہادر وزیر جے پور۔
مہاراجہ مہیندر مہیندر سنگھ بہادر والی بھدا ور (آگرہ)
نیجرجی کاؤس مرزبان خان بہادر۔ بی۔ اے۔ بمبئی۔
راجہ گودی نراین گجاپتی راؤ (وزیگاپٹم)
محمد عبداللہ خان بہادر عیسی خیل (بنوں پنجاب)
رومیش چندر دت اسکوائر۔ آئی۔ سی۔ ایس۔ (کلکتہ)
رائے جے پرکاش لال بہادر (ڈمراؤن)
قادر داد خان خان بہادر گل خان (سندھ)
دیوان گنپت رائے (بلوچستان)
مہاراجہ ہر بلب نراین سنگھ (سونبرسا)

جگت سنگھ سردار بہادر کالان والہ (پنجاب)
نوروزجی نانک جی وادیا اسکوائر (بمبئی)
ٹھاکر بہادر سنگھ راؤ صاحب مسعود (اجمیر)
شیخ بہاء الدین نواب عام وزیر جوناگڈھ (کاٹھیاوار)
آنرابل ایس-سری نواسا گھوا آیانگر- دیوان بہادر-بی-اے-
آنرابل فیروز شاہ میروانجی مہتا-ایم اے- بیرسٹرایٹ لا-
ہزہائینس میر محمد حسن علیخان-تالپور-
کاؤس جی دھن شاہ اسکوائر (عدن)
ٹیکا رگھوناتھ سنگھ (پونچھ)
سری رام گھیکا جی چترراؤ بہادر-بی-اے-
آنرابل فاضل بھائی ویسرام جی (بمبئی)
دیوان جوجھر سنگھ جودیو راؤ بہادر دیوان ریاست چرکھاری-
راے درگا گتی بنرجی بہادر (کلکتہ)
خان بہادر حق نواز خان (بلوچستان)
آنرابل گنگا دھر راؤ مادھو چیٹ نویس-
آنرابل راے نیبالم دیسانت بہادر-اے نگر-
خان بہادر مولوی عبد الجبار وزیر بھوپال-
منشی حافظ عبد الکریم آتالیق جناب ملکہ معظمہ (لندن)
رانا دلیپ سنگھ چیف آف بانات-
یامن آباجی دھوک سابق ممبر ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ- (بمبئی)
سردار رتن سنگھ (جھیند)
راجہ بھوپ ایندر بکرم سنگھ- پیاگ پور (بہرائچ)
چنی لال منی لال راؤ بہادر (بھڑوچ)
مہاراج راجیشوری شنکر سوبیار (ٹراونکور)
راے پنڈت بھاگ رام بہادر-
نوروزجی پیستن جی وکیل-خان بہادر- (احمد آباد)
راے پنا نکھم انند چارلو دوتیا دیشو دھا اور کال بہادر-
نواب افسر جنگ افسر الدولہ بہادر میجر محمد علی بیگ تیسری لانسرز- (حیدرآباد کنٹنجنٹ)-
پورنا نور سنگھار و کرشن مورتی (میسور)
پیستن جی رستم جی دھن جی بھائی مہتا اسکوائر (کلکتہ)
پیجر جی رستم جی دھولو-خان بہادر (عدن)
آنرابل صاحبزادہ محمد بختیار شاہ (کلکتہ)
راجہ بلونت سنگھ رئیس آوا (اٹیہ)

راے بین کرشن بوس بہادر (ناگ پور)
بیر چند دیپ چند (حیدرآباد دکن)
لفٹننٹ کنور بیر بکرم سنگھ (سرمور)
راے ٹھاکر منگل سنگھ بہادر (لاہور)
راے دھنپت راؤ بہادر سردار بہادر-
خان بہادر دھن جی بھائی فقیر جی (راولپنڈی)
ایڈل جی دین شاہ (کراچی)
قاضی جلال الدین خان بہادر بلوچستان ایجنسی-

امپیریل آرڈر آف دی کرون آف انڈیا

یہ تمغہ جناب ملکہ معظمہ نے خطاب قیصری کی یادگار میں قائم کیا تھا-شاہی خاندان اور ہندوستانی والیان ریاست کی شاہزادیوں، والیسراے وگورنران اور سکرٹری آف اسٹیٹ کی اُن لیڈیوں کو عطا ہوتا ہے جنکو حضور قیصر ہند مناسب سمجھیں حضور ملکہ معظمہ کی تمام بہو بیٹیوں کے علاوہ دیسیوں میں مندرجہ ذیل خاتونوں کو یہ عزت حاصل ہو چکی ہے-



لیڈیز آف دی آرڈر

ہزہائینس نواب شاہجہان بیگم صاحبہ جی-سی-ایس-آئی-والیہ ریاست بھوپال-
ہزہائینس لچھمی بائی سینیر رانی (ٹراونکور)
ہزہائینس مہارانی سینتی دیوی (کوچ بہار)
ہزہائینس لیڈی نند کنور بائی بھگوت سنگھ جزیرا راناصاحب (گونڈل)
ہزہائینس مہارانی کیمپا نجامنی بی بلاس سیندھیا (میسور)
ہزہائینس مہارانی ساکھیا راجہ صاحب سیندھیا عالیجاہ بہادر (گوالیار)
ہزہائینس مہارانی جمنا بائی صاحبہ گیکوار آف بڑودہ-
ہزہائینس مہارانی صاحبہ (اودے پور)
ہزہائینس نواب شمس جہان بیگم صاحبہ (مرشد آباد)

تمام شد

(١٠) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم بصد تعظیم۔ شاید آنجناب کو یاد ہوگا کہ بندہ نے آپ سے میرے کا سرمہ سفید منگوایا تھا جس نے جادو کا اثر دکھلایا یعنی ایک دکاندار مسمی دولا مل کی آنکھ میں پھولا پڑ گیا تھا اور بسبب پتلی پر پھولے کے ہونے کے نظر قطعاً بند ہوگئی تھی لیکن بیس روز کے استعمال سے پھولا روپوش ہوگیا اور پتلی صاف و شفاف ہوکر نظر بدستور سابق قائم ہوگئی ہے اور مریض دعاگو ہے بندہ بھی بصد شکرگذاری جوش طبیعت کو ظاہر کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ جو آپ نے ایسی نادر دوا کو اس قدر قلیل قیمت پر لگا کر خاص و عام خلقت خدا پر بہت احسان و ثواب کا کام کیا ہے۔ لہذا بندہ بخدمت ہر خاص و عام بلا تعلق تاکید کرتا ہے کہ بروقت مبتلا ہونے مرض چشم خواہ کسی قسم کا مرض ہو اس اکسیر بلکہ حیات چشم (سرمہ ممیرہ) کے استعمال کرنیکا موقع ہرگز ہاتھ سے نہ دیں۔ لہذا ملتمس ہوں کہ دو تولہ ممیرہ کا سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل عنایت فرما دیں۔

راقم۔ ڈاکٹر نراین سنگھ انچارج شفاخانہ کوٹ گڈھ ڈسپنسری شملہ

جناب پروفیسر سردار میا سنگھ صاحب دام عنایتکم۔ تسلیم۔ میں کئی برس سے اپنے زیر علاج آنکھ کے مریضوں پر آپکا تیار کردہ میرے کا سرمہ استعمال کرتا ہوں۔ واقعی یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آنکھ کی کل بیماریوں کے لیے ازحد مفید ثابت ہوا ہے یہاں تک کہ ابتدائی موتیا بند میں بھی اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا گیا ہے جہاں تک میرا خیال ہے میں اس سرمے سے بڑھکر اور کوئی دوا مرض چشم کے لیے بہتر نہیں سمجھتا۔ لہذا مریضان چشم و برادران ہم پیشہ سے التماس ہے کہ اس سرمے کو امراض چشم کیلیے ضرور استعمال کریں اور آنکھ جیسی نعمت عظمیٰ کی حفاظت میں ہرگز ہرگز غفلت نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہت قلیل عرصے میں حسب دلخواہ فائدہ اٹھائینگے میں نے بہت سے امراض چشم میں اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا ہے۔ اسکے استعمال سے سوائے فائدے کے کسیطرح کا نقصان متصور نہیں ہے۔

راقم۔ نیازمند ڈاکٹر سید محمد علی معالج خاص عالیجناب معلیٰ القاب جناب مہاراجہ صاحب بہادر کوچ بہار۔ سی۔ ایس آئی میڈیکل آفیسر لارڈ لینڈ علی پور کلکتہ۔ یکم اپریل۔

مکرم بندہ سردار صاحب تسلیم۔ پارسل سرمہ پہنچگیا ازحد مشکور ہوں۔ اگرچہ آپکا سرمہ میرے سرٹیفکیٹ کا محتاج نہیں ہے۔ مگر مجھے خود اس سے فائدہ پہنچا ہے لہذا تعریف کیے بغیر دل نہیں مانتا۔ سو حاضر ہے میرے بڑے لڑکے کی آنکھ میں کوکرے ہوگئے تھے۔ آنکھوں میں سرخی رہتی تھی مینے گورداسپور اس مرض کا علاج سرکاری ہاسپٹل جناب سول سرجن صاحب بہادر سے کرانا شروع کیا چنانچہ چھ مہینے تک علاج ہوتا رہا۔ اس عرصے کے بعد آنکھ کو ذرا آرام معلوم ہوا اور اسوجہ سے مینے ہسپتال کا علاج بند کر دیا کہ اب آرام ہے۔ مگر آٹھ سات دن کے بعد پھر کوکرے نظر آنے لگے اور آنکھیں سرخ ہوگئیں پھر ہسپتال کا علاج شروع کیا معلوم ہوا کہ جبتک دوائی آنکھ میں پڑتی رہی تب تک تو آرام معلوم ہوا پھر دو چار روز دوائی ڈالنا بند ہوگیا تو آنکھیں ویسی سرخ رہنے لگیں۔ پھر ایک روز خیال ہوا کہ آپکا سرمہ آزماؤں مینے ایسا ہی کیا۔ ایک ہفتہ سرمہ لگانیکے بعد کوکرے اور سرخی دور ہوگئی اور اسکے بعد آجتک کبھی نہیں ہوئے۔

راقم رائے میری مل وٹرنری آفیسر و اسسٹنٹ انجینیر مقام دیپالپور

بوجہ عدم گنجایش چند صاحبان کے صرف نام نامی مع پتہ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں کہ جنھوں نے تجربہ کرکے میرے کے سرمے کے مفید بلکہ اکسیر ہونے کی بابت تصدیق فرمائی ہے۔

جناب خانبہادر ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب ایل۔ ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن پنشنر و آنریری مجسٹریٹ لاہور۔ سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔
خانبہادر جناب ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر ویٹرنری کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر پنڈت بالکشن صاحب کول۔ ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر و ٹیوسن ٹریٹر میڈیکل کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر رام پرشاد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مین ڈسپنسری نرسنگھ پور صوبہ ممالک مغربی و شمالی۔
جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب بیجا۔ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال لاہور۔
جناب ڈاکٹر خیر الدین صاحب شالڈ وٹرنل میڈیکل منسٹر شفاخانہ پور دیوبام۔ ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر افتخار الدین صاحب انچارج شفاخانہ چھوٹی سادری میواڑ۔
جناب مہاراج صاحب بہادر والی ریاست گوالیار۔
جناب ڈاکٹر حیرات علی خان صاحب انچارج شفاخانہ ملگھاٹ۔ ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر سید فدا حسین صاحب میڈیکل افسر شفاخانہ تاجپور۔
جناب ڈاکٹر اسمعیل خانصاحب پریسیڈنٹ میونسپل ولوکل بورڈ علاقہ بمبئی۔
جناب ڈاکٹر سری پت سہائے صاحب ایل ایم۔ ایس اسسٹنٹ سول سرجن شفاخانہ مئو ضلع جھانسی۔
جناب ڈاکٹر بخشی لچھمن داس صاحب ایچ۔ اے۔ انچارج شفاخانہ بھیلواڑہ (میواڑ)
جناب ڈاکٹر سید جلیل شاہ صاحب شفاخانہ محکمہ کسرسٹ۔ عدن۔ ملک عرب۔
جناب ڈاکٹر عبد الصمد خانصاحب انچارج شفاخانہ مواد علاقہ سندھ۔

جناب بشن لال صاحب وکیل ہائیکورٹ مقام بریلی۔
جناب سلطون زمان حکیم سید امام علی صاحب عرف پیرجی نبیرہ خواجہ غریب نواز صاحب مقام اجمیر۔
جناب اے رام ناتھ صاحب بی اے بہادر ڈسٹرکٹ جج ہوشیارپور۔
جناب اے بہادر چنی لال صاحب ایم۔ اے۔ ڈسٹرکٹ جج منٹگمری۔
جناب سردار نہال سنگھ صاحب سردار بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ۔
جناب دیوان اودھو داس صاحب بیٹو اسسٹنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر مقام کیچ۔ ملک بلوچستان۔
جناب عزت علیخان صاحب صوبہ دار میجر رسالہ نمبر ١٥ مقام سلچر ملک برہما۔
جناب سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ مالک اخبار ٹریبیون لاہور۔
جناب شیخ ممتاز الدین صاحب بہادر تعلقہ دار سوریہ ضلع ایٹہ۔
جناب سری ٹھاکر بلونت سنگھ صاحب بہادر تعلقہ دار شادہ ضلع علیگڈھ۔
جناب بابو محمد فرید خان صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس ہزارہ۔
جناب رائے بہادر حکیم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر وزیر اعظم ریاست سوکیٹ۔
جناب سردار گوپال سنگھ صاحب کمانڈنگ افسر ملٹری پولیس بھامون۔ برہما۔
جناب راجہ کشن کمار صاحب بہادر تعلقہ دار مقام بلاری ضلع مرادآباد۔
جناب خانبہادر ڈاکٹر محمد بخش صاحب مقام ٹنڈو الہ یار خان ملک سندھ۔
جناب ڈاکٹر ولی احمد صاحب سول سرجن شفاخانہ دھاراشیو۔ حیدرآباد دکن۔
جناب ڈاکٹر سعید الدین خانصاحب انچارج شفاخانہ مقام وادی علاقہ حیدرآباد۔

جناب مہاراج کنور چھتر پال سنگھ صاحب بہادر ریاست منجھگواں اودھ

یوروپین صاحبان

ڈاکٹر کاشی رام صاحب میڈیکل انچارج شفاخانہ بٹیر ریاست نیپال۔

جناب مسٹر الفریڈ فینتھم صاحب بہادر وکیل ہائیکورٹ بریلی۔
جناب مسٹر پی اوریلینڈ صاحب بہادر مالک نارتھ ویسٹرن ہوٹل لاہور
جناب مسٹر نکمٹ صاحب بہادر جزیرہ انڈمان (پورٹ بلیر)
جناب مسٹر این صاحب بہادر بیرسٹرایٹ لا ہائیکورٹ کلکتہ۔
جناب یوریبنڈ پادری ڈبلیو کیلیف بہادر دگو جرانوالہ
جناب کرنل ایف پیری صاحب بہادر (فرید کوٹ)

تمام فرمائیشیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں

المشتہر۔ پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور۔ ملک پنجاب

تندرستی ہزار نعمت ہے

نہایت جستجو اور تلاش کے بعد یہ منتخب پرتاثیر حاصل ہوئے ہین جو پورے تجربے کے بعد پبلک کے فائدے کیلئے مشتہر کیے جاتے ہین

معجون حیات - تجربے سے یہ بات ثابت ہے کہ کل بیماریون کے پیدا ہونے کا باعث عصبی ضعف اور فسادِ خون اور ضعف معدہ ہے - یہ معجون اسکے لیے اکسیر ہے اسکے استعمال کرنے سے علاوہ سابقہ اندرونی اعضا کی بیماریون کے رفع ہونیکے آئندہ انکو تندرست رکھتی ہے ذیل کی بیماریونکے رفع کرنیکے لیے تیر بہدف ہے - ضعف دماغ - بدہضمی - کمزوری دل - پٹھونکی کمزوری - سرعت ..... - جریان - دردسر - لاغری - شروع تپ دق - بچپن کی غلط کاریون یا جوانی کی بے اعتدالیون سے جو بالکل بیکار اور نکمے ہو چکے ہون - انکے لیے تو یہ معجون حیات اکسیر سے بڑھکر ہے - قیمت فی پیکٹ جو ایک ماہ کے لیے کافی ہے - مبلغ دو روپیہ - ۲ روپیہ

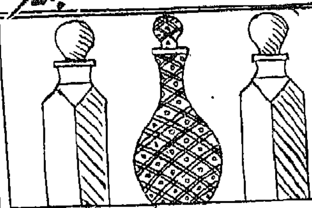
حبوب اکسیر - دائمی قبض - ضعف معدہ و دل - تلی - درد گردہ - قولنج - دردسر - وجع مفاصل کی بیماریون مین بلاشبہ آرام ہوتا ہے - ہر روزہ یا باری کے بخار کے لیے سنکونین مفید ہین - رات کو دو گولی کھانے سے صبح دو دست بافراغت آجاتے ہین - قیمت فی پیکٹ جو عرصے کے لیے کافی ہے مبلغ ڈیڑھ روپیہ خرچ ڈاک ہر ایک دوا بذمہ خریدار -

بوجہ عدم گنجائش چند صاحبان کے نام نامی مع پتہ درج ذیل کیے جاتے ہین جنھون نے بعد تجربہ ادویہ مذکورہ کے مفید بلکہ اکسیر ہونے کی بابت تصدیق فرمائی ہے

جناب ڈاکٹر حیدر شاہ صاحب خان بہادر سول سرجن شفاخانہ لودھیانہ -
جناب ڈاکٹر ڈلی سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال لاہور -
جناب ایل این گھوس صاحب بیرسٹر ایٹ لا ایڈوکیٹ ہائی کورٹ کلکتہ -
جناب ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب مغل اسٹریٹ رنگون -
جناب لالہ شادی رام صاحب ہیڈ ٹرزری کلرک لاہور -
جناب لالہ رام سرن داس صاحب میونسپل کمشنر بٹالہ -
جناب دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ مالک اخبار ٹریبیون لاہور -
جناب پی اوبرائن صاحب مالک رتھ ویسٹرن ہوٹل لاہور -

المشتہر
پروفیسر میان سنگھ ایلو والیہ مالک کارخانہ اکسیر کا پیمتر
مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

لکھنؤ کی ساخت کی مشہور چیزین



اشیاء مفصلہ ذیل سوائے لکھنؤ کے اور کہین نہ ملینگی اور اگر اتفاق سے مل بھی گئین تو چوگنے دام خرچ ہونگے - لکھنؤ کو ان چیزون سے شہرت ہے اور یہ بھی لکھنؤ نے ایسا انس رکھتی ہین کہ لکھنؤ مٹ گیا مگر انکے نام کو روشن کیے ہوئے ہین - ویلیو پے ایبل کی درخواست آنے پر فوراً روانہ ہونگی - اس کارخانے کی راستبازی اور دیانت داری سے ملک بخوبی واقف ہے رؤسا قدردان کے خطوط مثل سارٹیفکٹ صدہا موجود ہین

فہرست عطر موجودہ

عطر حنا فی تولہ صہ، ولعہ، پہ، وعا، وعہ، وعہ ۱۲، وہ ۸
عطر موتیا فی تولہ عا، وعہ، وعہ، و ۱۲، وہ ۸
عطر چنبیلی فی تولہ عا، وعہ، وعہ، و ۱۲، وہ ۸
عطر جوہی فی تولہ عا، وعہ، و ۱۲، وہ ۸
عطر کیوڑہ فی تولہ عا، وعہ، و ۱۲، وہ ۸
عطر گل فی تولہ عا، وعہ
عطر حسن فی تولہ عا، وعہ، وعہ، و ۱۲، وہ ۸

عطر سہاگ فی تولہ عہ، وعہ
عطر گلاب فی تولہ عـہ
عطر روح خس فی تولہ صہ
عطر برگ حنا فی تولہ عا
عطر شمامۃ العنبر فی تولہ صہ، وسے
عطر عروس فی تولہ عا
عطر فتنہ فی تولہ للعہ، وعا
عطر اگر فی تولہ سہ
عطر روح باڑی فی تولہ سے
عطر شہناز فی تولہ سے
عطر ایجاد بندہ مسروف بہ نازبو فی تولہ سے

روغن

روغن حنائی فی آثار للعہ، وللعہ
روغن بیلائی فی آثار للعہ، وعا
روغن کیوڑہ فی آثار للعہ، وعا
روغن چنبیلی فی آثار للعہ، وعا

پان مین کھانیکی خوشبودار تمباکو کی گولیان

جو بہت عمدہ تمباکو کے خالص ست کی مشک اور زعفران اور عنبر وغیرہ مقوی و مفرح اجزا سے مرکب کرکے ایک گلوری کی خوراک کے موافق بنائی گئی ہین نہایت لذیذ اور مقوی دماغ مفرح دل دافع درد دندان و رطوبات دہن اکثر ریاستون مین جاتی ہین اسکی عمدگی کی یہ قوی دلیل ہے کہ اگر ناپسند ہون بعینہ ڈاک واپس ہون فوراً قیمت پھیر دیجائیگی - گولیان ورق دار فی روپیہ ۲ تولہ

اور قوام انھین گولیون کا فی روپیہ ۴ تولہ -

چکن

تھان چکن بیلدار عمدہ صہ سے عـہ تک -
ساری چکن آڑی بیل فی عا، وعہ، وسے، وللعہ
رومال چکن عرض و طول برابر بیلدار و بوٹہ دار جالدار فی عہ، وعا، وعا، وسے، وللعہ
دوپٹہ سوتی تنزیب بیلدار و بوٹہ دار فی عہ، وعہ
تھان شربتی ساخت لکھنؤ سے صہ تک
کرتہ چکن کے بوٹہ دار عمدہ لائق پہننے کے گز بھر لانبے برابر فی عہ، وعہ، وعہ
تھان چکن بوٹہ دار ہر وضع سے عـہ تک
ساری چکن بوٹہ دار ہر وضع فی عہ، وعا، وسے
دوپٹہ چکن مہین ململ کے بیلدار و بوٹہ دار فی عا، وسے
تھان ململ مثل آب روان سے صہ تک
پاجامہ چکن بیلدار و بوٹہ دار عہ سے عہ تک
رومال چکن دستی فی عدد قیمت ۱۰
کلاہ چکن دوپلی و چوگوشیہ ۲ سے عہ تک -
فرد رضائی جالدار و بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ فی عا، وعا، وسے، وسے
لحاف مین سکھ بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ قیمت فی عدد عا، وسے، وسے تک -
پلنگ پوش جھاڑدار و جالدار عمدہ فی عہ، وسے، وسے تک
فرد رضائی و لحاف و پلنگ پوش کم قیمت عہ سے عا تک
فرد رضائی تیار گوٹ گرنٹ اتری ہوئی صہ سے عہ تک
کلاہ سلمہ ستارے کی مخملی مندیل دار عہ سے عہ تک
کلاہ کشتی دار سلمہ ستارے کی مخمل کی للعہ سے عـہ تک
کیل طلائی ناک مین پہننے کی مرصع فی عدد ۱۰، وعہ، ۱۲، وعہ، وعا، وسے تک
انگوٹھی نقرہ ساڈکاری کی ۳ سے عہ تک -
خلال نقرئی فی ۲ سے ۱۰ تک -
الائچی مستی مثل سچی الائچی فی صد عا، وعہ تک -
ساز قلمدان جو لکھنؤ ہی کا حصہ ہے پھولدار و جالدار ۸ سے ۱۰ تک
کھیسے نہانے کے فی ۳، وم، و ۶
انگوٹھی بواسیر کی نہایت مفید فی ۸، وعہ

عرق مجلس حیران یہ مستی کا نو ایجاد ست ہے مفید ہر مضمون پر جیسے پان کھایا فوراً مستی لگ گئی دفعتی عجیب چیز ہے قیمت فی تولہ ۴

المشتہر
حاجی محمد یوسف تاجر عطر و کمیشن ایجنٹ چوک لکھنؤ متصل مسجد حیدر بخش مرحوم

جو کوئی شخص کسی ادویات کی بابت خدا کو حاضر ناظر جان کر بد اثری یا نقصان ثابت کر دے وہ مبلغ پانچ سو روپیہ انعام پا سکتا ہے

ہماری ادویات میں کوئی چیز مذہب کے خلاف نہیں

صفحات آئندہ ضرور ملاحظہ ہون

فیروز الدین

کی مشہور عالم نہایت مفید اور سچی دوائیان

صفائی خون کے لیے بے نظیر دوا

جوہر عشبہ فیروزی

امراض ذیل کیلیے مفید مانا گیا ہے۔ آتشک کسی درجہ میں ہو۔ تپ۔ درد اعضا درد زانو وشانہ۔ آتشک کے باعث گنٹھیا۔ پھگندر رہنا۔ سوزش جسم کا سیاہ ہونا۔ فساد خون وغیرہ۔ اور آتشک کے باعث بھینسی اور بد خوابی پیدا ہو کر روز دو ہو جاتی ہے۔ اگرچہ دنیا مین عشبہ مغربی کی خاصیت نباتات مین اول درجہ تسلیم کی گئی ہے مگر ہمنے اس جوہر مین اپنے ملک کی بہت سی بوٹیان وغیرہ شامل کی ہین تاکہ طبیعت سودا وی صفراوی کیلیے بھی موافق اور مفید ہو یہ جوہر مینوشون کا باڈی گارڈ ہے سال بھر مین ہر موسم مین صرف ایک شیشی کے استعمال سے پھوڑا پھینسی اور خارش سے نجات ہوتی ہے۔ ذائقہ مین خوش مزہ ہے۔ غرضکہ یہ جوہر صفائی خون کے لیے ضرب المثل ہے قیمت شیشی خورد صرف (عہ) قیمت فی شیشی کلان (عہ)

ایکدفعہ ضرور آزمائیے

سفوف دافع ریگ مثانہ۔ اسکے تھوڑے عرصے کے استعمال سے اس مرض کا دورہ دور ہو جاتا ہے ایک شیشی مین چھٹانک بھر سفوف ہوتا ہے قیمت فی شیشی (۱۲؍)

جوہر درد دندان۔ دانت خواہ کیسا ہی درد کرتا ہو۔ کیڑہ لگا ہو یا کرم خوردہ ہو صرف ایک دو قطرہ لگا دو فی الفور آرام ہوگا اور لطف یہ کہ آیندہ مرض کو ترقی نہوگی اسمین نہ تو کریازوٹ ہے اور نہ تیزاب ہے ایک شیشی عرصے تک کو کافی ہوگی قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (؍۱)

حب دافع قبض دائمی۔ ان گولیوں کے استعمال سے دائمی قبض دور ہو کر قوت ہضم پیدا ہو جاتی ہے بڑے بڑے حکما یونانی نے بھی اسکی تعریف لکھی ہے ۔۳ گولی قیمت (عہ)

حب وجع مفاصل۔ اگر یہ مرض (گنٹھیا) آتشک کے باعث ہو تو اوسکا مجرب علاج جوہر عشبہ فیروزی ہے مگر اسکے ساتھ ان گولیونکا استعمال فائدہ دیتا ہے فی بکس (۱۲؍) اگر یہ باعث نہو تو جوہر وشیک مع ان گولیونکے استعمال کرین جسکی قیمت ۱۶ پوڑیہ (؍۱) ہے۔

روغن درد کان۔ یہ بھی ہو کان جسقدر درد کرتا ہو صرف ایک دو قطرہ کانمین ڈالنے سے فی الفور آرام ہوگا ایک شیشی عرصے تک کام آویگی قیمت صرف (۱۲؍)

تریاق بخار

اسکو ایسے اجزا سے ترکیب دیا گیا ہے جو ہر قسم کے بخار کیلیے مفید ہے اور آرام ہونے کیلیے خاص کر اکسیر ہے جنکو عصاشکنی اور کاہلی کی علاوہ حقیقت میں بخار رہتا ہو یا جگر کثرت شراب یا بخار سے بڑھگیا ہو اسکی قیمت بخیال رفاہ عام صرف (۱۲؍) رکھی گئی ہے۔

ہاضم۔ غذا کے ایک گھنٹے بعد صرف ایک گولی کھانے سے تبخیر رفع ہو کر ہاضمہ درست ہو جاتا ہے قیمت ۵۰ گولی کی۔ (عہ)

محافظ دندان

دانتونکی حفاظت کیلیے مسواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے تمام قسم کے امراض دانت سے بچاتا ہے اور خوبی یہ ہے کہ دانت کو موتیونکی طرح صاف اور پائدار بناتا ہے۔ ایک بکس ۳ ماہ کے لیے کافی ہے قیمت فی بکس صرف (؍۴)

داد بھنی دھدری کی دوائی

اسکے لگانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے قیمت فی بکس (؍۴)

حب ممسک

پوری تعریف خلاف تہذیب ہے اگر شوقینہ طور پر کالا ہو گا ہو استعمال کرنیکے لیے ہر عشرت کا یہ ہوا علاج مجرب ہے فی گولی (؍۴) درجن کی (؍۱۵)

حب ہاضمہ

ان گولیون کی جسقدر تعریف کیجاوے

فیروز بام۔ کھانسی خشک و تر نزلہ زکام آواز کا بیٹھ جانا۔ ابتدائی سل وغیرہ کے دفعیہ کا بے نظیر علاج ہے قیمت شیشی خورد (۱۲؍) کلان (؍۱)

حب بواسیر۔ بواسیر خونی یا بادی بیخ و بنیاد سے نابود ہو جاتی ہے قیمت فی بکس (عہ)

مرہم بواسیر۔ مسون کے درد کے لیے قیمت فی ڈبیہ (۱۲؍)

فیروز سیرپ۔ اسکے استعمال سے شراب۔ چانڈو۔ افیون وغیرہ سب چھوٹ جاتے ہین صرف نباتات سے تیار کیا گیا ہے اسمین نہ تو نشہ ہے اور نہ کسی قسم کے زہر کی ملاوٹ ہے قیمت فی شیشی خورد (للعہ) قیمت فی شیشی کلان (عہ)

باڈی گارڈ۔ اسکے جادو اثر کرتے ہیں تمام مین ظاہر ہو چکے ہین ہیضہ بد ہضمی۔ اسہال پیٹ کے درد کیلیے نہایت مفید بلکہ اکسیر ہے خراب موسم مین ہر وقت کار آمد ہے قیمت اسکے فوائد کے مقابل (عہ) مقرر کی گئی ہے۔ مقدار ۱ تولہ ہے

بال پیدا کرنے کا جوہر۔ اس بے نظیر جوہر کو بالون کی جڑون مین لگانے سے بال گرنے سے بند ہو جاتے ہین اور مضبوط ہو کر نئے نو پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہین دوا بھی اور خوشبو بھی قیمت فی شیشی (عہ)

روغن مالش درد اعضا۔ اس روغن کی مالش کرنے سے گنٹھیا یعنی وجع مفاصل اور درد نقرس۔ درد اعصاب۔ درد کمر وغیرہ اور چوٹ لگی ہو یا محنت کرنے سے کمر مین درد ہو تھوڑے ہی دنون کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے ایک شیشی مین چھٹانک بھر روغن ہوتا ہے قیمت فی شیشی۔ (عہ)

بچھو کاٹنے کی دوائی صرف ایک قطرہ لگا دو فی الفور آرام ہوگا قیمت فی شیشی (۱۲؍)

سفوف درد سر۔ درد سر خواہ کسی باعث سے ہو ایک ہی پوڑیہ کے استعمال سے کافور ہو جاتا ہے سفوف کیا ہے جادو ہے قیمت فی درجن پوڑیہ (عہ)

مرہم خارش۔ خشک ہو یا تر دونون کے واسطے نہایت سریع الاثر اور مجرب قیمت فی شیشی۔ (۱۲؍)

جواہر دافع بدہضمی

غذا کا ہضم نہونا۔ بد خوابی رہنا۔ درد سر قبض دخواہ کسی باعث سے ہو کے لیے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی۔ (؍۱)

حب ذیابیطس

شافی مطلق کی عنایت سے ان گولیون کے استعمال سے پیشاب کا بار بار آنا بہت جلد دور ہو جاتا ہے لاغری اور کمزوری کا نشان باقی نہین رہتا۔ ۴۰ گولی قیمت (؍۱)

عرق دافع چوتھیہ و تیجہ تپ

یہ عرق اس مرض موذی کے لیے سچ مچ جادو ہے خدا کی عنایت سے جسجگہ منگوایا گیا اپنے جادو بھرے اثر سے ہزارون لوگونکو بچانیوالا ہے سنہ ۱۸ء مین کل علاقہ ریاست پٹیالہ قریباً اس مرض مین مبتلا ہو گیا تھا۔ خدا کے فضل و کرم سے کوئی علاقہ کوئی بازار نہو گا۔ جہان جہان اسکے جادو اثر کرشمے یا دنہون ایک شیشی سے چار پانچ مریض صحت پاتے ہین قیمت (۱۲؍)

سرمہ فیروزی

اس بے نظیر سرمہ کی اپنی ذاتی خوبی کے باعث ملک مین جسقدر عام شہرت اور تعریف دجوب خیری کی طرح حاصل کی ہے وہی اسکے عجیب الاثر اور شیر الملنفعت ہونے کی کافی دلیل ہے اسکی تعریف جن لفظون مین کیجاوے مبالغہ نہوگا کیونکہ بچون سے لیکر بوڑھون تک جنہا اسکا استعمال کرتا ہے اور اسکی متواتر خریداری اسکی قابل تعریف ہونیکی شاہد ہے۔ بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ جسنے ایکدفعہ اس سرمہ کا استعمال کیا ہرگز ہرگز کسی دوسرے اشتہاری سرمہ کا طلبگار نہوگا۔ اسمین بڑی خوبی یہ ہے کہ جالا۔ دھند۔ غبار وغیرہ کو دور کر کے قوت باصرہ کو بڑھاتا ہے۔ پانی بہنا۔ خارش اور آشوب چشم سے بچاتا ہے آنکھونکو ٹھنڈا اور تر و تازہ رکھنا اسکی ادنیٰ تعریف اگر اسکا دائمی استعمال کیا جاوے تو آخیر تک بینائی قائم رہتی ہے قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ)

فاسفیر و ڈوامن

یعنی موسم سرما کیلیے عجیب دوا۔ عمر رسیدہ کیلیے بوڑھے سہارا ہے اور جو لوگ کمزوری سے خائف ہین انکے لیے عجیب الاثر ہونیکے علاوہ قامت مین تسکین سے بڑھکر ہے یہ ایسے مقوی اجزا سے مرکب ہے جو جوان اور بوڑھے کو یکسان مفید ہے اور جو فاسفورس جوہر سکھیا جو ہر کچلہ جو ہر کونین وغیرہ سے تیار کیا گیا ہے قیمت فی شیشی پانچ روپیہ (للعہ)

تمام فرمایشین بنام فیروز الدین سوداگر انگریزی ادویات وغیرہ آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر مالک ارم لا ہور پنجاب کے آوین

(صفحہ آیندہ ملاحظہ ہو)

سندات

ایک سرکاری عہدہ دار از پشاور ۱۷ مئی ۱۸۹۹ء
قبل ازین جو شیشی جواہر سوزاک آپنے روانہ کی تھی وہ نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہوئی اب ایک شیشی اور روانہ فرمایئے۔

جناب سوپروائزر صاحب بہادر نارتھ ویسٹرن ریلوے - آپکا جوہر عشبہ فیروزی کئی ایک مریضون پر آزمایا - بیشک یہ خون کی بیماریون کیواسطے لاثانی ہے۔

جناب ڈاکٹر کشوری لال صاحب از شفاخانہ ریاست جھالاوار - آپکا جوہر عشبہ فیروزی قابل تعریف ہے ایک مریض چار برس سے مرض پیری اسائی نس مین مبتلا تھا اس سے صحت یاب ہوا۔

جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب اسسٹنٹ سرجن ایل ایم ایس - جوہر عشبہ فیروزی میری رائے مین ولائتی عرق عشبہ کی نسبت عمدہ اور قیمت مین بھی ارزان ہے۔

جناب نواب امیر علیخان صاحب رئیس منٹگمری - آپکا جوہر عشبہ فیروزی و حبوب خیری دونون قابل تعریف ہین۔

جناب سردار پریم سنگھ صاحب منصف از مقام دہلی ایک دوست نے تجربہ سے بیان کیا کہ آپکا جوہر عشبہ فیروزی واقعی ایسا ہے جیسا کہ اسکی تعریف اخبار عام مین چھپی ہے ایک شیشی کلان (ع۲) ارسال کیجیے۔

جناب سردار اوتار سنگھ صاحب جاگیردار رئیس اعظم بھدوڑ - (ریاست پٹیالہ) دو شیشی پانچ دار جلد ارسال فرماوین - کیونکہ ان شیشیون سے بہت اشخاص کو فائدہ پہنچا ہے۔

جناب جوتی سیام منوہر صاحب بہادر ناظم نظامت سیکھر ریاست کوٹہ (راجپوتانہ) آپکی دوا محافظ دندان سے فائدہ دکھلائی دیا - آپ دو شیشی اور روانہ فرماوین۔

ایک ریاستی عہدہ دار سندر داس براج سرائی جے پور - ڈاکٹر طامس صاحب آپ کے جواہر دافع سوزاک کی بہت تعریف لکھتے ہین اسلیے عرض ہے کہ جلد تر جواہر دافع سوزاک و قرحہ روانہ فرماوین۔

ایک عہدہ دار صاحب محکمہ انہار ضلع حصار آپکے جواہر سوزاک نے اکسیر کا کام دیا - آپ نے جس قدر تعریف لکھی ہے وہ بہت کم ہے۔

جناب بابا گلاب داس صاحب حکیم از ضلع فیروز پور - حبوب خیری و عرق طحال چند بیمارون پر آزمایا - جس قدر آپ کی فہرست (اشتہار) مین انکے اوصاف درج ہین - انسے بڑھکر پایا۔

عرق طحال

یہ بے نظیر عرق تپ تلی (لف) کے دفعیہ کے لیے غائت درجہ مفید اور مجرب ثابت ہوا ہے اکثر لوگ جو ڈاکٹری اور یونانی اور بیدک علاج سے مایوس ہوگئے تھے وہ اس عجیب الاثر اور تیر بہدف عرق کے استعمال سے صحت یاب ہوچکے ہین قیمت فی شیشی - (عمہ/)

جوہر دافع سوزاک و قرحہ

اسکے پینے سے پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا - درد جلن اور پیپ عموماً ۴۸ گھنٹے کے اندر کم ہونی شروع ہوجاتی ہے ہر حالت کے مریض کے لیے مفید اور تیر بہدف ہے قیمت فی شیشی جسمین دو اونس دوا ہوگی - (عہ/) صدہا مرتبہ کا آزمودہ اور مجرب ہے

حبوب فیروزی

تپ تلی کے لیے یہ گولیان اکسیر ہین انکی بڑی تعریف یہ ہے کہ قوت ہاضمہ پیدا کر کے قبض کو رفع کردیتی ہین - قیمت فی بکس ۴۸ گولی - عمر (۱۲/)

نوٹ - تھوڑے عرصے کے مریض کے لیے صرف حبوب فیروزی اور دیرینہ بیمار کے لیے عرق اور حبوب دونون استعمال کرین۔

فیروز الفلف پوڈر

"موسم گرما کیلیے نرالا ایجاد دوا ہے" یہ ایک پوڈر ہے اسکو ۱/۲ چھٹانک پانی مین ملا کر صبح ہی تین تولے پی لیا کرو - پیاس مطلق نہوگی اور لطف یہ کہ بھوک خوب پیدا ہوگی اور ہاضمہ درست رہیگا - دھوپ مین اور آگ کے سامنے کام کرنے والون کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے قیمت فی پوڑیہ - (۱۲/)

لور ٹانک (یا) لور ریگولیٹر

بخار یا شراب نجانہ خرابی غیرہ کے استعمال سے اگر جگر بڑھ گیا ہو یا ہاضمہ درست نہو اسکے تھوڑے ہی دنون کے استعمال سے درست ہوجاتا ہے - قیمت فی شیشی عرق (عہ/) بکس گولیان - (۱/۵)

اور سندات ملاحظہ فرمایئے

جناب پنڈت ہرلب سہا صاحب
از مقام جلال آباد - آپ کا جواہر دافع تپ جو تھیہ واقعی جادو کا اثر رکھتا ہے۔

جناب میر احمد شریف صاحب
منتظم صدر عدالت دیوانی صوبہ اورنگ آباد دکن آپکی ایجاد کردہ دوائیون کی شہرت دیکھکر مینے فیروز نام منگوا کر ایک پرانے درد کے بیمار کو استعمال کرایا - پورا نفع ہوا - فی الحقیقت اس سے قبل جسقدر دوائین استعمال کی گئین ان سب سے زیادہ آپ کا فیروز نام مفید ثابت ہوا۔

جناب میجر بلیک صاحب بہادر
فوجی عہدہ دار از مقام ڈلہوزی - براہ مہربانی ایک بوتل کلان فیروز نام بذریعہ ویلیو پے ایبل جلد بھیج دیجیے - درحقیقت تمہارا فیروز نام درد کھانسی کے رفع کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

جناب ڈاکٹر گوبند حسن صاحب
ہاسپٹل اسسٹنٹ مقام کھوسٹ علاقہ بلوچستان جواہر سوزاک مرسلہ پہنچا - آزمانے سے مفید پایا۔

جناب حکیم دیوی دیال صاحب
محرر شیشی نظامت جنگلات ریاست پٹیالہ - آپکا ایجاد کردہ عرق جو تھیہ عجیب اثر رکھتا ہے ایک شیشی اور ارسال فرمادین۔

جناب ڈاکٹر عزیز محمد خان صاحب
از ہوتی مردان (رسالہ گائیڈ) عرق طحال کی شہادت مین تحریر فرماتے ہین - عرض ہے کہ اس رسالہ گائیڈ کا ایک سوار پورن سنگھ نامی بسبب بڑھجانے طحال کے (لاعلاج خیال کر کے) خارج کیا گیا تھا - اور اسکی طحال بہت ہی بڑھی ہوئی تھی ۹ بعد پھر وہ بھرتی ہونے کو آیا - ملاحظہ سے اسکی طحال بالکل غائب معلوم ہوئی - پورن سنگھ بیان کرتا ہے کہ مین نے آپ کی دوکان سے دوائی لیکر کھائی تھی - اس لیے عرض ہے کہ اگر آپ اس دوائی کا نام تبلادین تو عین نوازش ہوگی تاکہ وہ دوائی اور آپ کی دوکان سے منگوائی جاوے آپکی مہربانی ہوگی - اور بہت سے بندگان خدا کا بھلا ہوگا۔

نوٹ - پرچہ ترکیب استعمال ہر ایک دوا کے ساتھ ارسال ہوگا - تمام ادویات کی تکمیل بذریعہ ویلیو پے ایبل ہوگی -

نوٹ - ادویات مندرجہ اشتہار ہذا کی علاوہ ہزارہا سندات موجود ہین جنمین نواب راجا و جاگیردار کے صدہا سارٹیفکیٹ ہین جنکے اسمار گرامی ظاہر کرنے مناسب نہین ہے۔

سندات

جناب محمد قادر محی الدین صاحب
ٹھیکہ دار از مقام ... ضلع گوبند پور علاقہ مدراس (۲۹ مارچ ۱۸۹۹ء) جواہر سوزاک و قرحہ پہنچا ست ہوکر سرفراز فرمایا مرحبا صد مرحبا - آفرین صد آفرین پانچ وقت کے استعمال سے مریض کو کامل شفا بخشی - ایک سال سے کل طبیب یہان کے عاجز تھے - یہ بندہ بھی حکمت کا پیشہ رکھتا ہے آپکی بدولت مجھے یہ نام آوری حاصل ہوئی - اسلیے آپکا شکریہ خلوص دل سے ادا کرتا ہون۔

جناب سردار سنت سنگھ صاحب
رجمنٹ نمبر ۶ بنگال کیولری چھاؤنی نوگانگ (۲۳ مئی ۱۸۹۹ء) آپکی دوائی سوزاک تیر بہدف ہے مہربانی کرکے دو شیشی علیحدہ علیحدہ ارسال کردیجیے کیونکہ یہان دو آدمی بیمار ہین۔

جناب .... جاگیردار ریاست بھوپال
۱۴ محرم ۱۳۰۶ھ - جواہر سوزاک ۲ یوم سے پیتا ہون ماشاء اللہ جیسی تعریف آپنے لکھی ہے - اس سے دو چند پایا - بالکل پیشاب بند ہوگیا تھا - سوائے سلائی کے کوئی دوا اثر نہین کرتی تھی - مگر جواہر موصوف سے بفضلہ تعالٰی پیشاب جاری ہوگیا - آپکا نہایت ممنون و مشکور ہون آپکی دوا نے مجھے سلائی کی تکلیف سے بچایا اور آپ کی دوائی نے اکسیر کا کام دیا۔

جناب ڈاکٹر رحمت علی صاحب
ہاسپٹل اسسٹنٹ جگراؤن (۲ مئی ۱۸۹۹ء) ایک شیشی جیسی پہلے منگوایا کرتا ہون جسکا نام جواہر سوزاک ہے بذریعہ وی پی پارسل بھیجدین۔

جناب حکیم سید احمد حسن صاحب
از مقام رہتک پنجاب - آپکی مرسلہ ادویہ عرق طحال اور حبوب فیروزی سے ایک مریض کو جو عرصہ تین سال سے مرض تلی مین مبتلا تھا بالکل اسکو صحت ہوگئی۔

جناب مولوی شیخ عبد الحکیم صاحب
کلانوری پروفیسر یونیورسٹی کالج لاہور - آپکا پکشور ل بام یعنی فیروز نام حقیقت مین زکام نزلہ اور آواز کے لیے عجیب ہے۔

جناب شیخ حسین بخش صاحب
قریشی ہاشمی - رئیس اعظم ملتان - آپ کے جوہر عشبہ فیروزی سے میرا ایک ملازم الہٰی بخش نامی جو بباعث کہنہ آتشک کے نہایت تنگ حالت مین تھا اور بہت قسم کی ادویہ استعمال کرتے کرتے عاجز آگیا تھا خدا کے فضل اور آپکی دوا کے اثر سے بخوبی صحت یاب ہوگیا۔

تمام فرمایشین بنام فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی و غیرہ آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر ہال بازار امرتسر ملک پنجاب کے آوین

۱۷/

(صفحہ آئندہ ملاحظہ ہو)

فیروزالدین کی ایجاد کردہ مصدقہ و مستند عجیب و غریب مشہور عالم

جبوب خیری

جبوب خیری

انسان کی صحت کی مسلمہ اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً
تمام ملک نے مفید مانا ہے - اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلیٰ سے
اعلیٰ ڈاکٹران عہدہ داران سرکار انگلشیہ و مشیران ریاست و حکماء یونانی
اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے
کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط اور طاقتور بنانے کے لیے صرف یہی ایک
بینظیر دوائی ہے - نامردی ضعف ... ضعف اعصاب - جریان - سرعت ... ضعف معدہ
ضعف بصر ضعف - دماغ - لقوہ وغیرہ کے لیے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ ہی نظیر ہے
جبوب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بینظیر اثر کے ساتھ جوانی کے
غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں کے نقص دور کرنے والی دوائی ہے - ان لوگوں کو
دوبارہ جوانی بلکہ شباب کا لطف دکھاتی ہے جنکو کثرت ... یا (....) نے بالکل نکما کر دیا ہو
جبوب خیری طالبعلموں - اسکول سٹوڈنٹ کلارک اور عام مطالعہ کرنے والوں
حضرات اور امتحان کے امیدواروں اور دماغی محنت سے کام لینے والوں
کے لیے ایک نادر اور قیمتی تحفہ ہے - کوئی صوبہ اور کوئی
ضلع نہیں ہے جہاں انکے فائدوں کا شہرہ اور
قدردانی کا چرچا نہو -

جبوب خیری کی نسبت چند شہادتین

جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن سابق میڈیکل افسر ریاست بہاولپور حال میو ہسپتال لاہور - آپکی جبوب خیری ضعف دماغ وضعف ... کے لیے ازحد مفید ہین -

جناب ڈاکٹر بھگوان سنگھ صاحب انچارج شفاخانہ صدر نین سنگرور - جناب مہاراجہ صاحب جیند میرے زیر علاج دو مریض تھے کہ جنکو مرض امپوٹینسی یعنی نامردی کا تھا ایک کو باعث ... کے جو کہ ابھی خردسالہ ہی تھا اور دوسرا ضعیف العمری کے باعث تھا آپکی ایجاد کردہ فیروز ٹانک پلز (جبوب خیری) دونوں کو کھلائی گئین تو ایک ہی ہفتے کے اندر دونوں مریض اپنی کارروائی کے لائق ہو گئے ہین بہت علاج معالجہ انکا کر چکا تھا بلکہ ایک پلسٹر بھی لگایا گیا مگر آپکی گولیوں جیسا فائدہ کسی دوا نے نہ دکھلایا - دونوں مریض آنجناب کے دعاگو ہین - امید کہ اور بکس بھی آپکے یہاں سے منگوائے جاوینگے اسکے صلے مین وہ آپکو جتنا دعا ای خیر یاد کرین تھوڑا ہے - پبلک کو اسکی قدر کرنی چاہیے -

جناب ڈاکٹر لال سنگھ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ سنٹرل جیل امرتسر آپکی جبوب خیری مین عرصے سے مریضوں کو استعمال کراتا ہون اب مین نے خود بھی استعمال کین بڑی خوشی سے ظاہر کرتا ہون کہ بہت فائدہ بخشا - واقعی یہ عمدہ ترین ٹانک ہین یعنی مقوی اعضاء رئیسہ اور ان لوگو کے لیے جو ایک سے زیادہ شادی کرنا چاہین - یا کسی دماغی محنت کے سبب کمزور ہو گئے ہون انکے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہین -

جناب ڈاکٹر مہتہ دین چند صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج صدر شفاخانہ سیالکوٹ - آپکی جبوب خیری جو مجھے بھیجی گئین اب مین کہہ سکتا ہون کہ بیشک یہ گولیان ضعف کے لیے خاصکر جوانی کی غلط کاریون کے سبب نامرد شدہ کے لیے ازبس مفید ہین -

جناب ڈاکٹر کیسریا لصاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ اول - آپکو جبوب خیری کی نسبت جسقدر مبارکباد دون کم ہے ان کو جس قدر استعمال مریضان کراتا ہون یہی اسکی سند اور شہادت ہے -

جناب ڈاکٹر محمد عبدالجبار صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ آپکی (ایجاد کردہ) جبوب خیری فی زمانہ اپنا ثانی نہین رکھتی ہین آپکی سچائی اور راست گوئی کا خدا حافظ ہے -

جناب ڈاکٹر سید کنگا رام صاحب

جناب ڈاکٹر سید حملہ شاہ صاحب مقام ... ۱۸۹۸ء مین بار ہا جبوب خیری آپسے منگوا چکا - نہایت ہی مفید پایا - اگر ان گولیون کے موجد آپ ہین تو مین آپکو مبارکباد دیتا ہون کہ آپ تیار ہین یاد گار سچے تاجر ہین - خدا آپ کو برکت دے - مکرر مستکلف ہون کہ چار ڈبیہ روانہ فرماکر مشکور فرماوین -

جناب ڈاکٹر دولت سنگھ صاحب میڈیکل افسر انچارج سفر مینا - قلعہ دروش ملک چترال ۱۱ مئی ۱۸۹۹ء مین نے اپنے بیمارون پر دو برس کی نوکری مین صرف آپ ہی کی دوائین استعمال کین - مفید پائین براہ مہربانی فی الفور مفصلہ ذیل بذریعہ وی پی بھیجدین -

جناب مولوی قطب الدین صاحب ... اکاؤنٹنٹ پی او - ایل پٹیالوی کے عنایت نامے کا اقتباس - میرا دماغ بہت ہی کمزور ہو گیا تھا جبوب خیری کے استعمال سے پورا فائدہ ہوا میرے ایک ہمشیرہ زادہ کا ایک عزیز جو مرض نامردی مین مبتلا تھا اور مایوس العلاج ہو کر اپنی ١٦ سالہ بی بی کو طلاق دینا چاہتا تھا آپکے روغن طلا و جبوب خیری کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گیا - آپکا شکر گزار ہے -

جناب منشی عبدالحمید خان صاحب سب ڈویژنل افسر کالکا تعلقہ کارٹ روڈ ... اگست ۱۸۹۴ء - جو کہ کئی بکس جبوب خیری آپسے منگا کر مین نے بذاتہ استعمال کیے بلکہ اپنے کئی دوستون کو بھی دیے - مین تعریف کرتا ہون کہ بلاشک یہ گولیان اکسیر اعظم ہین بلکہ میرے دوست بھی ازحد شکرگذار ہین -

جناب رای بہادر شیو دیال صاحب تحصیلدار تحصیل ضلع بنون ۲۵ ستمبر ۱۸۹۵ء ... جبوب خیری بذریعہ ویلیو پی ایبل بھیجیے جتنے اوصاف ان جبوب کے آپ لکھتے ہین وہ درست ہین - اور لوگون کی صحت اور تندرستی قائم رکھنے کے واسطے عمدہ پائی گئین جو کہ صبح و شام کار سرکار مین دماغ سے انتھک محنت کرنی چاہین -

جناب ڈاکٹر شیخ غلام محمد صاحب اسسٹنٹ سرجن فاضلکا ضلع فیروزپور - آپکی جبوب خیری واقعی قوت ... کے لیے یاقوتیون ... کے لیے ہماری دیسی ایجاد کا ایک عجیب تحفہ ہے -

اور طلا جو آپ سے منگایا گیا تھا انھون نے عجیب فائدہ دکھلایا -

جناب .... خان صاحب میر منشی محکمہ ... بلوچستان - آپکی جبوب خیری نے میری گئی ہوئی طاقت کو صرف سویوم مین بحال کر دیا -

ایک صاحب اسٹوڈنٹ کلرک ڈیرہ انگلش کلاس کرسچن کالج لاہور - آپکی پیٹنٹ دوائی جبوب خیری کے بکس استعمال کیے مجھے اس سے بالکل فائدہ ہے جیسا آپ نے لکھا اس سے بڑھکر دیکھا -

جناب منشی عبدالغنی صاحب کلرک لیسٹر ہاؤس از مقام عدن - دسوان بازار - مین نے آپسے ٹکس جبوب خیری منگوا کر بذاتہ استعمال کیے واقعی نہایت ہی عمدہ اور قابل تعریف پایا - براہ مہربانی ... بکس بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ فرماوین -

ایک صاحب جیبدار ... کمشنر بہادر .... آپ کی جبوب خیری کی تعریف جتنی ہے ... بکس بھیجدو

ایل ایم ایس ڈاکٹر شفاخانہ حضور نواب صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور - آپکے مشہور کارخانے کی جبوب خیری کی گولیان مینے بہت سے بیمارون پر تجربہ کی ہین اور وہ سچ سچ ایک بینظیر دوائی ہے - اور مین تصدیق کرتا ہون کہ ضعف اور نامردی کے لیے بشرطیکہ باقاعدہ استعمال ہون نہایت ہی مفید اور قابل تعریف گولیان ہین اور اسکے علاوہ یہ گولیان بدن کو مضبوط اور طاقتور بنانے کے لیے بھی میرے تجربے کی موافق اکسیر کا حکم رکھتی ہین -

جناب ڈاکٹر نانک چند صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ اول شفاخانہ نامحال ضلع شاہپور - آپکی فیروز ٹانک پلز یعنی جبوب خیری جادو کی تاثیر رکھتی ہے میرا ایک دوست جو بالکل ناکارہ ہو گیا تھا آپکی گولیون سے مرد ہو گیا -

جناب ڈاکٹر غفار داد خان صاحب از شفاخانہ بنور - ریاست پٹیالہ جبوب خیری

المشتہر فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی و آنریری مجسٹریٹ میونسپل کمشنر ہال بازار - امرتسر ملک پنجاب

کارخانہ مرزا سجاد حسین عطار لکھنؤ چوک

سفوف مسیحا دافع جریان ضعف

یہ وہ دوا ہے کہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے چونکہ عوام جریان کی تشریح سے بخوبی واقف نہیں لہذا تمکو بتلانا ضرور ہے تا کہ اس مرض کے مریض خوب آگاہ ہوکر اپنی پیاری جان پر رحم فرما کر ایک بکس سفوف مسیحا طلب کرکے ضرور استعمال فرماویں جریان کو عربی میں سیلان... ہندی میں میو پرمیوت دھات بہنا کہتے ہیں اور دھات جو کہ ہضم کا جوہر لطیف ہے جب تمام اعضا میں تقسیم ہو جاتی ہے تو اسکا فضلہ جو دق ٹھیک کر تیار ہو جاتا ہے اور یہی مشہور ہے کہ چہل قطرہ خون سے ایک قطرہ بنتا ہے اسکو خون بلکہ انسان کا جوہر بھی سمجھنا زیبا ہے کیونکہ تمام طاقتون خصوصاً اعضاء رئیسہ کا بادشاہ دماغ کا صحت بمنزلہ زندگی کی سرچشمہ ہے کبھی یہ بعد پیشاب کے کبھی قبل پیشاب اور کبھی پیشاب کے ساتھ اور وقت... بہت خارج ہوتی ہے اور کبھی بطور چربی کے پگھل کر جاری ہو جاتی ہے اور کبھی بعد پیشاب کرنے کے کوئی چیز مائل سفیدی خارج ہوتی ہے اور انسان کو ناتوان کر دیتی ہے اور کبھی سرعت پیدا کرتا ہے اور کبھی... بعضون کبھی آتا ہے سبب اسکا ضعف یا قصہ خصیہ کا ہے کہ قوت کو تمام سفید ہونے دیا اور مجری کی طرف کھینچ دیا جسکی وجہ سے کبھی کبھی بدخوابی اور احتلام اور وقت خواہش نفسانی... کا نکلنا - بلکہ نہ نکلنا ضعف کی علامت ہے مگر جب کثرت خواہش نفسانی و دیگر حرکات بیہودہ جیسے مشتی و دیگر وغیرہ کی ہوتی ہے تو اول مثانہ کی حالت بگڑتی ہے یعنی حالت بول میں گرمی کا بار بار کثیر المقدار پیشاب لگا ہونا اور عضو مخصوص کا سفید سرخ ہو جانا - کمی لذت - مسرت کا نہونا خواہش ہوکر فوراً یا قدرے ٹھہر کر زائل ہو جانا - جوہر انسانی کے قوام کا بگڑ کر رقیق ہو جانا اولاد کا نہونا یا اولاد کا کمزور پیدا ہونا - درد کمر ہتھیلیون اور تلوون کا جلنا - سنسنانا - پیر کی پنڈلیون کا اینٹھنا - دوران سر سستی اور کاہلی نیند کی کمی سوا اسکے صدہا علامات ہین جو بڑھتے بڑھتے سخت مثل مرگی و لقوہ و فالج و تپ شدید وغیرہ لاحق ہو جاتے ہین اور جان پر نوبت پہونچتی ہے اس سفوف کا کام بگڑے ہوئے گردون کو درست کرنا گندہ خون کو صاف کرکے عمدہ بنانا - کمزور معدے کو طاقتور بنا دینا اور نفسی کام کیلیے انسان کو آمادہ کرنا ہے اور تمام اعضا کی رسد انتہائی قوت یا دیانت سے کرتا ہے کیونکہ تمام امر کے دخل ہونیکا دروازہ جسم مین معدہ ہے اور تمام امراض کے دور کرنے اور دوا کو اعضا پر پہونچانیکا ذریعہ بھی معدہ ہے یہ سفوف بلا احتیاطی سے بھی بچے کو کھلا دیجیے تو کوئی نقصان نہوگا کیونکہ یہ معدنیات سے پاک ہے صرف جڑی بوٹی سے طیار کیا گیا ہے اگر قاعدے سے کھلائیے تو نئے سرے سے دوبارہ قوت نوجوانی پیدا کرکے لطف زندگی دکھلائیے یہ سفوف پیٹ مین جاتے ہی گھل کر مثانے کی راہ سے سیدھا اعضای مخصوصہ کی رگون پر تاثیر کرتا ہے اور انکو مضبوط کرکے اعضای رئیسہ کو قوت بخشتا ہے بوڑھاپے اور کمزوری کے تمام عذرات کو دفع کرتا ہے اور ہر قسم کے جریان کو صحت بخشتا ہے یہ سفوف عورتون کے خاص مرض سیلان کو یعنی جو رطوبت لسدار سفید مانند مانند چانول کی پیچ یا زردی یا ہر رنگ کی خارج ہوتی ہو یا اگر عورتین بانجھ ہون دونون مین سے کسی کا عیب معلوم ہو جس سے اولاد نہوتی ہو تو دونون کو بلا قید موسم و پرہیز کے اس سفوف کا استعمال کرنا چاہیے - اکسیر کا حکم پیدا کرتا ہے اور قابل اولاد پیدا کرنے کے بنا دیتا ہے قیمت فی بکس تین روپیہ (عہ ۳)

طلاء اعجاز مسیحی

یہ طلاء اسم با مسمیٰ ہے ہر زمانے مین بلا کراہت ہر مذہب کے بڈھے جوانون کے استعمال مین آسکتا ہے اسکے استعمال سے تمام عمر کی خرابیان اور عوارض جو بیہودہ شرمناک نتائج ہے بعض نوجوان حضرات کو شکایت لاغری و کجی و سستی وغیرہ کی پیدا ہوتی جاتی ہے اور شرم سے اسکا اظہار نہیں کرتے اور دوا کی فکر کرتے ہین نتیجہ یہ ہے کہ لطف زندگی کی بے بہا دولت کھو کر اور سینے پر اولادی کا داغ لیکر بصد حسرت کفن مین منہ چھپائے چلے جاتے ہین - لہذا جن حضرات کو کسی قسم کی شکایت ہو اپنے حال پر رحم فرما کر جلد تر اسکو استعمال کرین تو قوت یقینہ ایک تولہ کے استعمال مین عود کر آئیگی اور کسیطرح کی تکلیف چھالہ سوزش وغیرہ کی نہیں ہوتی قیمت فی تولہ - تین روپیہ (عہ ۳)

پان مین کھانیوالی تمباکو کی خوشبودار مشکی گولیان

جو نہایت عمدہ زردے یعنی تمباکو کے ست کو اعلیٰ درجے کے مشک اور زعفران اور دیگر مقوی اجزا سے ترکیب دیا گیا ہے اور ایک گلوری کی خوراک کے برابر تیار ہوتی ہین یہ گولیان اعلیٰ درجے کی خوشبودار ہونے کے علاوہ نہایت مزیدار اور خوش ذائقہ مقوی دماغ و مفرح قلب و دافع درد دندان وغیرہ ہین اکثر ریاستون اور قریب قریب تمام ہندوستان مین جاتی ہین انکی عمدگی کی سب سے بڑی قوی دلیل یہ ہے کہ اگر ناپسند ہون تو پارسل بیرنگ واپس فرماوین مگر بفضلہ تعالیٰ آجتک کوئی پارسل واپس نہیں آیا بلکہ روز بروز فرمائشات کی ترقی ہے ورق دار گولیان جو چمک دمک مین سچے موتی معلوم ہوتی ہین فی روپیہ ۲۰ تولہ - اور قوام انھین گولیونکا فی روپیہ ۴ تولہ -

اطلاع - نیاز مند کے کارخانے مین ہر قسم کا مربہ و اچار چٹنی نورتن - ترش و شیرین و شربت و عرقیات ہمہ قسم و روغن ہمہ قسم و ادویات یونانی مفرد و مرکب روزمرہ کی ہر مرض کے لیے موجود ہین نقد قیمت آنے پر خواہ بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل روانہ ہوگا محصول ہر حال مین ذمہ خریدار ہوگا -

علاوہ اسکے ہر قسم کا اسباب لکھنؤ وغیرہ کا مثل ظروف مسی - و بدری - و گوٹہ کناری - و اسباب زردوزی و سامان چکن - و کامدانی - و فرد رضائی - و لحاف - اور پلنگ پوش - ناک کی کیل طلائی - و انگوٹھیان نقرئی - اور مسی خوشبودار - سرمہ - و عطر ہمہ قسم - و روغن ہمہ قسم عمدہ قلمدان کا ساز ہاتھی دانت و ہڈی کا - کتابین ہر مذاق اور ہر قسم کی بکفایت یعنی صرف فی روپیہ ار کمیشن پر صاحبان فرمایش کی خدمت مین روانہ ہوتا ہے - امتحاناً ہمارے یہان سے کوئی فرمایش منگا کر جھوٹ سچ کو آزمانا چاہیے -

المشتہر

مرزا سجاد حسین عطار مالک کارخانہ ادویہ یونانی و جنرل کمیشن ایجنٹ لکھنؤ چوک

مثنوی مولانا روم علیہ الرحمۃ

مع حواشی

مطلا و مینا کار

خاکسار نے اس مثنوی شریف کو جس اہتمام سے **مطبع نامی کانپور** مین چھپوایا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے - ہر دفتر علیحدہ علیحدہ چھپتا جائیگا اور فروخت ہوتا جائیگا ہر ایک ابتدائی جو صفحہ مطلا اور اوپر کی لوح مینا کار قابل دید ہے متن نہایت ممتاز قلم سے دو مصرعہ لکھا گیا ہے جسکو ہر ایک ضعیف بلا امداد عینک پڑھ سکتا ہے - حواشی نہایت کثرت سے چڑھے ہوئے ہین جنمین سب سے پہلے مرشدنا جناب حاجی **محمد امداد اللہ صاحب** مہاجر بیت اللہ شریف دام برکاتہم کے حواشی مندرج ہین انکے علاوہ کثیر شارحین کے اقوال نہایت وضاحت سے ہر ایک شعر کے ساتھ ساتھ درج ہین جنکے سمجھنے مین پڑھنے والے کو کچھ بھی دقت نہین ہوتی ہے -

اس کتاب مین جیسا چھپائی کا اہتمام ہے ویسا ہی **صحت** کا التزام ہے یعنی چند ایسے نسخ قلمیہ فراہم کیے گئے ہین جنمین بعض نسخے نسخون سے مقابلہ شدہ ہین - اور ان تمام نسخون سے مقابلہ ہوکر یہ کتاب ترتیب پائی ہے - اسکا پہلا - دوسرا اور تیسرا دفتر چھپکر طیار ہو گیا ہے جو ہاتھون ہاتھ فروخت ہو رہا ہے - اور چوتھا دفتر زیر طبع ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد شائع ہوا چاہتا ہے قیمت ہر ایک دفتر کی قریب قریب مساوی ہے جو درج ذیل ہے -

کاغذ سفید چکنا کنندہ سفید - لوح و دیباچہ مطلا و مینا کار مجلد - ۴ غیر مجلد - ۳

کاغذ بادامی - کنندہ - بادامی - لوح و دیباچہ مطلا و مینا کار مجلد - ۳ غیر مجلد ۲ محصول وغیرہ ذمہ خریدار

المشتہر

احمد حسن مسجد رنگیان کانپور

اشتہار مفید عام

اگر مجھے عنایت ایزدی سے سلائی نہ ملجاتی تو بظاہر یہ کتابت کا کام (جو نہایت باریک و اندھا کر دینے والا ہے) مجھسے اب تک نہ چل سکتا اور میری بسر اوقات مشکل ہو جاتی کیونکہ ۱۰ برس سے پانی اترنے کی شکایت ہو گئی تھی مگر شکر ہے کہ سلائی قاطع نزول آب بشکل کی عنایت سے ٹھیک آگئی ہر ایک آدمی اسکا محتاج ہے لہذا بحکم صحیح النظر ہوگیا قیمت سلائی کلان عہ ۲ سلائی خرد ۸ دو رہائی - عہ ۲ عرب کو ۲ رہے کے ٹکٹ پر بیرنگ پارسل سلائی نذر مفت بھیجی جاتی ہے -

ہر قسم کی عمدہ کتابت - تصویر یا چھپائی - یا صحت - یا ترجمہ کا کام - باریک سے باریک بکفایت انجام پا سکتا ہے - نوجوان - غریب - طلبا - خاص کر خوشنویسی یا کتابت سیکھین تو ہم ۵ ماہ مین کاتب بنا سکتے ہین - فہرست کو شہادت نامے کے ٹکٹ بھیجکر منگائیے -

المشتہر

بالک رام گہرکا بلی نویس کانپور دھوپہ منا

کتب مندرجہ ذیل و نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو !

نادبنود گرنتھ اردو قیمت ولایتی للعہ دیسی کاغذ سے؍

مصنفہ شری گسنائیں پنالعل و شری گسنائیں چینی لال جی مہاراج جو بین و ستار کے بجانے میں یکتا ہیں چھپکر تیار ہوئی۔ اسمیں تمام راگ و راگنیوں کا ایسا مفصل بیان کیا ہے کہ جسسے کچھ بھی ستار یاد ہوگا وہ بآسانی سمجھ لیگا یعنی اوّل راگ کا دھیان کہ وہ کس شکل کا ہے مع تصویر دکھایا ہے۔ اسکے بعد اسکے ارتھ یعنی معنی۔ پھر السن۔ بیاس گرہ۔ بعدہ جن راگوں سے ملکر بنا ہے۔ بعد ازاں الاپ سرگم۔ استھائی۔ زاں بعد انترہ۔ پھر اسکی بڑہت۔ دُھرپد۔ پھر اسکی گت۔ یہ مذکورہ بالا چیزیں ہر ایک راگ راگنی کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔ اسی ترکیب سے دوسو راگ راگنیوں کا خلاصہ بیان کیا ہے۔ اور دوسو گتیں جدید ہر تال کی بندھی ہوئی اور لے و تال کا مشرح بیان۔ اور ایکہزار دھرپد۔ دھمار۔ خیال۔ ترانے۔ سرگمیں۔ دادرے۔ ٹھمریاں۔ ٹپے وغیرہ درج ہیں۔ اور ہندوستان کے بعض راگ انگریزی سروں میں لکھے ہیں۔ یہ کتاب ناگری خط میں بھی چھپی ہے قیمت کاغذ ولایتی بغیر جلد صہ، مجلد صہ۔ کاغذ دیسی للعہ، مجلد کے للعہ

راماین تلسی کرت ٹیک بھاکا بخط اردو پر قلم

راماین تلسی کرت ٹیک بھاکا۔ اگرچہ یہ اردو خط میں بہت سی چھپی ہیں مگر اسکو اردوخواں لیکر بہت پچھتاتے ہیں کیونکہ تلسی داس جی مہاراج کا کلام ایسا ہے کہ بڑے بڑے پنڈت بھی مشکل سمجھتے ہیں۔ لہذا یہ تلسی کرت راماین کا ٹیکا نہایت عمدہ طور بڑی موٹی قلم سے قابل دید علیحدہ علیحدہ سات کانڈوں میں چھپا ہے ایسی راماین آجتک نہ ناگری خط میں چھپی تھی نہ اردو خط میں۔ یہ راماین اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے۔ اب اسکی خرید میں توقف نہ فرمائیں۔ اگر میری اس تحریر کو غلط تصور کریں تو صرف ایک کانڈ منگا کر دیکھ لیں بعد میں باقی چھ کانڈ اور منگالیں۔ کامل راماین کی قیمت للعہ ہے مجلد کی عہ دو جلدیں علیحدہ علیحدہ ہونگی۔ محصول ذمہ خریدار۔ ساتوں کانڈ کی قیمت جدا جدا گانہ یہ ہے۔ بال کانڈ عہ اجودھیا کانڈ عہ ارن کانڈ ۸؍ کسکندہ کانڈ لنکا کانڈ ۱۲؍ اُترکانڈ ۱۲؍ سندر کانڈ ۵؍۔ اسکے نمونہ کی ایک سطر ذیل میں درج ہے۔ واضح ہو کہ راماین کا قلم نمونہ سے موٹا ہے +

رام بان اہی گن سرس + نگر نشاچر بھیک
جب لگ گرسَت نہ تبہی لگ + جتن کرہو تج ٹیک

ہے ناتھ رامچندر جی کی بان سانپوں کے جھنڈ کی مانند اور راچھسوں کی سینا مینڈکوں کی مانند ہے۔ سو جب تک سانپ مینڈکوں کو نہیں پکڑتا تب ہی تک کشل ہے اسلئے تم اپنی ہٹ کو چھوڑکر تدبیر کرو یعنی سیتاجی کو دیکر رامچندر جی سے ملو۔

ترجمہ سچار ساگر اردو و انگریزی قیمت اردو عہ؍

یہ پستک سوامی نشچل داس جی مہاراج کی بنائی ہوئی ہیدانت میں اول درجہ کی کتاب ہے جسکا ترجمہ بابو سریرام صاحب وکیل دہلی نے کیا ہے قیمت بخط اردو عہ اور قیمت ترجمہ بخط انگریزی صہ؍

ترجمہ سبھا بلاس اردو قیمت ۳؍

یہ بڑی مشہور و معروف کتاب ہے اسمیں کل طرح کے گیت۔ دوہے۔ کنڈلی اور چھند وغیرہ ہر قسم کی چیزیں ایک سے ایک عمدہ قابل دید درج ہیں +

ترجمہ بدہ بلاس ہر دو حصے

یہ وہی نایاب کتاب ہے جسکے نصیحت آمیز اور صوفیانہ کلام کو بڑے بڑے داناؤں نے مان رکھا ہے۔ شائقین کو چاہئے کہ اس گوہر نایاب کا دل سے ملاحظہ فرماکر قدر کریں نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت حصہ اول ۳؍ دوم ۳؍ + اور ان ہی کی تصنیف سے اور بھی کئی کتابیں ہیں:۔ گلزار سخن طرہ حصہ اول ۳؍ دوئم ۳؍۔ گلشن خیالات جواب طرہ ۴؍ +

شریمد بھگوت گیتا سٹیک اردو قیمت عہ

اسمیں سری کرشن چندر اور ارجن کا سمباد ہے جس کے روزمرہ پڑھنے سے آدمی موکش کو پراپت ہوتا ہے۔ اول سنسکرت میں لکھا پھر اسی سنسکرت کا ترجمہ اردو میں لکھکر نیچے ترجمہ اردو میں کیا ہے۔ نہایت عمدہ موٹا کاغذ قلم جلی ہے

مہابھارت اردو قیمت صہ

مترجمہ لالہ سریرام صاحب قیمت پندرہ روپے + ایضاً مع سنسکرت یعنی اول اصل مہابھارت سنسکرت اور پھر اردو ترجمہ چھاپہ قدیم آگرہ قیمت پچاس روپے

گنگا لہری۔ مہمن۔ بشن سہنسر نام۔ گوپال سہنسر نام سٹیک

اسمیں سنسکرت گنگا لہری کو پورا پورا لکھکر اسکے نیچے اسکا ارتھ لکھا ہے بمقابلہ اسکے گنگا لہری کو اردو خط میں تحریر کرکے اسکے ارتھ بھی اردو میں لکھے ہیں ایسی عمدہ گنگا لہری کہیں نہیں چھپی قیمت ۳؍ + اسی طرح مہمن ۲؍ بشن سہنسر نام ۵؍ گوپال سہنسر نام ۵؍ چھپی ہیں +

بارہ ماسہ سنگرہ قیمت ۳؍

اسمیں چار بارہ ماسے بین کے ہیں مصنفہ بین سکھ داس جی نیناتھ جی وغیرہ کے اردو و ہندی میں۔

سانگیت بالکرام جگیشور کرت اردو و ہندی

سانگیت گوپی چند ناگری باتصویر	عہ؍	سانگیت پورن بھگت باتصویر پورا پورا	
ایضاً اردو باتصویر	۱۴؍	سوانگ سے پہلے یہ دھورا تھا اب پورا چھپا ہے	
سانگیت سیلادے ناگری باتصویر	۱۰؍	ایضاً اردو پورا سوانگ	۱۲؍ ناگری عہ
ایضاً اردو باتصویر	۸؍	سانگ لیر کنجڑی باتصویر ہندی	۴؍
سانگ مرسنگہ ناگری باتصویر	۸؍	ایضاً اردو باتصویر	۳؍
ایضاً اردو باتصویر	۶؍	سانگ راجہ جسمت سنگہ راٹھور ناگری	۶؍
سانگ راجہ رسالو ورانی نوبدے ناگری		ایضاً اردو باتصویر	۴؍

سرمایہ عشرت معروف بہ قانون موسیقی عہ

اس کتاب میں باون باجوں کے بنانے اور بجانے کی ترکیبیں لکھی ہیں مثلاً الگوزہ کمانچہ۔ ستار۔ بین۔ نفیری۔ انگریزی باجہ وغیرہ کا بنانا۔ چھ راگ اور تیس راگنیوں کے سروپ۔ اور بین و ستار کی گتیں مع توڑوں فقروں پلٹوں وغیرہ کے۔ ترانے دھرپد دھمار خیال وغیرہ بڑے بڑے نائکوں و استادوں کے درج ہیں۔ علاوہ اسکے ناچنے کی گتیں بھی مع تصویرات نرت قابل دید درج ہیں

سرور حصہ اول یعنی رسالہ ہارمونیم

یہ کتاب شری گسنائیں چینی لال جی و لا گسنائیں پنالعل جی مہاراج کی مصنفہ ہے

پتہ کتابوں کے ملنے کا۔ نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹرہ مشروع

لاگ بازی کی نایاب کتابیں

ان میں آپ کو وہ صنعتیں معلوم ہونگی جو ہولی دیوالی محرم میں چھوٹے برتن میں بہت بڑی چیز اُتار لیتے ہیں اور اسکے علاوہ ہر طرح کی لاگیں درج کی گئی ہیں۔ اسکے دو حصے ہیں قیمت حصہ اول ۲۰ ر حصہ دوم ۳ ر + ایضاً ناگری میں ۵ ر

گلدستہ ظرافت قیمت ۳ ر

اس کتاب میں یہ خوبی ہے کہ کیسا ہی آدمی رنجیدہ ہو اسکو ایکبار پڑھے تو ہنسے ہنسے لوٹ جائیگا۔ پسند نہو کتاب محصول دیکر بدل لو + ایضاً ناگری میں ۴ ر

بیربرنامہ و ملانامہ سہ حصہ قیمت فی ۱ ر

ہنسنے ہنسانے کی کل۔ ظرافت کا بنڈل۔ اکبری دربار کے لطائف کا مجموعہ۔ اہل دربار کے مذاق کا مرقع یعنی اکبر۔ بیربر۔ ملادو پیازہ کے عمدہ عمدہ لطیفے ہیں

رسالہ ورزش قیمت ۳ ر

اس میں طرح طرح کے داؤ پیچ جو انگریزی مدارس میں سکھائے جاتے ہیں جنکو جمناسٹک کہتے ہیں درج ہیں اور ہر مقام پر تصویریں دیگئی ہیں اور تیراکی کی ترکیبیں ہیں + ایضاً ناگری میں ۳ ر +

رسالہ گلٹ قیمت ۶ ر

اس میں ہر قسم کے تیزاب۔ نمک اور ہر قسم کی دھات پر ملمع کرنا۔ پھول بنانا اور ایسا ملمع کرنا جس سے زمین صاف رہے اور پھولوں پر ملمع ہو جائے اور اسکی کلوں کے نقشے اور آخر میں روغن بنانے کا ایک رسالہ لکھا ہے جو ہاتھی دانت وغیرہ پر چڑھایا جاتا ہے قابل دید کتاب ہے۔ ایضاً ناگری میں دو حصے فی ۵ ر

اورنٹیل کیمسٹری یعنی کیمیائے مشرقی ۔ ۱۰ ر

اسمیں کل دھاتوں کا مارنا۔ زندہ کرنا طرح طرح کے کشتے۔ اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کا بیان نہایت عمدہ قابل دید درج ہے +

(۱۲ ر) یادگار سکندری ترجمہ تجربات شہریاری

یہ کتاب الگزنڈر روسٹن صاحب کی تصنیف کی ہوئی ہے اسمیں صنعت حرفت اور کیمیا کو اچھی طرح سے بیان کیا ہے + ایضاً فارسی میں ۸ ر

کرکٹ گائڈ مع کھیل لونگ ٹینس و فٹ بول قیمت ۳ ر

اسمیں کرکٹ وغیرہ کے وہ وہ عمدہ قاعدے مع تصویر درج ہیں جو کہ مدرسوں میں صاحب لوگوں میں ہوتے ہیں قیمت ۳ ر +

تاش تیسی ناٹک قیمت ۳ ر

اسمیں تاش کے وہ تماشے ہیں جو ۱۸۷۷ء میں انگریزی تماشہ گھر دہلی میں ہوئے تھے۔ اسکے علاوہ اور بہت سے عمدہ عمدہ تماشے لکھے ہیں جنکی خوبی بیان سے باہر ہے۔ اور ہر کھیل و تماشے کی تصویریں بھی بنا دی ہیں تاکہ مبتدی کی سمجھ میں جلدی سے آجائے +

سیر دہلی قیمت ۶ ر

کتاب کیا ہے مرقع جہان کا انتخاب یا سیر و سیاحت کا باب یا دہلی کا لب لباب ہے نظم و نثر قابل ملاحظہ ہے +

سوانح دہلی قیمت ۴ ر

اسمیں تمام سانحات ماضی و حال کو از ابتدائے آبادی دہلی تا بہادر شاہ بادشاہ دہلی بیان کیا ہے۔ اس سرزمین پر جسقدر راجاؤں نوابوں بادشاہوں نے حکومت کی اُسکو بقید سنہ لکھا ہے آخر میں تمام لارڈوں کے حال تحریر ہیں

فغان دہلی قیمت ۴ ر

اسمیں ۱۸۵۷ء کے غدر کا حال نہایت دلچسپ قصہ کے پیرایہ میں نظم میں درج ہے۔ گویا نظر کے سامنے اُسوقت کا سماں بندھا ہوا ہے +

جلسۂ قیصریہ ۔ قیمت ۴ ر

جسمیں تمام ہندوستان کے راجگان و مہاراجگان و نوابان والاشان کے حالات مشرح مع تاریخ و سنہ جلوس اور سلامی ہائے توپ و خطاب وغیرہ جو ۱۸۷۷ء کے دربار میں عطا ہوئے درج ہیں گویا سوانح عمری کے طور پر پاکٹ بک ہے

مرقع سلاطین ۔ کاغذ یسی ۱ ر کاغذ ولایتی ۲ ر

اس نایاب کتاب میں خاندان تیموریہ کی تصویریں اور نیز تمام شاہان یورپ کی مع حالات بقید سنہ و تاریخ درج ہیں۔ اسکے بعد تمام پرانی عمارات کی تاریخ بنا اور اُنکے بنانیوالے کا نام مع عرض و طول اور اُنکے نقشے بنائے گئے ہیں +

شرح انتخاب دیوان ذوق ۔ قیمت ۸ ر

جو اردو زبان دانی کے لئے نہایت ہی کارآمد ہے۔ اسمیں دیوان ذوق کی غزلیات و رباعیات اور مثنوی کے ۷۰۵ اشعار اور مثنوی گلزار نسیم کے ۵۰ مشکل اشعار کی فرداً فرداً نہایت عمدہ شرح لکھی ہے۔ یہ کتاب گیارہ جزو کی ہے۔ اگر پسند نہو محصول چھوڑ کر اور کتاب بدل لو +

دیوان فیضی فارسی کاغذ یسی ۱۲ ر ولایتی ۱ ر

یہ دیوان اُسی فیضی ابوالفضل کے بھائی کا ہے جس سے سلطنت اکبر کو زیب زینت تھی۔ اسکی نظم و نثر کی کیفیت۔ نازک خیالی۔ عالی دماغی اظہر من الشمس ہے۔ دیوان کے تمام اشعار مرصع ہیں۔ آخر میں مقطعات وغیرہ ہیں +

دیوان نشاط افزا ۔ ۶ ر

اسمیں ہندوستان کی نامی گرامی طوائفوں۔ پردہ نشین عورتوں کی ناز و انداز سے بھری ہوئی شوخ چلبلی پھڑکتی ہوئی غزلیں۔ ٹھمریاں دوہے اور ریختیاں علم راگ و اصطلاحات نظم و نثر وغیرہ درج ہیں۔ غضب کا خیال ہے آفت کی چال ڈھال ہے۔ شوخی اور رنگینی ادا کا نیا ہی رنگ ہے رفروکنا کیا عجیب ہی ڈھنگ ہے

عجائب غرائب ۔ ۱ ر

چند پریوں کا دلچسپ حال۔ بھوت پلید آسیبوں کے شعبدے۔ حاضرات تسخیر کے کرشمے۔ پرانے خیالات کے نمونے۔ آج سے پچاس برس پہلے کے حالات کا ذخیرہ ہے۔ قصہ خوب بیان مرغوب سیدھی سادھی عبارت میں لکھا گیا ہے +

ہندوستانی پہیلیاں قیمت ۲ ر

اسمیں حضرت امیر خسرو طوطی ہند۔ سودا کی بوجھ دار نا درگونگی اور سادی پہیلیاں معمے اور درشٹ کوٹ۔ کہہ مکرنیاں۔ دوسخنے۔ ہندی نسبتیں و سخن ہندی و فارسی

کتب حکمت مندرجہ ذیل و نیز ہر قسم کی کتابیں ابن داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے صرف ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو -

مخزن مفردات و مرکبات معروف بہ خواص الادویہ

یہ مخزن جو طبیبوں عطاروں اور جہوسوں کے لئے ایک بڑا تجربہ کار حکیم ہے حال میں بہ نسبت سابق بہت سی ادویہ اضافہ ہو کر تیسری مرتبہ چھپی ہے +

پہلے حصہ میں تمام ادویہ کے نام اردو فارسی عربی ہندی یونانی زبانوں میں ایک دوسرے کے مقابل متعدد جدولوں میں بترتیب حروف تہجی درج ہیں اور ہر دوا کی ماہیت خاصیت رنگ ذائقہ اسکی اصلاح - بدل قدر خوراک اور اسکے افعال و خواص تحریر کئے ہیں - آخر میں مجرب نسخہ جات کشتے بنانے - ادویہ مقسول کرنے - ہر قسم کے پانی تیار کرنے کا بیان ہے جسکے نمونہ کی دو سطریں دکھائی جاتی ہیں

نام اردو	نام فارسی	نام عربی	[illegible]	[illegible]	طبیعت	نفع	مصلح	بدل	مقدار خوراک	خاصیت
آک و مدار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اسکا دودھ جلد میں زخم و سوزش پیدا کرتا ہے - وست لاتا بلغم نکالتا ہے اسکے پتے سرد ورم کو تحلیل کرتے درد کو آرام دیتے ہیں کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرتے ہیں - پھول ہاضم اور ہیضے میں خاصیت اکسیر رکھتے ہیں +

دوسرے حصہ میں تمام ادویہ کے نام انگریزی زبان میں مع تلفظ اور اسکے مقابل اُردو میں نہایت صحت کے ساتھ درج کئے گئے ہیں قیمت ۸ر

تیسرے حصہ میں اُن درخت اور بوٹیوں کی شکلیں نہایت عمدہ صحیح بنائی گئی ہیں جو روزمرہ استعمال میں آتی ہیں اور اُنکے نام مختلف زبانوں یعنی عربی فارسی ہندی انگریزی گجراتی بنگلہ وغیرہ میں لکھے گئے ہیں جس سے یہ بہت بڑا فائدہ ہوگا کہ ہر شخص اس کتاب کے ذریعہ سے ہر ایک جڑی بوٹی اور درخت کو دیکھتے ہی شناخت کر سکتا ہے طبیبوں و نیز دیگر اشخاص کے علاوہ عطاروں کو اس سے بہت بڑا فائدہ پہنچیگا - قیمت حصہ اول ۱۲ دوم ۸ر سوم ۱۲ر مجموعہ کی عہ

توضیح الادویہ قیمت ۸ عہ

مصنفہ طبیب نامی جناب حکیم محمد حسن صاحب المتخلص بہ حاذق - اس مخزن سے طبیبوں عطاروں عطائیوں کو بہت ہی فائدہ پہنچیگا - اسمیں خوبی یہ ہے کہ اگر کسی چیز کے دس نام ہیں تو اُنکو دسوں ہی ردیفوں میں لکھا ہے خواہ حکیم منجملہ دس ناموں کے کوئی سا نام نسخہ میں لکھے وہ اُسی ردیف میں ملجاویگا - علاوہ اسکے ہر دوا کے افعال و خواص - طبیعت ماہیت مضرات مصلحات بدل اور مقدار خوراک تحریر کی ہے - نہایت مفید و کار آمد کتاب ہے زیادہ خوبی اسکے دیکھنے سے معلوم ہوگی +

رسالہ جنین اردو قیمت ۶ر

اسمیں زچہ و بچہ کی حفاظت کی تدبیریں اور دائیوں کو جسقدر ترکیبیں بچہ ہونے کے وقت کرنی لازم ہیں اُنکو نہایت مشرح بیان کیا ہے - اسکے بچہ اور زچہ کے اُن امراض کا حال مع معالجات تحریر کیا ہے جسکی لاعلمی کے سبب ہزاروں جانیں تلف ہوتی ہیں اور ایک یا دو تین بچوں کے پیٹ میں رہنے کا بیان مع اُنکی اشکال کے ایسے عمدہ طور سے دکھلایا گیا ہے کہ ایک نظر دیکھنے سے اچھی طرح سمجھ میں آسکتا ہے نہایت عمدہ قابل دید کتاب ہے +

طب یوسفی اردو - قیمت ۶ر

اسمیں تمام بیماریوں کا بیان مع اسباب و علامات درج کرکے وہ وہ عمدہ مجرب نسخے جمیع امراض کے تحریر ہیں جس سے مطب کرنے میں اچھی لیاقت حاصل ہو سکتی ہے اسکے علاوہ آخر میں سات رسالے نبض قارورہ وغیرہ درج ہیں جو اپنی خوبیوں کے آپ ہی نظیر ہیں +

تشریح منصوری اردو قیمت ۴ر

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ تا وقتیکہ علم تشریح سے واقفیت نہو عضو کی ماہیت ہیئت - اسکا ضعف اور قوت اور تعلقات کا سمجھنا محال ہے لہذا اس کتاب میں جملہ اعضا اور تمام اوردہ و شرائین وغیرہ جو کچھ متعلق علم تشریح ہے سب کی اشکال نہایت عمدگی سے اُنکے ہر ایک بیان کے ساتھ لگا دی گئی ہیں - تاکہ ادنی تامل کے ساتھ معلوم ہو جائے کہ فلاں عضو فلاں مقام سے متعلق ہے اور اُسکی یہ تدبیر ہونی چاہئے +

تریاق اسمنا اردو قیمت ۶ر

اسمیں نامردوں .... سستی والوں کے لئے اول اسباب و علامات بیان کرکے ایسے ایسے مجرب و بتیر بہدف نسخے طلا - معجون - خمیرے - ضماد تحریر کئے ہیں جنکو حکما اپنے سینوں میں پوشیدہ رکھتے تھے اسکا ہر نسخہ خاصیت اکسیر رکھتا ہے - خوبی ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہوگی +

تدبیر احسن قیمت ۱۲ر

بچوں اور عورتوں کے علاج کے لئے یہ کتاب کامل طبیب ہے - ہر شخص صاحب اولاد کو چاہئے کہ اس کتاب کو اپنے گھر میں ضرور رکھے اور بوقت ضرورت اسکے نسخوں کو استعمال میں عجیب و غریب فوائد ظاہر ہونگے +

کیمیائے عشرت معروف بہ تریاق باہ قیمت ۸ر

اسمیں اول سے آخر تک باہ کے ہزاروں نسخے درج ہیں - یہ اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے قابل دید کتاب ہے +

فرسنامہ نثر با تصویر اردو عہ

اسمیں وہ نایاب زمانہ مجرب نسخے درج ہیں جو گھوڑوں کے معالجات میں خاصیت اکسیر رکھتے ہیں - علاوہ ازیں گھوڑوں کے تمام سعد و نحس کو خوب بیان کیا ہے تخمیناً سو گھوڑوں کی تصویریں مع بھونری و گل وغیرہ کے نہایت عمدہ طور پر درج ہیں آخر میں نقش و تعویذ مجرب تحریر کئے ہیں - یہ کتاب امیر و غریب دونو کے کار آمد ہے +

اکسیر الصبیان قیمت فی حصہ ۴ر

اسمیں بچوں کے تمام امراض کا علاج خصوصاً مسان کے جملہ معالجات اُسکے اسباب و علامات کو نہایت مشرح تحریر کیا ہے - ہر نسخہ بچوں کے حق میں اسم بامسمے خاصیت اکسیر رکھتا ہے - جس گھر میں بچے ہوں اس کتاب کا ہونا ضروریات سے ہے - قابل دید کتاب ہے + اس کتاب کے چار حصے ہیں +

واضح ہو - کہ ایک جنتری سالانہ تعدادی ۱۵ ہزار چھپتی ہے جو مشہور [illegible]

کتب مندرجۂ ذیل و نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے بذریعہ ویلیوپی ایبل منگالو -

گلشن حکمت قیمت ۸ /

اس کتاب میں سر سے پیر تک جسقدر امراض لاحق ہوتے ہیں اُن سبکا بیان مع معالجات مرقوم ہے - طرز بیان ایسا جو دیکھے تعریف کرے اور عبارت نہایت سلیس معالجات بہت سہل نسخے تمام مجرب و آزمودہ ہیں

مجربات الم معروف بہ کلید صحت ۵ /

اسمیں عام بیماریوں کا علاج جو اکثر ہوتی ہیں نہایت مختصر اور پُر مطلب عبارت میں تحریر کیا ہے اسکو علم طب کی پاکٹ بک کہیں تو بجا ہے خوبی یہ ہے کہ جو نسخہ ہے آزمودہ و مجرب قابل دید ہے +

ضیاء الابصار اردو - ۱۲ /

یہ مشہور و معروف کتاب ارسطوی وقت فلاطون دوران جناب حکیم محمود خاں صاحب مرحوم کی مصنفہ ہے - اسمیں نقصان باہ کے نسخہ جات مع اسباب و علامات ایسی شرح و بسط کے ساتھ و دیگر متعلقات تحریر کئے ہیں کہ ناظرین جسوقت ملاحظہ فرمائینگے ظاہر ہو جائیگا کہ یہ کس درجہ کی کتاب ہے - اس کتاب کی تعریف میں صرف یہی لکھنا بس ہے کہ یہ اُس حکیم نامی و طبیب گرامی کی تصنیف ہے جس کا شہرہ تمام ہند میں ہے پھر اسکی کتاب فرمایئے کیسی ہوگی +

قرابادین اعظم اردو و فارسی - عـ۱۲ـه /

یہ شہرا اندور کے بڑے مشہور و معروف نامی حکیم اعظم خاں صاحب کی مصنفہ ہے اس قرابادین کے آگے دوسری قرابادین کی ضرورت نہیں ہے - خوبی ملاحظہ سے معلوم ہوگی + انکی تصنیفات سے بڑی بڑی کتابیں ہیں یعنی اکسیر اعظم فارسی چار جلد قیمتی عـ۱۲ـه - اور رموز اعظم کامل دو جلد میں ۸ /۱ - رکن اعظم ۱۰ / نیر اعظم ۱ / - محیط اعظم عـ۱۲ـه + واضح ہو کہ اس قرابادین کا اُردو ترجمہ بھی میرے پاس موجود ہے آپ لوگوں کو نہایت مفید ہے کیونکہ تا مقدور ہر ایک دوا کا ترجمہ بھی اس میں کر دیا ہے + قیمت ترجمہ عـه

فہرست طب اکبر اردو قیمت ۴ /

طب اکبر مطبوعہ منشی گلاب سنگھ و منشی نولکشور - چونکہ یہ مجلد اور ضخیم کتاب ہے ناظرین کو اسکے نسخہ جات تلاش کرنے میں بڑی دقت ہوتی تھی لہذا اسکی فہرست برای سہولت علیحدہ چھاپی گئی ہے - اسمیں دونو کتابوں کی فہرست صفحہ وار درج ہے قیمت صرف فہرست ۴ / اور قیمت طب اکبر مع فہرست عـه

تریاق اکبر مع تریاق فاروق اُردو ۸ /

اسمیں ہر قسم کے زہریلے مادوں اور کل زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے تریاق بیان کئے ہیں - تمام سمیات کے کھانے اور کاٹنے سے جو ہزاروں جانیں تلف ہوتی تھیں بحکم خدا بذریعہ اس کتاب کے محفوظ رہیں گی +

مسمریزم یعنی گلشن شہرت ۳ /

علم مسمریزم میں سینکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ تینوں حصے قابل دید ہیں

آئینہ مسمریزم اسمیں ترکیب مکان توجہ و نشست و تجربہ متفرقات مسمریزم - حال فراشن مع چھ کمروں کے - بخار کا آئینہ پر اُتارنا وغیرہ اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ جسقدر تعریف کی جائے کم ہے قیمت عـ۴ـه

دیدہ شنید اسمیں ترکیب سلب امراض - ترکیب نشست اُستادان سابق - تجربہ منتقل امراض جو بگواہی ایک بکرے کے ہوا - تجربات چیدہ مسمریزم - بیان ندائے آسمانی وغیرہ درج ہیں - اور اس طریق پر لکھا ہے کہ چندروز میں ہر شخص بذریعہ مسمریزم آدمی کا بخار - زخم وغیرہ درخت یا جانور پر اُتار سکتا ہے - سئو کوس کے مریض کا گھر بیٹھے علاج کرنا اسی علم کا کام ہے قیمت عـ۴ـه

عجیب الحسنات اِس حصہ میں ترکیب عمل ہمزاد و تجربات ہمزاد نقلہائے چیدہ اُستادان سابق - سو کوس سے باتیں کرنے کی ترکیب - خیال سے درخت وغیرہ کا بڑھانا گھٹانا - پیشین گوئی کرنا - میز بنانا اور اُس سے باتیں کرانا - دیوار قہقہہ کا حال دریافت کرنا - اور بخار کھانسی ہر قسم کے امراض کا علاج مسمریزم کے ذریعہ سے کرنا وغیرہ - قیمت فی حصہ عـ۴ـه - تینوں حصّوں کے خریدار سے رعایتاً تین روپے لئے جائینگے +

یہ کتابیں بھی علم مسمریزم میں قابل دید ہیں - ضوابط مسمریزم قیمت ایکروپیہ آٹھ آنے علم مقناطیسی یعنی مسمریزم قیمت ۴ /۱۰ - سحر روحانی ۶ / - حصہ دوم کشش روحانی ۱ /

ظفر جلیل شرح حصن حصین قیمت ۱۴ /

اس متبرک کتاب میں جناب مولانا مولوی قطب الدین خانصاحب مرحوم نے حصن حصین کی شرح لکھی ہے - عبادات و ریاضات کو احادیث صحیحہ سے تحقیق کرکے لکھا ہے - مسائل ضروریہ اوراد عیہ و خواص اسمار حسنے لکھکر عاملین کو انکی اجازت دیدی ہے - خلاصہ یہ کہ بڑی خیر و برکت کی کتاب ہے +

انیس الواعظین اردو عـ۸ـه

یہ دفتر شریعت محمدی تفسیر و احادیث کا انتخاب چالیس مجلسوں میں بزبان اُردو چھپا ہے - واعظوں کی جان اہل اسلام کا دین و ایمان ہے - مقام نذارت پر رُلانا اور بشارت پر ہنسانا شکوک و شبہات رفع کرنا اسکی ادنی تعریف ہے

عناصر الشہادتین - ۹ /

اسمیں سب سے اول آنحضرت کی وفات کا بیان اسکے بعد جناب فاطمہ زہرا و خلفاء اربعہ کا حال پُر ملال - زاں بعد شہادت راکب دوش رسول زیب آغوش بتول سیدنا حضرت حسنین علیہما السلام و حضرت قاسم و حضرت علی اکبر اور حضرت عباس اور بیان شہادت جملہ شہدائے کربلا علیہم السلام تا واپسی اہلبیت بمدینہ منورہ احادیث صحیحہ سے اخذ کرکے درج کیا ہے شیعہ و سنی دونوں کے نزدیک یہ کتاب مقبول ہے +

ماتم ضیا قیمت ۶ /

اس کتاب کا حرف حرف ماتم داران اہلبیت مصطفے کے واسطے نشتر رگ دل ہے اور اسکا پڑھنا اشکباری محبان اہل بیت کے لئے وسیلہ نجات ہے +

دفتر ماتم - قیمت ۱۲ /

اس کتاب میں یہ التزام کیا گیا ہے کہ پیدائش آنحضرت صلعم سے اہلبیت کی واپسی مدینہ منورہ تک کے کل مرثیے مرزا دبیر - انیس - مونس و اوج وغیرہ کے درج ہیں

شرح وقایہ اردو چار جلد قیمت عـ۸ـه

یہ کتاب علم فقہ میں نہایت مستند ہے چونکہ اسکا سمجھنا ہر شخص کو دشوار تھا لہذا برای سہولت ترجمہ عام فہم اُردو میں نہایت صحت سے چھپوایا گیا ہے

تاریخ الاسلام

از علامہ ابوالفضل محمد احسان اللہ عباسی وکیل گورکھپور مؤلف و مصنف زاہد و المجاہد وغیرہ

حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے آج تک اسلام اور اسلامی سلطنتون کے حالات اور مشاہیر رجال اور خواتین اسلام کے تذکرے

اردو کی کتابون مین شاید کوئی کتاب ایسی زیادہ مقبول نہین ہوئی ۱۹۰۸ء مین ایکہزار جلد چھپی تھی سال کے اندر ہی اندر کل فروخت ہو گئی اسوقت سے آج تک برابر فرمایشون کی بھرمار تھی اور مؤلف کو یہ منظور تھا کہ انہین کچھ اور اضافہ کیا جائے اسی لیے عرصہ ہوا۔ اب بعد اضافہ اور ترمیم کے کتاب بہت بڑھ گئی ہے۔ اضافہ اور ترمیم کے علاوہ تمام مشہور بزرگان دین کے اور مشہور خواتین اسلام کے حالات کا ایک باب جدا قائم ہوا ہے۔ لکھائی۔ چھپائی اور جلدبندی کا بھی اہتمام بہت عمدہ کیا گیا ہے۔ کاغذ بہ نسبت سابق کے بہت عمدہ ہے۔ جن لوگون کے پاس طبع اول کی تاریخ الاسلام ہو انکو بھی اس طبع ثانی کی خریداری مناسب ہے قیمت پہلے ۱۰ تھی۔ اب حجم دو چند کے قریب ہو گیا ہے تو تقریباً ۰۰ ۷ صفحہ کی کتاب ہے دس روپیہ قیمت اسکی مناسب تھی لیکن قوم کی حالت پر خیال کرکے باوجود ان خوبیون کے صرف ایک ہی روپیہ اضافہ کیا گیا یعنی چھ روپیہ ہے قیمت ادر چھ آنہ خرچ دیلیو پیلیو وغیرہ۔ فہرست مضامین جو بجائے خود نہایت دلچسپ ہے ایکجز علیحدہ بھی چھپی ہے شائقین ۲ ٹکٹ بذریعہ خط کے بھیجکر طلب کر سکتے ہین۔

تاریخ الاسلام کے باب اور فصل کی تفصیل

اہل ملک کی رایون کا خلاصہ

آنریبل مسٹر جسٹس سید امیر علی صاحب رضوی جج ہائی کورٹ کلکتہ - مین نے بغور و تامل تاریخ الاسلام کو ملاحظہ کیا اور اسکے طرز جدید اور عمدگی ترتیب پر بہت ہی خوش ہوا۔ تمام تر واقعات اہل اسلام ابتدا سے انتہا تک بصورت اختصار اچھی طرح بیان کیے گئے ہین مین امید کرتا ہون کہ مسلمانان ہند اس کتاب کو شوق سے مطالعہ کرکے اپنے تاریخی حالات سے کما ینبغی واقفیت حاصل کرینگے۔

آنریبل حاجی مولوی محمد اسمٰعیل خان صاحب سابق ممبر لیجسلیٹو کونسل ممالک مغربی و شمالی - مین خیال کرتا ہون کہ یہ ضروری کتاب ہے جو اردو مین شائع کی گئی ہے کیونکہ مین نے قبل ازین اپنی زبان مین کوئی ایسی کتاب نہین دیکھی جیسی تاریخ الاسلام ہے۔

استاد وقت جناب مولانا محمد فاروق صاحب سابق مدرس اعلی مدرسہ مسلم فیض عام کانپور وحال مدرس اعلی مدرسہ ندوۃ العلما لکھنؤ - ہمارا نسخہ زشکرنی ست و نادرہ حرفے او بساط مردم برای ادراک حالات تمام اسلام بس مفید بلکہ کاتب الحروف ندیدہ او کتابے بدین گرانمایگی و خجستگی ندیدہ۔

مولوی محمد رفیع صاحب بی۔ اے۔ دفتر انگریزی ہائی کورٹ الہ آباد - مؤلف نے اپنی قوم کے لیے اس حالت مین جبکہ انکی تعلیم قریب قریب عدم ہو چلی تھی بڑا کام کیا ہے اور اپنی قوم کے آئندہ نسل کے خیالات انگریزی کتب بینی کی وجہ سے خراب ہوتے جاتے تھے بچا لیا ہے ایسی صورت مین مسلمانون کے لیے اس سے بہتر کوئی دوسری کتاب نہین ہو سکتی۔

مولوی محمد عبدالصمد صاحب وکیل و آنریری مجسٹریٹ غازیپور - جسطرح اس کتاب کو ترتیب دیا جا ناظر کیا گیا ہے وہ محض مفید ہی نہین ہے بلکہ اسوقت تک کوئی ایسی جامع کتاب اردو مین کسی نے نہین لکھی ہے۔

مولوی محمد نورالحق صاحب وکیل سرکار دیوریا - مجھے صداقت کے ساتھ اعتراف ہے کہ ناظرین کو تاریخ الاسلام مین نہایت مسلسل و منتظم واقعات تاریخ اسلام کے ملینگے اور مخالفین اسلام بھی اگر حق پسندی سے اس کتاب کو دیکھینگے تو انکی اکثر غلط فہمیان جو اسلام اور اسکی اشاعت کے بارے مین متوارث چلی آرہی ہین دور ہو جائینگی۔

مولوی عبداللہ صاحب اسسٹنٹ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول پٹنہ - قابل قدر تصنیف تاریخ الاسلام اپنی صحت واقعات اور بہت سی خوبیون کی وجہ سے دلون مین گھر کرتی جاتی ہے۔

آنریبل مسٹر جسٹس بدرالدین طیب جی صاحب جج ہائی کورٹ بمبئی - مین اس کتاب کو دیکھکر بہت خوش ہوا۔ مین خیال کرتا ہون کہ یہ بہت مفید تالیف ہے اس سے مؤلف کی بڑی قدر ظاہر ہوتی ہے۔ ہمارے اردو لٹریچر مین ایک بڑی حاجت تھی جو اس کتاب سے پوری ہوئی اس عمیر تالیفی نہایت مفید کام کرنے سے مؤلف نے بڑی خدمت انجام دی۔ یہ کتاب مسلمانون کی تاریخ کے لیے بطور ٹیکسٹ بک کے اسکولون مین داخل ہو اور ہماری قوم کے نوجوانون کے ہاتھ مین یہ کتاب آئے تو ہم دیکھکر خوش ہونگے۔

مولانا محمد جعفر صاحب سابق سشن جج ریاست رام پور - کوئی شک نہین کہ اس زمانے مین ایک ایسی اردو کتاب کی سخت ضرورت تھی۔

ابو ہارون حاجی مولوی محمد موسیٰ خان صاحب رئیس علی گڈھ - مین نے تاریخ الاسلام دیکھکر گوارا نہ کیا کہ بغیر داد دینے کے خاموش ہو رہون ایسی مختصر اور جامع کتاب جسکو تاریخ اسلام کہنا چاہیے اب تک اردو مین تالیف نہین ہوئی۔ تاریخ الاسلام اردو زبان مین اپنے قسم کی پہلی کتاب ہے۔

مولوی محمد مظہر الحق صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔ بہار کلکتہ ہائی کورٹ - عبارت اس کتاب کی نہایت صاف سلیس اور عام فہم ہے واقعات ایسی مستند کتابون سے اخذ کیے گئے ہین کہ جنمین غلطی کی بہت ہی کم گنجایش ہے جس قابلیت سے مصنف نے واقعات کا انتخاب کیا ہے نہایت ہی قابل تعریف ہے۔

مشیر مفید لاہور - شکر ہے کہ ہمارے ایک واجب التعظیم عالم علوم قدیم مولانا محمد احسان اللہ عباسی نے نیا اور اچھا شاہکار - انکی تحریر کی سادگی بینا شگی اور بیرجستگی ایک ماننے کی بات ہے بولی بیرکستکے ہو الفاظ اور بے تکلفانہ بول چال مین یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ واقعات بالکل صحیح لکھے گئے ہین اور مختصر پیرایے مین ابتدائے اسلام سے اتبک کا حال لکھا گیا ہے۔

سید مرتضی احسن صاحب قادری مالک جریدہ روزگار مدراس - اس تاریخ الاسلام کو مین نے دیکھا مجھے نہایت پسند آئی بالخصوص اسکا دیباچہ ایسا پسند آیا کہ جسکا بیان مین مختصر تیاز نامے مین ہو نہین سکتا۔

نوٹ - علامہ ابوالفضل کی تصانیف سے زاہدہ (عہ) مین اور المجاہد (۷عہ) مین اگر خواہش ہو تو مشتہر سے طلب فرمایئے۔

مین ہون آپکی فرمایشون کا امیدوار رحیم بخش - منیجر الوقت پریس - گورکھپور مغربی و شمالی

اشتہار کتب مطبوعات مصر

شایقین علوم عربیہ کیخدمت مین التماس ہے کہ میری دوکان پر عمدہ عمدہ اور نایاب کتب مطبوعات مصر۔ استنبول بیروت۔ طرابلس۔ دمشق وغیرہ موجود رہتی ہین جن حضرات کو کتب بینی کا شوق ہو۔ فہرست کتب منگوا کر کتب مطلوبہ سے اطلاع فرمائین۔ حتی الامکان کفایت کے ساتھ تعمیل ہوگی۔

المشتہر
شہر کانپور۔ توپخانہ بازار قدیم۔ مولوی نور الدین تاجر کتب مصر

سیرت محمدیہ

یہ کتاب جناب محمد عربی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوانح عمری مین لکھی گئی ہے جسمین نہ صرف پیدائش بلکہ اُس سے ہزارہا برس پہلے کے واقعات مجملاً و زمانۂ طفولیت سے وفات تک کے حالات تفصیلاً درج ہین نیز بہت سے مضامین ضمناً ایسے درج ہین جنکے جاننے کی اکثر مسلمانون کو ضرورت رہتی ہے۔ اسمین یورپین مورخون کے اقوال بھی اپنے اپنے مقامات پر نقل کیے گئے ہین جس سے بخوبی پتہ چلتا ہے کہ اُنکے خیالات آنحضرت کی نسبت کیسے ہین۔

اس کتاب کے مولف میرزا حیرت دہلوی ہین حجم .. صفحات کا ہے قیمت چھہ روپیہ (عہ) ہے۔

سوانح شیطان

یہ کتاب ایک دلچسپ ناول کے پیرایہ مین لکھی گئی ہے جسمین شیطان کے آبا و اجداد۔ خاندان۔ پیدائش۔ تعلیم وغیرہ کا ذکر ہے اور حضرت آدم سے لیکر اسوقت تک جس قدر کارروائیان اُسکی مشہور ہین نہایت دل لگی کے پیرایہ مین بیان کی گئی ہین۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

المشتہر
راہی پرشاد تاجر کتب کلان دریبہ دہلی

نامی پریس کانپور مین کتاب چھپوانے کے شرائط

اگر کوئی صاحب نامی پریس کانپور مین کتاب چھپوانا چاہین تو مندرجہ ذیل حساب سے چھپوا سکتے ہین۔

۱۔ کتاب عام اس سے کہ اُردو ہو یا فارسی یا عربی یا ناگری لیکن اُسکی کتابت معمولی اور کاغذ معمولی ہو اور ایک صفحہ کا پیما طولاً دس انچہ اور عرضاً پونے سات انچہ سے زیادہ نہو تو ایک ہزار جلد کی چھپائی فی روپیہ ۴ جزا ور پانسو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۴ جز اور ڈھائی سو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۵ جزو ہون گے۔

۲۔ اگر کتاب کا پیمانہ مثل صفحہ جنتری ہذا کے جو طولاً گیارہ انچہ اور عرضاً سوا سات انچہ ہے رکھنا منظور ہو درحالیکہ اُسکی کتابت معمولی اور کاغذ معمولی ہو تو ہزار جلد کی چھپائی فی روپیہ ۵ جزا ور پانسو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۳ جز اور ڈھائی سو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۲ جزو ہونگے۔

۳۔ اگر کتابت یا چھپائی مین کوئی خاص اہتمام منظور ہو یا معمولی کاغذ سے زیادہ عمدہ اور بیش قیمت لگانا منظور ہو تو اسی حساب مندرجۂ بالا پر اُس قدر رقم جو اُس اہتمام مین صرف ہوگی اضافہ کرلیجاویگی۔

۴۔ اگر کتاب ایک ہزار جلد سے زیادہ یا ڈھائی سو جلد کم یا کوئی تصویر یا نقشہ سادہ یا مختلف رنگون اور طلائی و نقرئی روشنائی سے چھپوانا منظور ہو تو اسکا نرخ بذریعۂ خط و کتابت کے طے کرلین۔

العبد
محمد رحمت اللہ عفی عنہ پرپرائٹر نامی پریس کانپور

ہماری بڑی جنتری مین اشتہار چھپوانے کا قاعدہ

چونکہ یہ کتاب ہندوستان مین تمام اُردو۔ فارسی۔ ناگری اور عربی کتابون سے اشاعت مین بدرجہا زیادہ ہے اسلیے آخر کے صفحات مین اشتہارات تجارت بھی درج ہوا کرتے ہین۔ جو صاحب اسمین اپنا اشتہار چھپواتے ہین اُن کو مندرجۂ ذیل اُجرت پیشگی داخل کرنا ہوتی ہے۔

پورے صفحے کے لیے	فہ
نصف صفحے کے لیے	تہ
ایک کالم کے لیے	عہ
نصف کالم کے لیے	عہ

اگر اشتہار مین کوئی نقشہ یا تصویر ہوگی تو اسکی اجرت مناسب علٰحدہ دینا ہوگی۔

اگر اشتہار نصف کالم سے کم ہوگا تو بھی اُجرت نصف کالم کی لیجاویگی۔ ہر صفحے مین ۳ کالم اور ہر کالم مین ۳۰ سطرین عموماً ہونگی۔ آیندہ جنتری مین اشتہار چھپوانے کی درخواست ۱۵۔ مئی تک آجانا چاہیے۔

چونکہ اشتہارات کے آنے مین بسا اوقات دیر ہو جایا کرتی تھی اور ہمکو اُنکے انتظار مین جنتری کی اشاعت کو ملتوی رکھنا ہوتا تھا اسلیے اس سال سے قطعی انتظام کیا گیا کہ جن صاحب کا اشتہار تاریخ مقررہ سے بعد مین پہونچے وہ درج جنتری نہو۔ چنانچہ امسال کئی اشتہار اسی شرط پر چھپنے ملتوی کیے گئے۔

العبد
محمد رحمت اللہ عفی عنہ پرپرائٹر نامی پریس کانپور

اشتہار آلات پیمایش

ہمارے مطبع مین ۱۸۶۶ع سے جاری ہے ہر قسم کی کتب انگریزی و دیسی وغیرہ آلات پیمایش بھی تیار رہتے ہین جن صاحبون کو جسقدر ضرورت ہو انگریزی طلب فرمایا کرین قیمت کفایت کے بعد خط و کتابت لیجاویگی۔ چند آلات کے نام بھی درج ذیل کیے جاتے ہین۔

تختۂ مسطح ہر قسم خورد و کلان۔ زنجیر۔ ہنگل پرنجی۔ گونیا چوبی و برنجی ہر قسم

تنکھی رتبہ برآری	چرخی چوبی	جریب آہنی
شست برنجی	پیمانہ برنجی	پرکار مع اسکیل
ڈائیگنل اسکیل برنجی یا ہاتھی دانت	قطب نما	نقشۂ پیمایش خورد و کلان

راقم
بہاری لال مالک مطبع نور کانپور مقام نیا چوک

شفا کمپنی نیا چوک کانپور

اس کمپنی کی ذریعے ہر قسم کی اشیا جیسی...

جیسی گھڑی۔ کلاک۔ ٹائم پیس۔ عینک و دیسی اشیا و سامان خانہ داری اسباب نفیس وغیرہ سودا گری کفایت سے ملسکتی ہین۔ اور دوا اسکا ادویۂ مجربہ ہر مرض بھی اور ان مین شامل حلوا اسقوبی .... فی ڈبہ ۲ سفوف جریان مجرب فی بکس ۲ اور دیگر مرض کی ادویۂ مجرب اور کل اشیا عمدہ بکفایت نقد یا بذریعہ ویلو پی ایبل دستیاب ہوتی ہین محصول وغیرہ بذمہ خریدار۔ اس پتہ سے فرمایشین آنا چاہیئین۔

منمون لال باجپئی و سکریٹری شفا کمپنی نیا چوک شہر کانپور

(۳) اس جوہر کو آنکھوں مین سوزش ہو... قابل استعمال ہے وزن فی تولہ (۲ر) المشتہر ڈاکٹر شیخ رحیم بخش پنشنر ہیڈ سپرنٹنڈنٹ کانپور۔ محلہ ناچ گھر کہنہ

اشتہار

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپیہ منقسم اوپر چار ہزار حصص فی حصہ ۱۰۰ روپیہ کام ۲۵ مئی ۱۸۹۱ء کو شروع ہوا - منافع فیصدی آٹھ روپیہ سالانہ مسلسل تقسیم کیا گیا - اور ۱۹۰۵ء میں نو روپیہ فی صدی - ریزرو ڈیپری سی ایشن فنڈ - ایک لاکھ روپیہ قیمت حصص ۱۰۶ روپیہ سے ۱۱۰ روپیہ تک ہے - خرید و فروخت حصص کی معرفت کمپنی ہوتی ہے -

ہماری میدہ کو ضرور دیکھیے بکائیے آزمائیے اور تجربہ میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ سوا ہمارے دوسری جگہ سے خرید نہ کیجیے - ہاں صرف نمبروں کے ملانے سے اندازہ ہماری میدہ کا نہیں ہو سکتا - ہر شخص کو اختیار ہے کہ اپنی چیز پر جو نمبر چاہے لگائے - خواہ مال کیسا ہی کیوں نہو - ۲ نمائشوں کے سارٹیفکٹ و تمغے اور صد ہا خریداران کی خوشنودی مزاج کی تحریرین مخصوص کمسرئیٹ والے ہیں کی خریداری و سارٹیفکٹ موجود ہیں مگر سب سے بڑا سارٹیفکٹ یہ ہے کہ سب سے زیادہ مال ہمارے کارخانے کا فروخت ہوتا ہے اور کیوں نہو -

(الف) کیونکہ ہماری میدہ آبدار ہوتی ہے کسی طرح کا ملاؤ نہیں ہوتا اور عمدہ گندم سے بنائی جاتی ہے اور ہزار ہا من جو چنا و دیگر اناج نکالکر بازار میں فروخت کیا جاتا ہے -

(ب) کیونکہ گندم اول صاف - دھویا جاتا ہے خشک کیا جاتا ہے اور پھر پیسکر اسپاتی جالی و ریشمی کپڑے میں چھانا جاتا ہے اور بعد ازان چھان کر بوریوں میں بھرا جاتا ہے -

(ج) کیونکہ جب سے گندم مشین میں چڑھایا جاتا ہے اور میدہ بوریوں میں بھرا جاتا ہے اسوقت تک ہاتھ انسانی نہیں لگایا جاتا صرف کلوں ہی سے کام ہوتا ہے -

(د) کیونکہ کل کام دخانی کلوں و سٹیم رولر سے جو اعلی درجہ کے ولایت سے منگائے گئے ہیں بنایا جاتا ہے -

(ر) کیونکہ کل کام زیر نگرانی ایک انگریز ماہر ولایت ہوتا ہے -

(ز) کیونکہ ہم اعلی درجے کے اصول تجارت پر کام کرتے ہیں -

(س) کیونکہ ہمارا میدہ پانی بہت پیتا ہے اور گھی کم - اور مٹھائی وغیرہ اسکی بہت آبدار ہوتی ہے -

ہوشیار ہوشیار ہوشیار

واسطے حفاظت خریداران کے ہمنے بوری پر تاریخ ڈیلیوری نمبر و نام جنس و اپنا ٹریڈ مارک چھاپ دیا ہے اور سیسہ کی مہر جس پر نام کمپنی اور تصویر ٹریڈ مارک لگا یا گیا ہے بوری کے ایک سرے پر ہوتی ہے اور خالی بوری میدہ کی واپس نہیں لیجاتی ہے نہ دوبارہ بھری جاتی ہے اور اندر بوری کے ایک اشتہار ہوتا ہے جسکو خریداران کو اچھی طرح سے پڑھ لینا چاہیے اور یہ دیکھ لینا چاہیے کہ یہ اشتہار گنیش فلور ملز کمپنی کا ہے یا نہیں - جو صاحب میدہ منگانی چاہیں وہ درخواست حسب پتہ ذیل بھیجدیں اور اپنا نام و پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں -

اسی کارخانے کے احاطہ میں دی ٹیل اینڈ ووڈ ورک کمپنی کا کارخانہ ہے جسکا سرمایہ ایک لاکھ روپیہ ہے فی حصہ سو روپیہ صرف ... حصے باقی ہیں - اس کام کو وسعت بہت ہے - واسطے امور دریافت طلب ہر دو بالا کمپنی کے کشن چند مینیجنگ ڈائرکٹر و مینیجنگ ایجنٹ سے دریافت کرو -

المشتہر کشن چند مینیجنگ ڈائرکٹر فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اشتہار سرمہ عزیزی

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند - آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

مشکل تو یہ ہے کہ لمبے چوڑے اشتہارات مضامین عالی کے خوشنما آئینہ ہیں - اور ذی علم انشا پردازان کی نازکخیالی کا نمونہ معروضات اصلی کیلیے الفاظ نہیں ملتے - اور نہ ملتمسات واقعی کے لیے مضمون میسر آتے - لیکن ایک کثیر المنفعت چیز کا اظہار شرط ہمدردی ہے اور ذریعہ صلاح دنیوی - اور واسطہ فلاح اخروی - اسلیے صرف یہ کہنا ہے کہ آپنے اعلی اعلی درجے کے سرموں کا استعمال فرمایا ہوگا اس ناچیز سرمہ پر بھی ایک نظر فرمائیے انشاء اللہ شافی مطلق اور طبیب برحق کے فضل و کرم سے امید ہے کہ بعد امتحان میری سچی گزارش کا یقین فرمائینگے - مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید کا مصداق پائینگے - مجھے یہ دعوی نہیں ہے کہ میرا سرمہ اعجاز مسیحی دکھاتا ہے - نابینا کو بینا بناتا ہے لیکن علاج پذیر عوارض کے دفعیہ میں کوئی شک نہیں - اور ترقی و استحکام بصارت میں کسی طرح کا شبہہ نہیں چند روز کے استعمال سے آنکھوں کا میل - پانی کا آنا - ضعف بصارت دھند - خارش چشم و جمیع امراض صاف رفع ہو جاتے ہیں - اس سرمہ کا بارہ برس سے تجربہ ہو رہا ہے اب تک کوئی شکایت نہیں ہوا اس میں خاص یہ صفت ہے کہ مداومت رکھنے سے نظر بدستور رہتی ہے کسی عارضے کی نظر نہیں لگتی مگر جتنا من آپکی عدم آزمایش تک سب غلط ہے - ایک بار امتحان کیجیے - لیجیے میری راستبازی اور سرمہ کی مضمون سازی کی داد دیجیے - انسان کو نعمت عظمی نور نگاہ ہے اگر یہ نہو تو عالم سیاہ ہے - یہ سرمہ تقویت بصارت کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - سرمہ لگاتے ہی سوائی نظر ہو جاتی ہے جو آجتک کسی سرمہ کو یہ شرف نہیں حاصل ہے فائدہ عام کی غرض سے قیمت بہت ہی کم رکھی گئی ہے ایک روپیہ ماشہ -

سرمہ طلائی جلکی نظر کو قائم رکھنے والا اور قوت بخشنے والا ۸ ر ماشہ

اور سرمہ فیروزی - جالے - ماڑے کو جلکی دفع کرنیوالا اور ناخنہ وغیرہ کا قاطع اور قوت بخشنے والا - ۴ ر فی ماشہ -

سرمہ سیاہ جو روزانہ استعمال کے قابل ہے اور کل عارضوں کو دفع کرنے والا - ۲ ر ماشہ

سرمہ سیاہ نمبر ۲ - قابل استعمال روزمرہ آنکھوں کو صاف اور نظر کو قوت دینے والا ار فی ماشہ -

سرمہ مشکی جن بچوں کو چیچک کی وجہ سے اثر گیا ہے انکو بھی ملکی نفع کریگا -

صاحب فرمایش کو مناسب ہے کہ براہ عنایت خط فرمایش و پتہ مقام صاف و خوشخط تحریر فرمائیں - نقد قیمت آنے پر ارسال خدمت ہوگا یا ویلیو پے ایبل محصول ڈاک ذمہ خریدار -

المشتہر سید عبد العزیز سوداگر بازار قصبہ محمد آباد گوہنہ ضلع اعظم گڈھ

مجموعۂ طب

بید سنگرہ-فزیکل کنگرس

یہ کتاب مندرجۂ بالا تینون نامون سے مشہور ہے جسکو حذاقت مآب ڈاکٹر محمد عوض صاحب نے تالیف کرکے ۱۸۸۹ء مین پہلی مرتبہ شایع کیا تھا اور اب بعد نظر ثانی مؤلف کے دوبارہ ۱۹۰۴ء مین چھپکر ہاتھون ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔ اِس کتاب مین تمام امراضِ انسانی پر طب، بیدک، اور ڈاکٹری اصول کے موافق جدا جدا بحث کی گئی ہے اور جہان جسمانی تشریح کی گئی ہے وہان انسان کے استخوان، عضلات، شریان، رگون، اور پٹھون کی تصویرین اور اُنکے چھوٹے چھوٹے ضروری حصّون کے نقشے بہت صفائی سے درج کرکے ساتھ ساتھ اُنکے حالات کو نہایت عمدگی سے سمجھایا ہے۔ سر سے پا تک تمام امراض تینون طرح سے تشخیص کرکے حتی الامکان تینون طرح پر معمولی اور روزمرہ کی چیزون سے اُسکا علاج بتایا ہے جس سے ہر ایک طبیب، بید، اور ڈاکٹر کے لیے بہت بڑی آسانی ہوگئی ہے کہ جہان جیسا موقع دیکھین ویسا علاج کرین۔ کوئی کیساہی ویرانہ مقام اور کور دِہ کیون نہو اس کتاب کا ماہر وہان بھی کسی مریض کا علاج کرتے وقت ادویہ کے فراہم کرنے مین قاصر نہین رہ سکتا ہے۔ دق مضامین ایسی سہل عبارت مین بیان کیے گئے ہین کہ تھوڑی استعداد کا آدمی بخوبی سمجھ سکتا ہے۔

یہ کتابین ہمارے اسٹاک مین جناب حافظ محمد ابو سعید خان صاحب خلف جناب مولوی محمد عبد الرحمان خانصاحب مرحوم مالک مطبع نظامی کانپور کی اُس فیاضی کی بدولت پہونچی ہین جو اُنھون نے سر سید میموریل فنڈ کے ساتھ فرمائی ہے۔

جو صاحب اِس کتاب کے خریدار ہون وہ ہمسے ذیل کے پتہ پر نقد قیمت بھیجکر یا بصیغۂ ویلیو پے ایبل طلب فرمائین۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک کے مبلغ تین روپیہ (عـہ) ہے ؎

المشتہر

مینجر ڈیپوٹی شاپ۔ محمدن کالج علی گڈھ

زمانۂ حال کے تمام لائق مصنفین کی کتابین جو جدید تحقیقات سے لکھی گئی ہین ہمارے کتبخانے مین موجود رہتی ہین جنکی فہرست مفت بھیجی جاتی ہے۔

اطلاع اگر آپ کو زیادہ سارٹیفکیٹ دیکھنا یا مزید تصدیق منظور ہو (المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور کرنیل گنج نمبر ۱۳) تو ہمارے کارخانہ کی بڑی فہرست منگوا کر ملاحظہ فرمائیے

مثل آدمیوں کے بات کرنیوالا فونوگراف

انعام
جو صاحب سارٹیفکیٹ ہذا کو جھوٹا یا لغو ثابت کر دینگے ان کو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جاوے گا۔
دا قم محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور

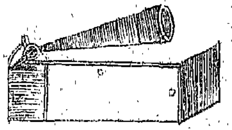
نوٹ
ہماری دواؤں کے پر اثر ہونے کی تصدیق میں سارٹیفکیٹ دینے والوں سے فرما کر کسی دوا کی فرمائش ارسال فرمائیں

آتشک
اس مجرب دوا سے آتشک ... دفع ہو جاتی ہے اور پھر تا عمر عود نہیں کرتی ... العلاج اچھے ہو گئے ... شیشی ...

ملذذ
بہت محنت سے یہ دوا ایجاد ہوئی ہے جس سے کمال لذت و مطلوب وہ لطف ہوگا جسکا ... دل جانے گا فی شیشی ایک روپیہ

امساک
ان گولیوں کو کاگا استعمال کیجیے اور لطف شباب اٹھائیے قیمت گولیوں کی بارہ عدد بارہ آنے

PHONO GRAPH



ابتداء دنیا سے آج تک ایسی حیرت انگیز ایجاد نہیں ہوئی یہ فونوگراف مثل آدمیوں کے بات کرتا ہے اس طلسمی صندوق میں آپ ہر شخص کی تقریر۔ اسپیچ۔ لیکچر خوش آوازوں کے راگ قرآن مجید کی قرات وغیرہ بند کر کے ہر مجلس میں مثل انسان کے سنا سکتے ہیں اور لطف یہ کہ جس شخص کی جیسی آواز یا بات چیت بند کیجائیگی صرف چابی دینے سے یہ صندوقچہ اوسی آواز اور اوسی لہجہ سے مثل آدمیوں کے سنا دیگا یہ وہ نئی ایجاد ہے جس سے خدا کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے جلد خریدیے عجیب طلسم نو ایجاد ہے قیمت نمبر اول ... نمبر ... ایضاً ... جس میں صرف بند کی ہوئی چیزیں سن سکتے ہیں فرمائش کے ہمراہ ... پیشگی آنا چاہیے

طلا
یہ روغن طلا عجیب الفعل ہے جس سے رگ و پٹھہ کی خرابی دفع ہو جاتی ہے اور مثل نوجوانوں کے قوت ... پیدا ہو جاتی ہے ...

جریان
یہ عارضہ جریان کی عجیب الاثر دوا ہے جسکے استعمال سے بیس بیس برس کا پرانا جریان عمر بھر کے لیے دفع ہو جاتا ہے فی بکس ...

سوزاک
بیس بیس برس کا پرانا سوزاک کہنہ اسی دوا سے بلا تکلف دفع ہو جاتا ہے سوزش درد ورم آنا پہلے ہی روز سے بند ہو جاتا ہے

نزلہ
نزلہ کے موجود ہونے سے اکثر امراض پیدا ہوتے ہیں یہ دوا نزلہ کی شکایت کو عمر بھر کے لیے دفع کر دیتی ہے قیمت فی شیشی دو روپیہ

داد
کیسے ہی پرانے داد کو یہ دوا بلا تکلف دور کر دیتی ہے صدہا لوگوں نے اسکا تجربہ کیا ہے اور پھر مرض عود نہیں کرتا ...

عجیب گولیاں
بعد فراغت نہار منہ ایک گولی کھانے سے زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہے ضعف نہیں ہوتا قیمت ...

بواسیر
یہ دوا خونی و بادی بواسیر کی بنیاد کو قطعاً دور کر دیتی ہے بہت لوگوں نے اسکا تجربہ کیا ہے قیمت فی بکس دو روپیہ

طحال
طحال کیسا ہی پرانا کیوں نہو اس دوا کے استعمال سے جاتا رہتا ہے ہزارہا مریضوں نے صحت حاصل کی ...

جواہر مہرہ
اگر آپ جوانی کو بڑھانا چاہتے ہیں تو اس دوا کو استعمال کیجیے جو مثل نوجوانوں کے ... پیدا کر دیتا ہے قیمت ...

اسناد
...

برقی جگنو



یہ برقی تعویذ جسے امریکا کے ایک نامی گرامی ڈاکٹر نے تیار کیا ہے اسکو بچہ کے گلے میں ... پہننے سے بچہ ... مہلک امراض سے محفوظ رہتا ہے

برقی تعویذ



اس برقی تعویذ کو گلے میں پہننے سے درد جسم۔ درد کمر بخار کھانسی بد ہضمی نفخ شکم فساد خون کی بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں فی ...

برقی فیتہ



یہ برقی فیتہ بجلی کی قوت سے تیار کیا گیا ہے جسے بچہ کے گلے میں پہنا دینے سے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں فی عدد ...

لاجواب خضاب



یہ ولایتی عرق خضاب ہے جسکے استعمال سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں جلد پر کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتی فی بکس ...

روغن حسن افروز



یہ روغن حسن افروز ہے جسکو سینے پر ملنے سے ڈھلا ہوا سینہ ... ہو جاتا ہے مجرب ہے ... فی شیشی ...

اسناد
...

روغن ہوا افزا



یہ روغن ... مستورات ... لگاتی ہیں اسکے استعمال سے بال ... رات دن بڑھتے ہیں خوشبو اسکی بیلا چمیلی سے کہیں خوشگوار ہے اور جملہ عوارض دماغ کو مفید قیمت اسکی فی شیشی صرف دو روپیہ

کرامانی انگوٹھی



یہ انگوٹھی حکیم ... کی ایجاد کی ہوئی ہے جسکو پوری ہدایت کے ساتھ ... مردوں سے مکالمہ ہو جاتا ہے ... ملاقات اور گم شدہ اشیاء ... بیماری کی صحت ... معلوم ہو جاتا ہے ... عمل کیا جاتا ہے قیمت ...

مستحکم دندان
یہ روغن مستحکم دندان تجربہ کے بعد تیار کیا گیا ہے جس سے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں قیمت ...

گھوڑے کا زین
... عمدہ خوشنما مضبوط ... مع جملہ سامان کمپلیٹ قیمت نمبر اول ... نمبر دوم ... نمبر سوم ... نمبر چہارم ... نمبر پنجم ... روپیہ

ساز بگھی
ساز فٹن دو بادامی ... عمدہ مضبوط قابل دید قیمت ... ساز فٹن ولایتی وارنش ... ساز جوڑی سیاہ و بادامی ... ساز جوڑی ولایتی وارنش ...

بوٹ و گورگابیان
بوٹ سیاہ و بادامی ہر پیمانہ کی ساختہ کانپور عمدہ مضبوط قیمت ... گورگابیان ہر پیمانہ کی سیاہ و بادامی ... بوٹ و گورگابیان ولایتی وارنش ... بوٹ و گورگابیان ... لیڈی ...

عطریات
عطر کیوڑا قیمت فی تولہ ... عطر گلاب قیمت فی تولہ ... عطر حنا قیمت فی تولہ ... عطر موتیا قیمت فی تولہ ... روغن چنبیلی بیلا ... فی ...

دوامی پرسوت
اکثر عورات کی زندگی اس عارضہ سے تلخ رہتی ہے قیمت ...
دوا دافع نشہ افیون بلا تکلیف افیون چھوٹ جاتی ہے ...
دوا گنٹھیا مجرب قیمت ...

المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج دکان نمبر ۱۳


المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور ... دکان نمبر ۱۳
سات روپیہ مین اعلیٰ درجہ کی قابل دید جیبی گھڑی اور آٹھ چیزین مفت
جلد خریدیے
جلد خریدیے
گھڑی
شیشہ
زنجیر
بکس
اسناد
اسناد
سارٹیفکٹ
سارٹیفکٹ
ابھی ولایت سے آئی ہین
قیمت
قیمت
قیمت
قیمت
المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور ... دوکان نمبر ۱۳

نامی پریس کانپور مین پچھلے سنون کی بڑی جنتریان

سنہائے گذشتہ کی جنتریان جو اسوقت ہمارے پاس باقی رہگئی ہین انکی فہرست مع قیمت کے مندرجہ ذیل ہے - جن صاحبونکو جس سال کی جنتری مطلوب ہو اُسکے برابر مین اُسکی قیمت لکھکر بذریعہ ٹکٹ یا بصیغہ ویلیو پے ایبل طلب فرماوین ہرحالت مین محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا -

جنتری ۱۸۸۹ع مع تاریخ روس	۴/
جنتری ۱۸۹۰ع مع تاریخ ایران	۸/
جنتری ۱۸۹۱ع مع تاریخ ہند عہد تغلق (سادات ولودی) ..	۴/
جنتری ۱۸۹۳ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۲)	۴/
جنتری ۱۸۹۴ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۳)	۴/
" کاغذ نہایت عمدہ " " "	۸/
" رنگین تصاویر و مینا کار " " "	عہ/
جنتری ۱۸۹۵ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۴)	۴/
" کاغذ نہایت عمدہ " " "	۸/
" رنگین تصاویر و مینا کار " " "	عہ/
جنتری ۱۸۹۶ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۵)	۴/
" کاغذ نہایت عمدہ " " "	۸/
" رنگین تصاویر و مینا کار " " "	عہ/
جنتری ۱۸۹۷ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۶)	۴/
" کاغذ نہایت عمدہ " " "	۸/
" رنگین تصاویر و مینا کار " " "	عہ/
جنتری ۱۸۹۸ع مع تاریخ روم (عہد سلاطین عثمانیہ نمبر ۱) ..	۴/
" کاغذ نہایت عمدہ " " " "	۸/
" رنگین تصاویر و مینا کار " " " "	عہ۱۲/
جنتری ۱۸۹۹ع " " (عہد سلاطین عثمانیہ نمبر ۲) ..	۴/
" کاغذ نہایت عمدہ " " " "	۸/
" رنگین تصاویر و مینا کار " " " "	عہ۱۲/
جنتری ۱۹۰۰ع " " (عہد سلاطین اسلامیہ نمبر ۳) ..	۴/
" کاغذ نہایت عمدہ " " " "	۸/
" رنگین تصاویر و مینا کار " " " "	عہ۱۲/

المشتہر

محمد رحمت اللہ رعد مینیجر نامی پریس کانپور

البرامکہ

اُردو مین یہ سب سے پہلی کتاب ہے جسمین نہایت محنت و تحقیق سے خلیفہ ہارون الرشید عباسی اور اُسکے نامور وزیر یحیی - فضل و جعفر برمکی کی مفصل سوانح عمری لکھی ہے - عربی - فارسی تاریخ - ادب اور اخلاق کی مستند کتابون سے یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہے علاوہ تفصیلی واقعات مذکورہ بالا ہیروز کے اسباب زوال برامکہ اور جعفر و عباسہ (ہمشیرہ خلیفہ ہارون الرشید) کی شادی کے غلط واقعہ کی تحقیقات اس کا خاص موضوع ہے کل کتاب تین حصون کے ۳ جزو مین ختم ہوئی ہے - اور کاغذ سفید چکنا درجہ اعلی ہے تقطیع ۲۶+۲۰ تصویر جعفر برمکی مطلا - جلد خوبصورت اور پایدار - مطبوعہ نامی پریس کانپور - قیمت فی جلد مع محصول ڈاک **دو روپیہ آٹھ آنہ** - (عہ۸) روانگی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل کیجائیگی - اور درخواست مین حوالہ جنتری ہونا چاہیے

المشتہر

محمد عبد الرزاق مؤلف کتاب البرامکہ پیشکار منسپلٹی ڈرکان پور

منشی الٰہی بخش منجم و رمال

منشی صاحب بعض وجوہ ذاتی سے کانپور مین تشریف نہین رکھتے ہین آیندہ سے جن صاحبون کو متعلق نجوم و رمل کے خط و کتابت کرنی ہو تو ایک روپیہ فیس مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجکر جواب حاصل کر سکتے ہین -

شہر آگرہ - محلہ تاج گنج کٹرہ پھولیل - منشی الٰہی بخش منجم رمال

قطعہ تاریخ طبع جنتری از فکر رسا ئی آسمان ہمائی سخن سنج بی عدیل سخنور عدیم المثال مؤرخ کامل جناب منشی کنہیالال صاحب عاقل ایجنٹ مطبع منشی نولکشور صاحب کانپور

نقد جان ہے ایک عالم مشتری کیونکر نہو · رعد کی کیا دلنشین ناموَر ہے جنتری

رکھین عاقل ہے تاریخ مسیحی کا خیال · یون لکھو - اچھی نفیس و خوشنما ہے جنتری

۱۹۰۰ع

ولہ

جنتری رعد نے اعلے چھاپی · جس سے سنیے وہ یہی کہتا ہے

جنتری بہتر و زیبا چھاپی · سال ہجری یہ لکھو تم عاقل

۱۳۱۷ھ

جنتری ہذا کی اشاعت کے مقامات

جنتری ہذا یون تو تمام ہندوستان مین فارسی اُردو کتابون کے تاجرون سے عموماً دستیاب ہوسکتی ہے مگر مندرجہ ذیل مقامات سے نہایت ارزان نرخ اور تاجرانہ حساب سے بکثرت مل سکتی ہے جن صاحبون کو جو مقام قریب معلوم ہو وہین سے بے تکلف خرید فرمایا کرین نہ براہ راست ہم سے منگوالیا کرین



چھاپتے ہین وہ زمانہ بھر سے بہتر جنتری اور نہین صحت مین کوئی اس سے بڑھکر جنتری ورقیا قد کی ہے وہ تاریخ جس کے لئے تین اور یہ خواہش ہے کہ ہو جائے ایک جنتری	تاریخ طبع از منشی بالک رام صاحب خوشنویس لکھنوی تخلص گہر شاگرد حضرت سید شگفتہ صاحب مرحوم اس طرح نکلے زہے تصویر منشی جنتری اسکی رکھا دیکھی تقویم بہت چھپتی ہین اب	اصل صورت کے مطابق اپنے کارایان جا کے یہ چھپتی نہین کس سرزمین جنتری	اور شیعون سنیون مین بھی رکھتی ہے جو جوہر جنتری نام حق عالم مین شہرت اسکی ہے داد نظر	رحمت اللہ محمد جو ہین مالک نامی پریس اُسمین ہوتا ہے ہر اک مضمون مفید خاص و عام کتب لا ویزی سے خالی ہے جو تاریخ اسمین ہے آئینہ کردیگی ہر انسان کے جوہر جنتری
سنہ	چھاپنا مشکل ہی ہوگا اس سے بہتر جنتری		شہرہ چڑھائے جسکا جی چاہے کھتر بیچ تو ہے	عیسوی